GOVERNMENT OF INDIA.
IMPERIAL LIBRARY, CALCUTTA.

Class No. VII. D.

Book No. 16.

I. L. 38.

page 126

VII. D.
16
Mizan-ut-Tib
by
Md. Akbar Arzani

184.Eb.90.g.

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میزان الطب مع تشریح قطبیہ

و رسالہ نبض

و [illegible]

و رسالہ قارورہ

و رسالہ براز و رسالہ قیافہ

مطبوع در مطبع [illegible] واقع لکھنؤ

[illegible] قطب الدین احمد [illegible] سنہ ۱۳۲۳ ہجری

نمبر ۳۷۰۶

اپریل سنہ ۱۹۰۵ء

184E
I

184.Eb.90.8

اشتہارات

مشیر تندرستی - مفردات طب مین یہ کتاب خان بہادر مولوی حکیم رحمن علی خان صاحب سابق ممبر کونسل راج ریوان کی تالیفات سے لائق قدر اور مفید مطلب ہے قیمت فی جلد ۴ر

حفظ صحت - انسان کی صحت جسمانی کے متعلق جسقدر تعلق آب وہوا کو ہے اوسکا بیان اس کتاب مین ہے قیمت فی جلد ۸ر

فرسنامہ مع علاج الفیل بالتصویر - آجتک چھپے تو بہت سے فرسنامے مگر جس عمدگی اور بسط کے ساتھ یہ کتاب چھپی ہے دیکھنے مین نہین آئی قیمت فی جلد ۸ر

تشریحات قطبیہ - اس کتاب کو مطبع نامی لکھنؤ نے تشریحات کی مبسوط کتابون سے خلاصہ کراکے مع تصاویر اعضا وغیرہ تالیف کرایا ہے قیمت فی جلد ۴ر

کانونچہ ترجمۂ قانونچہ - اُردو زبان مین قانونچہ کا ترجمہ کراکے طبع کیا گیا ہے اور جسقدر مشکل مقامات تھے اونکی شرح بھی کرادی ہے تاکہ کم استعداد طلباء کے کام آوے قیمت فی جلد ۶ر

رسالہ رحم جنین - جیسے اہل ہند کو اس قسم کے کتاب کی اُردو زبان مین ضرورت تھی ویسا ہی حکیم مرزا محمد مہدی صاحب نے مستند کتب سے استنباط کرکے اس رسالہ مفید عام کو تالیف کیا ہے علامات حمل سے شروع کرکے جو تدابیر حمل اور حاملہ کو مفید اور مضر ہین اور جو امراض ایام حمل مین حاملہ اور جنین و بعد وضع حمل مرضعہ اور بچون کو پیش آیا کرتے ہین مع تشریح رحم و جنین اور وہ امور جو قابلہ سے متعلق ہین مع عسر ولادت و تسہیل ولادت و بیان عقر وغیرہ کے صاف عبارت مین مع علاج کے لکھدیے ہین خصوصًا تشریح رحم و جنین و صنعت قابلہ گری کو مع تصاویر کے ایسا خوب بیان کیا ہے کہ اس فن مین اس کتاب کو اول درجہ کی کتاب بھی لکھنا جھوٹھ نہین ہے قیمت فی جلد ۴ر

موضح الکانون ترجمۂ موجز القانون
دنیا مین شاید کوئی ایسا ہو جسکو علم طب کا شوق ہو اور اوسنے کتاب موجز کو اپنا دستور العمل نہ بنایا ہو صدہا شرحین آجتک اس کتاب کی ہو چکی ہین مگر اسوقت تک ترجمہ اُردو زبان مین نہوا تھا الغرض فوائد عام مطبع نامی لکھنؤ نے اس کتاب کا ترجمہ اردو زبان مین کراکے طبع کیا ہے قیمت فی جلد ۸ر

علاج الغربا - مع تشریحات و رسالۂ اصطلاحات الاطبا و رسالۂ نبض و رسالۂ قارورہ و رسالۂ بحران و رسالۂ میزان الادویہ اُردو زبان عام فہم مین جیسی یہ کتاب مریضون اور قصباتی طبیبون کے واسطے مفید ہے دوسری کتاب ایسی کارآمد نہین قیمت فی جلد ۱۰ر

علاج الامراض - اس کتاب مین چارون فنون طب سے بحث کی گئی ہے کم استعداد طلباء کے واسطے یہ کتاب ضروری ہے [illegible] جلد ۱۲ر

شفاء الاسقام - یہ چھوٹا سا رسالہ طب مین قصباتی طبیبون کے واسطے اچھا ہے قیمت فی جلد ار

خلاصۃ الامراض - یون تو طب کے اُردو رسالے نہین بہت سے رسالے ہین مگر جیسا مختصر اور مفید رسالہ یہ ہے دوسرا اس درجہ کا دیکھنے مین کم آیا ہے قیمت فی جلد ۲ر

طب نبوی - اس کتاب کے مولف نے اکثر امراض کے وہ علاج لکھے ہین جو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائے ہین قیمت فی جلد ۲ر

علاج الحمی - اُردو نظم مین تمام اقسام بخارون کے مع علامات و معالجات اس کتاب مین لکھے ہین قیمت فی جلد ار

184. Eb. 90. 8.

فہرست میزان الطب اردو

۱۷۵ فہرست تشریح قطبیہ

تمت

Muhammad Akbar, better known as Muhammad Arzānī. 164.E.

بسم الله الرحمن الرحيم نحمده ونصلي على رسوله الكريم

ميزان الطب
تشريح قطبيه
رساله قاروره
مجربات اکبری
رساله براز
رساله قيافه

مطبوع در مطبع نامی واقع لکهنو گردید

بار سوم — نمبر ۳۷۰۶ — مارچ سنه ۱۹۰۵ع

IMPERIAL LIBRARY No. 1668 Date 14.8.33 CALCUTTA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون پہلے حمدِ خدا ے کریم
کہ ہے ذات اونکی رؤف و رحیم

کہ شانی مطلق ہے وہ اور حکیم
سلام اونکی اولاد اطہار پر

لکھون پھر مین نعتِ رسولِ کریم
اور اصحابِ احبابِ اخیار پر

بعد حمد و صلوۃ کے بندۂ اثیم خادم الحکما **محمد عبد الحکیم** ابن عمدۃ الحکما زبدۃ الاطباء مولانا **حکیم کاظم علی** نور اللہ مرقدہ بنورہ الخفی والجلی طالبان فن طب کی خدمت امین میں عرض پیرا ہی کہ ہر چند کتاب میزان الطب کا ترجمہ اکثر ماہرین فن نے کیا اور بارہا مطبوع بھی ہوا لیکن چند وجوہات سے جو اس ترجمہ کی طرز عبارت اور باوجود اختصار مطالب کی وضاحت سے ظاہر ہونگی میرے معظم و محتشم ابو الحسنات جناب حاجی حافظ خواجہ **قطب الدین احمد صاحب** مالک مطبع نامی مدظلہ السامی نے مجھے اس طرز خاص پر ترجمہ کرنے کو مجبور کیا - باوجودیکہ اس ہیچمیرز کو یہ لیاقت و طاقت نہ تھی مگر حسب اصرار جناب ممدوح زبان اردو بامحاورہ مروجہ حال مین ترجمہ کیا اور اپنے معظم کے ارشاد کو بجا لایا - ناظرین باانصاف سے التجا ہی کہ اگر اس ناچیز ترجمے کو پسند فرمائین اس عاجز اور جناب حافظ صاحب ممدوح کو دعاے خیر سے فراموش نہ کرین اور اگر بمقتضای بشریت سہو یا غلطی نظر آئے قلم اصلاح سے درست فرمائین واللہ المعین وبہ نستعین

ترجمۂ دیباچہ حضرت مؤلف علیہ الرحمہ کل تعریفین ثابت ہین واسطے پروردگار عالمون کے اور درود و سلام حضرت سید المرسلین اور اونکی آل اطہار پر - بعد حمد و صلوۃ کے بندۂ گنہگار محمد اکبر عرف محمد ارزانی کہتا ہی کہ چونکہ اس فقیر اور دوسرے عزیزون کے لڑکے علم طب کے پڑھنے مین مشغول تھے لہذا مین نے ایک مختصر رسالہ کہ لڑکون کو سمجھکا پڑھنا آسان ہو مختصر عبارت مین کہ بہت سے فائدون پر شامل ہو تالیف کرکے **میزان الطب** نام رکھا حکیم مطلق اس فن کے سب سیکھنے والون پر مبارک اور مفید کرے اپنے احسان و کرم سے اور اسمین تین مقالے ہین

مقالہ پہلا سردی گرمی تری خشکی چارون کیفیتون اور روح وریح کے بیان مین

گرمی کی نشانی- انسان کی بدن مین پیاس کی زیادتی اور جلن آنکھ کی زردی یا سرخی- اور ٹھنڈک سی آرام پاتا ہی پس اگر گرمی خون کی بڑھنے سے ہو تو نشانی اوسکی سر کا بوجھ انگڑائیان جمائیون کی زیادتی حواس کی کندی- اونگھ منھ کی مٹھاس جسم اور زبان کی سرخی- پھوڑے پھنسیون کی کثرت مسوڑھون سی خون نکلنا نکسیر پھوٹنا- ہاتھ پاؤن ٹوٹنا کاہلی اور عضا کا دکھنا ہی اور اگر گرمی صفرا کے بڑھنے سی ہوگی تو جسم اور زبان اور آنکھ کی زردی اور منھ کی کڑواہٹ زبان اور ناک کی خشکی اور زبان مین کانٹے پڑنا پیاس کی زیادتی- بھوک کی کمی- متلی اور پھریری پائی جاتی گی-

سردی کی نشانی- جلن سوزش اور پیاس کا نہونا جسم کے رنگ کی سفیدی یا سیاہی ہی پس اگر سردی بلغم کی زیادتی سے ہو تو بدن کی سفیدی اور نرمی اور ٹھنڈک اور سستی ہضم مین فتور کھٹی ڈکارین- نیند کی زیادتی- حواس کی کندی منھ اور ناک سے ٹھنڈا اور پتلا پانی بہت آنا نشانی اوسکی ہی- اور اگر سردی سودا کی زیادتی سے ہو تو جسم کی سیاہی اور فصد مین گاڑھا اور سیاہ خون نکلنا بدن کی لاغری- بلا سبب سوچ فکر مین رہنا- کوڑی کی مقام کی اینٹھن اور جھوٹی بھوک ظاہر ہو گی **تری کی نشانی**- اعضا کی نرمی اور ڈھیلا پن بھول کی زیادتی نیند کا غلبہ ہی- پس اگر تری گرمی کے ساتھ ہو نشانیان اوسکی بیان کی گئین خواہ صرف گرمی ہو یا خون کی زیادتی سی اور اگر تری سردی کے ساتھ ہو نشانیان اسکی بھی بیان کی گئین خواہ صرف سردی ہو یا بلغم کی زیادتی سے **خشکی کی نشانی**- بدن کی سختی دبلا پن اور بدرونقی ہی پس اگر مادہ صفرا سے ہو نشان اوسکے مذکور ہوسے اور اگر مادہ سودا سے ہو بیان اوسکا بھی گذرا- اب سمجھنا چاہیے کہ **اخلاط** جسم انسان مین چار ہین- **خون- بلغم- سودا- صفرا**- انھین چارون سی جسم انسانی کا قیام ہی- اگر ان مین سی ایک بھی گھٹتا بڑھتا ہی صحت قائم نہین رہتی مرض ہو جاتا ہی **مزاج خون** کا گرم و تر ہی اور صفرا کا گرم و خشک اور بلغم کا سرد و تر اور سودا کا سرد و خشک اور ریح ایک ٹھنڈا دھوان ہی کہ خلطون سی پیدا ہوتا ہی اور گرمی اسمین نہین رہتی- اسکی پیدائش اکثر بلغم و سودا سی ہی اور قوام بدن مین اسکا کوئی دخل نہین- اور روح ایک بخار لطیف ہی کہ عمدہ اخلاط سے پیدا ہوتی ہی- اسی سے زندگی اور بدن کا قیام اور قوت و تازگی ہی (ف یہ روح کا بیان حکما کی نزدیک ہی اصل حال کسی کو معلوم نہین)

مقالہ دوسرا دواؤن اور غذاؤن کے بیان مین

فصل پہلی معدلات کے بیان مین - یعنی وہ دوائین جو ہر ایک بگڑی ہوی خلط کو اوسکی حالت اصلی پر لے آوین - اور تفصیل ہر ایک کی بگاڑ کی بیان کی جاتی ہی - واضح ہو کہ فساد خون کا چار طور پر ہی - ایک یہ کہ اپنی مقدار سے بڑھ جائے - دوسرے یہ کہ قوام اوسکا پتلا ہو تیسرے یہ کہ قوام مین گاڑھا پن آجائے چوتھے یہ کہ سڑ جائے اب وہ دوائین کہ ہر خلط کے فساد کی اصلاح کرتی ہین بیان کی جاتی ہین جوش **خون کی روکنے والی دوائین** - کاسنی - کاہو - دھنیا - گلاب کے پھول - نیبو کا پانی - سکنجبین - عناب اور صندل کیوڑی کا شربت اور مثل اسکی اور ٹھنڈی دوائین - **گاڑھے خون کی درست کرنے والی دوائین** - آلو بخارے کا زلال - شاہترہ - سونف کا پانی - سکنجبین - اور شہد و گنوپانی مین جوش کیا ہوا - اور جو چیزین کہ سودا کی نکالنے والی ہین گاڑھے خون کو بھی درست کرتی ہین کیونکہ اکثر سودا کے ملنے سے خون گاڑھا ہوتا ہی اور کبھی بلغم غلیظ کے ملنے سے بھی خون مین گاڑھا پن آجاتا ہی - پس ایسی حالت مین لازم ہی کہ بلغم کا مسہل دین اور ترشیان کھلائین کہ وہ بلغم کے گاڑھے پن کو چھانٹین اور بعد نضج بلغم اور سودا کے پیشاب لانے والی چیزون کا استعمال کرائین اور جبکہ بلغم خون مین ملتا ہی رنگ خون کا سفیدی مائل ہوتا ہی اور سودا کے ملنے سے مائل بسیاہی **پتلی خون کی درست کرنے والی دوائین** جبکہ خون رطوبت بلغمی کے ملنے سے پتلا ہو جائے بادرنجبویہ - تخم ریحان پرسیاؤشان اور مثل انکے جو دوائین خشک مائل بگرمی ہون اور جو چیزین کہ بلغم کو نکالین استعمال کرین اور ہلیلہ کابلی بلغم کے نکالنے مین بہت اچھا ہی اور پہچان خون مین بلغم کے ملنے کی خون کے رنگ کا سفیدی مارنا ہی جیسا کہ بیان ہوا اسکے لیے بدن کی مالش اور محنت اور ورزش بہت فائدہ مند ہی اور اگر خون صفرا کے ملنے سے پتلا ہو گا تو اوسکے اوپر زردی بھی نظر آئیگا - تدبیر اسکی صفرا کے مسہلات دیکے اوسکو نکالین اور اسکے لیے زرد ہڑ بہت بہتر ہی - اور مسور کا پانی عناب کا شربت اور جو دوائین سرد کہ جوش خون مین بیان ہوئین اور کاسنی کے پتونکا پھاڑا ہوا پانی بہت اچھا ہی اب سمجھنا چاہیے کہ گرمی کے پہونچنے سے کبھی خلط سڑ بھی جاتا ہی اور سڑنے کے لیے بخار کا ہونا لازم ہی - اور جبتک گرمی اثر نہین کرتی کوئی خلط سڑتا بھی نہین - اسکی اصلاح سرد و خشک دواؤن سے کرنا چاہیے جو کہ جوش خون مین بیان ہوئین - اور وہان جوش خون سے صرف اوسکا گرم ہونا مراد ہے بغیر اسکے کہ سڑ جائے

حاصل یہ کہ خلط کے سڑنے کے واسطے گرمی لازم ہے اور گرم ہونے کے لیے سڑنا ضرور نہین
اور فساد **صفرا** کا پانچ طور پر ہے - ایک یہ کہ رطوبت بلغمی رقیق اوس مین ملجاوے اسکو
مرۂ صفرا کہتے ہین - دوسرے یہ کہ رطوبت بلغمی غلیظ اوس مین ملے اسکو **صفرای محیۃ**
کہتے ہین تیسرے یہ تھوڑا ساکہ سوداے غیرطبعی صفرا مین ملے اسکا نام **صفرای محترقہ**
رکھتے ہین چوتھے یہ کہ مرۂ صفرا اور صفراے محترقہ دونون ملجائین اسکا نام **صفرای کراثی** ہی
پانچوین یہ کہ مرۂ صفرا اور صفراے محترقہ جو بہت جلے ہوے ہون آپس مین ملین اسکا نام
صفرای زنگاری ہی - اور کراثی و زنگاری مین صرف اتنا ہی فرق ہی کہ پہلے مین
گرمی کم ہے اور دوسرے مین زیادہ ورنہ حقیقت مین دونون ایک ہین **صفرا کی اصلاح**
کرنے والی دوائین - ان مین سے ہر ایک کو حاجت کی موافق دین یعنے جہان زیادہ
گرمی ہو بہت ٹھنڈی دوائین دین یا دن مین دو تین بار پلائین یا مقدار مین زیادہ کردین اور
جہان گرمی کم ہو - وہان وہ دوا دین کہ سردی مین کم ہو **خصوصاً** اسبغول - بہدانہ خرفہ کاسنی
خیارین - دھنیا خشک - کاہو - کافور - ہر ایک ضرورت کی موافق اوس طریقے سے دین جو ہر دوا کے لیے
خاص ہی - مثلاً **اسبغول** کو بھگو کے اوسکا لعاب نکالین یا ثابت پھنکائین مگر کوٹین نہین
کہ کوٹنے سے بعضے مزاجون مین زہر کا اثر پیدا کرتا ہی اور **بہدانے** کا لعاب نکالین لیکن جہان
کھانسی کی شکایت ہو کھٹی ہی کا بہدانہ نہ دین اور **خرفہ** اور **کاسنی** کے بیجون کا شیرہ نکالین
اور پتون کا استعمال منظور ہو تو دونون کی پتے کوٹ کی پانی نکالین مگر کاسنی کی پتون کو دھونا نہ چاہیے
کہ اثر اوسکا جاتا رہتا ہی اور اگر کاسنی کے پتون کا پانی پھاڑ کے نتھار کے تنہا یا کچھ شیرینی و ترشی
ملا کے استعمال کرائین تو بہت فائدہ مند ہی اور خون کے صاف کرنے مین بے نظیر اور خرفے کے
بیجون کو پیس کے اسقدر چھاننا کہ سیاہی نہ ہو سواے نفاست و خوش طبعی کی کوئی فائدہ نہین رکھتا
اور **خیارین** اور دھنیے کے بیجون کا یا تو شیرہ نکال کے دین یا کوٹ کے پانی مین بھگو کے کچھ
شیرینی ملا کے پلائین اور یہ بہت جلد اثر کرتا ہی اور **صندل** پانی مین گھس کے پلانا گرمی کی
شدت کو دور کرتا ہی اور سفید سرخ سے بہتر ہی اور **کافور** دو رتی کھلانا نہایت گرمی کا دافع ہی خواہ
وہ گرمی اعضا مین ہو یا اخلاط مین لیکن چونکہ بہت سرد ہی جوان اور گرم مزاج کے سوا دوسرے کو نہ دین

کہ مضر ہی اور سرد ترکاریان اور میوے مثل تربوز وغیرہ کے اور ترشیان صفرا کی اصلاح کے لیے بہتر ہین ہان عورتون اور لڑکون اور لڑکیون اور خواجہ سراؤن مین زیادہ سرد چیز کا استعمال کرانا ٹھیک نہین ہے

مرکب دوائین صفرا کی اصلاح کے لیے قرص طباشیر ملین قرص طباشیر قابض قرص کافور شربت صندل شربت آلو بخارا شربت نیلوفر شربت بنفشہ وغیرہ اور لگانا اور سونگھنا بھی ٹھنڈی دواؤن کا صفرا کی اصلاح کرتا اور گرمی کو بجھاتا ہی اور **بلغم کا فساد** بھی پانچ طور پر ہی ایک یہ کہ تھوڑا سا خون بلغم مین مل کے اوسکے مزاج کو بدل دے اسکا نام **بلغم حلو** یعنی شیرین ہی دوسری یہ کہ تھوڑا سا جلا ہوا صفرا بلغم مین ملجائے اسکا نام **بلغم مالح** اور بلغم شور کیونکہ مزاج اسکا صفرا کے قریب ہوتا ہی تیسرے یہ کہ تھوڑی سی گرمی بلغم مین اثر کرے اسکا نام **بلغم حامض** ہی چوتھے یہ کہ تھوڑا سا سودا بلغم مین ملے اسکا نام **بلغم عفص** ہی پانچوین یہ کہ بلغم پتلا ہوجائے اسکا نام **بلغم تفہ** ہی یہ غیر طبعی بلغم کی سب قسمون سے زیادہ سرد ہی **بلغم کی اصلاح کرنے والی مفرد دوائین** زوفا خشک ملنگو – انیسون – ملٹھی – زیرہ – دارچینی – الائچی – سرنجاسف – بابچھڑ – مویز وغیرہ – طریقہ ہر دوا کے استعمال کا طبیب کی راے پر موقوف ہی اور بلغم کے لیے دواؤن کا جوشاندہ بہتر ہی لیکن جبکہ بلغم سڑ جائے بہت گرم دوا نہ دین خاصکر بلغم شور مین کہ اوسوقت بخار ہوتا ہی اور جہان کہ بلغم رگون کے اندر کا سڑ جائے کشوث کے بیجون کا استعمال بہت مناسب ہی – اور بلغم کے سڑنے کی حالت مین اگر ضرورت ہو تو وہ دوائین کہ صفرا کی اصلاح کے لیے بیان ہوئی ہین ان دواؤن مین شریک کرلین **مرکب دوائین بلغم کی اصلاح کی یہ ہین** معجون فلاسفہ معجون زنجبیل معجون سیر – جوارش جالینوس وغیرہ انکا استعمال اوسوقت جائز ہی کہ بلغم مین عفونت ہو لیکن اوسکے باعث سے تپ نہو اور تپ کی حالت مین قرص گل قرص غافث سکنجبین بزوری معتدل اور گرم اور شربت بزوری معتدل اور گرم اور گلقند دینا چاہیے اور **فساد سودا کا** بھی پانچ طور پر ہی ایک یہ کہ سودای طبعی مقدار طبعی سے بڑھ جائے دوسرے یہ کہ سودا کے جلنے سے سودای غیر طبعی حاصل ہو تیسرے یہ کہ خون جل کر سودا ہو – چوتھے یہ کہ بلغم جل کر سودا ہو پانچوین یہ کہ صفرا جل کر سودا ہو جاوے اور یاد رہے کہ ہر خلط جب جل جائے سودای غیر طبعی وہی ہی – اور جلنے کے معنی یہ ہین کہ حرارت کی تیزی سے اوسکے پاکیزہ اور رقیق اجزا تحلیل ہو جائین اور کثیف باقی رہین اس طور پر کہ وہ خلط اپنی حیثیت اور جنس سے علحدہ ہو جائے نہ یہ کہ جل کر خاک ہوجاوے اور تحلیل ہونا اسواسطے کہا کہ اگر کوئی خلط سردی کے غلبے سے کثیف ہو اور اوسکے اجزا جم جائین تو اوسکو عرف عام مین

عہ نسیان مین مذکور ہوگی ۱۲ عہ امراض معدہ مین مندرج ہے ۱۲

...ین ساڑھے چھ ماشہ اور طباشیر چودہ ماشہ کو علحدہ چھان کے لعاب اسبغول اطلا کی ٹکیان بنالین اور ساڑھے چھ ماشہ روزانہ کھلائین ۱۲

باعتبار انجماد کے سودا کہتے ہین جیسا کہ بلغم جصی کا حال ہی ہر چند کہ جصی نام اس بلغم کا اکثر کے نزدیک باعتبار
رنگ کے ہی کیونکہ جص چونے کو کہتے ہین اور اسکا رنگ مثل چونے کے سفید ہوتا ہی لیکن بعضون نے قوام کا
بھی لحاظ کیا ہی یعنی رنگ اور قوام دونون مثل چونے کے بیان کیے ہین **سوداکی اصلاح کرنیوالی**
مفرد دوائین بستان - گاؤزبان - تخم خربزہ - اصل السوس تخم کنوچہ - انجیر - مویز منقے - وغیرہ جو کہ گرم
وتر ہون اور اگر سودا گرم خلط سے پیدا ہوا ہو تو دو سرد وتر مثل خرفہ - بھدانہ - خیارین وغیرہ کے دین مگر گرم
تر یا وہ دوائین کہ سردی گرمی مین معتدل اور تر ہون **سوداکی اصلاح کرنیوالی مرکب دوائین**
سکنجبین انفتیمونی - نوشدارو - معجون سقراط - یاقوتی - بوعلی مفرح دلکشا شربت گاؤزبان شربت بادرنجبویہ
اور جو مثل اسکی ہون اور ضرور ہی کہ ہر جگہ گرمی اور سردی مین مزاج کی رعایت کا لحاظ رکھین اور اگر
سودا کے سڑنے سے تپ ہو تو **جوشاندہ** تخم کاسنی تخم کشوث ساڑھے دس دس ماشے اور ملٹھی زرشک
سات سات ماشے اور گاؤزبان ڈیڑھ تولہ گلقند یا سکنجبین ملا کے دین لیکن اس سے پہلے منضج دیکے
تنقیہ کرلین کہ جلد اثر کرے اور سوداوی مرضون مین دواء صبح تک دینا چاہیے کیونکہ سودا دیر مین دوا کے
اثر کو قبول کرتا ہی اور تدبیر اور علاج عفونت سودا کا تپ کے بیان مین آئیگا انشاء اللہ تعالی **فائدہ**
استعمال دوا کی اون طریقون کے بیان مین جنسی بغیر کھلائے پلائے اخلاط کی اصلاح ساری بدن یا ایک عضو
سے ہوسکتی ہی وہ یہ ہین شموم - نخلخہ - سعوط - نفوخ - وجور - سنون - قطور - نطول - سکوب - انکباب - کماد - بخور
آبزن - پاشویہ - تمریخ - تدہین - برود - ذرور - ضماد - طلا - کحل - حقنہ - شافہ - فتیلہ - حمول - فرزجہ **شموم**
خشک یا تر دوا کا سونگھنا - **نخلخہ** پتلی خوشبو دوا کو شیشے یا اور کسی صاف برتن مین بھر کے سونگھنا
سعوط وہ دوا جو ناک مین ڈالی جائے - **نفوخ** جو دوا خشک ناک مین پھونکی جائے **وجور** تر
دوا کا حلق مین ٹپکانا **سنون** خشک دوا پیس کے دانتون مین ملنا **قطور** تر دوا کا کان یا ناک
یا آنکھ یا جسم کے اور سوراخون مین ٹپکانا **نطول** بہنے والی چیزون کا مثل پانی کے کچھ فاصلے سے
بدن پر ترڑیڑا دینا **سکوب** سیال دوا کا کچھ فاصلے سے رہ رہ کے بدن پر گرانا **انکباب** یعنی بھپارہ
گرم دوا کی بھاپ بدن کو پہونچانا اور تمام بدن کو چھپائے رہنا یہ ترکیب پسینا لانے کے لیے کارآمد ہی اور کسی
بھپارے کا بھی یہی طریقہ ہی **کماد** تر یا خشک دوا کی پوٹلی سے بدن کو سینکنا اور جب وہ سرد ہو پھر گرم
کرلینا **بخور** دواؤن کو جلا کے اونکی بو دماغ مین یا دھوان کسی عضو کو پہونچانا - طریقہ معروف سے

آبزن[۱۳] دواؤن کے صاف شدہ جوشاندے مین جو بڑی برتن مین بھرا ہو بعض کو کچھ دیر بٹھانا پاشویہ[۱۴]
صرف گرم پانی یا اوس پانی مین جس مین گیہون کی بھوسی گل خیرو بنفشہ بابونہ بید کی پتی اور بیری کی پتی
اور مثال اسکے جوش کیا ہو بیمار کے پاؤن رکھین اس طور سے کہ پانی اوسکے گھٹنون تک رہے اور یہ طریقہ
درد سر کے دفعیے اور بخارات دماغی کے جذب کرنے کے واسطے اکثر بیتون مین کارآمد ہی لیکن چاہیے کہ
پاشوئے کے وقت بیمار کو تکیہ لگا کی اس طرح بٹھائین کہ سر اوسکا پشت کی جانب مائل رہے اور چہرے کے
سامنے کوئی شئ ایسی ڈالدین کہ دواؤن کی بھاپ اوسکے دماغ مین نہ جائے اس امر کا اکثر تجربہ ہوچکا ہی کہ
دوا کی بھاپ دماغ مین پہونچنے سے خلل دماغ اور خفقان ہوا ہی تمریخ[۱۵] کوئی تر چیز بدن مین ملنا تدہین[۱۶] جسم پر
تیل کی مالش کرنا برود[۱۷] ٹھنڈی دوائین ملا کر آنکھ مین لگانا ذرور[۱۸] خشک دوائین ہین کے آنکھ یا
زخم مین چھڑکنا ضماد[۱۹] تر دوا گاڑھی گاڑھی جسم پر لگانا طلا[۲۰] تر دوا پتلی پتلی بدن پر لگانا کحل[۲۱] سرمہ یا
کوئی باریک دوا سلائی سے آنکھ مین لگانا حقنہ[۲۲] دوا کے جوشاندے یا خیساندے کو پچکنے یا قیف مین
بھر کے مقعد کی راہ سے آنتون مین یا قبل سے رحم مین پہونچانا شافہ[۲۳] دواؤن کی بتی بنا کر یا کپڑے اور کاغذ
کی بتی پر دوا لگا کے مقعد یا رحم یا پیشاب کے سوراخ مین رکھنا۔ یا دوا کی بتی بنا کے آنکھ مین پھیرنا فتیلہ[۲۴]
دوا مین بتی تر کر کے مقعد یا ناک کان کے سوراخ یا زخم کے شگاف مین رکھنا حمول[۲۵] کپڑا دوا مین تر کر کے یا
دوا کپڑے مین باندھ کے مقعد یا رحم مین رکھنا فرزجہ[۲۶] دوا مین کپڑا تر کر کے گدی کے طور پر فرج مین رکھنا

ف اب ان طریقون مذکورہ کے موافق نسخے لکھے جاتے ہین شموم کہ گرمی کی بیماریون کو مفید ہین صندل
سفید کو سرکے اور گلاب اور دھنیے کے پانی مین گھس کے سونگھین اور اگر لخلخے کے طور پر استعمال کرین زیادہ
بہتر ہی مگر بیخوابی کی حالت مین سرکہ نہ ملائین اور گرمی کی شدت ہو تو کافور زیادہ کرلین اور کھیرا
تراش کے یا توڑ کے اور سرد میوہ اور پھولون کا سونگھنا گرمی کی شدت دور کرنے مین نہایت مفید ہی اور
جسکو ہرے دھنیے کی بو بُری معلوم ہو اوسکی جگہ تربز کا پانی یا بھونی لوکی کا پانی زیادہ کرین شموم کہ سرد
بیماریون کو نافع ہین مشک۔ عنبر۔ دارچینی۔ لونگ۔ زعفران کلونجی ضرورت کے موافق لیکے کام مین
لائین سعوط کہ دماغ کی گرم و خشک بیماریون کو فائدہ کرتا ہی کاہو کا پانی نیلوفر کا تیل ایک ایک حصہ عورت کا
دودھ دو حصے یا روغن بادام و روغن کدو ملا کے ناک مین ڈالین اور حالت بیخوابی مین روغن خشخاش اور
روغنون سے بہتر ہی سعوط کہ دماغ کی سرد و تر بیماریون کو نافع ہی۔ ایلوا مر مکی۔ کندر۔ مازو۔ جندبیدستر

موقین کو خوب دوا پہونچ سکتی ہی اور کان وغیرہ کا دھونا بھی آسان ہے ۱۲

اور خشک دواکے ... مین پیسکر ... مع ... تین طریقہ مین ایک یہ کہ ... مین پہونچا دین دوسرے یہ کہ ... کی ... عمل ... ذریعہ ... دین ... عورت ... کے ...

زعفران نازبو یا مرزنجوش کے پانی یا صرف پانی مین پیس کے استعمال کرین **نفوخ** کرسکتے والے کو ہوش مین لاتا ہے
اور دماغ کے سُدّے کو کھولتا ہی نکچھکنی کٹنگی کوٹ باریک پیس کے چھان کے ذرا ذرا سا ناک مین پھونکین **وجود**
ام الصبیان کے لیے سودمند ہی صعتر جندبیدستر۔ زیرہ کرمانی سب ہموزن دودھ مین پیس کے لڑکے
کے حلق مین ٹپکائین **وجور** مرگی والے کو ہوش مین لاتا ہی ہینگ جندبیدستر سکنجبین سادہ مین حل کر کے
حلق مین ٹپکائین **سنون** کہ دانتون کو مضبوط کرتا ہی سورنجان۔ لونگ۔ ناگر موتھا۔ مائین زرد ہڑ کا
چھلکا صندل سفید گلاب کے پھول سب برابر پیس کے منجن بنائین اور اگر مزاج مین گرمی ہو تو لونگ
نہ ڈالین **قطور** کان کے درد کو کہ گرمی سے ہو دور کرتا ہی روغن گل پونے دو تیے روغن بادام ساڑھے دس
ماشے سرکہ انگوری تین تولے سبکو ملا کے نرم آنچ پر اتنا پکائین کہ سرکہ جل کے تیل رہجائے پھر صاف کر کے رکھین
او نیمگرم دو تین قطرے کان مین ٹپکائین اور اگر درد شدت سے ہو تو تھوڑی سی افیون بھی ملا لین **قطور** کہ
پیشاب کے مقام کے زخم اور سوزاک کو سودمند ہی۔ کندر۔ انزروت۔ صمغ عربی نشاستہ۔ دم الاخوین۔
سفیدہ کاشغری ہموزن باریک پیس کے چھان کے لڑکی کے دودھ مین گھول کے احلیل مین ٹپکائین **نطول**
نیند لاتا ہی اور سر گرم کو فائدہ کرتا ہی بنفشہ کاہو ڈیڑھ ڈیڑھ تولے پوست مع خشخاش گلاب کے پھول نیلوفر تازہ
لوکی کا چھلکا بابونہ تین تین تولہ جو چھلے ہوے پندرہ تولے سبکو پانچ سیر پانی مین جوش دیکے تریڑا کرین
نطول کہ دماغ کی سرد بیماریون کو مفید ہی۔ ناخنہ۔ تمام مرزنجوش۔ برنجاسف صعتر برگ غار ہموزن
جوش کر کے تریڑا دین او چادر اوڑھ کے بھاپ اوسکی لین **فائدہ** دماغ کی گرم بیماریون مین جب تک کہ تنقیہ
نہ ہوا ہو حتی الامکان تریڑا نہ دین **نطول** ریاح کا تحلیل کرنے والا خواہ وہ ریاح کسی عضو مین ہون بابونہ
ناخنہ۔ تخم کرفس۔ برگ کرفس۔ رازیانہ زیرہ کرمانی مرزنجوش۔ سویا صعتر۔ پانی مین پکا کے تریڑا دین اور
اگر حمام مین جاکے تریڑا کرین تو اور بہتر ہی اور اسی کا بھپارہ لینے درد سر کو بھی فائدہ کرتا ہی **کماد خشک**
کہ ہر عضو کے ریاح محتبس کو تحلیل کرتا ہی۔ باجرہ نمک پوٹلی مین باندھ کے نرم آنچ پر گرم کر کے درد کے مقام پہ
سینکین ریت یا گیہون کی بھوسی یا گرم اینٹ کو کپڑے مین لپیٹ کے سینکنا بھی فائدہ کرتا ہے۔
کماد تر کہ عضو کو نرم کرتا اور درد کو سکون دیتا ہی بنفشہ۔ بابونہ۔ سوئے کے بیج پانی مین جوش دیکے صاف
کرین اور بکری یا گاے کے پھیکنے مین بھر کے گرم گرم درد کے مقام پر رکھین اور اگر اسی پانی مین اسفنج تر کر کے
سینکین تو اثر زیادہ ہوتا ہی **تجویز** ذہن اور دماغ کو قوت دیتا اور خفقان۔ بیہوشی اور حواس کی سستی کو

دور کرتا ہے عود غرقی ۔ قسط شیرین ۔ صندل سفید ساڑھے تین تین ماشے کافور مشک پونے دو دو ماشے سب کو کوٹ چھان کے گلاب ملا کے گولیان بنائین اور خشک کرکے ضرورت کے وقت آگ پر جلا کے دھونی لین **بخور** کہ پسینا لاتا او بکرار استعمال کرنے سے اوس تپ کو کہ صفرا و بلغم سے مرکب ہو یا صرف بلغمی ہو دور کرتا ہے مگر بعد منضج کے استعمال کرین ۔ سونف اور سونف کی جڑ کا چھلکا انگیٹھی مین جلا کے دھوان اسکا بدن کو پہونچائین اس سے پسینا بہت آتا ہے ۔ **آبزن** بدن کی خشکی کو دور کرتا اور تپ دق کو سودمند ہے ۔ لوکی ۔ کھیرا ۔ خرفہ ۔ کاہو ۔ تربز ۔ نیلوفر کے پھول ۔ بنفشہ ۔ جو چھلے ہوئے سب اجزا یا جو ان مین سے مل سکین پانی مین خوب جوش دیکے ایسے برتن مین بھرین کہ یہ دوا بیمار کے گلے تک آئے پھر بیمار کو اوس پانی مین ایک ساعت بٹھا کے نکال لین اور روغن بنفشہ اور کدو اوسکے بدن پر ملین ۔ اور نسخے آبزن کے بیان امراض کے مقامون مین مذکور ہون گے ۔ **پاشویہ** سر سے مواد کو جذب کرنے مین نہایت موثر ہے اور اسکا طریقہ بیان ہوچکا اور ہاتھونکو بھی مثل پانؤن کے دھونا اور ملنا مفید لکھا ہی **فائدہ** پنڈلیون کا باندھنا اور ہتھیلیون اور تلوون کا ملنا سر کا مواد جذب کرنے مین پاشویے کے قائم مقام ہی بلکہ بعض حالتون مین اوس سے زیادہ مفید ہوتا ہی اور پنڈلیون کا باندھنا ران کی طرف سے شروع کرین پھر جب کھولین تو پانؤن کی طرف سے کھولتے جائین اور اوسوقت پانؤن کو گرم پانی مین رکھین تو جو مادہ کہ سر سے اترا ہو پھر سر کی طرف چڑھ نجائے **باقی تمریخ** ۔ تدہین ۔ برود ۔ ذرور ۔ ضماد ۔ طلا ۔ کحل ۔ حقنہ ۔ شافہ ۔ فتیلہ ۔ حمول ۔ فرزجہ جو جو درکار ہو ہر مرض کے ذکر مین مذکور ہی موافق اوسکے کام مین لائین لیکن موافقت مزاج مرض اور مزاج مریض کا لحاظ رکھین

فصل ۲ ۔ فصد کے بیان مین ۔ یاد رہے کہ فصد سے ہر قسم کے خلط نکلتے ہین سبب اسکا یہ ہی کہ سب خلط خون مین ملے ہوتے ہین یعنے جو خون کہ رگون مین بھرا ہوا ہی اوسمین صفرا سودا بلغم بھی ملا ہوتا ہے ۔ پس فصد کرنے سے جو کچھ رگون مین ہوگا ضرور نکلیگا ۔ انتہا یہ کہ خون اور خلطون سے زیادہ نکلیگا برخلاف دوسرے تنقیون کے کہ اونمین یہ فائدہ نہین ہے **فائدہ** فصد کو کئی وجہ سے اطبا نے بہتر لکھا ہی ایک وجہ تو بیان ہوئی ۔ دوسری یہ ہے کہ فصد کے ذریعے مواد کا نکالنا اختیاری ہے یعنے جب فصد کھولین اور معلوم ہو کہ اب کچھ فساد خون مین نہین ہے ۔ فوراً خون کو بند کرسکتے ہین برخلاف مسہل کے کہ اوسکے پینے کے بعد اگر وہ مواد نہ نکلے کہ جسکا نکالنا مقصود تھا تو البتہ دستون کا بند کرنا دوا کے

عمل کرنے سے پیشتر غیر مناسب اور موجب نقصان ہوگا۔ تیسرے یہ کہ فصد سے پہلے منضج پلانے کی
کچھ ضرورت نہین ہی برخلاف دوسرے تنقیون کے کہ وہ منضج کے محتاج ہین **واضح ہو** کہ
بارہ برس کی عمر سے پہلے فصد ناجائز ہی۔ بعد اسکے آخر عمر تک جائز ہی اگر کوئی سبب مانع نہو
برخلاف بھری سینگی یعنے پچھنون کے کہ ساٹھ برس کی عمر کے بعد بالکل منع ہین **فائدہ** جب
کبھی ایسا ہو کہ خون کی کثرت ظاہر ہونے سے فصد کھولی جائے اور خون کم لین اور اسکے سبب سے مواد
حرکت مین آکے تپ پیدا کرے تو لازم ہے کہ فوراً پھر فصد کھولین اور جب کبھی مسہل دین اور وہ عمل
نہ کرے اور اوسکی گرمی اور فساد دماغ کی جانب پہونچ کے بیہوشی اور بیقراری پیدا کرے تو چاہیے
کہ جلد فصد کھولین۔ لیکن جسنے زہر کھایا ہو یا جسکے زہردار جانور نے کاٹا ہو اسکی فصد کھولنا منع ہے
مگر جرارہ بچھو کے کاٹنے مین فصد کرنا اوسکا علاج ہی۔ یہ ایک قسم کا بچھو ہی کہ چلتے وقت اپنی دُم کو
زمین پر گھسیٹتا ہوا چلتا ہی اور اسکے ڈنک مارنے سے بدن کے ہر ایک رگ و نس کی جڑ سے خون جاری ہوجاتا ہے
اور مرض طاعون مین بھی فصد منع ہی لیکن تجربے سے ثابت ہی کہ خون کی کثرت اور اعضاء رئیسہ مین زہر کا
اثر ہونے کی حالت مین فصد فائدہ کرتی ہی اور زہر کا چڑھنا اعضاء رئیسہ کی طرف دل و دماغ کے خلل
اور ضعف اور غشی سے ظاہر ہوتا ہی اور بیان فصد کے وقتونکا اور بیان اس بات کا کہ کس شخص کی فصد
مناسب ہی اور کسکی نامناسب۔ بڑی بڑی کتابون مین مفصل لکھا ہی جسکا جی چاہے دیکھ لے اور جن لوگون نے
فصد کو بالکل نامناسب لکھا ہی اونکا قول محض بیجا ہی۔ اور یہان جسقدر کہ ضروری ہی بیان کیا جاتا ہے
جس شخص کو فصد کھولنے سے غش آتا ہو فصد سے پہلے اوسکو شربت لیموں یا شربت انار ترش اور جو
مثل اسکے ہو گلاب مین گھول کے پلائین اور فصد لینے کے بعد جبکہ تھوڑا خون نکل چکے نشتر کے زخم کو
انگوٹھے سے دبائین تو خون رک جائے اور قدرے توقف کرکے بیمار کو تھوڑی حرکت دیکے پھر انگوٹھا
ہٹا لین اسی طرح دو تین وقفے دیدی کے خون لین غالب ہی کہ اس تدبیر سے غشی نہو گی اور بہتر تدبیر غشی
کے دفیعے کے لیے مریض کو قی کرانا ہی خواہ مرغ کا پر حلق مین ڈالکے قی کرین یا جس طور سے ہو سکے اور دوا المسک
پانی مین حل کرکے حلق مین ٹپکانا غشی کو سودمند ہی۔ اور فصد کے روز غذای غلیظ نہ دین اور عوام مین جو مشہور ہے
کہ فصد کے بعد ہر ایک کو پان کھلاتی یا حریرہ پلاتی ہین اور اسی طرح بعض نادان طبیب فصد کے بعد تبرید پلاتے ہین
یہ سب خلاف ہی اور اچھا نہین ہان اگر بیمار کے مزاج مین گرمی کا زور ہو تو البتہ تبرید پلانے کا مضائقہ نہین

تاکہ صفرا کو جو خون نکلنے کے بعد جوش مین آیا ہو رد کے اور سرد مزاج مین سردی ہو تو گرم دوا دینی چاہیے
تاکہ قوت کی مدد کرے اور بغیر ضرورت کے کوئی چیز نہ دینا چاہیے - **اب وہ رگین جنکی اکثر فصد لی جاتی ہی** لکھی جاتی ہین - قیفال اکحل باسلیق حبل الذراع اسیلم - ابطی صافن
عرق النسا و مابض - **چہار رگ قیفال** سر رو کو کہتے ہین اور یہ کہنی کے اوپر جوڑ کے مقام پہ بازو کے
کنارے داہنی جانب انگوٹھے کے سامنے ہی اور سر اور منھ کی بیماریون کو فصد اسکی مفید ہی **اکحل** ہفت اندام
کو کہتے ہین اور اسکا نام نہر البدن بھی ہی اور یہ کلمے کی اونگلی کی سیدھ مین ہاتھ کے جوڑ کے درمیان قیفال
کے نیچے واقع ہی - اسکی فصد سارے بدن کی بیماریون کو فائدہ کرتی ہی - **باسلیق** یہ رگ بیچ کی اونگلی کے
سامنے ہفت اندام کی جانب ہاتھ کے جوڑ کے درمیان ہی اسکی فصد گردن سے نیچے کی بیماریون کو سودمند
اور پاؤن کی بیماریون کو بھی مفید ہی اور معلوم ہو کہ اسکے نیچے ایک شریان ہی یعنے چلنے والی رگ -
کہ حرکت اوسکے ہلنے کی معلوم ہوتی ہی پس اسکو نہایت احتیاط سے کھولنا چاہیے تو نشتر گہرا لگ کے
شریان تک نہ پہونچے **حبل الذراع** بعض کے ہاتھ مین باسلیق سی اور بعض کے ہفت اندام سے ملی ہوئی
ہوتی ہی مقام اسکے کھولنے کا انگوٹھے کے سامنے کلائی کے اوپر ہی اور کہتے ہین اسکا فائدہ مثل سر رو کی ہی
لیکن تجربے اور قیاس سے اسکا فائدہ باسلیق کے قریب پایا جاتا ہی - **ابطی** چھنگلیا کے سامنے کہنی سے
برابر ذرا اوپر واقع ہی اسکو اسلم بھی کہتے ہین اسکی فصد احشا کے مرضون اور نیچے کے بدن کی بیماریون کو
مفید ہی - **اسیلم** ابطی سے ملی ہوئی ہی گویا اوسکی ایک شاخ ہی - یہ چھنگلیا اور اوسکے پاس والی اونگلی کے
درمیان گھائی مین کھولی جاتی ہی اور بعد کھولنے کے ہاتھ کو گرم پانی مین رکھتے ہین اسکی فصد داہنے ہاتھ سے
جگر کی بیماریون کو اور بائین ہاتھ سے تلی اور دل کی بیماریون کو مفید ہی اور پھیپھڑے کے لیے دونون
طرف سے ایکسان ہی اور جو کہ اس رگ سے خون دل اور جگر کا زیادہ آتا ہی لہذا زیادہ خون اس سے نہ لینا چاہیے
صافن ٹخنے کے اوپر پاؤن کے انگوٹھے کے سامنے واقع ہے اسکی فصد خون حیض کو جاری کرتی
اور ران اور خصیون اور ذکر کے زخمون اور خارش کو فائدہ کرتی ہے اور مادے کو سر سے نیچے کی
جانب جذب کرتی ہے - **مابض** گھٹنے کے نیچے کھولی جاتی ہی اور صافن سے زیادہ تر مفید ہی اور احشا
اور پشت و مقعد کے درد اور بواسیر رحم کے لیے سودمند **عرق النسا** ایک گہدار رگ ہی کہ پاؤن کے
باندھنے سے ظاہر ہوتی ہی یہ اگر نہ مل سکے تو اوسکی شاخ بہتر ورنہ چھنگلیا اور اوسکے پاس والی پر کی اونگلیون کے درمیان

کھولین اسکی فصد عرق النسا کے درد کو مفید اور فائدے مین صافن کے قریب ہی چہار رگ چار رگین ہین
اوس مرض کا نام ہی جو اس رگ مین ہوتا ہی ۱۲
دو اوپر کے ہونٹ کے اندر دو نیچے کے ہونٹ کے اندر انکی فصد ہونٹ کے اندر گول سرے کے نشتر سے کھولتے ہین منھ اور مسوڑھون کی بیماریون کو مفید ہی اسکے سوا اور رگین کہ زبان کے نیچے ۔ ناک کے سرے پر اور کان کے پیچھے اور آنکھ کے کوے مین واقع ہین بہت کم کھولی جاتی ہین لہذا انکا مفصل بیان مین نے نہین لکھا۔ **فائدہ** جب نشتر شریان پر پہونچ جاتا ہی تو اوسکی نشانی یہ ہی کہ خون سرخ خالص اچھلتا ہوا نکلتا ہی اور ضعف دل کا آنا فانا زیادہ ہوتا جاتا ہی جب ایسا واقعہ ہو فوراً ہاتھ سے خون کو بند کرکے لازق لگائین اور گدی رکھ کے مضبوط باندھین اور ہاتھ کو بڑے تکیے پر آرام سے رکھین اور ہرگز حرکت نہ دین اور دس روز تک ہاتھ کو بندھا رہنے دین بعد اسکے آہستگی سے کھول کے پھر باندھین اور اسی طرح کرتے رہین جبتک کہ یقین ہو کہ زخم خوب بند ہو گیا اور اس عرصے مین طبیعت کی حفاظت کرنا چاہیے تاکہ اعتدال پر رہے **نسخہ لازق** کا دم الاخوین انزروت شب یمانی قلقطار اقاقیا جلنار صبر کندر ہر ایک ساڑھے تین ماشے صمغ عربی سات ماشے سب کو کوٹ چھان کے انڈے کی سفیدی مین ملا کے خرگوش کے نرم بالون یا مکڑی کے سفید جالے مین کہ صاف کر لیا ہو آلودہ کرکے زخم پر رکھین اور تھوڑا سا سلائی کی نوک سے زخم کے اندر بھر دین اور زخم کے گرد اگرد بھی لگائین اور پٹی کس کے باندھین اور دونون پانون اور دوسرے ہاتھ کو بھی بندھا رکھین تو خون اوس جانب کو مائل ہو

فصل ۱۳ سینگیون اور جونکون کے لگانے مین ۔ جاننا چاہیے کہ پچھنے اور جونکین لڑکون کے لیے فصد کی جگہ ہین اور بلا ضرورت لگانا نچاہیے اس سے پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ساٹھ برس کی عمر کے بعد بھری سینگیان لگانا منع ہی اسی طرح دو برس کے سن سے پہلے بھی جائز نہین ہی اور بہتر یہ ہی کہ ہر مہینے کی چودھوین اور پندرھوین تاریخ پچھنے نہ لگائین بلکہ اکیسوین اور سولھوین اور سترھوین ہی اور اچھا وقت پہرون چڑھے کا ہی اور حمام کرکے سینگیان نہ لگائین مگر اوس شخص کے کہ جسکا خون غلیظ ہو جب وہ حمام سے نکلے ایک ساعت ٹھہر کے اوسکے سینگیان لگائین اور جب کسی عضو مین مادہ جمع ہو اور وہ بہت ہو جبتک کہ فصد نہ کر لین سینگیان نہ لگائین اور سر کے پیچھے پچھنے لگانا سر کو پاک کرتا ہے اور گردن کے نقرے پر پچھنے لگانا ہفت اندام کے قائم مقام ہے مگر نسیان پیدا کرتا ہی پس بہتر یہ ہی کہ نقرے سے بہت نیچے لگائین اور شانون کے درمیان قائم مقام فصد باسلیق کے ہی لیکن معدے کو ضرر کرتا اور

قلقطار [illegible] ۱۲ اقاقیا ببول کے [illegible] عصارہ کا نام ہے ۱۲ جلنار [illegible] ہوتے ہین اون پھولون کا نام جلنار ہے اور یہ معرب ہے [illegible] فارسی [illegible] نقرہ [illegible] ۱۲

گھبراہٹ خفقان پیدا کرتا ہی لہذا قدمون اوپر چڑھا کے لگائین - اور پنڈلی پر کہ قائم مقام صافن کی ہی اور خالی سینگیان بھی بخارات کے جذب کرنے اور مادے کے امالے کے لیے کار آمد ہین اور جونک لگانا وہان کام آتا ہی کہ جہان پچھنے نہ لگا سکین یا اُس شخص کو تحمل پچھنے لگانے کا نہو

فصل ۱۳ منضجات کے بیان مین - نضج پکنے کو کہتے ہین اور پکنا خلط کا یہ ہی کہ معتدل قوام پر آجائے تاکہ تنقیے کے وقت دواسے باآسانی نکلے - پس جو خلط کہ گاڑھے ہین مثل بلغم غلیظ اور سودا کے نضج اونکا یہ ہی کہ اونس قوام سے پتلے ہو جائین اور جو خلط پتلے ہین مثل صفرا اور بلغم مائی کے نضج اوسکا یہ ہی کہ قدرے گاڑھے ہو جائین - اور صفرا سب خلطون سے پتلا ہی اور وہ غلظت کہ نکلنے کے بعد اوسمین معلوم ہوتی ہی بسبب ملجانے خارجی کثافت کی ہی جیسا کہ فصد کے خون مین بھی نظر آتا ہی اور سبب اسکا ہوا ی بخاری کی سردی پہونچنا ہے - اسواسطے کہ معتدل گرمی پتلا ہو جانے کا سبب ہی اور سردی گاڑھا ہونے کی باعث ہی اگرچہ تھوڑی ہو - اور **واضح ہو** کہ خون نضج کا محتاج نہین اسیواسطے خونی تپ مین (جو خون کے جوش اور گرمی سے ہو) پہلے ہی روز فصد کرتے ہین لیکن اگر خون کا فساد دوسرے خلطون کے ملنے سے ہوا ہو تو احتیاط یہ ہی کہ ہر خلط کے غلبے کے موافق منضج دیکے اوسکے بعد فصد کرین تو دوسرے خلط بھی پختہ ہو کے خون کے ساتھ آسانی سے نکلین اور کوئی ضرر نہ ہو خصوصاً جبکہ سودا خون مین ملا ہو فصد سے پہلے منضج دینا ضرور ہی **منضج صفرا کا** عناب سات دانے گل بنفشہ - گل نیلوفر - شاہترہ سات سات ماشے تخم کاسنی نیمکوفتہ ساڑھے دس ماشے بیج کاسنی نیمکوفتہ اور گلاب کے پھول زیرہ اور سبز بوٹی دور کیے ہوئے سات سات ماشے سبکو اکٹھا کر کے نقوع بنائین یا مطبوخ **نقوع** یعنے خیسانده وہ ہی کہ دواؤنکو پینے کے موافق پانی مین ایک رات دن تر کر کے ملین اور چھان کے پلائین یونہین یا سکنجبین و ترنجبین وغیرہ ملا کے اور جانین کہ جو چیز تعدیل کرنے والی ہی وہی نضج بھی کرتی ہے اور یہان منضج کا ذکر منجملہ چند فائدون کے سبب ہی جو اوسکے شمول مین بیان ہوتے ہین اور **مطبوخ** یعنے جوشاندہ وہ ہی کہ دواؤن کو اتنے پانی مین جوش دین کہ تین حصے پانی جلکے باقی پینے کے لائق رہجائے اور اگر یہ چاہین کہ دوا کی سب قوت پانی مین آجائے تو پہلے بطور خیساندے کے بھگو کے جوش کرین لیکن معلوم رہے کہ دوا مین جوش کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہی پس جسکی مزاج مین گرمی زیادہ ہوا اوسکو ہرگز جوشاندہ ندین بلکہ خیساندے اور سرد بیجون کے شیرے جو بیان کیے گئے بطور تبرید کے دین اور ان منضج کی دواؤن مین سے جو مل سکے استعمال کرائین - اور چونکہ صفرا کئی قسم کا ہی اوسکے منضج مین موافق اوسکی مزاج کی دوائین کم و زیادہ ہو سکتی ہین -

اور جو وزن دواؤن کا یہان لکھا گیا یہ شخص معتدل العمر کے لیے ہے پس اگر مریض لڑکا ہو اوسکے سن کے موافق
وزن دوا کا کم کرین اور قوی ہیکل آور ہو تو موافق اوسکے زیادہ کرین اور یہ سب طبیب کی رای پر موقوف ہی
فائدہ صفراے خالص منضج دینے سے تین روز مین پک جاتا ہی اور غیر خالص پانچ روز مین یا اس سے زیادہ
موافق ملنی دوسری خلط کے پختہ ہوتا ہی **منضج بلغم کا** منقی بیج نکالے ہوے گیارہ دانے - سونف جوکوب
سات ماشے اور اگر سونف کی جگہ انیسون ڈالا جاے تو زیادہ قوی ہی ملٹھی چھیلی ہوئی جوکوب ساڑھے دس ماشے
شکاعی جوکوب سات ماشے پرسیاؤشان ڈیڑھ تولے انجیر زرد پانچ عدد - گلاب کے پھول ساڑھے دس ماشے
موافق ترکیب گذشتہ کے جوشاندہ تیار کر کے گلقند شہد کا بنایا ہوا دو تولے ملا کے پلائین اور اگر دو تولے
سکنجبین بھی ملاوین تو نضج مین زیادہ مدد ملے لیکن جس مریض کو کھانسی ہو اوسے سکنجبین ندین اور جبکہ بلغم
شور ہو اور شوریت اوسکی صفرا کے ملنے سے ہوتی ہی تو بعضے اُسکو صفرا مین شمار کرتے ہین - ایسے وقت مین
چاہیے کہ منضج مین اوسکی رعایت کرین اور منضجات صفرا و بلغم کے ملالین اور یہ قاعدہ سب مرکب اون مین
یاد رکھین اور جنون کا جوش کیا ہوا پانی بلغم اور سودا کے پکانے مین پورا اثر رکھتا ہے - لیکن تپ کی حالت مین
ندین مگر جبکہ تپ کہنہ ہو - اور جو چیز کہ معدل بلغم کی ہے وہی اوسکی منضج بھی ہے - **فائدہ** بلغم صفرا کے
نضج کے تگنے دنون مین پختہ ہوتا ہے - یعنے نو روز دوا دینے سے نضج پاتا ہے بشرطیکہ قسمون غیر غلیظ اور
غیر رقیق سے ہو ورنہ ممکن ہی کہ پانچ روز مین پختہ ہو یا نو روز سے زیادہ مین پکجاے موافق مادے کے
اور دوا مین کم اور زیادہ کرنا طبیب کی راے پر موقوف ہے - **منضج سودا کا** سپستان بیس دانے
عناب دس دانے گاؤزبان بادرنجبویہ سات سات ماشے - ملٹھی ساڑھے دس ماشے اسطوخودوس
پرسیاؤشان بادیان - شاہترہ سات سات ماشے حسب دستور جوشاندہ بنا کے قند سفید یا ترنجبین
یا گلقند سے شیرین کر کے دین اور یہ دوا خالص سودا کی منضج ہی لیکن اگر کسی دوسری خلط کے جلنے سے سودا پیدا
ہوا ہو تو انمین کی تھوڑی دوائین اون دواؤن مین جو ہر خلط کے نضج کے لیے مخصوص ہین ملا کے دین اور
یاد رکھین کہ ہر خلط جب جلجاتا ہے یعنے اوسکے رقیق اجزا بسبب گرمی کے خشک ہوجاتے اور باقی گاڑھے ہو کے
اپنی قسم سے علحدہ ہوجاتے ہین اوسکو سوداے غیر طبعی کہتے ہین اور مراد سوداے دموی اور سوداے صفراوی
اور سوداے بلغمی سے یہی ہی اور سوداے طبعی بھی جلنے سے سوداے غیر طبعی ہوجاتا ہی - پس سودا جس خلط سے کہ بنا ہو
اوسکی نضج مین رعایت اوس خلط کی واجب ہے - **فائدہ** خالص سودا پندرہ دن یا کچھ کم و زیادہ مین

نضج پاتا ہی اور مراد اخلاط کے نضج سے اس مقام پر یہ ہی کہ ہر خلط اُس مدت معینہ مین جو اوسکے لیے بیان ہوئی اُسکے لائق ہوجاتا ہی کہ مسہل دیا جائے۔ یعنے قابل قبول کرنے مسہل کے فعل کے ہوجاتا ہی نہ یہ کہ مادہ مذکور نضج پا کے حسب نحواہ تحلیل کے قابل یا طبیعت کے دفع کرنے کے لائق ہوجائے جیسا کہ تپ مانے مرضون مین ظاہر ہوتا ہو پس معلوم ہوا کہ اثر منضج کا مادے مین باہستگی ظاہر ہوتا ہی اور تھوڑی مدت مادی مین نضج کے ظاہر ہونے کی وہ ہی کہ بیان کی گئی اسی واسطے اون بیماریون مین جو مواد غلیظ سے ہون کئی دفعہ کرکے منضج دیا جاتا ہی! ور بعد مسہل کے بھی جبتک کہ اثر نضج کا مادی مین ظاہر ہو دوسرا مسہل نہین دیتے اور معلوم ہو کہ جو مدت ہر خلط کے نضج کی بیان کی گئی وہ منضج کی دوا دینے پر موقوف ہی لیکن یہ لازم نہین ہے کہ مادہ منضج دینے کے بغیر پختہ ہی نہین ہوتا کیونکہ حکیم مطلق نے انسان کی طبیعت کو تعدیل اور نضج اور مادی کے دفع کرنے کی قوت بخشی ہی اور وہ ہمیشہ اپنے کام مین رہتی ہے اسیواسطے بارہا دیکھا جاتا ہی کہ اکثر بیماریان بے علاج کے دور ہوجاتی ہین پس علاج کرنا صرف طبیعت کا مدد دینا ہی فتبارک اللہ احسن الخالقین ۵

فصل ۵ مسہلات و ملینات کے بیان مین۔ یاد رکھو کہ مسہل کی دوا وہ ہی جو مادے کو رگون اور دور کے اعضا سے کھینچ لائے اور ملین وہ ہی کہ معدے کے جوف اور آنتون اور اون کے گرد و پیش سے نکالے اور مسہل دینے مین شرط یہ ہی کہ پہلے منضج دین بخلاف ملین کے کہ اوسمین منضج کی ضرورت ہی نہین کیونکہ اکثر منضج کی دوائین تلیین کی قوت رکھتی ہین جیسا کہ ظاہر ہی لیکن اگر تلیین کے استعمال مین بھی منضج کی رعایت رکھین تو بہتر ہی ملین مبارک کہ اکثر اندرونی اور بیرونی بیماریون کو مفید ہی اور بہت سے مزاجون کے موافق ہی یہانتک کہ حاملہ عورتون اور لڑکون اور بوڑھون کو بھی دیتے ہین اور پتون اور احشا کے ورمون کو بھی نہایت نافع ہی اور ہر مواد کے موافق نسخہ املتاس کا گودا ضرورت کے موافق لین اور گلاب یا گرم پانی مین ملکے صاف کرکے دین اور جہان حرارت ہو کاسنی کے پانی یا اور بہجون کے شیرے کے ساتھ دینا چاہیے اور اگر احشا مین ورم ہو ہر سہ کی ملکو کے پانی مین ملا کے دین اور اگر کچھ نفخ یعنے ابھار پایا جائے سونف اور گلقند کے شیرے کے ساتھ دین اور بہت اچھی چیز املتاس کی بو دور کرنے مین سونف اور گلاب ہے اور جو یہ منظور ہو کہ ملین مذکور زیادہ قوی ہوجائے تو شیرخشت اور ترنجبین اصلی ملالین اور اگر عناب اور سپستان اور بنفشہ اور منقی اور گاؤزبان اور جو دوائین کہ شامل ہوسکے ہون ضرورت کے موافق جوش کرکے صاف کرین اور اُسمین املتاس گھولکے چھان کر پلائین تو وہ بھی بہتر ہی

لیکن یاد رہے کہ ابھی بیان ہو چکا ہی کہ جب حرارت بہت قوی ہو کوئی دوا جوش کر کے ہرگز ندین اور
معلوم ہو کہ جس شخص کی آنتین کمزور ہون اور پیچش ہو جانے کے لیے مستعد ہو اوسکو املتاس بغیر روغن
بادام ملانے کے ہرگز ندین اسیطرح حاملہ عورتون اور بوڑھون کو بھی بغیر روغن بادام کے ہرگز ند دینا چاہیئے تاکہ
پیچش سے محفوظ رہین لیکن دودھ پیتے بچون کو جو املتاس دین تو اوس مین روغن بادام ملانے کی ضرورت نہین
کیونکہ شیرخوارگی کی حالت مین آنتون کی اندرونی سطح دودھ کی وجہ سے اتنی چکنی ہوتی ہے کہ املتاس اوسکو
جرم مین چپک نہین سکتا پھر روغن بادام کی کیا احتیاج اور مقدار املتاس کی توی آدمی کیلیے جسکی طبیعت
سخت ہو عالمگیری چار پیسے بھر ہی اور ہر پیسہ چار درہم کا اور ہر درم ساڑھے تین ماشے کا ہوتا ہی اس سے
زیادہ ندینا چاہیے کہ ضرر کریگا خاصکر معتدل مزاج مین **فائدہ** چونکہ مسہل کا بیان لکھا جاتا ہی لہذا
وہ چند چیزین کہ اس باب مین فائدہ مند ہین ذکر کی جاتی ہین واضح ہو کہ جو مسہل کہ ضرورت قوی مین
مثل قولنج وغیرہ کے دیتے ہین اوس مین نہ منضج کی حاجت ہی اور نہ رات اور مہینہ اور ہوا کا خیال کیا جاتا ہی
اور جو مسہل کہ بطور جوشاندے یا خیساندے کے مواد سکے اوپر گرم پانی ندینا چاہیئے کہ اوسکے عمل کو باطل
کرتا ہی ہان اگر پیٹ مین پیچ ہونے لگے تو تھوڑا سا گرم پانی دینا چاہیئے اور دوسرے مسہلون مین مثل
گولیون اور سفوف کے لازم ہی کہ گرم پانی پلائین کہ اوسکے اثر مین مدد کرے اور عمل کرنے کے درمیان
سرد پانی پلانا منع ہی ہان اگر پیاس زیادہ ہو تو تازہ پانی ایک ایک گھونٹ پلا سکتے ہین لیکن گرم مزاج کو
جو پیاس کی شدت سے عاجز و پریشان ہو ٹھنڈا پانی دینے مین بھی کچھ خوف نہین ہی اسی طرح بعضی دواؤن کے
بعد سرد پانی پلانا لازم لکھا ہی جیسا کہ شربت ورد مین یا اوس دوا مین جس مین جمالگوٹہ ہو یا اوس سفوف
اور گولیون مین کہ تربد اور نمک ملایا ہو ٹھنڈا پانی پلانا بہتر ہی اسواسطے کہ گرم پانی بقول علما
ترشی کے اس ترکیب مین دوا کے اثر کو باطل کر دیتا ہی **فائدہ** جس شخص کو دوا سے نفرت ہو اوسکے
دونون بازو باندھ کے ناک پکڑ کے دوا پلائین اور غرغرہ کراکے منھ صاف کرین اور تھوڑا سا پودینہ
چبانے کو دین اور اگر پان کا رواج ہو تو پان کھلانا سب سے بہتر ہے اور الائچی بھی مفید اور
جب کوئی تدبیر کام ندے اور معلوم ہو کہ بیمار دوا کو قے سے گرا دیگا تو پہلے قصداً اوس سے قے کرا دین بعد
اوسکے مسہل پلائین یقین ہے کہ اس تدبیر سے دوا پینے کے بعد قے نہو گی اور مسہل کی دوا پی کر سونا نچاہیے بلکہ مقام
محفوظ مین مشی کرین اور استنجا ریشہ خطمی کے جوشاندے سے کرین تو مقام پاخانے کا مواد کے ضرر سے محفوظ رہی

اور پانی آبدست کا بھی گرم ہو۔ اور اگر مسہل کی دوا اثر نکرے تو اوسی روز دو سکے اوپر دوسرا مسہل نہ دین
کہ منع ہی بلکہ شلف سے مدد کرین یا کوئی چیز مزلق مثل آلو بخارا اور املی کہ نلال کہ قند یا ترنجبین ملا کے
مدد کے لیے دینی مین بھی خوف نہین ہی اور املتاس دینا بھی جائز ہی اور مصطگی ہوا پانچ ماشی پیس کے چھان کے
مصری ملا کے گرم پانی کے ساتھ پھکانا اچھی مدد کرتا ہی اور جبکہ مسہل قوی دیا ہو اور وہ عمل نکری اور بیہوشی
پیدا ہو تو فوراً قی کرائین اگر اس سی بھی تخفیف نہو اور کوئی حرج نہ معلوم ہو تو فصد باسلیق یا ہفت اندام کھولین
کہ بہت نفع کرتی ہی اور اگر مسہل نے عمل کیا ہو اور گرمی پیٹ اور آنتون مین معلوم ہو تو بہدانہ اور اسبغول کا
لعاب یا معتدل مزاج کو تخم ریحان قند اور گلاب کے شربت مین ملا کے پلائین اور ایک ساعت کے بعد
نرم غذا کھلائین اور معلوم ہو کہ مسہل ناقص بہت ضرر رکھتا ہی مثل فصد ناقص کے پس اگر مریض کی قوت
کافی معلوم ہو تو برابر مسہل دین تا کہ جس مادے کے نکالنے کا ارادہ تھا وہ بخوبی نکل جائے اور اگر بیمار کمزور ہو
تو رفتہ رفتہ ایک روز یا دو روز درمیان دیکے مسہل دین اور دوا کو ہلکا کرین تو زیادہ دست آنے سے بیمار
بیحال نہ ہو اور جس وقت مسہل کی دوا کے زیادہ دست آئین اور بند کرنا منظور ہو اور حرارت و تپ بھی نہو تو ہی خشخاش
کھلانا بہت بہتر ہی اور اگر تپ ہو تو تخم ریحان بھون کر بارتنگ اور بغرفہ بریان کے شیری مین چھڑک کر دین
اور جو کچھ دستون کے بارے مین مذکور ہی کام مین لائین صفرا کی مسہل یہ دوائین ہین۔ دو ہڑ سالی ترنجبین بنفشہ
افسنتین سقمونیا۔ لبلاب۔ آلو بخارا۔ شاہترہ۔ ایلوا۔ گلاب کے پھول۔ شیرخشت۔ بعض ان مین سے قوی ہین
اور بعض کمزور پس جو کچھ ان مین سے چاہین تنہا یا مرکب کر کے موافق ضرورت اور طاقت کے دین اور
سقمونیا کو جب تک بھون نہ لین کام مین نہ لائین مسہل مرکب کہ صفرا کے نکالنے کے لیے خاص ہے۔
پوست ہلیلہ زرد پونے دو تولے۔ آلو سیاہ پندرہ دانے سپستان بیس دانے شاہترہ سنائے مکی ساڑھے
دس دس ماشے عناب نو دانے تخم کاسنی سات ماشے۔ تخم کشوث پانچ ماشے شیرخشت یا ترنجبین یا دونون
موافق حاجت کی ہر ایک ان مین سے تین تولے سے ساڑھے چار تولے تک حسب دستور تیار کر کے دین اور
دواؤن کے وزن کا گھٹانا بڑھانا طبیب کی رائے پر موقوف ہی اور اگر اس دوا سے اچھی طرح دست آئین تو املتاس
ملائین خواہ جوش کر کے یا بھگو کے اختیار ہی اور چاہیے کہ روغن بنفشہ یا روغن بادام ساڑھے تین ماشے یا کچھ زیادہ
اس جوشاندہ مین ملائین خصوصاً جبکہ املتاس ملایا ہو فائدہ مسہل کی کوئی دوا ایسی نہین ہے کہ ایک خلط کے سوا
دوسری خلط کو تینون خلطون مین سے نہ نکالے اور جو کہ خاص کی گئی ہین اخراج صفرا یا بلغم یا سودا کے لیے

یہ اس اعتبار سے کہ اوس خلط کو زیادہ نکالتے ہین اشتباہ تپ مین دو ہفتے سے پہلی زد وہر کا دینا
منع ہی کیونکہ اس سے اسہال کبدی ہو جاتا ہی پس اگر اسکے دینے کی ضرورت زیادہ ہو تو اصلاح کر کے دین
اور سب مین بہتر اصلاح یہ ہی کہ روغن بادام مین چرب کر لین اور اسبغول وبہدانے کے لعاب یا اون
چیزون کے خیساندے کے ساتھ جو مزلق اور جگر کی مقوی ہون دین کہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرر نکریگی
بلغم کے مسہلات شحم حنظل قنطوریون ماہیزہرج غاریقون حب النیل تربد حرمل خسکرانہ بسفائج
شونیز اشکاعی مسہل مرکب کہ بلغم کو نکالے۔ ایارج فیقرا تربد سفید حب النیل ہر ایک سات سات ماشے
غاریقون انیسون پونے دو دو ماشے شحم حنظل نمک ہندی ڈیڑھ ڈیڑھ ماشے کوٹ چھان کے سونف کے
پانی مین ملا کے گولیان بنائین یہ سب مرد قوی کے لیے ایک خوراک ہی اور واضح ہو کہ غاریقون کو
نکوٹین کہ اوسمین جو ایک سخت چیز مثل ناخن کی ہوتی ہی وہ زہر ہی اگر وہ کٹ جاویگی ضرر کریگی اسیواسطے
اوسکو بالون کی چھلنی مین ڈال کے ملتے ہین تاکہ باریک باریک غاریقون نکل آئے اور وہ سخت چیز زہردار
چھلنی کے اندر ثابت رہجائے پھر استعمال کرتے ہین۔ بلغم کا دوسرا مسہل یہ تپ مین بھی دیا جاتا ہی اور پرانی
کھانسی کو بھی فائدہ کرتا ہی عناب سپستان بیس بیس دانے زوفا خشک گل نیلوفر گل بنفشہ پرسیاؤشان
رازیانہ جوکوب ساڑھے دس دس ماشے منقی بیج نکال کے ہند رہوانے انجیر خشک سات سات دانے اصل السوس مقشر
جوکوب چودہ ماشے تین رطل پانی مین جوش کرین جب ایک رطل رہے صاف کر کے املتاس ترنجبین گلقند
تین تین تولے اوسمین ملکے پھر چھانین اور ساڑھے تین ماشے روغن بادام ملا کر نوش کرین سفوف بلغم کا
مسہل تربد سفید روغن بادام مین چرب کیا ہوا کٹا اور چھنا ساڑھے دس ماشے سونٹھ پیپل ساڑھے تین تین ماشے
نمک سفید پونے دو ماشے سبکو ملا کے ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلائین اور اگر نمک کی جگہ شکر سفید بقدر دوا کے
ملائین اختیار ہی اور اگر مصطگی زیادہ کرین جائز ہی لیکن جبکہ نمک ورنہ تربد نہ ملایا ہو گرم پانی کے ساتھ دین
مسہل سودا۔ ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنائے مکی بسفائج۔ افتیمون۔ اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی۔ آملہ۔
مسہل مرکب۔ کہ سودا کو نکالتا ہی۔ ایارج فیقرا ڈیڑھ تولہ افتیمون تین تولے لاجورد مغسول دو تولے
حجر ارمنی پونے تین تولے سقمونیا شحم حنظل خربق سیاہ ہر ایک سات سات ماشے بالچھڑ انیسون ہر ایک ساڑھے
تین ماشے کوٹ چھان کر کرفس کے پانی مین گولیان بنائین خوراک ساڑھے دس ماشے سودا کا دوسرا مسہل کہ امراض
سوداوی کے دور کرنے مین مخصوص ہی ہلیلہ سیاہ تین تولے بسفائج پستہ کوفتہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولے افتیمون پونے تین تولے

سنای مکی اسطوخودوس ہر ایک دو دو تولے گل سرخ سوا تولے گاؤزبان بادرنجبویہ ساڑھے دس دس ماشے افتیمون ہادیان ہر ایک سات ماشے کنگلی سیاہ دو ماشے تربد سفید چھلا ہوا ساڑھے تین ماشے زنجبیل پانچ دو ماشے موافق دستور کے جوش دیکے چھانین اور غاریقون اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور نمک لفظی دو دو ماشے نرم کوٹ کر چھان کر جوشاندے مین ملا کر پیین اور اگر زیادہ قوی چاہین شحم حنظل اور صبر سقوطری تھوڑا تھوڑا زیادہ کر لین فائدہ جس جوشاندے مین افتیمون ڈالین چاہیے کہ افتیمون کو کپڑے مین باندھ کر رکھین اور دواؤن کو جوش دین جب چاہین کہ جوشاندے کو اوتارین افتیمون کی پوٹلی ڈال کر بعد جوش دیکے اوتار لین اور مل کے چھان کر پلائین اور واضح ہو کہ حقنہ اور شافہ بھی دستون کے بارے مین اثر تمام رکھتا ہی مگر اس سبب سے کہ ہمارے شہرون مین حقنے کا رواج کم ہی اور بے دستور کے موافق ہونے سے ضرر کرتا ہی لہذا اس مختصر کتاب مین اوسکا بیان ہم نے نہین لکھا اور شافے کے ذکر پر کہ عمل کا دائم مقام ہی اختصار کیا پس جبکہ مسہل دین اور وہ عمل نکرے چاہیے کہ شافے سے تحریک کرین اور اسی طرح قولنج مین جب تک کہ شافے سے مواد نہ نکالین مسہل ندین اور ایسا ہی جب تھوڑا قبض ہو شافے سے کام لین کیونکہ ملینین اور مسہل کی مہلت چاہتا ہی اور اگرچہ شافہ بہت اچھی تدبیر ہی لیکن بلا ضرورت اسکا استعمال بھی نہ کرین کیونکہ اسکی زیادتی بواسیر پیدا کرتی ہی اور یہان چند شافے مجرب لکھے جاتے ہین شافہ کہ قولنج کو دور کرتا اور دست آور ہے اور تینون مین دے سکتے ہین۔ گل بنفشہ سات ماشے سنائے مکی ڈیڑھ تولہ نمک ہندی ساڑھے تین ماشے املتاس کا گودا شکر سرخ ہر ایک تین تولہ موافق دستور کے شافہ تیار کرین اور طول ہر شافے کا چھ انگل ہو تاکہ اثر اوسکا قولون آنت تک پہونچے شافہ کہ مسہل کے بعد دیتے ہین جبکہ دست آنے مین کمی ہوئی ہو اور گرم مزاج کے موافق ہی۔ ترنجبین ڈیڑھ تولے صابون مرقی خطمی نمک طعام ہر ایک ساڑھے تین ماشے شکر سرخ ڈیڑھ تولے شافہ تیار کرین شافہ کہ جلد اثر کرتا ہی ایک ٹکڑا صابون کا مثل چھوہارے کی گٹھلی کے تراش کے مقعد مین رکھین اور اگر روغن گل مین چرب کر کے کام مین لائین تو اذیت نہ ہوگی شافہ کہ لڑکون اور بڈھون کو فائدہ کرتا ہی موم خالص ساڑھے سات ماشے نمک اور بورہ ارمنی ہر ایک دو دو ماشے ان دونون کو کوٹ کر موم مین ملا کے شافے تیار کرین اور روغن گل مین چرب کر کے استعمال کرین اور اگر شافہ جلد نکل آئے پھر دوبارہ رکھدین

مرقی وہ ہے کہ چربی کے عوض روغن زیتون ڈالکر بنایا ہو ۱۲

فصل ۶ - قے لانے والی دواؤن کے بیان مین - چونکہ قے لانے والی دواؤن کا ذکر ہوتا ہی لہذا وہ تدبیرین کہ قے کرنے سے پہلے لازم ہین اول بیان کی جاتی ہین - واضح ہو کہ جب قے کرنے کا قصد کرین اوس سے

ایک دن پہلے نرم غذا کھائیں اور اگر حرارت یا اور کوئی چیز مانع نہ ہو تو خوشبودار تیل بدن پر ملیں اور قے کے روز نرم چیز مثل مونگ اور چانول کے کھچڑی کے کھائیں اور تھوڑی دیر کے بعد حاجت کے موافق قے لانے والی دوائیں پئیں اور قے کریں لیکن مرطوب مزاج کو اوگرا کھلانے کی کچھ ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف قے کرانا بہتر ہے اور جسکو آسانی سے قے نہ آوے تین دن حمام میں جائے اور بدن پر تیل کی مالش کرائے اور چرب شوربے اور مختلف کھانے کھائے پھر حمام میں یا گرم مقام میں قے کرے اگر اسوقت سرد ہوا ہو۔ لیکن قے کے وقت آنکھ بند کرکے گدی رکھے پٹی سی باندھے اور سیدھا بیٹھے اور پیٹ اور کمر کو آہستگی سے دبائے اور قے کی زور کرے اور بعضوں نے کہا ہے کہ کھڑے ہو کے سر جھکا کے قے کرنے سے معدے کی تہ کا مواد نکلتا ہے اور اس صورت سے قے بھی آسانی سے آتی ہے اور چاہیے کہ قے دو بار میں تھوڑا فاصلہ دیکے کریں تو معدہ بالکل صاف ہو جائے اور بعد قے کے اگر گرمی کا موسم ہو اور قے کرنیوالا بھی گرم مزاج ہو تو آنکھ اور منہ ٹھنڈے پانی سے دھوئے اور کلی گرم پانی سے کرے اور سکنجبین اور کانجی سے غرارہ کرے تو حلق کو پاک کرے اوس ملے سے جو چڑھ آیا ہے۔ لیکن سردی کے موسم میں سرد مزاج کو گرم پانی سے آنکھ اور منہ دھونا چاہیے اور غرارہ سکنجبین عسلی سے اور اگر گرم پانی اور نمک سے کریں تو وہ بھی کافی ہے اور غرارے کے بعد عود ساڑھے چار ماشے یا مصطگی ساڑھے تین ماشے بادیان کے شکر ملا کے یا بلا شکر سیب کے پانی کے ساتھ اور اگر مصطگی کی جگہ گلقند اور اطریفل صغیر دیں تو بھی جائز ہے اور جبکہ قے کی دوا پینے سے معدے میں سوزش معلوم ہو تو مرغ فربہ کا شوربا پلانا اوسکو دور کرتا ہے اور اگر قے کی دوا کی تیزی سے ہچکی تکلیف دے تو گرم پانی ایک ایک گھونٹ دیں اور چھینکیں لائیں اور اگر سینے اور پہلو میں درد ہو اور نفخ ہو روغن گل یا روغن بابونہ اور مثل اسکے ملیں اور گرم پانی سے ٹکور کریں اور بیان قے کے فائدوں اور نقصانوں کا اور اس امر کا کہ قے کرنے کے قابل کون ہے اور کون نہیں بڑی بڑی کتابوں میں ہے اور قانونچے کی شرح میں میں نے مفصل لکھا ہے اور یہاں اتنے ہی پر کفایت کی واضح ہو کہ قے کی شرطیں جو پہلے بیان کی گئی ہیں وہ اوس قے کے لیے ہیں جو اضطراری نہ ہو اور اضطراری قے میں بلا مہلت جلدی کرنا چاہیے بے اسکے کہ کوئی نرم چیز کھلائیں یا نہ۔ پس اگر قے امتلائے معدہ کے لیے ہو تو اسقدر کرنی چاہیے کہ پیٹ غذای فاسد سے پاک ہو اور پناہ بخدا اگر زہر پینے کی وجہ سے ہو تو معدہ خالی ہونے پر بھی مناسب چیزیں مثل دودھ اور روغن وغیرہ کے کہ بحث سمیات میں مسطور ہیں پلائیں اور کئی دفعہ قے کرائیں اب تینوں خلطوں کی قے لانے والی دوائیں لکھی جاتی ہیں

دوای مقی

اگر صفرا کو قے مین دفع کرے سکنجبین قندی پونے چار تولہ بیس تولے پالک کی پانی یا آنچو یا خبازی کے
پانی مین حل کرکے نیمگرم پئین اور دستور کو موافق قے کرین دوا ئے مقی کہ بلغم کو نکالتی ہی مولی کے
بیج سات ماشے سونٹ کے بیج ساڑھے تین ماشے کھاری نمک دو ماشہ سبکو کوٹ کی شہد مین ملا کر کھلائین پس
اگر قے خود بخود آئی بہتر ورنہ نیمگرم پانی سی مدد کرین دوا ئے مقی کہ سودا کو نکالتی ہی مولی کو اندر سی خالی کرکے
سیاہ کشکی او سمین بھرکے ایک رات سکنجبین مین تر کرین بعد اسکی کھائین اور اسکی اوپر سکنجبین عسلی لوبی کے
پانی مین ملا کر پئین اور مدد کرین کہ قے ہو دوای مقی کہ صفرا اور بلغم کو قے مین نکالتی ہی سکنجبین عسلی پونے چار
تولہ پندرہ تولہ مولی کے پانی مین ملا کی نیمگرم پئین دوای مقی کہ صفرا اور سودا اور بلغم کو قے مین نکالتی ہے۔
ملٹھی چھلی ہوئی جو کوبے اور سویے کے بیج ہر ایک پونے دو تولہ تخم خبازی اور کشک جو ہر ایک یک تولہ ڈیڑھ ماشہ
سبکو ایک پیالہ بھر پانی مین جوش دین جب آدھا رہی صاف کرکی پونے چار تولے شربت نیمون اور سرکہ انگوری ملا
نیمگرم پئین اور قے کرین فائدہ تا وقتیکہ ضرورت شدید ہو کشکی سیاہ استعمال نکرین کہ اسمین بہت ہی
اور کبھی خناق پیدا کرتی ہی اور اسی طرح جس شخص کو قے کی عادت ہو بلا ضرورت قوی اُس سی قے نکرائین

فصل ۶ - مدرات کے بیان مین اور مدرا اُسکو کہتے ہین کہ مادی کو پیشاب کی راہ سی دفع کری اور رگون سے
مادہ نکالنے کے لیے اور بہت نفع رکھتا ہی لیکن جہان کوئی خلط زیادہ ہوتا وقتیکہ تنقیہ فصد یا اسہال سے
نکرلین مدرات کا استعمال نکرین اور طبیبون نے یہ بات مقرر کی ہی کہ اگر مادہ جگر مین دیکھین آیا حدبہ کیطرف مائل ہی
یا مقعر کی طرف پس اگر حدبہ کی جانب مائل ہوا ادرار بہتر ہی ورنہ اسہال اور خطا ہر لاتی پیشاب لانا
دستون اور پسینو کو روکتا ہی اور اسیطرح دست یا پسینا آنا پیشاب کا مانع ہی اسلیے کہ مادہ جانب مخالف رجوع ہوتا ہی اور
اس مین شک نہین کہ ادرار سی پتلا مواد نکلتا ہی پس جب تک کہ مرض مرطوب نہو مدرات ہرگز ندین
اور اسی سبب سے استسقا اور فالج اور درد مفاصل مین علاج کا مدار مدرات کی استعمال پر سمجھا گیا ہی
اور اسی طرح نضج سی پہلے بھی مدرات پلانا منع ہی۔ اب بیان مدرات سرد و گرم اور معتدل اور مدرات
رطوبت خون مفصل لکھی جاتی ہین حاجت کی موافق کام مین لائین مدرات سرد یہ ہین تخم کاسنی تخم
خیارین سکنجبین آب کیلا وغیرہ سشوری - تخم خرنہ - خار خسک کا کنج آب تربز اور مثل اسکی مدرات گرم یہ ہین تخم کرفس
بادیان انیسون برنجاسف زوفا خشک کہابا جوائن سداب تخم گندنا اور مثل اسکی مدرات معتدل اسپغول شان
تخم خربزہ اور جب سرد و گرم کا ملانا چاہین تو مثل کاسنی اور سونف کے ملا دین **دوائی معتدل**

شربن کرسکے ۱۲

اگر پیشاب بخوبی لائے انیسون بادیان سات سات ماشے جوکوب کرکے ایک پیالہ بھر پانی مین جوش کرین جب پینے کی موافق رہے چھان کر تخم خیارین و تخم خربزہ سات سات ماشے کوٹ کے دواؤن کے پانی مین ملا کے ملکے چھان کے قند سفید سے شیرین کرکے پیین مادہ باد نکلیگا اور پیشاب بند جاری ہوجائیگا اور اگر انیسون اور بادیان کو کوٹ چھان کے پھانکین اور اسکے بعد شیرہ تخم خیارین اور تخم خربزہ کا پئین تب بھی پیشاب خوب آتا ہی دوا کہ حیض بستہ کو جاری کرے سلیخہ شونیز نو نو ماشے جند بیدستر ابہل سات سات ماشے کوٹ چھان کے دوگنے شہد مین ملا کے رکھین اور ہر روز نہار منہ ساڑھے چار ماشے سے نو ماشے تک کھاوے یا گولیان بنا کے نگل جائین اسکے بعد سونف کا عرق پون پاؤ پئین خون حیض جاری ہوگا اور اگر کم آتا ہوگا اچھی طرح آئیگا لیکن شرط یہ ہی کہ حیض کے بند ہونے کا سبب گرمی اور خون کی کمی نہ ہو ورنہ یہ دوا ضرر کریگی جوشاندہ کہ حیض جاری کرے اور مردون کی منی کو جو اپنی جگہ سے حرکت کرکے درمیان مین رک گئی ہو یا اپنے مقام ہی مین سرد ہوکے رک گئی ہو نکالے - افسنتین - درمنہ ترکی ترمس - سداب رازیانہ تخم کرفس سات سات ماشے انجیر پانچ دانے گلقند پونے چار تولے دواؤن کو دستور کے موافق جوش کرکے گلقند ملا کے تین دن برابر پلائین اور تین روز توقف کرکے پھر تین روز دین تا کہ ادرار بخوبی ہو اور مدار حیض کو حیض کے دنون مین استعمال کرین کہ اثر خوب ہوتا ہے

فصل ۸ - مقویات اعضای رئیسہ یعنی دماغ - دل - جگر - معدے کی قوت دینے والی دواؤن کے بیان مین اور ہر ایک ان مین سے علیحدہ لکھی جاتی ہی حاجت کی موافق لین **مقویات دماغ** مروارید آملہ بہارنہ بہار سیب بہار امرود - گل سرخ - عرق گلاب - عرق نارنج - بلادر - فندق - بالنگو - زنجبیل - سعد - سنبل الطیب - مشک - عود - عنبر - غالیہ - قرنفل - کندر - روغن عنبر - مغز حیوانات - گوشت مرغ - اور تیتر کا اور بھیڑ کا دودھ **مقویات دل و مفرحات** امرود - انار شیرین - آملہ - املی - سیب - صندل - طباشیر - گل مختوم - ریباس - بسد - کہربا - کافور - گاؤزبان - کشنیز خشک - گل سرخ - مروارید - نیلوفر - نارنج - ہلیلہ - یاقوت - ورق نقرہ - ورق طلا - پوست اترج - اسطوخودوس - ابریشم - بہمن سفید و سرخ - بسفائج - بالنگو - بادروج - جدوار - دارچینی - درونج - زرنباد - زعفران - سنبل - سعد - سلیخہ - شقاقل - عود - عنبر - فرنجمشک - فاوانیا - قاقلہ - لاجورد - نعناع - **مقویات جگر** - کاسنی - انار - آشنہ - اظفار الطیب - جوز بوا - حماما - حب بلسان - دارچینی - غافث - کرفس - قرنفل - کشوث - مصطکی - ناردین - اور واضح ہو کہ ضعف جگر اکثر سردی اور تری سے ہوتا ہی اسی وجہ سے جگر کی قوت دینے والی دوائین اکثر گرم ہین **مقویات معدہ** آملہ - املہ داس -

ہلیلہ سماق - بہی - طباشیر - گل سرخ - ہلیلہ خصوصاً ہلیلہ مربی اذخر - پوست ترنج - بالنگو - جوز بوا - دارچینی زرنباد - سعد - سلیخہ - ساذج ہندی - لونگ - الائچی - کندر - کردیا - مصطگی - شکطرامشیع - نعناع - عود اور معلوم ہو کہ جوشی مقوی معدہ ہی مری اور امعاکو بھی قوت دیتی ہی اور جوشی کہ دست آور ہی معدہ کو کمزور کرتی ہے سوا ہلیلے کے اور سنای مکی میں اختلاف ہی بعضوں کے نزدیک یہ بھی مقوی معدہ ہی **فائدہ** دوائین مقوی سرد مزاج کی پہلی لکھی ہین اسکی بعد گرم اور اتنیاز کی لیے گرم دواؤن کی شروع میں حلی یعنی اجلی قلم سی لکھی گئی ہی

فصل ۹ - غذاؤن کے بیان میں جو مریضون کو حاجت کی موافق دی جاتی ہین **اسفیدباج** یہ ایک کھانا ہی کہ گرم مزاجون کو بھی دیتی ہین اور طریقہ اسکے بنانے کا یہ ہے کہ گوشت بغیر گرم مصالحے اور ترشی کے پکاکر شوربا اوسکا بنائین اور **ماءالشعیر** نہایت موافق غذا ہی گرم بیماریون میں دیتی ہین کیونکہ یہ دوا بھی ہی۔ اور غذا بھی اور طریقہ اسکا یہ ہی کہ جو چھلے ہوئے جو کو پانی میں جوش کرین اور حسب دستور پکاکے دین اور اگر پکانی سی پہلی جو کو بھون ڈالین تو قبض ہوگا اور اسکو **ماءالشعیر محمص** کہتی ہین اور اگر آشجو میں عناب سپستان اور مثل اسکے میٹھی چیزین پکائین تو اسکو **ماءالشعیر مدبر** کہتے ہین اور جبکہ تقویت چاہین گوشت کا پارچہ آشجو میں ملاکے پکائیں اور ہرگز آشجو اور سکنجبین کو معدے میں جمع نہ کرین کہ مضر ہی **قریص** گوشت کو سرکہ اور ساگ اور ترکاریون اور معتدل مصالحون کے ساتھ پکاتے ہین یہ غذا قریب باعتدال ہی مصوص یہ وہ قریص ہی جسمین کبوتر کے بچے کا گوشت ڈال کے پکایا ہو **زیرباج** گوشت کا شوربا ہی کہ سرکہ اور ترکاریان مناسب ڈال کے پکاتے اور زعفران سے خوشبو کرکے زیرہ اور کچھ شیرینی ملاتے ہین۔ اور یہ مرکب بیماریون میں دیا جاتا ہی اور بہت فائدہ کرتا ہی اور مشہور چیز ہے

مقالہ تیسرا بیماریون کے علاج مین اور اس مین کئی باب ہین اور ہر باب مین چند فصلین ہین

پہلا باب سر کی بیماریون کے بیان مین

فصل پہلی صداع یعنی درد سر کے بیان مین۔ یہ اگر خون کے غلبے سے ہو فصد سر ارو کی کھولین یا کمر پیچھے پچھنے لگائین اور شربت لیموں پلائین اور خون نکالنی کے بعد اگر قبض ہو تو نقوع جامض یا ملین مبارک سے طبیعت کو نرم کرین اور دوائین خون کی تعدیل کرنے والی کام مین لائین اور اگر صفرا کے غلبے سے ہو تو مبردات اور منضجات صفرا دیکے مسہلات صفرا سے تنقیہ کرین اور سفید صندل ہرے دھنیے کے پانی مین گھس کے طلا کرین اور اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو اوسکی تعدیل کرین

اور سونف ضرورت کے موافق جوش کرکے صاف کر کے شہد ملا کے پلائیں اور قسط کا روغن سر پر ملیں اور بعد
منضج کے مسہل بلغم کا دین اور بیخ بیدانجیر اور زنجبیل پانی مین گھس کے لگانا فائدہ کرتا ہی اور اگر
سودا کی زیادتی سے ہو تو اوسکی اصلاح اور نضج اور مسہل مین کوشش کرین اور روغن بابونہ اور
بادام کا طلا کرین - **فائدہ** درد سر مادّی مین خواہ کسی قسم کا ہو یا شو یہ نہایت مفید ہی اور درد سر
مادی مین ہرگز سر کو نہ دبائین اسواسطے کہ اگرچہ فوراً آرام دیتا ہی لیکن آخر کو ضرر پہونچاتا ہی بلکہ بجز عوض
پانون کو دبائین اور تلوون کو دبائین اور ملین یہ مفید ہی اور اگر صرف ہاتھ سے سر کو پکڑے رہیں اور نہ ملین نہ دبائین
تو کچھ خوف نہین ہی اور تنقیے کے بعد آہستہ آہستہ دبانے کا بھی مضائقہ نہین - **فائدہ** جو درد سر کہ
صرف گرمی کے پہونچنے یا صرف سردی کے پہونچنے سی پیدا ہو بلا کسی خلط کی زیادتی کے اوسکو درد سر
سادہ کہتے ہین اسمین تنقیے کی حاجت نہین ہی صرف اصلاح کافی ہی - پس اگر گرمی سے ہو سرد چیزین
پلائین اور سونگھین اور اگر سردی سے ہو گرم چیزین استعمال کرین اور اگر درد سر تپ کی وجہ سے ہو تو تپ کا علاج
کرین اور اسی طرح اگر کسی دوسرے مرض کے سبب سے ہوا ہو اوس مرض کے دفعیہ مین کوشش کرین اور ایک قسم
درد سر کی وہ ہی کہ اوسکو **شقیقہ** کہتے ہین - یہ درد آدھے سر مین ہوتا ہی ہندی اسکی آدھاسیسی ہی اور دیر تک
رہتا ہی **علاج** کا طریقہ سببون کے موافق وہی ہی جو صداع مطلق مین بیان ہوا اور یہ **طلا** فائدہ کرتا ہی
(ببول کا گوند) صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ افیون پونے دو ماشہ زعفران سات رتی باریک پیس کر انڈے کی سفیدی یا گلاب
مین ملا کے گول کاغذ پر لگا کے کنپٹی پر چپکائین خصوصاً اوس رگ پر جو بہت دھمکتی ہی اور اس مرض کا
جلد علاج کرین کہ بعد استحکام کے بمشکل تمام دفع ہوتا ہی - **فائدہ** عام لوگ اکثر سر کے درد مین مخدرات
(یعنے حس کھونے والی چیزین) طلا کرتے ہین مثل افیون وغیرہ کے اور بلاشک فوراً فائدہ ہوتا ہی لیکن
معلوم ہو کہ حکیمون نے منع کیا ہی کہ کبھی نوبت بہلاکت پہونچتی ہی - ہان ضرورت کے وقت اگر استعمال
کرین تو اوسکی اصلاح زعفران یا بابونے سے کرلین کہ یہ دونون افیون کے مصلح ہین اور اگر دفع
درد سر کے لیے گلاب سر پر ڈالین تو اسقدر ڈالین کہ سر تر رہی ورنہ ضرر کریگا اور جبکہ درد سر والے کی نکسیر
پھوٹے ہرگز بند نکرین کہ اچھی علامت ہی مگر جبکہ درد سر خون کے سبب سے نہو اور خون بہت نکلے اور
خوف کمزوری کا ہو اوسوقت بند کرسکتے ہین اور نکلنا پیپ کا ناک یا کان سے سر کی بیماریون مین اچھی علامت ہی

فصل ۲ - سرسام کے بیان مین

سرسام اوس ورم کو کہتے ہین جو دماغ کے پردون یا جرم دماغ

واقع ہو پس یہ اگر خون کے غلبے سے ہی تو بیمار ہنس مکھ ہوگا اور اگر صفرا کی زیادتی سے ہی تو بیمار ترش رو اور بدخو ہوگا اور اگر بلغم کے غلبے سے ہی تو بیمار حیران پریشان اور سست ہوگا اور اگر سودا سے ہو تو بیمار وحشی معلوم ہوگا اور سرسام سوداوی بہت کم ہوتا ہی اور جو علامتین کہ ہر خلط کے لیے مخصوص ہین ہر قسم کے سرسام کی گواہ ہین سرسام دموی کو ترانیطس اور صفراوی کو قرانیطس خالص اور بلغمی کو لیثرغس کہتے ہین اور معلوم ہو کہ دموی (غلبۂ خون سے ہو ۱۲) اور صفراوی مین تپ نہایت گرم ہوتی ہی اور بلغمی اور سوداوی مین ہلکی - اور بیہودہ گوئی اور بیہوشی سب قسمون کو لازم ہی علاج اسکا سر کے درد کی بحث مین ظاہر ہی اور چونکہ اس مرض مین تپ لازم ہی تپ کی تدبیر کا بھی لحاظ رکھین اور پنڈلیون پر سینگیان مع پچھنون کے لگانا سرسام دموی مین اور بغیر پچھنون کے غیر دموی مین نہایت فائدہ مند تدبیر ہی اور گلنچ کا استعمال کرنا نہایت جلد اثر کرتا ہی اور پیرون کا ملنا اور باندھنا سر کی خلطات جذب کرنے مین نہایت فائدہ مند ہی اور تمام امراض دماغ مین پاشویہ بھی بہت نافع ہی خلاصہ یہ کہ سرسام دموی مین بہت جلد فصد کرین یہانتک کہ اگر رات کا وقت ہو تو دن کا انتظار نکرین اور سرسام صفراوی مین بھی فصد کرنیکا حکم ہے اسلیے کہ وہ صفرا جو سرسام کا باعث ہی خون مین ملا ہوتا ہی اور بعضے محققون نے سرسام بلغمی اور سوداوی مین بھی فصد تجویز کی ہی بشرطیکہ کوئی مانع قوی نہو اور تجربے سے بھی فصد مفید پائی گئی ہی مگر ان دونون قسمون مین خون بہت کم لین

فائدہ بیہودہ گوئی اور بکنا وغیرہ سرسام مین لازم ہی اور کبھی بغیر ورم دماغی کے بھی یہ باتین ظاہر ہوتی ہین جیساکہ باری کی تپون مین اور اسکے سوا تپ سخت والے مریضون مین مشاہدہ ہوتا ہی کہ بیماری کی شدت کے وقت خلل دماغ ہوتا ہی اور راحت کے وقت کچھ بھی نہین ہوتا اور اس حالت کو سرسام غیر حقیقی کہتے ہین اسواسطے کہ ورم دماغ کے لئے عوارض لازم ہوتے ہین اسکے ختم ہونے تک اور علاج اس سرسام کا تابع مرض ہی تدبیر اوس مرض کی ہی اور دماغ کی تقویت مین کوشش کرنا

فصل ۱۳ جمود کے بیان مین - یہ ایک بیماری ہی کہ دفعۃً پیدا ہوتی ہے اور اسکے پیدا ہونے کے وقت آدمی بے حس و حرکت جس صورت پر ہو سوتا یا جاگتا بیٹھا یا کھڑا اوسی صورت پر رہجاتا ہے سبب اسکا مادہ سوداوی ہی کہ موخر دماغ مین گرکر ایکبارگی سدہ ہو جاتا ہے علاج بیہوشی کے وقت شافہ گرم یا حقنہ سودا کا نکالنے والا کام مین لائین اور روغن شبت یا روغن بادام مین سونٹھ ملا کی سر پر ملین اور اگر جندبیدستر ملائین اور بہتر ہے اور جب مریض ہوش مین آئے

منضج اور مسہل سودا کا دین اور کھانے پینے مین گرم تر چیزین استعمال کرین اور سر کے پیچھے موم روغن سے چرب رکھین اور جہان خون غالب ہو فصد کھولین اور پنڈلیون پر سینگیان کھنچوائین اور فصد کھولنی مین جاہیے فشتر چوڑا دین مگر خون کم لین اور جمود کو شخوص اور آخنزہ اور مدرکہ بھی کہتے ہین

فصل ۴ سکتے کے بیان مین۔ یہ ایک بیماری ہی کہ حس و حرکت کو باطل کر دیتی ہی اور بیمار چپ پڑا ہوا شل مردے کے معلوم ہوتا ہی پس اگر سانس کا آنا معلوم نہو سبب اسکا بند ہو جانا دماغ کے سب بطنون کا ہی سدے سے علاج اگر خون کے غلبے سے ہو بالضرور فصد سر رد کی کھولین ورنہ حقنہ اور نشا نو بلغم کا نکالنے والا استعمال کرین اور بال مونڈوا کے سر کو سینکین اور نفوخ وسعوط کام مین لائین اور کسی طرح سے قے ہو سکے تو نہایت مفید ہی اور ہاتھ پاؤن کا ملنا اور کھجانا اور کسکے باندھنا بھی فائدہ رکھتا ہی اور اگر تیا لو پر پچھنے لگا کر اوسپر یارہ ملین یا وہ چھناک کہ مستعمل ہی باریک پیس کے ملین تو نہایت خوب ہی اور بعد صحت حال ہو فی الفور تعدیل اور نضج اور تنقیہ بلغم مین کوشش کرین اور اس بیماری مین جبکہ سانس آنا بھی معلوم نہو تو امید اچھے ہونے کی نہین رہتی اور جس مریض مین کہ سانس کا آنا جانا ظاہر ہو وہ بھی بہت مشکل سے اچھا ہوتا ہی اور فرق سکتے اور موت مین یہ ہی کہ حالت بیماری مین سکتے والے کی آنکھ مین پرچھائین نظر آتی ہی اور مردے کی آنکھ مین نہین معلوم ہوتی اور یاد رہی کہ سکتے والے کو تین ساعت تک بلکہ کم تین شبانہ روز ہوتے ہین دفن نہ کرین اگرچہ امید زندگی کی نہو اس لیے کہ سکتے والا اتنی مدت تک زندہ رہتا ہی اور کبھی ہو سکتا ہی کہ فضل خدا سے اوسکے دماغ کا سدہ کھل جائے اور وہ اچھا ہو لیکن جبکہ بدن کا پھولنا اور سڑنا معلوم ہو یا بدن نیلا ہونے لگے تو وہ مردہ ہی اوسکو علاج کی تکلیف نہ دین

فصل ۵ سبات کے بیان مین۔ یہ ایک غیر معمولی نیند ہی نہایت گہری بطور مرض کے اور سبب اسکا دماغ مین رطوبت کا غلبہ ہی خواہ سادج ہو یا مادہ بلغم یا خون سے علاج موافق سبب کے تعدیل وتنقیہ کرین اور سرکہ سونگھائین اور خشکی کرنے والی چیزین کھلائین اور اطریفل اس بیماری مین بہت جلد فائدہ کرتا ہی اور جس مریض مین کہ سبب اس مرض کا بخارات معدہ ہون نشان اوسکا بدہضمی کا پہلے ہونا ہی اور بھوک کی حالت مین مرض کی کمی کا ظاہر ہونا اور تدبیر اسکی معدہ کا پاک کرنا ہے اور اطریفل کشنیزی بہت فائدہ کرتا ہی اور پودینا کوٹ کے جہان سکے کھانے کے بعد پھانکنا فائدہ مند ہی

فصل ۶ سہر کے بیان مین۔ یعنی بیخوابی غیر طبعی عادت کے خلاف

سبب اسکا دماغ مین خشکی کا بڑھنا ہی خواہ صرف خشکی ہو یا مادے کے سبب سے اور مادہ اس مرض کا پیدا کرنے والا سودا ہے اور صفرا اور بلغم شور بھی **علاج** سادج یعنے غیر مادی مین دماغ کی ترطیب مین کوشش کرین کھلانے اور پلانے اور نطول اور سعوط اور معدلات مرطبہ کی استعمال کرانے سے اور مادی مین موافق مادے کے تنقیہ کرین اور سر کہ ہرگز نہ سونگھائین کہ بیداری کو بڑھاتا ہے اور دوائین نیند لانے والی یہ ہین۔ ہرا سویا سرہانے رکھین اور بلغمی ہین سر مین بھی لپیٹین اور نانہ بو گلاب مین تر کرکے سونگھائین اور لخلخہ اکثر کام مین لائین اور افیون کو روغن بنفشہ مین حل کرکے تالو پر ملین۔ **فائدہ** جبکہ سہر کا سبب تپ ہو یا گرم بخارات تو سب سے عمدہ تدبیر پاشویہ ہی اور ہاتھ پیرون کا ملنا اور سر پر تیل نہ ملین اور سبب کے دور کرنے مین کوشش کرین

فصل ۷۔ سبات سہری کے بیان مین۔ یہ وہ مرض ہی کہ سہر اور سبات دونون کی سببون کے جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہی اور بعضے یہ کہتے ہین کہ سبب اسکا ورم دماغی ہی صفرا اور بلغم سے مرکب حاصل کلام نشان مرض مذکور کا یہ ہی کہ کبھی نیند بیخبری کی گہری ثقل اور کسل کی ساتھ ہوتی ہی اور کبھی بالکل بیخوابی اور اس سبب سے کہ ورم دماغی کہتے ہین بیہودہ بکنا اور جاگنے کی حالت مین آنکھون کا کھلا رکھنا بھی لازم جانا ہی۔ بہرحال اگر نیند بہ نسبت بیداری کے غالب ہو تو سبات سہری کہتے ہین اور اگر بیداری بہ نسبت نیند کے غالب ہو تو سہر سباتی کہتے ہین اور دونون حالتون کا برابر ہونا بہت کم پایا جاتا ہی اور اگر ایسا پایا جائے تو اختیار ہی کہ سبات کو مقدم رکھین یا سہر کو اسواسطے کہ تقدم کی وجہ فائق ہوتی ہی **علاج** جو کچھ سہر اور سبات کی بیان مین مذکور ہوا موافق جمع ہونے دونون مادون کی دوائین بھی مرکب کرکے استعمال کرین اور بلغم کے غلبے مین شمومات گرم ہلکی اور صفرا کی غلبے مین شمومات بارد کام مین لائین اسیطرح دوسری تدبیرین بھی کرین اور بر تقدیر واقع ہونے ورم کی جو تدبیرین کہ سرسام بلغمی اور صفراوی مین بیان ہوئین کام مین لائین اور اصل یہ ہی کہ اس مرض کو ورم لازم نہین ہی۔ لیکن ہوسکتا ہی کہ ورم مرکب سے بھی پیدا ہو

فصل ۸۔ کابوس کے بیان مین۔ یہ ایک مرض ہی کہ آدمی سوتے مین خیال کرتا ہی کہ کوئی بھاری چیز اوپر گر پڑی یا کسی نے اوسکو دبوچ لیا ایس وہ گھبراتا ہی اور آواز بدل جاتی ہی **علاج** اگر خون کے غلبے سے ہو فصد سرارو کھولین اور پنڈلیون پر سینگیان لگائین اور غذا کم کردین اور اگر زیادتی بلغم یا سودا کی ہو تو تنقیہ اوسکا کرین اور اس مرض کے علاج مین غفلت نکرین ورنہ آخر کار مرگی اس سے پیدا ہوتی ہے

فصل ۹ - صرع کے بیان مین - یہ ایک مرض ہی کہ آدمی بیہوش ہوکر گر پڑتا ہی اور منھ اور ہاتھ پانون اسکے کھنچے اور ٹیڑھے ہوجاتے ہین اور مریض تڑپنے لگتا ہی اور سر کا بوجھ اور زبان کے نیچے کی رگون کی سبزی اس مین لازم ہی اور یہ بیماری بارہا ایسی ہوتی ہی پس اگر اسکا دورہ پے در پے ہو تو ہلاک کرتا ہی - لیکن جو صرع کہ لڑکون کو ہوتی ہی اوسمین اکثر ہوتا ہی کہ ایک دن مین سات آٹھ بار دورہ کرتی ہی اور پھر اس طرح دور ہو جاتی ہے کہ دوبارہ کبھی دورہ نہین کرتی **علاج** ضرورت کے وقت جو کچھ کہ غشی مین بیان ہوا کام مین لائین اور کپڑے کا گیند بنا کے منھ مین رکھین تا کہ زبان نہ چبا ڈالے اور ہاتھ پانون باندھ دین تا کہ تڑپنے مین چوٹ نہ کھائے اور جب ہوش مین آئے تنقیہ مادے کا خلط کے موافق کرین اور ترمیوون اور بکری کے گوشت اور دودھ وغیرہ سے پرہیز کرین اور عود صلیب گلے مین لٹکائین اور روغن کدو کا استعمال کرین -

فصل ۱۰ - صرع اطفال کے بیان مین - جو صرع کہ بچون کو ہوتی ہی اکثر اسکو ام الصبیان و ریح الصبیان کہتے ہین - تدبیر اوسکی موافق مادے کے کرین اور بہت گرم دوا یا بہت سرد دوا بلا تحقیق سبب کے ہرگز نکرین اور دودھ پلانے والی کو پرہیز کرائین اور جماع سے روکین کہ اسکی وجہ سے دودھ خراب ہوتا ہی اور دودھ کی خرابی سے لڑکونکو بیماریان ہوتی ہین اور اگر بچے کو قبض ہو تو نسخ قبض کے لیے شافہ دینا حالت کو دور کرتی نہایت سریع التاثیر ہی

فصل ۱۱ - مالیخولیا کے بیان مین - یہ ایک مرض ہی کہ انسان کو فکر صحیح اور گمان سالم سے باز رکھتا ہی اور اکثر ایسی باتین مریض کو سوجھتی ہین جو محض خلاف عقل ہین - او حمق اور رعونت اور فاسقون کا عشق بھی اسی قسم سے ہی - **علاج** خلط کے غلبے کے موافق تنقیہ کرین اور مفرحات کھلائین اور نوشدارو بہت نفع کرتی ہی اور بعد تنقیے کے اصلاح مزاج کی کوشش کرین اور غذائین لطیف دین اور تنقیہ کئی بار کرکے مہلت دے کے کرین تا کہ مادہ خوب نکلے اور قوت باقی رہے اور چونکہ اثر تنقیے اور تعدیل کا امراض سوداوی مین بدیر ظاہر ہوتا ہی لہذا اتنا دیر کرنے سے گھبرائین نہین اور بعد تحقیق سبب کے وہ تدبیر کہ مناسب سبب کے ہو کرتے رہین کہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا اور عشق مین بہت عمدہ تدبیر وصال معشوق کا ہی بشرطیکہ ممکن ہو ورنہ کسی حیلے بہانے سے خیال معشوق کا اوسکے دل سے دور کرین اور جماع عشق کے دور کرنے مین بہت بڑا اثر رکھتی ہے خاصکر اگر محبوب کے ساتھ ممکن ہو

فصل ۱۲ - جنون کے بیان مین - یعنی دیوانگی معلوم ہو کہ جنون کی کئی قسمین ہین اگر غصہ اور ایذا اسکے ساتھ ہو تو اوسکو مانیا کہتے ہین - اور ہنسی اور کھیل اور ایذا اسکے ساتھ ہو

تو داء الکلاب کہتی ہین اور اگر اسمین ترشروئی اور آدمیون سی فرار ہو تو قطرب نام رکھتی ہین اور جنون خواہ کسی قسم کا ہو مالیخولیا سے مرتبے مین زیادہ ہی اور بعضون نی جنون کو مالیخولیا کی قسم سی شمار کیا ہی لیکن حقیقت مین مالیخولیا اور ہی اور یہ اور اسلیے کہ جنون کی سببون مین خلط غیر طبعی کا جلنا شروط ہی اور مالیخولیا خلط طبعی کی جلنی سی پیدا ہوتا ہی نہ جنون **علاج** جو کچھ کہ مالیخولیا کے بیان مین مذکور ہوا کام مین لائین اور ترطیب مین زیادہ کوشش کرین اور عورتون کا دودھ سر پر دوہین اور ناک مین ڈالین اور روغن بنفشہ اور بادام سر اور بدن پر ملین اور حمام کرائین اور پیٹ پر گرم پانی کا نطول کرنا بہت فائدہ کرتا ہی اور معجون نجاح نہایت سودمند ہی مگر بعد نضج کامل کے

فصل ۱۳ ۔ سدر اور دوار کے بیان مین جبکہ آدمی کھڑا ہو یا چلے اور آنکھون کے آگے اندھیرا چھا جاوی اُس کو سدر کہتی ہین اور جب یہ زیادہ ہو اور سر گھومنے لگے اور سب چیزین نظر مین پھرتی معلوم ہون تو دوار نام رکھتی ہین **علاج** خلط کے غلبے کے موافق تنقیہ کرین پس اگر مادہ دماغ مین ہو تو تکلیف دماغ کے نشانون سے معلوم ہوگا اور اگر معدے مین ہو تو متلی اور اور خرابیان معدے کی موجود ہونگی اسطرح جو عضو کہ مبدا مادے کا ہو اوس عضو کی خرابیون سی معلوم کرین اور تنقیہ عضو مذکور کا واجب جانین اور تقویت اُس عضو کی ساتھ تقویت دماغ کے لازم جانین اور جو دوار کہ نقاہت کے سبب سے ہوتا ہی غذائین لطیف و پاکیزہ اور مفرحات مناسب اوسکے دور کرنے کو کافی ہین اور موتیون کو حل کرکے شربت لیمون یا شربت صندل یا شربت نارین وغیرہ مین ملا کر چاٹنا بہت مفید ہی اور اگر سر مین سردی کا پہونچنا دوار کا باعث ہو تو گرم دواؤن سے سینکین اور لیپ کرین اور جن کھانون مین گرم مسالے پڑے ہون کھلائین

فصل ۱۴ ۔ نسیان کے بیان مین یعنی بھول کی کثرت اور یہ اکثر دماغ پر بلغم کے غلبے سے یا سودا کے سبب سے یا بوجہ سوء مزاج حار کے بھی ہوتا ہی **علاج** بلغمی اور سوداوی مین بعد نضج کے تنقیہ کرین خصوصاً حب قوقایا وغیرہ سی کہ دماغ کے تنقیے مین مددگار ہین اور معجون خلاسفہ اور وج کا مربا اور سونٹھ کا مربا اور کندر شکر کے ساتھ دینا مفید ہی اور سرد پانی سی پرہیز لازم اور روغنون کی مالش سوداوی مین واجب اور سوء مزاج حار سادہ مین سرد و تر چیزون کے استعمال سے اصلاح کرنا کافی ہے۔

فصل ۱۵ ۔ فالج کے بیان مین اور یہ ایک مرض ہی کہ آدھا بدن لنبائی مین بےحس و حرکت ہو جاتا ہی اور یہ اکثر بلغمی رطوبت سے ہوتا ہی اور کبھی خون کے غلبے سے بھی پیدا ہوتا ہی اس طرح پر کہ خون سے مبدا اعصاب مین ورم ہو جاتا ہی **علاج** بلغمی مین چار روز تک قوی دوا ندین اور کھانا پینا بھی بند کرین

اور اگر بھوک کی برداشت نہ ہوسکے تھوڑا سا گوشت کا شوربا تیرہ اور دارچینی ملا کے دین اور پانی کی جگہ ماء العسل پر اکتفا کرین اور بعد چار دن کی منضج بلغم کا دین اور چنے کا پانی کیسو تریجبین کی بیخ مین ملا کے دارچینی اور سیاہ مرچ ڈال کی کھلائین اور نوین روز کے بعد چودھوین روز تک کہ مادہ نضیج پاوے مسہل بلغم کا دین اور تنقیہ کے بعد روغن قسط وغیرہ ملین اور جوارش بلادری اور تریاق کبیر اور شرود یطوس بہت مفید داوئین ہین اور مشک و نکچھکنی سیاہ مرچ اور نوشادر کا نفوخ تنقیہ کے بعد سود مند او سریع الاثر ہے اور گرم پانی بدن پر نہ پہونچائین کہ سرد پانی سے زیادہ مضر ہے اور اگر فالج کے ساتھ خون کا غلبہ بھی ہو تو فصد جائز ہی اور جس مریض کو فالج گرمی کے ساتھ ہو گرم دوائین ندین اور حرارت کو دور کر کے اوسکی بعد فالج کے علاج مین متوجہ ہون اور جہان کہ فالج کا سبب مبدء اعصاب کی ورم دموی ہو تنقیہ خون کا فصد کر کے ورم کے علاج مین مصروف ہون فائدہ باطل ہونا حس و حرکت کا اگر کسی ایک عضو مین بلا تخصیص آدھی بدن کی لنبائی مین واقع ہو تو اسکو صرف استرخا کہتے ہین اور فالج آدھی بدن کے استرخا کا نام ہے جمہور کے نزدیک

فصل ۱۶ ۔ خدر کے بیان مین ۔ یہ ایک مرض ہے کہ حس کسی عضو کی جاتی رہے یا کم ہو جائے **علاج** اگر خون کی غلبے سے ہو فصد کھولین اور غذا مین کمی کرین اور اگر بلغم کے غلبے سے ہو بلغم کا تنقیہ کرین اور اگر یبوست کی وجہ سے ہو علامتین اور علاج اوسکا بحث تشنج یابس مین دیکھین اور اگر بسبب ورم کے دبا و یا زور سے باندھنے کسی عضو کے ہو تو اوس سبب کو دور کرین۔

فصل ۱۷ ۔ لقوہ کے بیان مین یعنی ٹیڑھا ہونا منھ کا اور سبب اسکا استرخا ہے یا تشنج منھ کی ایک شق کا نشان استرخا کا حواس کی کدورت زبان کے ذائقے کا نقصان اور نیچے کی پلک ڈھیلا ہونا ۱۲ کھنچ جانا ۱۲ ورتا لو کا لٹک آنا ۔ اور نشان تشنج کا بلغم سے ہوتا ہے ۱۲ پیشانی کی جلد کا کھنچ جانا اور تھوک کی کمی **علاج** استرخائی لقوہ مین فالج کا علاج اور تشنجی مین تشنج کا کرین فائدہ جبتک کہ چار روز یا سات روز نگزرین کوئی علاج نہ کرین اور کھانا موقوف کرین اور جہان تک ہو سکی پانی بھی ندین اور اندھیری مکان مین بٹھائین اور چینی آئینہ نظر کے سامنے رکھین کہ بتکلف اوس مین برابر دیکھتا رہے اور جوز منھ مین رکھین اور کبر کی جڑ کی چھال ماء العسل مین جوش کر کے اوس سے برابر غرارہ کرتے رہین اور جس مرض مین خون کا غلبہ ہو اوسکی فصد جائز ہے اور تدبیر مین سستی نکرین کہ تین مہینے اسی صورت پر گزرنے سے منھ کی کجی نہین جاتی ہے آئینہ چینی وہ آئینہ ہے کہ چاندی اور تانبے اور پیتل سے بنایا جاتا ہے اور اسمین بہت

منھ دیکھا جاتا ہے پس ایسے آئینے کا زیادہ دیکھنا کجی کے درست ہو جانے کا سبب ہو جاتا ہی

فصل ۱۸ تشنج کے بیان مین - یعنے کھنچنا عضو کا اور یہ اگر بلغم کی غلبہ سے ہو تو تشنج رطب اور امتلائی کہتے ہین نشان اسکا یہ ہی کہ اکبارگی پیدا ہوا اور بلغم کی نشانیان ظاہر ہون اور اگر خشکی کی زیادتی سے ہو تو تشنج یابس کہتے ہین نشان اوسکا رفتہ رفتہ مرض کا زیادہ ہونا ہی اور اس سے پہلے استفراغ کی کثرت یا تپ حاد یا جاگنے کی کثرت اور غم و رنج بانتہا کا واقع ہونا ہی اور عضو کی لاغری **علاج** تشنج امتلائی کا موافق علاج فالج کے کرین اور یبسی مین ظاہر و باطن کی ترطیب کرین اون چیزون سے جو سوء مزاج یابس کے لیے معدلات مین بیان ہوئین اور موم بنفشہ اور بادام کے روغن مین ملا کے مالش کرین اور دودھ عورت کا ناک مین ٹپکاوین **فائدہ** جو تشنج کہ بچھو کے ڈنک مارنے یا پٹھے پر زخم لگنے یا امعا مین کرم پڑنے سے ہو تدبیر اوسکی دور کرنا زہر کے اثر کا اور زخم کی اصلاح اور کرم کا نکالنا اور پٹھے کی اذیت دور کرنے مین کوشش کرنا ہی اور جو تشنج کہ صرع کے وقت ظاہر ہوتا ہی وہ عارضی ہی صرع کے جاتے ہی دور ہو جاتا ہی اور اگر بعد دور ہونے صرع کے باقی رہے تو روغن گل یا کوئی دوسرا تیل مناسب حال نیم گرم ملین اور بعض آدمیون کا جو جمائی لینے مین سبب تشنج کے منھ کھلا رہجاتا ہی اوسکے لیے کسی تیل کی مالش کفایت کرتی ہی ورنہ تشنج امتلائی کا علاج کرین

فصل ۱۹ - تمدد کے بیان مین یعنی سیدھا رہنا اور تن جانا کسی عضو کا اور یہ تمدد سبب سقوط لا دونون جانب سے پٹھے کا کھنچ جانا ہی علاج اسکا مثل علاج تشنج کے ہے

فصل ۲۰ - کزاز کے بیان مین یعنی وہ تشنج کہ جو گردن مین واقع ہوا اور گردن پھیر کو روکے علاج تشنج کی بحث سے موافق سبب کے کرین اور اوسکے معالجے مین پیش قدمی کرین کہ یہ تشنج سے نہایت قوی اور بد ہی

فصل ۲۱ - رعشے کے بیان مین - یعنی کانپنا عضو کا - یہ اگر مادہ بلغم سے ہو تو نسیان اور دوسرے آثار بلغم کے ظاہر ہونگے علاج اسکا تنقیہ بلغم کا ہی اور اگر جماع کی کثرت یا شرابخواری کی زیادتی سے ہو تو ترک نا سبب کا ضروری ہی جو رعشہ کہ جماع کی زیادتی سے ہو اوسکے لیے تازہ دودھ پلانا اور جسم مین تیل کی مالش کرنا اور انڈا نیم برشت کھانا مفید ہی

فصل ۲۲ - اختلاج کی بیان مین - یعنی پھڑکنا کسی عضو کا اور ہمیشگی اسکی منھ مین لقوے کی خبر دیتی ہی اور کثرت اسکی پیٹ مین ابتدا مرگی کی ہی اور زیادتی اسکی پہلو مین علامت پہلو اور سینے کی ورم کی ہی اور سارے بدن کا ہمیشہ پھڑکنا سکتے کی خبر دیتا ہی اور پیٹ کے عضلے کا بہت پھڑکنا مالیخولیا کا مقدمہ ہی **علاج** نمک کو گرم کرکے سینکین اور اگر فائدہ نہو بلغم کا تنقیہ کرین اور اگر سبب اختلاج کا بند ہونا

خون حیض کا یا نہ نکلنا خون معتاد کا ہو تو یہ فصد سی بہت جلد دور ہوتا ہی

فصل ۲۳ لوی کے بیان مین۔ اوسکو فیجج بھی کہتی ہین۔ اور یہ ایک حالت ہی کہ اعضا بھاری ہو جاتے ہین۔ اور چہرے اور آنکھ کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور انگڑائیان جمائیان بکثرت آتی ہین اور آدمی اپنے جسم کو مروڑتا ہی گویا کہ تپ کی آمد ہی اور حال یہ ہی کہ تپ نہین آتی تھوڑی دیر کے بعد یہ حالت دور ہو جاتی ہی اور یہ بھی ہوتا ہی کہ بار بار دورہ کرتی ہی۔ **علاج** اگر یہ بیماری قائم رہی یا دورہ کرے تو تنقیہ خون اور صفرا کا کرین اور غذا کم دین اور گرم مزاج کو ٹھنڈا پانی پلانا اور اوس سے نہانا بہت جلد فائدہ کرتا ہی اور دھنیے کا سفوف یا خیساندہ شکر ملا کر دینا فائدہ دیتا ہی

فصل ۲۴ حس کی بیان مین۔ یہ ایک بیماری ہی کہ دماغ مین بغیر درد کے خارش معلوم ہوتی ہے **علاج** دماغ کی تبرید اور ترطیب مین کوشش کرین کہ مادہ اسکا بخار صفراوی ہی اور اگر تعدیل سی کام نہ چلے صفرا کا مسہل دین اور جس مریض مین خون کا غلبہ ہو فصد کرائین۔

فصل ۲۵ عصابہ کی بیان مین۔ یہ ایک درد ہی کہ بھون مین پیدا ہوتا ہی۔ سبب اسکا اگر صرف گرمی ہو کہ اوس مقام مین پائی جائی تو آفتاب کی نکلتے ہی درد شروع ہوگا اور دوپہر تک بڑھتا جائیگا اور زوال آفتاب تک کم ہوتا جائیگا اور رات بھر اوسکا اثر بھی نہوگا پھر صبح کو شروع ہوگا **علاج** کافور روغن گل مین حل کر کی ناک مین ٹپکائین اور خارج سی مسامات کو کھولنی کی کوشش کرین اور اگر سبب اسکا مریض کے بدن سے بخارات کا چڑھنا ہو تو مریض اوندھا پڑا رہیگا اور پیشانی کی جلد کھنچی ہوئی ہوگی **علاج** اسکا نکسیر پھوٹنی کی تدبیر کرنا ہی اس طرح سی کہ کسی کھردری چیز سے ناک کی اندر کھجائین پس اگر نکسیر بھی نہ پھوٹے فصد سرارو کھولین اور سر کو اور کانو کو سنگھائین اور ہاتھ پیر ملین

فصل ۲۶ زکام اور نزلے کے بیان مین۔ معلوم ہو کہ دماغ کا فضلہ اگر ناک کی راہ سے مرض کے طور پر جاری ہو تو اوسکو زکام کہتی ہین اور اگر حلق کی طرف گرے تو نزلہ نام رکھتے ہین۔ نشان گرمی کا مادے کا پتلا پن اور جلن کے ساتھ نکلتا ہی اور نشان سردی کا مادے کا گاڑھا ہونا یا پتلا پن بغیر جلن کے **علاج** اصلاح مزاج مین کوشش کرین اور مادے مین خلط کی موافق تنقیہ دین خلاصہ یہ کہ زکام مین تنقیے سے پہلے وہ سب چیزین کہ مادے کو نکلنے سے روکین ہرگز نہ دین اور قبض نہونے دین اور سر ڈھانکے رہین خواہ نزلہ گرم ہو یا سرد اور بہت سونے اور چت لیٹنے اور ترشیان اور دودھ اور گوشت کھانے اور سر جھکانے اور حرکت سخت کرنے سے روکین اور اگر زکام کی ساتھ کھانسی بھی ہو تو اسکی رعایت بھی ضرور کرین فائدہ ملشرا اور بادشنام کہ یہ دونون مرض کبھی پیدا ہوتی ہین اور تنقیے سی دفع ہو جاتی ہین آگے کتاب مین امراض متفرقہ مین مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ

باب دوسرا مرض عین یعنے آنکھ کی بیماریون کے بیان مین

روشن ہو کہ آنکھ مرکب ہی سات طبقون اور تین رطوبتون اور ایک عصبۂ مجوفہ سی کہ نور کا مقام ہی
یعنی یہی عصبہ خولدار بینائی کا مقام ہی اور آنکھ کی پتلی اسی کا نام ہی اور یہ آنکھ کے درمیان مین
آکے رطوبت جلیدیہ تک پہونچا ہی اور شباہتین تمام اشیا کی اسی رطوبت مین منعکس ہو کی عصبۂ مجوفہ
کی راہ سی قوت باصرہ تک پہونچتی ہین اور وہ قوت خدا کی حکم سی ان صورتون کو دریافت کر لیتی ہی
اور دوسرے پردے اور رطوبتین اوسکے گرد و پیش بطور پناہ کے واقع ہین اب معلوم ہو کہ جو پردہ
آنکھ کا ہوا سے ملا ہوا ہی اور چھوا جاتا ہی طبقۂ ملتحمہ ہے اور طبقۂ قرنیہ جسقدر کہ سفید ہی ملتحمہ ہے اور
جسقدر سیاہ ہی قرنیہ ہی۔ اور یہ دونون باہم ملے ہوئے ہین۔ اور ان دونون کے بعد پردۂ عنبیہ ہے
اور یہ پردہ رنگین ہی اور رنگ حدقہ کا اسی پردے کے رنگ سے ہی ورنہ قرنیہ اصل مین سفید و شفاف ہی
اور پردہ عنبیہ کے درمیان ایک سوراخ ہی روشنی کی نکلنے اور جلیدیہ پر صورتون کے گزرنے کی لیے
اور مقام پیدا ہونے نزول الماء یعنی موتیا بند کا یہی ہی اور عنبیہ کی بعد رطوبت بیضیہ ہی جو رنگ
اور قوام مین مثل انڈے کی سفیدی کے ہی اور بیضیہ کے بعد پردۂ عنکبوتیہ ہی جو مکڑی کے جالے سے مشابہ ہی
اور عنکبوتیہ کے بعد رطوبت جلیدیہ ہی جو مثل اولے کے سفید و صاف ہی اسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہی جو مثل پگھلے ہوئے
شیشے کی ہی بعد اسکے پردۂ شبکیہ ہی جو جال کی طرح دونون رطوبتون کو گھیرے ہوئے ہے اور اسکی بعد پردۂ مشیمیہ ہے
اس جھلی مین بہت سی رگین ہین اسکے بعد پردۂ صلبیہ ہی جو کہ کاسۂ چشم سی ملا ہوا ہی اور یہ پردہ سخت ہی اور
ہر طبقے اور ہر رطوبت کی نسبت سے امراض مخصوص ہین جنکی تمام مشہور ہین اونکا ذکر یہان کیا جاتا ہی

فصل ۱۔ رمد کے بیان مین ۔ یعنی آنکھ دکھنا۔ اور یہ پردۂ ملتحمہ کے ورم کا نام ہی۔ پس اگر یہ
خون کے سبب سے ہو تو آنکھ مین سرخی اور بوجھ اور درد ہوگا اور کیچڑ بہت آئیگا اور اگر صفرا سے
ہو تو درد کی ساتھ جلن زیادہ ہوگی اور کیچڑ زیادہ نہ آئیگا اور اگر بلغم سے ہو تو ورم کا رنگ سفیدی مائل
اور پھولاپن زیادہ ہوگا اور سیلان آنسو بہت آوینگے اور اگر سودا سے ہو ورم مین سختی ہوگی اور
پھولاپن اور کیچڑ کچھ نہ ہوگا لیکن پلک باہم نہ ملیگی اور آنکھ بوجھل معلوم ہوگی اور درد سر ہوگا
اور اگر ریح سے ہو تو بوجھ بالکل نہ ہوگا اور کیچڑ بھی نہ آئیگا۔ **علاج** مادے کے موافق
تنقیہ کرین اور فصد و مسہل سے پہلے آنکھ مین دوا نہ ڈالین لیکن جبکہ سبب اسکا خفیف ہو دو تین

روز کی بعد بغیر تنقیے کی دوا لگانا جائز ہی اور بہت عمدہ طلا رمد گرم کے لیے رسوت کو عورت کے دودھ مین حل کر کی آنکھ کی اندر اور باہر لگانا ہی اور جس مریض کی درد بشدت ہو تھوڑی افیون بھی اُس دوا مین ملا لین اور چاکسو حل کر کی آنکھ مین بھرنا آشوب چشم کی ہر قسم کو بہت بڑا فائدہ رکھتا ہی لیکن بعد چند روز کی استعمال کرین اور گوشت اور تہیج پیدا کرنیوالی چیزون سی پرہیز لازم ہی **نسخہ ذرور چشم خام** چاکسو مقشر گدھی کی لید یا صرف پانی مین پکایا ہوا و جھی بھری اور ماميران ایک ایک حصہ سبکو نہایت باریک پیس کے آنکھ مین چٹکی سی بھرین اور اگر انزروت شیر خر مین مدبر کیا ہوا ماميران کے بدلے ڈالین تو بھی مناسب ہے فائدہ لڑکون کی آنکھ مین جو آشوب سخت ہوتا ہی اوسکا نام درو ینج ہی اوسکے لیے گدی مین پچھنے لگانا اور کان کی لو کے نیچے جونکین لگانا بڑا اثر رکھتا ہی اور چاکسو کی چٹکی جو ابھی بیان ہوئی ہی فائدہ مند ہے

فصل ۲۔ طرفہ کے بیان مین اور یہ پردہ ملتحمہ مین خون کی پھٹکی پڑجاتا ہی **علاج** کبوتر یا بط کا کچا پر اوکھیڑ کی صرف خون کا قطرہ یا اوس مین گل ارمنی ملا کی آنکھ مین ٹپکائین اور کندر جلا کے دھوان اوسکا پہونچائین اور اگر سبب قوی ہو پہلے فصد کھولین پھر پچھنے لگائین اور مسہل دین۔

فصل ۳۔ ظفرہ یعنی ناخنی کی علاج مین۔ لاہوری نمک کی سلائی بنا کی دن مین کئی بار آنکھ مین پھیرین اور اگر مادہ زیادہ ہو فصد سر اور کھولین اور حب ایارج سی تنقیہ کرین اور بلغم پیدا کرنیوالی چیزون سی پرہیز رکھین اور اگر ناخنہ موٹا اور روبہ بڑھ ہو تراش ڈالین لیکن اسکے لیے دستکار ہوشیار ہونا چاہیے تاکہ کوئی ضرر دوسرا پیدا نہو۔

فصل ۴۔ بیاض کے بیان مین اور وہ ایک سفیدی ہی کہ آنکھ کی سیاہی پر آجاتی ہی بسبب پیدا ہونے جالے کے پردہ قرنیہ پر **علاج** کف دریا پانی مین پیس کے آنکھ مین ڈالین چند روز مین دور ہو جاویگی اور اگر مادہ قوی ہو دماغ کا تنقیہ کرین اور نہار منھ اُس سفیدی کو زبان سے چاٹنا بہت فائدہ کرتا ہے

فصل ۵۔ سبل مین یہ ایک مرض ہی کہ رفتہ رفتہ آنکھ کی رگین سُرخ ہوتی اور بھر جاتی ہین اور آنکھ مین خارش ہوتی ہی جیسا گرد اسکے ساتھ آنسو بہین اور پلکین تر رہین تو سبل رطب کہتے ہین اور اگر رطوبت نہو تو سبل یابس **علاج** تنقیہ کرین اور عمدہ تر تنقیہ کے لیے فصد سر اور ہے۔ بعد اسکے ماتھے کی فصد اور آنکھ کے کونے کی فصد کھولین اور اگر سبل ہلکا ہو تو شیاف دینار لگائین اور گاڑھا ہو تو شیاف احمر اور باسلیقون استعمال کرین اور سبل خشک مین جو دوا لگائی کے پہلے اور بعد حمام لازم رکھین اور اگر سبل کے ساتھ آشوب چشم بھی ہو تو نہ گرم دوائین استعمال کرین اور نہ سرد بلکہ بادی کے

تنقیے اور جذب پر قناعت کرین اور انڈے کی زردی آنکھ کے اوپر لگائین کہ دونون کو فائدہ کرتی ہی اور اگر اس سے بھی دور نہو تو اوس کو دستور کے موافق کاٹ ڈالین جیسا کہ کحالون مین مشہور ہی

فصل ۶ - انتفاخ ملتحمہ مین یعنی پردہ ملتحمہ کا پھول جانا اور فرق ورم اور انتفاخ مین یہ ہی کہ مادہ ورم عضو کے جسم مین سرایت کرتا ہی اور انتفاخ عضو کے خلل یعنی مسامون مین پیدا ہوتا ہی لیکن بعضے بطریق مجاز انتفاخ کو بھی ورم کہتے ہین خلاصہ یہ کہ اگر پھولنا ملتحمہ کا ریح سے ہو تو علامت اسکی یہ ہو کہ تنہ چہرہ اور سپیدی آنکھ کے کوئے مین تھوڑی سی جلن مثل مچھر یا مکھی کے کاٹنے کی معلوم ہو اور اگر بلغم سے ہو تو رفتہ رفتہ پھولے اور درد زیادہ نہو اور اونگلی سے دبائین تو دبانیکا اثر دیر تک ہی اس صورت مین کہ مادہ غلیظ ہو اور اگر مادہ رقیق ہوگا تو دبانیکا اثر نرہیگا - **علاج** مادے کے موافق تنقیہ کرین اور ریح بارد کی تدبیر کام مین لائین اور ریحی مین تین دن تک کچھہ دوا نکرین کیونکہ اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہی

فصل ۷ - حکۃ الملتحمہ مین - یعنی کھجانا پردہ ملتحمہ کا - اسمین اکثر پلک سرخ ہو جاتی ہی یا زخم ہو جاتا ہے **علاج** نمکین اور تیز کھانون سے پرہیز کرین اور فصد و مسہل سے تنقیہ مادے کا کرین - اور حبت کو نرکل سے گھس کے آنکھ مین لگائین اور آنکھ اور منھ گرم پانی سے دھوتے رہین

فصل ۸ - توثہ ملتحمہ مین - یہ ایک قسم گوشت ہی کہ اکثر آنکھ کے بڑے کوئے مین پیدا ہوتا ہی **علاج** بعد تنقیہ کے اوسکو کاٹ ڈالین

فصل ۹ - دوثہ ملتحمہ مین اور یہ دانے مین سخت سرخ یا سیاہ کہ آنکھ مین پیدا ہوتے ہین اور اکثر کوئے مین ہوتے ہین **علاج** موافق مادے کے تنقیہ کرین اور معلوم ہو کہ اکثر اسکا مادہ خفیف ہوتا ہی صرف کپڑا گلاب مین تر کرکے رکھنے سے بغیر دوسری تدبیر کے جاتا رہتا ہے

فصل ۱۰ - دمعہ مین یعنی آنسوؤنکا جاری رہنا پس اگر یہ گرمی سے ہو سرمہ لگائین اور سردی سے ہو تو باسلیقون اور اگر آنکھ کے عضلے کی کمزوری سے ہو تو زرد شیر جلی ہوئی اور نمک اور مازو برابر خوب پیس کے سلائی سے آنکھ مین لگائین اور اگر اس مرض مین تھوڑی دیر آنسو جاری ہین اور تھوڑی دیر تھم جاوین تو اوسکو بوالتین کہتے ہین تدبیر اسکی جسم کا تنقیہ اور دوائین آنسو لانے والی اور محلل مثل باسلیقون کے لگانا

فصل ۱۱ - حرقۃ العین مین یعنی آنکھ کی جلن - سبب اسکا اگر مادہ گرم ہو تو تنقیہ کرین اور اگر مادہ نہو تو تیا کو کچے انگور کے پانی مین پرورده کرکے آنکھ مین لگائین اور ہری کاسنی پیس کر روغن ملا کے لیپ کرین اور اسمین کافور ملانا بھی بہت فائدہ کرتا ہے

فصل ۱۲ - تقذی مین یعنی کوئی چیز آنکھ مین پڑجانا جب معلوم ہو کہ کوئی شے آنکھ مین پڑگئی ہے تو ہرگز

آنکھ کو نہ ملین اسلیے کہ اگر وہ شی سخت و کھرکھری ہوگی تو آنکھ مین چُبھ جائیگی بلکہ آنکھ کو گرم پانی سی دھوئین اور
عورت کا دودھ ٹپکائین اور جو شی دکھائی دے اوسکو روئی یا کپڑے سے اوٹھالین اور اگر وہ شی اندر کو ہو اور کسی
تدبیر سے نہ نکلے نشاستہ باریک پیس کے آنکھ مین بھرین اور تھوڑی دیر رہنے دین کہ وہ چیز نشاستے مین لپٹ آئے
اور آنکھ سے جدا ہو پھر اوسے روئی سے اوٹھالین اور اگر وہ چیز کوئی چھوٹا جانور مثل بھنگے وغیرہ کی ہو کہ اکثر
آنکھ مین گھُسکر تر شیر پر چمٹ جاتا ہی تو ملتانی مٹی یا گیرو باریک پیس کر آنکھ مین بھرین اور ایک ساعت آنکھ کو
بند رکھین تاکہ وہ جانور اوس دوا مین لپٹنے کے آنکھ کی سیاہی کو چھوڑ دے پس روئی سے اوٹھالین یا
اوس خمدار سلائی سے جسکا سر پہلو دار ہوتا ہی آنکھ مین زور سے بھونکین اس سے پہلے آنکھ کو گرم پانی
سی سینکین تاکہ وہ جانور جدا ہو پھر اوسی سلائی کے پہلو سے بالکل ہٹا کے اوٹھالین اور اگر
شیشے کا چورا یا مثل اسکی کوئی اور چیز آنکھ مین چمٹ جائے تو اوس آلے سے جو اس کام کیلیے مخصوص ہی
یا جس طریقے سے کہ ہو سکے نکالین بعد اسکے عورت کا دودھ اور انڈے کی سفیدی ملا کے آنکھ مین ٹپکائین
تو ضرر شیشے وغیرہ کے چبھنے کا دور ہو جائے

فصل ۱۳ - ضربۂ چشم مین - یعنی آنکھ مین چوٹ لگی اور سرخی و ورم ہو جائے **علاج** فصد کھولین
اور فواکہات کے خیساندے سے طبیعت کو نرم رکھین اور گُدی پر پچھنے لگائین اور تنقیے کے بعد انڈے کی
زردی اور سفیدی روغن گل مین ملا کے آنکھ پر رکھین پس بعد دور ہونے درد کے اگر نیلاہٹ چوٹ کے مقام پر
رہجائے تو دھنیا اور پودینہ اور سنگ فلفل یعنی وہ پتھر کہ جو مرچون کی تھیلی مین ہوتا ہی اور ہڑتال یہ سب
پیس کے طلا کرین تو نیلاہٹ اوسکی دور ہو اور اگر تلوار یا پتھر سے پردۂ ملتحمہ پر زخم پڑ گیا ہو تو اوسکی تدبیر بھی
فصد اور تلیین ہی کئی مرتبہ اور انڈے کی زردی کا آنکھ پر لیپ کرین اور زخم کے اچھے ہونے مین
کوشش کرین اوس طور پر کہ قرحے مین بیان ہوئی ہی

فصل ۱۴ - قرحۂ چشم مین معلوم ہو کہ زخم کا پیدا ہونا آنکھ کے سب پردون مین ممکن ہی اور سالم تر زخم وہی کہ پردۂ
ملتحمہ مین ہو اور اُس مین درد کم ہو اور زخم پردۂ ملتحمہ اور قرنیہ اور عنبیہ کا دکھائی دیتا ہی بخلاف دوسرے پردون کے زخم کے
کہ درد کی شدت کے سوا کوئی نشان زخم کا ظاہر نہین ہوتا جب تک کہ پیپ نہ پڑے **علاج** بہت جلد
سارو کی فصد کھولین اور سر منڈنے کے شروع مین تھوڑا خون لیتے رہین اور طبیعت کو نرم رکھین اور اگر زخم
مین درد ہو تو عورت کا دودھ ٹپکائین اور اگر جلدی نہ کیجے تو دھوئی ہوئی کتیرے کا لعاب ٹپکائین یعنی میتھی کو

میٹھے پانی میں دو پہر تر رکھیں پھر اوس پانی سے نکال کر دوسرے پانی میں جوش دیں کر نصف رہ جائے پھر اوس پانی کو صاف کر کے رکھ لیں یہی طریقہ میتھی کے دھونے کا ہی اور بعد پکنے اور بہنے زخم کے دودھ اور شہد ملا کر آنکھ میں ڈالیں تاکہ زخم پاک ہو پھر شیاف کندر استعمال کریں اور اگر نشان زخم کا بعد بھرنے کے باقی رہے تو جو چیزیں کہ چیچک کے زخموں کا نشان دور کرنے کے لیے مخصوص ہیں استعمال کریں اور پرانی ہڈی گلاب میں گھس کے لگانا زخم کا نشان دور کرنے میں مجرب ہے

فصل ۵ گنہ میں معلوم ہو کہ یہ لفظ مشترک ہی کئی بیماریوں کا یہی نام ہی ایک پلک کا بھاری پن جو ریح سے ہو اور مریض جاگتے کے بعد معلوم کرے کہ اوسکی آنکھوں میں ریت پڑی ہی دوسرے پلک پر قرحہ کی پیچھے جمع تری پلک کی سرخی کہ ضعف بصر کا باعث ہو اور سب چیزیں جو ہندی میں کھلائی دیں علاج جو مرض کہ پلک کے ساتھ خاص ہی اوسکا بیان پلک کی امراض میں ہوگا اور جو کہ پڑہ قرحہ کے ساتھ مخصوص ہی تدبیر اوسکی اوسی کا یکانا ہی میتھی اور السی کا لعاب ڈالے اور بکثرت حمام کرے بعد اسکے زخم کی خشکی کے لیے روپا اور کھی بار یک پیسکے آنکھ میں لگائیں پس اگر فائدہ نکرے اور دیکھنے میں فتور ہو تو دستکاری کریں ورنہ یونہیں چھوڑیں کہ کوئی دوسرا ضرر پیدا ہو اور جو کہ بوجہ ملتحمہ سوخمود سیت رطوبات کی بد سوداوی کی علاج سی دور ہوگا اور میتھی اور تخم خطمی اور بابونے کے جوشاندے سی آنکھ کو سینکنا فائدہ کرتا ہے

فصل ۶ اعشا میں یعنی رتوندی شہد کو سونف کی پانی میں ملا کر آنکھ میں ڈالیں اور بکری یا بارہ سنگھے کی کلیجی میں چھید کر اوسکو آگ پر رکھیں اور جو رطوبت کہ اوس میں سی نکلے اونگلی میں مل کے آنکھ میں لگائیں کہ بہت جلد فائدہ کرتی ہی اور اگر مادہ بہت ہو مسہل اور فصد سے تنقیہ کریں

فصل ۷ جرب میں یعنی دنکوہ سو جھائی دینا علاج ہریسہ اور کلہ پائے اور گاؤ کا گوشت پکا کر فطیری روٹی کے ساتھ کھلائیں اور جس عورت کی گود میں لڑکی ہو اوسکا دودھ سر پر ملیں اور ناک میں ٹپکائیں اور ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں کھولیں اور شربت عناب نوش کریں

فصل ۱۸ صلاح حدقہ اور شقیقہ چشم میں یہ ایک بیماری ہی کہ آنکھ کے اندر تپک ہوتی ہی اور درد مثل چبھنے اور دھڑکنے کے پایا جاتا ہی اور کبھی ٹھہر جاتا ہی اور پھر مثل شقیقہ سر کے تپک اور درد عود کر آتا ہی اور کوئی نشان آشوب چشم کا نہیں ہوتا علاج جو کچھ کہ سر کے شقیقے میں بیان ہوا ہی وہی تدبیر اسکی ہی اور کنپٹی کی شریان کاٹنے میں جلدی نکریں کوئی دوسری آفت لائی

فصل ۱۹ جحوظ العین میں یعنی بلا ورم کے آنکھ کا باہر نکل آنا علاج مادے کا تنقیہ کریں بعد اسکے گھس کے آنکھ میں لگائیں اور فصد اکثر کرنا سب سے زیادہ مفید ہے

سه یعنے وہ روٹی جو بغیر خمیر ملانے کے پکائی ہو جیسے چپاتی معمولی ہوتی ہے ۱۲

فصل ۲۰ - نتوء القرنیہ مین - یعنی اوبھرنا پردۂ قرنیہ کا **علاج** خلط غلیظ کا تنقیہ کرین اوسکے بعد ذرور اصفر لگائین اور گرم پانی سے مشمود ہوئین اور اوسکی بھاپ سی آنکھ کو سینکین اور خاصہ نتوء کا یہ ہی کہ سخت ہوتا ہی اور سلائی سی نہین دبتا اور نہ آنسو بہتے ہین نہ تپک برخلاف قرنیہ کی پھنسی کے کہ وہ دبانے سے دبتی ہے اور درد بھی کرتی ہے۔

فصل ۲۱ - بثور القرنیہ مین - یعنی پردۂ قرنیہ مین پھنسی نکلنا - معلوم ہو کہ قرنیہ کی چار تہ مین ہین کبھی ان مین پھنسیان ہوتی ہین اور کبھی بعضی پرت مین - حاصل کلام کسی مین قرنیہ اوس مقام کا سفید معلوم ہوتا ہی اور کسی مین سیاہ اور سبب اسکا بڑی بڑی کتابون مین مذکور ہی **علاج** فصد و مسہل کام مین لائین اور شروع مین مادے کی پھیرنے والی چیزین اور آخر مین شیاف ابیض کندری اور گھٹنے کے وقت شیاف احمر لین لگائین

فصل ۲۲ - مورسرج مین - یہ ایک بیماری ہی کہ پردۂ قرنیہ پھٹ کر اوسکے نیچے سے عنبیہ اوبھر آتا ہی اوسوقت عموماً اسکا نام مورسرج رکھا جاتا ہی خواہ پردۂ عنبیہ چیونٹی کی سر کی برابر نکلے یا اوس سے زیادہ وہ حجم کے موافق اسکے نام مختلف رکھے ہین مثلاً چیونٹی کے سر کے برابر ہو تو راس النملہ اور مکھی کے سر کی برابر ہو تو راس الذبابی اور انگور کی مقدار سی ہو تو عنبی اور اگر اتنا اوبھرے کہ آنکھ نہ بند ہو سکے تو تفاحی یعنی مثل سیب کے اور اگر بقدر کیل کے سر کے ہو تو مسماری اور ریشمی کی برابر ہو تو ثولولی کہتے ہین اور اسکو کہتے ہین مثل اوس پھرکی کی ہو جو چرخے کے تکلے مین پونی کی جگہ پر چمڑے کی ڈالی جاتی ہی **علاج** اسکا پہلے کہ قرنیہ کے شگاف کے کنارے موٹے ہون اس اوبھرے ہوئے پردہ کے دبانے کی کوشش کرین اور حفاظت رکھین کہ زیادہ نہ پھٹنے پائے اور اسکا طریقہ یہ ہی کہ شادنج مغسول اور اقلیمیا سے نقرہ اور صدف سوختہ باریک پیس کر آنکھ مین ڈالیں اور اگر اکسیر مین ڈالین اور بہتر ہی طریقہ اوسکا یہ ہی کہ سرمہ اور شادنج مغسول نہایت باریک پیس کے چٹکی سے آنکھ کے اندر بھر دین اور اوسپر گول گدی آنکھ کے گڑھے کی موافق رکھ کے پیسے کا ٹکڑا ایسا سوہن کیا ہوا ایسا تھیلی مین بھر کے اوس گدی پر دھرین اور پٹی سے کس کے باندھ دین اور اگر گدی کے اوپر سیاہ سرمے کی تھیلی رکھ کے پٹی سے کس دین تو بھی بہتر ہی اور جبکہ قرنیہ کے شگاف کے کنارے موٹے ہو جائین تو علاج سے کچھ فائدہ نہین ہوتا لہٰذا اسکے علاج مین پیش دستی کا حکم نہین کیا ہے

فصل ۲۳ - حول مین - یعنی دونون آنکھون سے ہر چیز کا دو دو نظر آنا جسکو اردو مین بھینگا کہتے ہین اگر یہ مرض پیدائشی ہی تو لاعلاج ہی اور جو غیر پیدائشی ہی جیسا کہ لڑکون مین مرگی کے باعث سے یا دائی کے ایک کروٹ

دیر تک سلانے سے یا ایسی سخت ہیبت ناک آواز دفعۃً پہونچنے کہ کہ لڑکی کو چونکاوے پیدا ہو تو علاج
اوسکا یہ ہی کہ کوئی سُرخ چیز آنکھ کے اوس طرف لٹکائین جس طرف سیاہی کا پھیرنا منظور ہو تو بچہ اُسی طرف
ہر وقت نظر کو جمائے رکھے اور صورت آنکھ کی اپنے حال پر آجائے اور جو بوڑھون یا جوانون کو ہوتا ہی
اگر عضلۂ مقلہ کے تشنج سے ہو تو خیال کرین کہ سبب اوسکا یبوست ہی یا امتلا نشان یبس کا اس سے پہلے
امراض حادہ کا ہونا ہی اور علاج اوسکا ترطیب ہے جیسا کہ تشنج یابس مین بیان ہوا اور دودھ کی گدی کا یا اوس
عورت کا جسکے لڑکی ہو ہوا ور آنکھ پر دوہنا بہت مفید ہی اور نشان امتلائی کا اس سے پہلے صرع کا ہونا اور امتلاء کی
اون چیزون کا پایا جانا جو تشنج امتلائی کو لازم ہین علاج اسکا تنقیہ ہی اور اگر آنکھ کی عضلے کا ڈھیلا ہونا اسکا
سبب ہو تو استرخا کی علامتون اور علاج کی طرف متوجہ ہون جیسا کہ سر کے مرضون مین بیان ہوا اور اگر سبب حَوَل کا
آنکھ کی پردون اور رطوبتون کا زوال اسکا سبب ہوا ہو تو آنکھ پھڑکنے کی طور پر حرکت کریگی اور علاج اسکا حب ایارج
سے دماغ کا تنقیہ کرنا ہی اور معدے کا تنقیہ اور اگر معلوم ہو کہ معدہ مادے کا خزانہ ہے تو اصلاح ہضم کی کرین

فصل ۲۴ - اتساع اور انتشار مین - معلوم ہو کہ اتساع کشادہ ہونا ہی خواہ عصبۂ مجوفہ کشادہ ہو یا پردۂ
عنبیہ کا سوراخ اور انتشار آنکھ کے اجزا مین نور کا پھیل جانا ہی اور یہ اتساع عصبہ کے لوازمات سے ہے -
اور اتساع ثقبہ عنبیہ مین نہین ہوتا اور اکثر عصبے کے کشادہ ہونے کے ساتھ ثقبے کی کشادگی بھی ہوتی ہے
خلاصہ یہ کہ عصبے کے کشادہ ہونے کا علاج بہت دشوار ہی لیکن ثقبے کے کشادہ ہونے کا علاج سبب کے
موافق ہو سکتا ہی پس سبب کی تحقیق کر کے اوسکا تدارک کرین مثلاً اگر چوٹ لگنے سے ہو تو اوسکا
املا کرین اور اگر کسی خلط کی زیادتی سے ہو تنقیہ کرین اور اگر رطوبت بیضیہ کی زیادتی سے ہو جیسا کہ لڑکون
مین اکثر ہوتا ہی یا پردۂ عنبیہ کی ورم سے ہو تب بھی تنقیہ کرین اور اگر پردۂ عنبیہ کی خشکی سے ہو علامتین
اور علاج اوسکا ضعف بصر یبسی سے ڈھونڈھین

فصل ۲۵ - ضیق مین - یعنی ثقبہ عنبیہ کا تنگ ہونا اگر پیدائشی ہی تو نہایت عمدہ ہے اور بینائی
کی قوت کا باعث اور اگر عارضی ہی تو بینائی مین ضعف پیدا کرتا ہی - پس خیال کرین کہ اسکا سبب
پردہ عنبیہ کی رطوبت ہی یا خشکی یا رطوبت بیضیہ کی کمی یا خرابی اوس کیموس کی جو ثقبے کی غذا ہوتا ہی
نشان رطوبت اور یبوست کے پہلے گذرے ہوے سببون سے معلوم کرین اور نشان
رطوبت بیضیہ کی کمی کا آنکھ کا چھوٹا ہونا ہے اور چیزون کا اچھی طرح دکھائی نہ دینا اور نشان

کیموس کی خرابی اور سختی کا کم ہونا ثقبے کا ہے یعنی پتلی نہ دکھائی دیگی **علاج** پردہ عنبیہ کی خشکی اور رطوبت بیضیہ کی کمی مین ترطیب کرین اور رطوبت عنبیہ کی زیادتی مین تنقیہ رطوبات کا لازم رکھین اور کیموس کی خرابی کی حالت مین تنقیہ مین ترطیب کی رعایت رکھین تاکہ کیموس سخت نرم ہو کے نکلنے کے قابل ہو جائے

فصل ۲۶ تخیلات مین یعنی خیالی شکلین مثل مکھی اور بھنگے وغیرہ کے آنکھ کے سامنے معلوم ہونا واضح ہو کہ تین طرح کا ہوتا ہے ایک مقدمہ نزول الماء یعنی موتیابند کا ہے دوسرے معدی کی تبخیر سے آنکھ کے پردون اور رطوبتون مین فساد کا ظاہر ہونا تیسرے قوت بینائی کی تیزی نشان اون خیالات کا کہ ابتدائے نزول مین ہوتے ہین یہ ہے کہ وہ ہمیشہ باقی رہتے اور روز ترقی کرتے ہین اور اکثر ایک آنکھ مین ہوتے ہین علاج اسکا مع بیان دوسرے فائدون کے نزول الماء مین آویگا جو خیالات کہ معدے کی تبخیر سے ہون نشان اونکا معدے کے خالی ہونے اور بھرنے کے وقت مین کم و زیادہ ہونا ہے اور علامت اون خیالات کی جو آنکھ کے پردون اور رطوبتون کے فساد سے ہون آنکھ کے اجزا کے رنگ اور گذشتہ امراض کے وجود سے ظاہر ہے **علاج** تنقیہ دماغ اور معدے کا کرین پھر خاص طور پر آنکھ کے پردون اور رطوبتون کا تنقیہ موافق سبب کے کرین اور نشان قوت بینائی کی تیزی کا یہ ہے کہ بینائی درست اور حواس دماغی نہایت صاف اور تیز ہونگے اور یہ حقیقت مین مرض نہین ہے اس لیے کہ بینائی کی تیزی سے بدن کے بخارات اور چھوٹی چھوٹی چیزین جو واقعی ذرون کی طرح ہوا مین اڑتی ہین نظر آنے لگتی ہین لیکن خلاف عادت چیزین دیکھنے سے انسان کو تشویش ہوتی ہے لہذا غلظت اور کدورت بڑھانے کے لیے ہریسہ اور گلے پائے کھلائین۔

فصل ۲۷ نزول الماء مین یعنی آنکھ مین پانی کا اترنا جسے موتیابند کہتے ہین اور یہ نزلے کی رطوبت ہے کہ تھوڑی تھوڑی یا ایکبارگی سر سے اترکے پردہ عنبیہ کے سوراخ مین ٹھہرتی ہے پس اگر وہ رطوبت غلیظ ہو اور تمام ثقبے کو گھیرے تو بینائی بالکل جاتی رہیگی اور اگر کچھ سوراخ کھلا رہیگا تو اوسی قدر دکھلائی بھی دیگا اور جس مریض مین یہ رطوبت رقیق ہو گی اگرچہ تمام ثقبے کو گھیرے لیکن دیکھنے مین پورا خلل نہ ڈالے گی بلکہ دھندلا نظر آئیگا اس قسم کا نام منتشر رقیق ہے اور نشان موتیابند کا بعد بھر جانے پورے ثقبے کے پتلی کا رنگ بدلنے اور بینائی کے جاتے رہنے سے ظاہر ہے اور ابتدا کا یہ نشان ہے کہ خیالات ہر وقت رہینگے اور روز بروز زیادہ ہونگے **علاج** شروع مین فوراً کنپٹی کے شریان پر پختہ داغ دین تاکہ رگ جل جائے بعد اسکے تین دن اوپر حرام مغز ملین پھر روغن کنجد مین روئی تر کرکے رکھین اور جسقدر رطوبت دماغ سے

بہتر ہے اور غلظت بڑھانے والی چیزون اور جماع سے پرہیز کرین اور پانی اوترنے کے بعد جب ایک سال گذر جائے اور آنکھ ملنے سے پانی پھیلتا ہوا نظر آئے تو دستکاری کرین یعنی آنکھ بنوائین لیکن فصد وجلاب سے پہلے تنقیہ کر لین کہ کوئی اور ضرر نہ ہونے پائے **فائدہ** جبکہ خیالات کا دکھائی دینا چھ مہینے کے عرصے سے آگے بڑھے اور اس زمانے مین موتیابند نہ ہو تو وہ خیالات موتیابند کا سبب نہین ہوتے اور معلوم ہو کہ ابتدا مین نیل کے بیچ باریک پیس کے آنکھ مین لگانا پانی اوترنے کو روکتا ہی اور کان کے پیچھے کی رگ کی فصد لینا بھی یہی اثر رکھتا ہی۔ لیکن داغ اگر شریان پر پڑے اور پختہ ہو تو البتہ خدا کے حکم سے نزول الماء کو روک دیتا ہی اور بعد پانی اوترنے کے نہ دوا فائدہ کرتی ہے اور نہ داغ مگر قدح یعنی نشتر سے پانی کا نکلوانا کہ طریقہ اوسکا مشہور ہی اور بعضی جگہ یہ بھی دیکھا گیا کہ موتیابند والے کے سر پر کوئی سخت صدمہ پہونچا اور فوراً آنکھیں کھل گئین اور اس مرض کی بہت سی قسمین ہین۔ غمامی۔ زیبقی۔ جصی۔ آسمانجونی۔ منتشر رقیق۔ زجاجی۔ اخضر۔ ابیض۔ بردی۔ اصفر۔ احمر سنوبی۔ ازرق۔ اسود۔ اور ان مین سے ایک بھی بغیر اصلاح کے قدح کے قابل نہین اور اصلاح مشکل ہی ہان البتہ قدح کے قابل سفید وصاف پانی ہے کہ آنکھ کے تلے رہ جائے۔

فصل ۲۸ عصبۂ مجوفہ کے سدے مین۔ کہ بغیر نزول الماء کے ہو نشان اوسکا باوجود درستی و سلامتی پتلی کے بینائی کا جاتا رہنا اور ورم اور دباؤ کے آثار کا نہ ہونا ہی **علاج** دماغ کا تنقیہ کرین اور آنکھ کے کوئے کی فصد کھولین اور کنپٹی پر جونکین لگائین اور پیر خوب ملین اور پنڈلیون پر بارے لگائین

فصل ۲۹۔ زرقہ مین یعنی کرنجی آنکھ ہونا۔ یہ اگر پیدائشی ہی تو لاعلاج ہی اور اگر عارضی ہی خواہ لڑکپن مین ہوا ہو یا اوسکے بعد تو سبب کے موافق اوسکا تدارک ہو سکتا ہی پس اگر اسکا سبب رطوبت کی زیادتی ہو تو تنقیہ چشم اور بدن کا کرین اور اگر یبوست ہو تو ترطیب مین کوشش کرین اور نشان اوس کرنجے پن کا جو خشکی سے ہو بینائی کا جاتا رہنا ہی اور فرق اسمین اور نزول الماء از رق مین یہ ہی کہ نزول مین پہلے خیالات نظر آئینگے اور اسمین نہ ہونگے اور اسمین آنکھ بھی دبلی ہو جاتی ہی اور قدح بھی فائدہ نہین کرتا۔ **فائدہ** کرنجا پن کہ لڑکون کی آنکھ مین عارضے کے طور پر ہو جوانی مین جاتا رہتا ہی۔ اور اسکو برص العین بھی کہتے ہین

فصل ۳۰ ضعف بصر مین۔ یہ اگر خون کے غلبے سے ہو فصد کھولین اور خون کی صاف کرنے والی دوائین دین اور توتیا کو آملے کے پانی مین پرورده کر کے لگائین اور اگر بلغم کے غلبے سے ہو منضج اور مسہل بلغم کا دیکے باسلیقون

[Right-margin handwritten notes, partly legible: مثل ابر کے طور پر ... رنگ کا ... مانند آسمانی رنگ کا ... پھیلا ہوا ... مانند برف ... سیاہ ... پانی خراب ... اسکا علاج مشکل ۱۲ ...]

١٢ ور اعتقد مترجم ... کے سینے مین نیل ... کرکے سرمے کے طور پر لگائین ۔ ١٢

آنکھ مین لگائین اور اگر کوئی دوسرا سبب ہو موافق اُسکے تدارک کرین و اگر اصلی حرارت کی کمی سے ہو جیساکہ بوڑھون کو ہوتا ہی علاج اسکا نہین ہی لیکن موجودہ بینائی کی حفاظت کے لیے رطوبات فضلیہ کا تنقیہ کرتے رہین اور کحل الجواہر لگائین ـ

فصل ۳۱ ـ بطلان بصارت مین جو اندھیرے مقام مین بہت بیٹھنے سے پیدا ہو **علاج** اگر نور آنکھ کا گدلا ہو گیا ہو یا رطوبت بیضیہ سیاہ ہو گئی ہو تو کحل باسلیقون لگائین اور دوائین اور غذائین پاکیزہ گی بڑھانے والی کھلائین اور اگر دفعۃً اندھیرے سے نکلنا اسکا باعث ہوا ہو کپڑا آسمانی رنگ کا منھ پر لٹکائین اور دھوپ کو ہرگز نہ دیکھین اور غذا کی تجوید کرین ـ

فصل ۳۲ خفش مین ـ یعنے دن کو کم نظر آنا ـ یہ اگر پیدائشی ہی تو لاعلاج ہی لیکن چاہیے کہ پلکون اور آنکھ کے طبقون کو سیاہ کرنے کے لیے روغن بنفشہ و بادام کا کاجل بناکے لگائین تاکہ نور بصر کو قوت ہو

فصل ۳۳ ـ قمور مین ـ یعنی آنکھ کی وہ کمزوری اور تھکن کہ سفید اور چمکدار چیزین (مثل برف اور سورج وغیرہ کے) دیکھنے سے پیدا ہو **علاج** سیاہ کپڑا آنکھون پر لٹکائین اور پوشاک اور فرش سب سیاہ کرین اور دودھ آنکھ مین دوہنا یا کپڑا دودھ مین تر کرکے آنکھون پر رکھنا مفید ہے اور کڑوا بادام پیس کے آنکھون پر رکھنا اوس قمور مین جو نزلے سے ہو خاصۃً بہت مفید ہی ـ

فصل ۳۴ ـ سبل العین مین ـ یعنی دُبلا پن آنکھ کا اور اس مرض مین ضعف بصارت لازم ہی **علاج** ترطیب مین کوشش کرین اور اگر سبب اسکا سدہ ہو منضج اور مسہل دین ـ

فصل ۳۵ ـ نغض العین مین ـ یعنی دھوپ اور روشنی کا دیکھنا بُرا معلوم ہو ـ اگر یہ مرض سوء مزاج بارد کی گرمی سے ہوا ہو **علاج** اسکا ترطیب اور تبرید ہی اور اگر آشوب چشم یا دوسرے مرض کے سبب سے ہو اوسکے دور کرنے مین کوشش کرین **فائدہ** آنکھ کا مزاج پہچاننے کے بیان مین ـ معلوم ہو کہ مزاج اصلی خاص آنکھ کا گرم و تر ہے ـ اگر اسکے خلاف ہو تو وہ مزاج خاص نہین ہے اور نشان آنکھ کی گرمی کا جلدی جلدی آنکھون کا حرکت کرنا اور آنکھون کی رگون کا اوبھرا ہوا ہونا اور آنکھ کے مقام کی گرمی اور آنکھ کے رنگ کی سرخی ہی اور نشان سردی کا اسکے خلاف ہے اور نشان آنکھ کی تری کا چیپڑ کا بہت نکلنا اور آنسو جاری رہنا اور آنکھ کا بڑا ہونا اور پھولا پن ہی اور نشان آنکھ کی خشکی کا اسکے برعکس ہی اور سیاہ آنکھ کی گرمی اور تری سب رنگون سے زیادہ ہے اسی وجہ سے نزول الماء اور دور بیماریان بخارات کی سیاہ آنکھ مین بہت ہوتی ہین اور اس قسم کی آنکھ کو فارسی مین چشم شہلا کہتے ہین ـ

باب تیسرا امراض جفن و ہدب یعنی پلکون اور پپوٹون کی بیماریون کے بیان مین

فصل پہلی - کمنے مین - نشان اسکا یہ ہی کہ جب آدمی سوتے سوتے اوٹھے تو یہ معلوم ہو کہ اوسکی آنکھ مین ریت پڑگئی ہی اور کچھ دیر کے بعد یہ کھٹک جاتی رہے **علاج** پہلے تنقیہ عام کرکے پپوٹون کے تنقیے کے لیے آنسو لانے والی دوائین مثل شیاف احمر لین اور شیاف احمر حاد کے لگائین اور حمام کرائین

فصل ۲ - استرخاء الجفن مین یعنی پپوٹے کا ڈھیلا ہونا یا لٹک آنا **علاج** پہلے تنقیہ کرین پھر لیپ ایلوے اور اقاقیا او مرکی کا پپوٹون اور پیشانی پر لگائین اگر اس سے فائدہ نہو تو تشمیر کرین یعنی پلک کو تراش کے سی دین اُس طرح پر کہ مشہور ہی اور رفصد ناک کے اندر کی رگون کی بھی بہت فائدہ کرتی ہی -

فصل ۳ - التصاق الجفنین مین یعنی دونون پلکون کا چمٹنا اور یہ بعد آشوب چشم کے یا بعد زخم کے یا بعد کاٹنے سبل اور ناخنے کے ہوتا ہی **علاج** دونون پلکون کو سلائی سے چھڑالین اور اگر ڈھیلے مین چمٹی ہون نہایت احتیاط سے اوٹھائین اور کھولنے کے بعد زیرہ اور نمک چباکے لعاب اوسکا آنکھ مین ٹپکائین اور روئی روغن گل مین ترکرکے پلکون کے درمیان رکھین اور انڈے کی زردی روغن گل مین لت کرکے پپوٹون کے اوپر لگائین -

فصل ۴ - شترہ مین - یعنی چھوٹا ہونا پلک کا اور اسباب اسکے استرخا کے سببون کے خلاف ہین اور اور دوسرے مرض کہ پپوٹون مین ہوتے ہین جیسے غدود وغیرہ کاٹ کر نکالنا بھی اسکا سبب ہوتا ہی **علاج** اگر مادے کے سبب سے ہو تو تنقیہ کرین پھر موافق سبب کے تشنج امتلائی ہو یا تشنج یبسی تدارک اسکا کرین اور اگر دستکاری کی ضرورت ہو دستکاری کرین -

فصل ۵ - شرناق مین - یہ ایک زیادتی ہی نرم کہ ظاہر پلک مین پیدا ہوتی ہی اور اسکے سبب سے پلک موٹی ہو جاتی ہے اور ہر وقت آنکھ آنسوون سے تر رہتی ہی **علاج** پہلے مادے کا تنقیہ کرین پھر آنسو لانیوالی دوائین آنکھ مین لگائین اگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہو اور ضرورت بھی شدید ہو تو دستکاری کرین یعنی تراش ڈالین اور سب تدبیرون سے بہتر اور عمدہ تدبیر پرہیز کرنا ہی یہانتک کہ کامل پرہیز سے کنٹھ مالا اور سرطان بھی تحلیل ہو جاتا ہے -

فصل ۶ عقدہ مین - یہ ایک سخت گرہ ہی کہ اوپر کے پپوٹے مین پیدا ہوتی ہی **علاج** موم روغن لگا کے نرم کرین اور تحلیل کے لیے مرہم داخلیون لگائین اور اگر کاٹنے کے قابل ہو کاٹ ڈالین یا تنقیے کی ضرورت ہو تو تنقیہ کرین -

فصل ۷ شعر منقلب اور شعر زائد مین - پلک کے بال اولٹے ہو کے آنکھ مین چبھنے لگتے ہین تو اوسکو شعر منقلب

کہتے ہین اور جو بال کہ اپنے مقام سے علیحدہ اندر کی طرف اوگتے ہین اونکو شعر زائد کہتے ہین یہ بھی آنکھ مین چبھتے اور کھٹک پیدا کرتے ہین **علاج** بعد تنقیے کے اون بالون کو اوکھیڑ کے وہان نوشادر سے رگڑین اور چیونٹی کے انڈے اور انجیر کا دودھ اور کتے کی چیچڑی کا خون لگائین اور سمندر پھین اسبغول کے لعاب مین حل کر کے لگانا اوس بال کے پیدا ہونے کے مقام کو سُن کر دیتا ہی اور اوس بال کی تدبیر یہ ہے کہ سمین دبق کا لاسا لگا کے اوسکو سیدھے بالون مین چپکا دین کہ پھر نہ چبھے اور بال اوکھیڑ کے اوسکی جڑ کو باریک سلائی سے داغ دینا یہ آخری تدبیر ہی اور اوس بال کے مقام کو کاٹ ڈالنا اور سی دینا بھی ایک سخت تدبیر ہے۔

فصل ۸ انتشار الاہداب مین یعنی پلکون کا گرنا **علاج** اگر یہ بیماری غذا کے فساد سے بوجہ غلبہ سودا کے ہو تنقیہ اوس خلط فاسد کا کرین اور اگر پلک کی قوت جاذبہ کے ضعف سے ہو اور یہ اکثر بعد سرسام و موی اور تپ گرم کے ہوتا ہی تدبیر اسکی یہ ہے کہ اوس مقام کی تقویت اور ترطیب کرین اور کحل باسلیقون اور روشنائی لگائین کہ یہ دونون خوب قوت دیتے ہین اور اگر بلغمی رطوبت کے غلبے سے ہو تو اوسکا تنقیہ کرین اور رطوبت کی خشک کرنے والی چیزین لگائین اور اگر کوئی دوسرا سبب ایسا ہو کہ اوس مقام مین غذا کے پہونچنے کو روکے تو اوس سبب کے دور کرنے مین کوشش کرین

فصل ۹۔ بیاض الاہداب مین یعنی سپید ہونا پلکون کا **علاج** پہلے تنقیہ بلغم کا کرین پھر جنگلی لالے کی پتیان روغن زیتون مین ملا کے ملین اور کحل روشنائی سلائی سے لگائین

فصل ۱۰۔ جرب الاجفان مین یعنی چھوٹے چھوٹے دانے خارش کے ساتھ پلک کے اندر پیدا ہون **علاج** موافق مادے کے غلبہ کے تنقیہ کرین اور برود نفسجی سرمے کیطرح لگائین

فصل ۱۱۔ بردہ مین۔ یہ ایک رطوبت ہی غلیظ سفید شکل اولے کے کہ اکثر پپوٹے کے اوپر کی طرف پیدا ہوتی ہے **علاج** موم روغن اور مرہم باسلیقون لگائین کہ نرم ہو کے تحلیل ہو جائے ورنہ اوسے کاٹ کے نکال ڈالین

فصل ۱۲۔ صلابت جفن اور اوسکی غلظت مین یعنی پلک کا موٹا ہونا اور سخت ہو جانا اور اسکے پیدا ہونے سے آنکھ کا کھولنا اور بند کرنا دشوار ہو جاتا ہی **علاج** سودا کے نضج اور تنقیے مین کوشش کرین اور اوس مقام کی نرمی اور لوے کی تحلیل کے لیے ڈھیلا کرنے والی دواؤن کا بھپارہ دین اور محللات لگائین اور عربی مین اسکا نام جساد العین بھی ہی اور اگر اسکے ساتھ خارش بھی ہو بغیر کسی مادے کے تو اوسکو یبوستہ العین کہتے ہین۔

فصل ۱۳۔ سلاق مین یعنی پلک کا سرخ اور موٹا ہونا خاصکر کنارونکا زیادہ موٹا ہونا **علاج** شروع مین ... الفوا کہ میوہ نکالنا ...

کافی ہے اور سماق کو گلاب مین ترکرکے اوسکا پانی چپکانا اور محرفہ اور پھٹکری اور کاسنی کی پتی روغن گل مین حلکر کے لیپ کرنا بہتر ہے اور جبکہ یہ مرض پُرانا ہو جائے تو فصد و مسہل قوی سے تنقیہ کرین بعد اسکے شیاف احمر لین لگائین

فصل ۱۴ - قمل الاجفان مین یعنی پلک کی جڑمین جوئین پیدا ہونا۔ پس جو بہت چھوٹی ہون اونکو عربی مین صیبان اور ہندی مین دھاک کہتے ہین اور جو بڑی ہون اونکو عربی مین قمقام اور اُردو مین جون کہتے ہین اور جو بہت موٹی ہو اوسکو عربی مین قردہ اور ہندی مین کلی کہتے ہین **علاج** پہلے تنقیہ بلغم کا کرین بعد اسکے پلک کو جوؤن سے پاک کرین اگر ممکن ہو ہاتھ سے چن لین اور اگر بسبب بہت چھوٹی ہونے اور مسامون مین گھسی ہونے کے نہ چُن سکین تو سویا اور نمک جوش کرکے اوسکے پانی سے دھوئین اور سلائی کو تھوڑی دیر پارے کے اندر رکھین تاکہ پارے کا اثر اوس مین آجائے پھر آہستگی سے اوسپر اونگلی پھیرین کہ تھوڑا سا پارہ ملنے سے اوس مین رہجائے پھر اوس سلائی کو آنکھ مین پھیرین کہ بالخاصہ جوؤن کو مارتی ہے

فصل ۱۵ - شعیرہ یعنی گوہانجنی مین۔ اور یہ ایک ورم ہے جو کی صورت کہ پلک کے کنارے مین پیدا ہوتی ہے **علاج** بشرط ضرورت تنقیہ مادے کا کرین اور ابتدا مین مادے کی پھیرنے والی دوائین لگائین بعد اسکے مرہم اخلیون اور موم گرم کرکے لگائین اگر اس سے فائدہ نہو تو ناخن سے کھرچین یا قینچی سے کاٹ ڈالین اور کچھ دیر خون نکلنے دین جلدی بند نہ کرین پھر ذرور اصفر چھڑکین۔

فصل ۱۶ - توثۃ الاجفان مین۔ یہ ایک زیادتی ہے شاہتوت کی صورت پر کہ اکثر نیچے والی پلک کے اندر پیدا ہوتی ہے **علاج** بعد فصد و مسہل کے جڑ سے کاٹ ڈالین پھر زیرہ اور نمک چبا کر لعاب اوسکا ٹپکائین

فصل ۱۷ - تحجر جفن مین یعنی پلک کا مثل پتھر کے سخت ہو جانا اور یہ بردے سے زیادہ غلیظ ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرین اور موم روغن لگا کے نرم کرین اور اگر یہ سختی مثل دنبل کے ہو تو اسکو کدکرتے ہین۔

فصل ۱۸ - قروح الجفن مین یعنی پلک مین زخم پڑجانا **علاج** مسور اور انار کا چھلکا اور پستہ کا چھلکا سرکے مین پکا کے لیپ کرین اور جب کھرنڈ بندھ کے گرنے کے قریب ہو تو انڈے کی زردی زعفران ملا کر لگائین تاکہ بھر جائے۔ اور بعد خشکی کے پچھے نہین

فصل ۱۹ - تہیج اجفان مین یعنی پپوٹون کا پھول جانا **علاج** اگر سبب اسکا احشا کی کمزوری ہو جیسا کہ سوء القنیہ وغیرہ مین ہوتا ہے تو احشا کی تقویت کرین اور اگر بلغم کی زیادتی ہو تو اوسکا تنقیہ کرین اور اطریفل کھلائین۔

فصل ۲۰ - توول الاجفان مین - یعنی پپوٹون مین مسّے ہو جانا **علاج** سودا کا تنقیہ کرین اور کلونجی و نمک سرکے مین پیس کے لگائین اگر اس سے بھی نہ جائے تو موچنے سے پکڑ کے ناخن گیر سے کاٹین اور خون بہنے دین پھر پھٹکری پیس کے زخم پر چھڑکین کہ خون بند ہو

فصل ۲۱ - شری مین - یعنی پپوٹون مین تپی اور چھلنا نشان اسکا خارش اور ورم کا پیدا ہونا ہی جیسا کہ بھڑ کے کاٹنے سے ہوتا ہی **علاج** فصد کھولین اور صفرا کا مسہل دین اور شادنج عدسی مغسول آنکھ مین لگائین

فصل ۲۲ - نملہ پلک مین - یہ ایک چھوٹی سی پھنسی ہی کہ اسمین جلن ہوتی ہی اور تھوڑا سا ورم ہو کے زخم ہوتا اور پھیل جاتا ہی **علاج** صفرا کا تنقیہ کرین اور رسوت اور مرکی پانی مین پیس کے اوسپر لیپ کرین

فصل ۲۳ - سعفہ مین یعنی پلک پر سے ایک شی مثل بھوسی کے گرنا اور کبھی اوس مین زخم بھی ہو جاتا ہی **علاج** اگر اسکا رنگ میلا سا ہو سودا کا مسہل دین اور اگر سفید ہو بلغم کا مسہل دین پھر شیاف احمر لگائین اور اگر بہت عرصے کا ہو تو پھٹنے لگا کے شکر ملین تو خون نکلے پھر سرمہ روشنائی کا لگاوین

فصل ۲۴ - سلعہ پلک مین - یہ ایک زیادتی ہو تی کہ گوشت و پوست سے جدا پلک مین پڑتی ہی
علاج بعد تنقیے کے کاٹ کے الگ کرین۔

فصل ۲۵ - زرقت وخضرت جفن مین - یعنی نلاہٹ اور سبزی کہ پلک پر زخم کی وجہ سے ظاہر ہو **علاج** اگر زخم باقی ہو فصد کھولین اور مسہل دین اور مردار سنگ گلاب مین پیس کے پتلا پتلا لگائین اور اگر زخم نہو کوری ٹھیکری پانی مین گھس کے لگائین کہ نلاہٹ کو دور کرتی ہی

فصل ۲۶ - غرب مین یعنی آنکھ کے اوس کونے مین جو ناک کی طرف ہی ناسور پیدا ہونا **علاج** فصد و مسہل کے بعد شیاف غرب ٹپکائین اور ٹپکانے وقت پہلے زخم کو روئی سے صاف کرلین اور خراب گوشت کو کاٹ ڈالین تاکہ دوا کا اثر بخوبی ہو اور اگر اس سے فائدہ نہو مشہور طریقے سے داغ دین پھر مرہم اسفیداج کا استعمال کرین کہ بھر لائے اور تسکین دیوے اور جبکہ یہ ناسور بند ہو کے ورم کر آئے تو تخم کنوچہ کوٹ کے عورت کے دودھ مین یا گدھی کے دودھ مین پکائین اور تھوڑی سی زعفران ملاکے لگائین کہ پھوٹ کے بہنے لگے۔

فصل ۲۷ - حکہ آماق واجفان مین - یعنی صرف کھجلی بغیر دانون و سوزش کے آنکھ کے کوئے اور پلک مین ہونا **علاج** تنقیہ دماغ کا کرین اور کاسنی کوٹ کے روغن گل ملا کے لیپ کرین اور اگر تنقیہ خاص اوس مقام کا چاہین کحل باسلیقون یا کحل عزیزی لگائین۔

فصل ۲۸ - غدہ مین یعنی ناک کی طرف گوشے مین گوشت کا بڑھ آنا **علاج** تنقیے کے بعد اوسکے دور کرنے کے لیے

شیاف زنگار یا مرہم زنگار رکھین اگر فائدہ نہ ہو نا خنہ کے طور پر کاٹ ڈالین اور بعد کاٹنے کے ذرور اصفر چھڑکین کہ جو کچھ باقی رہا ہو اوسکو کھالے اور کاٹنے کی اذیت دور کرنے کے لیے انڈے کی زردی روغن گل مین لت کر کے طلا کرین بعد اسکے اندمال کے لیے مرہم رکھین تاکہ خدا کے فضل سے بھر جائے

باب چوتھا امراض گوش یعنی کان کی بیماریون کے بیان مین

معلوم ہو کہ کان ایک عضو شریف ہے اسلیے کہ سننے کا آلہ یہی ہے اور قوت شنوائی سب حواسون پر فضیلت رکھتی ہے جیسا کہ ظاہر ہے اور لازم ہے کہ جب تک تنقیہ نہ کرین کان کے امراض مادی مین ہرگز دوا نہ ڈالین اور جو دوا کہ کان مین ٹپکائین نیم گرم کرلین کیونکہ ٹھنڈک فوری سماعت کے عصبے کو ضرر کرتی ہے۔

فصل پہلی درد گوش مین یعنی کان مین درد ہونا **علاج** اگر ورم یا زخم کے سبب سے درد ہو تو بیان اوسکا ہم علیحدہ کرینگے اور اگر بسبب سوء مزاج گرم یا سرد کے ہو تو مادی مین اور سوء مزاج حار ساذج مین تنقیہ کرین اور سوء مزاج بارد ساذج مین تعدیل کافی ہے اور مادی مین بھی تنقیے کے بعد تعدیل چاہیے اور اگر کان کا درد کسی کیڑے کے گھسنے یا کان مین پانی پڑ جانے کے باعث سے ہو تو جس طور سے ممکن ہو اوسکے نکالنے کی فکر کرین اور ایک پانون سے کھڑے ہو کے اوس کان پر ہاتھ رکھکر اور اوسی طرف کو سر جھکا کے کودنا پانی کو یا اوسکے مانند اور چیزون کو کہ کان مین پڑ گئی ہون نکالتا ہے اور اگر اسفنج کی بتی بنا کے کان مین رکھین اور اوسی کروٹ دیر تک لیٹے رہین تو سب پانی کو جذب کرلیتی ہے اور اگر کان کا درد کان مین کیڑے پیدا ہونے کے سبب سے ہو تو کان مین کھجلی اور گدگدی معلوم ہوگی اور کبھی کیڑا بھی نکل آئیگا **علاج** شفتالو کی پتی جوش کر کے یا تازی پتی کا پانی نکال کے کان مین ٹپکائین۔ یا ایلوا سرکے مین گھول کے کان کے اندر ڈالین تاکہ کیڑے مر جاوین پھر صوف کی بتی بنا کے سرسون مین تر کر کے کان مین ڈالین تاکہ کیڑے مرے ہوے اوس مین لپٹ کے باہر نکل آوین اور جس مریض مین کہ زخم کی وجہ سے کرم پیدا ہوئی ہو علاج اوس کے زخم کا کرین۔

فصل ۲ ورم گوش مین یعنی کان کا ورم **علاج** تنقیے کے بعد دیکھین کہ ورم سوراخ کے اندر ہے یا باہر اگر اندر ہے تو سماعت کا فتور اور درد کی شدت اور تپ کا لزوم پایا جائیگا پس چاہیے کہ زرد جو ایک مرتبہ اچھے ہرے دھنیے کے عرق مین باریک پیس کے کان کے اندر اور باہر طلا کرین اور چھاتی سے کان کے اندر دودھ دوہین تاکہ درد مین سکون ہو اور اگر اس سے بھی درد کم نہ ہو تو میتھی یا السی کا لعاب ٹپکائین تاکہ پیپ پڑ سے اور پک کے پھوٹ جائے اور اگر ورم سوراخ کے باہر ہے اور نظر آتا ہے تو تپ لازم بھی نہین ہوتی اور درد شدید بھی نہین ہوتا

خشک کر کے رکھین اور ضرورت کے موافق کسی عرق یا پانی مین گھس کے لگائین ۱۲

اور اسمین مادے کی پھیرنے والی دواؤن کا استعمال منع ہی اور درد کی شدت کی وقت کپڑا گرم پانی مین تر کرکے سینکین یا نمک گرم کرکے اوس سے سینکین دو روز کے بعد کرم کلّے کا پتا جو پرانے گھی مین پکا کو ورم کے اوپر باندھین تاکہ مادے کو تحلیل کرے فائدہ جو کچھ کہ بیان کیا گیا ورم گرم کے لیے خاص تھا لیکن ورم سرد کان کے سوراخ کے اندر ہو یا باہر قوت سامعہ کو باطل نہین کرتا اور درد کی شدت اور تپ بھی اوسکے ساتھ نہین ہوتی ہان بوجھ اور کھنچاوٹ اسکے لیے لازم ہی پس بعد تنقیے کے مولی یا سوئے کا روغن کان مین ٹپکانا بہت مفید ہی

فصل ۳ - قرحہ گوش ہین - اور نشان اوسکا پہلے ورم کا ہونا پھر بعد پکنے اور پھوٹنے کے پیپ کا نکلنا ہی **علاج** انزروت باریک پیس کے شہد مین ملا کی بتی اوسمین تر کرکے کان مین رکھین تاکہ زخم کو صاف کرے بعد اسکے انزروت دم الاخوین کندر باریک پیس کو چھڑکین یا روغن گل مین یہ دوائین ملا کی بتی اوسمین تر کرکے کان مین رکھین اور اگر درد شدت سے ہو افیون سوختہ کی خاک مین ذرا سی جند بیدستر افیون کی اصلاح کے لیے ملاکے کان مین اندر چھڑکین یا کسی روغن وغیرہ مین ملا کر کان مین ٹپکائین۔

فصل ۴ طرش اور وقر اور صمم مین - سماعت کی کمی کو طرش اور بالکل بہرے پن کو وقر اور کان کا سوراخ بالکل بند ہو جانے کو صمم کہتے ہین اور کبھی یہ نام ایک دوسرے پر بھی بولے جاتے ہین **علاج** سبب کے موافق تدبیر کرین اور اگر تنقیے کی ضرورت ہو رفتہ رفتہ تنقیہ کرین اور اگر بحران کے دن یہ مرض ہو (دماغ کی طرف بخارات کے چڑھنے یا طبیعت کے مادے کو دفع کرنے سے) تو علاج کی حاجت نہین ہی اور جو کہ بڑھاپے کی سبب سے ہو یا پیدائشی ہو تو علاج ہی نہین اگر لڑکا اونچا سننے لگے تو صعتر اور نمک چبا کر ایک ایک قطرہ کان مین ٹپکائین فائدہ ہوگا

فصل ۵ - دخول الحصاۃ یعنی کنکری وغیرہ یا اسکے مثل اور کوئی چیز کان مین پڑ جانا **علاج** روغن گل کان مین ڈال کے چھینک لینی یعنی ناک مین بتی کرین اور چھینک آنے کے وقت منھ اور ناک کو بند کر لین تاکہ چھینک کا زور کان کی طرف پڑے اور وہ چیز کان سے نکل پڑے اور اگر پانی کان مین گھس گیا ہو تو سونف کی لکڑی ایک بالشت بھر کی لیکے اوسکی ایک سر پر روئی لپیٹ کے تیل مین تر کرکے جلائین اور دوسرا سرا کان کے اندر رکھین کہ تمام پانی کھنچ آئیگا اور دوسرا طریقہ اسکا کان کے درد کے بیان مین مذکور ہوا اور اگر کوئی چھوٹا جانور کان کے اندر گھس گیا ہو تو اوسکے نکالنے کی وہی تدبیر ہی جو کان کے کرم کے بیان مین لکھی گئی یعنے اوسکو مارکے نکالنے کی تدبیر کرین

فصل ۶ - طنین اور دوی مین - جو آواز کہ خود بخود کان کے اندر پیدا ہو اگر وہ تیز اور باریک ہو اوسے طنین کہتے ہین جیسے مکھی اور مچھر وغیرہ کی بھنبھناہٹ اور اگر وہ آواز نرم اور بھاری ہے تو اوسکو دوی

کہتے ہین جیسے چکی کی آواز۔ علاج پہلے سبب ورسکا دریافت کرکے اوسکے دور کرنیکی کوشش کرین اور اگر کان کی قوت حس تیز ہوگئی ہو (جسکی وجہ سے معمولی بخارات کی حرکت سنائی دیتی ہو) تو کلے پائے اور ہریسہ اور مغلظ چیزین استعمال کرائین

فصل ۷۔ انفجار الاذن مین۔ یعنے کان سے خون نکلنا۔ علاج اگر یہ امتلا کے سبب سے ہو فصد کھولین اور خون بہت لین اور اگر کسی صدمہ یا سخت چوٹ کے سبب سے ہو فصد مین خون کم لین اور جاہیے جس سبب سے ہو فصد کے بعد مازو کو سرکہ مین جوش کرکے کان مین ٹپکائین تاکہ خون بند ہو اور جو کہ بحران کے سبب سے ہو جب تک کہ خوف غش آنیکا نہو ہرگز نہ بند کرین۔ اور زرارہ کے سانپ کے کاٹنے سے خون جاری ہو تو اوسکے علاج مین موافق اوس بیان کے کہ آخر کتاب مین ہے کوشش کرین

فصل ۸۔ انکسار الاذن مین۔ یعنی ٹوٹنا کان کا علاج فصد کھولین مسہلین دیوین پلائین آس۔ ایلوا۔ میدہ لکڑی۔ اینچ مہندی پانی مین باریک پیس کے کان کی اوس مقام پر لیپ کرین جدھر کو ٹوٹ کر جھکا ہو (خواہ اندرونی جانب ہے یا بیرونی)

فصل ۹۔ انقلاع الاذن مین۔ یعنی جڑ سے کان کا اکھڑ جانا علاج فصد کے بعد ملینات پلائین اور کان کو اوسکی مقام پر دیتی رکھ کر پٹی سے مضبوط باندھین اور اگر درد باقی ہو تو بنفشہ کی جڑ بی پگھلا کر اوسمین خطمی کی پتی اور کدو کے چھلکے کا پانی ملا کے گھیپ کان مین ٹپکائین

فصل ۱۰۔ قلاع الاذن مین۔ یعنی پھٹنا کان کا جسکو اردو مین کن کٹی کہتے ہین اور یہ اکثر لڑکون کو ہوتا ہے علاج دونون شانون کے درمیان اور کان کی جڑ مین نیچے کی طرف پچھنے یا جونکین لگائین اور اوس مقام کو جو ٹوٹ گئے دو دھ کے دھوئین اور مردار سنگ اور کمیلہ خوب باریک پیس کے چھڑکین

فصل ۱۱۔ حکۃ الاذن مین۔ یعنی کان کی کھجلی علاج افسنتین کو سرکے مین جوش کرین اور صاف کرکے کڑوی بادام کا تیل ملاکے کان کے اندر ڈالین

فصل ۱۲۔ ہرب الاذن مین یعنی سخت آواز کانون کو ناگوار ہونا علاج دماغ کی تقویت کرین اور دوائین اور غذائین ایسی جو مقوی ہون اور شموم یعنی سونگھنی کی چیزین جو مقوی دماغ اور مناسب مزاج ہون کام مین لائین جلد تر فائدہ ہوگا

باب پانچوان امراض انف یعنے ناک کی بیماریون کے بیان مین

معلوم ہو کہ ناک کے اندر دو راہین ہین ایک دماغ کی طرف جاتی ہے دوسری حلق کی طرف

فصل ۱۔ خشم مین۔ یعنی قوت شامہ (سونگھنے کی طاقت) کا جاتا رہنا۔ اگر اسکا سبب ناک کے اندر بد گوشت کا پیدا ہونا ہو تو اسکو بواسیر الانف کہتے ہین اور بیان اسکا علیحدہ آتا ہے اور اگر سبب اسکا ورم ہو یا پیدا ہو ناسور کا

۵۳ اور کان کو افسنتین کے جوشاندہ سے … پچکاری سے دھوئین یا مہندی کا پانی مین جوش کرکے صاف کرکے نیم گرم پانی سے پچکاری دین کہ مفید ہے اسکے بعد دوا ڈالین جلد فائدہ ہوگا

کسی گاڑھے خلط سے تو علامت ہر خلط کی اوسکے لوازم سے معلوم ہوگی۔ اور اگر سبب اسکا سوء مزاج سادہ ہو تو علامت گرمی وسردی کی ظاہر ہو اور رنہ نکلنا مادے کا لازم علاج سبب کے موافق تدارک کرین اور یہ بیماری جب تپ تیز اور گرم مرضون کے بعد ہوتی ہے تو بسبب خشکی اور تشنج کے بہت کم علاج پذیر ہوتی ہے

فصل ۲- فساد شم مین - یعنی سونگھنے کی قوت مین باوجود معلوم ہونے بو کے فتور ہونا۔ اور یہ تین طرح پر ہے ایک یہ کہ ہر طور کی بو کو ایک ہی طرح معلوم کرے دوسرے یہ کہ ایک ہی چیز سے کئی طرح کی بو سونگھے تیسرے یہ کہ بعضی بو معلوم ہو اور بعضی معلوم نہو اور یہ بھی دو حال سے خالی نہین ہے ایک یہ کہ صرف خوشبو معلوم ہو اور بدبو نہ معلوم ہو۔ دوسرے یہ کہ صرف بدبو معلوم ہو اور خوشبو نہ ادراک ہو **علاج** دماغ کو مادہ سے پاک کرین اور اگر ناک کے اندر زخم ہو تو اوسکا تدارک فرمائین اسکے بعد جسکو صرف خوشبو معلوم ہوتی ہو جندبیدستر کی ناس دین اور جسکو بدبو معلوم دیتی ہو اوسکی ناک مین مشک ٹپکائین اور یہ علاج شروع مرض مین کرنا چاہیے اور جب مرض پرانا ہو جائے تو خوشبو آنے کی صورت مین مشک اور بدبو معلوم ہونے کی حالت مین جندبیدستر ناک مین ٹپکائین

فصل ۳- بواسیر الانف مین - یعنی بد گوشت ناک مین پیدا ہونا **علاج** فصد کھولین اور جونکین لگائین اور مسہل دین۔ اسکے بعد زنگار اور اشنان گھاس اور مرکی ہموزن کا مرہم بنا کے کپڑے کی بتی مین لگا کے ناک کے اندر بد گوشت پر رکھین تو وہ گلجائے اور اگر اس سے فائدہ نہو تو تیز چاقو یا نشتر سے کاٹ ڈالین یا بالون کا گرہ دار ڈورہ بنا کے ناک مین ڈالین اور اوسکا ایک سرا حلق کی راہ سے نکال کر دونون سرے پکڑ کے گھسنے دین کہ بد گوشت کٹ جائے پھر زخم پر سفیدے کا مرہم لگائین

فصل ۴- بثور الانف مین - یعنی ناک مین پھنسیان پیدا ہونا **علاج** تنقیہ کرین اور اگر سختی معلوم ہو موم روغن لگا کے نرم کرین اگر اس سے بھی تحلیل نہو تو پچھنے لگائین اور تیز مرہم لگا کے گلائین پھر سفیدے کا مرہم رکھین کہ زخم کو بھر لائے

فصل ۵- قروح الانف مین - یعنی ناک مین زخم ہو جانا **علاج** - اگر یہ زخم تر ہو تو فصد کھولین اور مسہل دین پھر روغن گل مین مردار سنگ حل کر کے لگائین اور اگر زخم خشک ہو تو صرف موم روغن لگانا کفایت کرتا ہے

فصل ۶- رعاف مین - یعنی نکسیر پھوٹنا۔ **علاج** بازو اور ران اور فوطہ اور کان اور چھاتیان اور پنڈلیان کسکے باندھین اور گدی مین پچھنے لگائین اور اسی طرح اگر خون داہنے نتھنے سے آئے تو جگر پر سینگیان لگانا اور بائین نتھنے سے آئے تو تلی پر اور گدھے کی تازی لید کا پانی نچوڑ کے اوسکے

دو تین قطرے ناک مین ٹپکانا۔ یا مٹی کا سفید جالا سیاہی مین تر کرکے چکی کی گرد ملا کے ناک مین رکھنا اور سر ریش مین ملتانی مٹی ملا کے سر پر لگانا نکسیر کے خون کو بند کرتا ہی اور اگر خون کی بہت زیادتی ہو فصد کھولین اور بموافق قوت کے خون لین تھوڑا تھوڑا کرکے یا ایک ہی بار اور خون کے گاڑھا کرنے کے لیے شربت عناب وغیرہ پلائین اور مسور اور چانول عرق لیموں ملا کے کھلائین کہ یہ خون کو بہت گاڑھا کرتا ہے **فائدہ** اگر تپ کی حالت مین نکسیر پھوٹے یا اور کسی سر کے مرض مین تو اس بات کو ضرور تحقیق کرین کہ یہ نکسیر بحران کی وجہ سے ہی یا نہین پس اگر بحران کے باعث سے ہو ہرگز ہرگز بند کرنے کی فکر نکرین کہ بہت بڑا فساد پیدا ہونے کا خوف ہی لیکن جبکہ غش آنے کا ڈر ہو تو بند کرنا ضروری ہی۔ اور اگر وہ نکسیر بحرانی نہین ہے تو حاجت کے موافق تدارک کرین **انتباہ** جبکہ دماغ کی بیماریون مین نکسیر پھوٹنے کی ضرورت ہو تو اوس آلے سے جو اس کام کے لیے خاص ہے ناک کے اندر جڑ کے قریب کھرچین اور اگر کھجلی ہو برگ فرفیون کوٹ کے گائے کے پتّے کے پانی مین گوندھ کے بتی بنا کے ناک مین رکھین تو یہ بھی خون کو جاری کر دیتا ہے

فصل ۸ بخر الانف مین یعنی ناک مین بدبو معلوم ہونا **علاج** سبب اسکا اگر پھنسی یا زخم ہو تو تدبیر اوسکی موافق بیان گذشتہ کے کرین اور اگر خلط دماغی کے سڑنے سے ہو تو دماغ کے فساد سے ظاہر ہوگا اور اگر معدے کی کسی خلط کے سڑ جانے سے ہو کہ بھاپ اوسکی ناک مین بدبو پیدا کرتی ہو تو معدے کی خرابی اس بیماری کے ساتھ ظاہر ہوگی تدبیر اسکی تنقیہ دماغ اور معدے کا ہی اور سکنجبین رائی کے پانی مین ملا کے غرغرہ کرانا اور خوشبودار چیزین ناک مین ڈالنا

فصل ۹ رض الانف مین یعنی کچل جانا ناک کا **علاج** اگر ورم کا خوف ہو تو بہت جلد فصد کھولین اور ہر صورت مین ناک کی شکل درست کرنے مین کوشش کرین اس طور پر کہ سانس نرکنے پائے یعنی چھوچھی پر مرہم لگا کے ناک کے اندر رکھین بعد اسکے ناک کی صورت ہاتھ سے درست کرکے ایلوا میدہ لکڑی اقاقیا مر مکی باریک پیس کے بارتنگ کے پتون کے پانی مین گھیپ کے کاغذ پر گہرا لگا کے ناک کے اوپر چپکائین

فصل ۱۰ عطاس مین یعنی کثرت سے چھینکین آنا **علاج** روغن گل خوشبودار ناک مین سڑکین اور نیم گرم میٹھے پانی سے سر کو دھارین اور تیل کنگنا کرکے کان مین ٹپکائین اور ہاتھ پانون آنکھ کان اور تالو ملین اور اگر یہ بیماری لڑکے کو ہو تو بکری کا گردہ بھوننے مین جو رطوبت اوس سے نکلے ناک مین ٹپکائین **فائدہ** اعتدال سے چھینکین آنا صحت کی نشانی ہے اور چھینکون کی کثرت دماغ کی خرابی کی دلیل ہے۔

فصل ۱۰ - جفاف الانف مین - یعنی نتھنون کی خشکی **علاج** اگر صرف گرمی کی سبب سے ہو تو سرد چیزین دین اور اگر خشکی کے باعث سے ہو تو تر چیزین مثل روغن بادام وکدو کی اور چھاتی سے ناک مین دودھ دوہنا بہت فائدہ کرتا ہے اور اگر نتھنون مین کسی خلط غلیظ کے چپٹ جانے سے ہو تو اوسکے نرم کرنے کے لیئے تیل وغیرہ ناک مین ڈالین

فصل ۱۱ - حکۃ الانف مین - یعنے ناک کے اندر کھجلی ہونا **علاج** اگر سرد ہوا پہونچنے کے سبب سے خارش ہوتی ہو تو مزاج دماغ کی تعدیل کرین اور اطریفل کھلاوین اور اگر ابتدا از کام یا نزلے یا چھینک کی ہو تو ظاہر ہونے والے مرض کی اصلاح کرین نہ علاج خارش کا اس لیئے کہ یہ عارضی ہے فائدہ - اگر کوئی چیز بیرونی ناک کے اندر رہجاکے پھنسے تو ناک مین تیل ٹپکا کے ملین اور چھینکین لین تاکہ وہ چیز نکل آئے ناک کے راستے سے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہی کہ حلق کی راہ سے بلا تکلیف نکل آتی ہے اور چھینک لیتے وقت منھ بند کرلینا چاہیئے تاکہ ناک کیطرف زور پڑے

باب چھٹا امراض لسان ودہان یعنے زبان اور منھ کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ - ورم لسان - یعنے زبان کی سوجن مین **علاج** سبب کے موافق تنقیہ کرین اوسکے بعد غرغرہ اور ورم دموی اور صفراوی مین شروع مرض سے تین روز تک کا ہو اور کاسنی اور خرفہ اور مکو کے شیرے سے غرغرہ کرین اور تین روز کے بعد گرم کلے اور مکو کے پانی مین اسی کا لعاب ملا کی غرارہ کرین اور ورم گھٹنے کیوقت بابونہ اور ناخونہ اور بنفشہ کے جوشاندے مین املتاس کا گودا ملا کی غرارہ کرین اور بلغمی مین صرف شہد سے غرارہ کرین یا صعتر اور ایارج ملا کے اور سوداوی مین انجیر اور میتھی کے جوشاندے مین روغن بنفشہ اور املتاس ملا کی غرغرہ کرین اور کاسنی اور دھنیا منھ مین اکثر رکھین تاکہ سرطان نہو جائے گرم دواؤن کی استعمال سے اور غرارہ کہ بلغمی اور سوداوی مین بیان ہوا اوسکے لیئے کوئی قید زمانہ ابتدا اور انحطاط اور انتہا کی نہین ہی جسوقت چاہین استعمال کرین فائدہ ہوگا بخلاف ورم گرم کے غرارے کے کہ اسمین ابتدا اور انتہا وغیرہ کا خیال رکھنا ضروری ہی - اور اگر یہ ورم زہر کھانے کے سبب سے ہو تو علاج زہر کا کرنا چاہیئے جیساکہ مذکور ہو

فصل ۲ - ثقل اللسان مین - یعنی بھاری ہوجانا زبان کا اور حرفونکا بخوبی ادا نہونا پس اگر سبب قوی ہوگا تو ہرگز بات کرنے کی قدرت نہو گی **علاج** سبب دریافت کرکے اوسکے موافق تدارک کرین یعنی موافق غلبۂ خلط کے تنقیہ فصد ومسہل وغیرہ سے کرین اور حبس مریض کو ستر خاہو دیکھین کہ حواس مین فتور

اور دماغ مین فساد ہی یا نہین اگر یہ باتین پائی جائین پہلے دماغ کا تنقیہ کرین بعد اسکے وج اور رائی وغیرہ پیسکے زبان پر ملین اور اگر حواسون کا فتور اور دماغ کا فساد نہو تو جو کچھ کہ فالج مین بیان ہوا ہی کام مین لائین اور یہ مرض جبکہ پٹھون کے ٹوٹنے سے یا تشنج استفراغی کے بعد ہوتا ہے تو علاج سے فائدہ نہین ہوتا اور جو کہ سرسام کے بعد ہو اور کہنہ ہو جائے اوسکا بھی یہی حال ہی لیکن کہنہ ہونے سے پہلی تدبیر مناسب ہی اور نوشادر ملکر رال بہانا نفع بخش ہی۔ اور ٹھڈی کے نیچے بار ہی لگانا استرخائی مین بہت بڑا فائدہ کرتا ہے۔

فصل ۳ - عظم اللسان مین یعنی بڑا ہو جانا یا بڑھنا زبان کا اور اسکو اداع اللسان بھی کہتے ہین جبکہ زبان بہت بڑھ کے منہ سے باہر نکل آئے **علاج** اگر خون کے سبب سے ہو فصد کھولین اور ترشیان زبان پر ملین تاکہ خوب رال بہے اور اگر بلغم کے سبب سے ہو بعد تنقیہ بلغم کے نمک اور سرکہ زبان پر ملین۔

فصل ۴ - استرخاء اللسان مین یعنی ڈھیلا ہو جانا زبان کا **علاج** اسکا فصل دوم یعنی ثقل اللسان مین بھی لکھا ہوا۔

فصل ۵ - شقاق اللسان مین۔ یعنے پھٹ جانا زبان کا **علاج** اگر دماغ کی خشکی کے غلبے سے ہو تو تری پیدا کرنیوالی چیزین دین اور موم روغن یا روغن بنفشہ ملین اور دماغ کی تعدیل مین کوشش کرین اور کھیرے کا بہین جو اوسکا سر کاٹکے دونون ٹکڑون کے ملنے سے نکلتا ہی زبان پر لگانا بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر یہ مرض معدے کے بخارات سے ہو تو معدے کا فساد ظاہر ہوگا اور دماغ کی خشکی کی علامت او نہوگی تدبیر اسکی معدے کا پاک کرنا ہی اور پستان منھ مین رکھنا اور جو کچھ کہ بیکسی مین بیان ہوا ہی اوسکا استعمال کرنا۔

فصل ۶ - جفاف اللسان مین یعنی خشک ہونا زبان کا **علاج** اگر گرمی اور خشکی سے ہو سرد و تر چیزین دین اور بہدانے کا لعاب تازے نیلوفر کے پانی مین نکال کے شکر ملا کے بطور کلی کے منھ مین دیر تک پھرائین کہ بہت ہی مفید ہے اور اگر لیسدار بلغم زبان پر جم کے سوکھ گیا ہو تو بید کی لکڑی سکنجبین مین تر کرکے زبان پر ملین تاکہ رطوبت عارضی دور ہو جائے اور یہ قسم اصل مین خشکی کی نہین ہے اسواسطے کہ زبان کا جرم صحیح ہوتا ہی اور تھوک لیسدار نکلنا اسکے خاصے سے ہی اور سرد چیزون کے استعمال سے لیس زیادہ ہو جاتا ہے اسلیئے کہ سردی گاڑھے پن کو زیادہ کرتی ہے

فصل ۷ - حرقۃ اللسان مین۔ یعنے زبان کی جلن **علاج** ٹھنڈی چیزین دین اور اگر مادی ہو مسہل استعمال کرین اور ملنا کافور ریاحی کا بہت ہی مفید ہے اور سرد چیزونکا لعاب دیر تک منہ مین رکھین اور اسی سے کلی کرتے رہین اور اکثر اسی کا استعمال رکھین۔

فصل ۸ - حکۃ اللسان میں یعنی خارش زبان کی ۔ نشان اوسکا زبان کی سرخی اور ہر وقت دانتوں سے زبان کا کھجانا ہی **علاج** تنقیہ کرکے گرم پانی سے کلی کریں پھر دودھ اور شکر ملا کے کلی کریں پھر سرکہ میں روغن گل ملا کے کلی کریں ۔ اور زردچوب چبا کے زبان پر ملنے سے گرم مادہ زبان کا بخوبی نکلتا ہی اور بہت فائدہ ہوتا ہی ۔

فصل ۹ ضفدع اللسان میں ۔ یعنی ایک زیادتی سخت مثل غدود کے زبان کے نیچے جڑ میں پیدا ہوتا اور یہ مرض بلغم لزج سے ہو جاتا ہی یا خون سے کہ یہاں اگر ان دونوں کے پاکیزہ جزو تحلیل ہوتے اور یہ گاڑھے ہو کر سخت ہو جاتے ہیں **علاج** تنقیے کے بعد نوشادر اور جلی ہوئی پھٹکری اور زنگار اور مرمکی کپڑے میں باندھ کے ملیں اور اگر اس سے دور نہو کاٹ کے نکالیں اور کاٹنے کے وقت بہت احتیاط کریں کہ وہ دونوں شریان جو زبان کے نیچے ہیں کٹنے نہ پائیں **فائدہ** کبھی مادہ اس مرض کا مثل پتھر کے ہو جاتا ہی اور جب اوپر کی کھال چیرتے ہیں تو مثل پتھر کے ٹکڑے کے نکلکے دور ہو جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زیادتی نرم زبان کے نیچے ظاہر ہوتی ہے اور جب اوسکو چاک کرتے ہیں تو گاڑھی گاڑھی رطوبت اوسمیں سے نکلتی ہے اور پھر اوسمیں ویسی ہی رطوبت جمع ہو جاتی ہی تدبیر اوسکی یہ ہے کہ اوسکو چاک کرکے تمام کھال اوسکی باحتیاط تمام قینچی سے کاٹ ڈالیں تاکہ شریان کو صدمہ نہ پہونچے

فصل ۱۰ - فساد ذوق میں ۔ اور مراد اس سے یہ ہے کہ ایک ذائقہ غیر معمولی معلوم ہو خواہ کچھ کھائیں یا نہ کھائیں اور سبب اسکا خلطوں میں سے کسی خلط کی زیادتی ہے اور وہ مزہ اوس خلط پر دلالت کریگا **علاج** پہلے خلط غالب کا تنقیہ کریں فصد سے یا مسہل سے بعد اوسکے سکنجبین سے غرارہ کرائیں ۔

فصل ۱۱ - بطلان ذوق میں یعنی کسی چیز کا مزہ نہ معلوم ہو اور کبھی زبان کی حس لمس بھی جاتی رہتی ہی اور گرمی سردی کا امتیاز نہیں رہتا اور سبب اس بیماری کا پٹھے کے جرم میں رطوبت کے مادے کا گھس جانا ہی **علاج** بعد نضج اور دماغ کے تنقیے کے عاقرقرحا اور مویزج اور رائی کے جوشاندے سے غرارہ کریں بشرطیکہ حرارت نہو اور اگر حرارت موجود ہو تو گلاب کی پھول اور سماق جوش کرکے اوسمیں سکنجبین یا کانجی ملا کے غرارہ کریں

فصل ۱۲ تقشر زبان و دہان میں یعنی منھ اور زبان سے مہین مہین چھلکے اترنا اور کبھی طرح طرح کی رطوبت زیادہ نکلنا **علاج** بعد فصد اور مسہل صفرا کے آس اور گل سرخ اور گلنار سرکہ میں جوش کرکے کلی کریں

فصل ۱۳ - ثبور الفم میں یعنی منھ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے پڑنا ۔ **علاج** فصد کھولیں اور مسہل دیں اور سرکہ میں دھنیا مسور ۔ مکو کی پتی جوش دے کے کلی کریں

فصل ۱۴ - قلاع مین یعنی منھ آنا اور منھ مین زخم پڑنا جو اندرونی مادے سے ہو **علاج** موافق مادے کے تنقیہ کرین بعد اسکے مرض دموی و صفراوی مین اون چیزون سے غرارہ کرین جو بثور الفم مین بیان ہوئین آور طباشیر۔ گلنار۔ کافور۔ باریک پیس کے چھڑکین آور جس مریض کے منھ مین نہایت بڑا زخم ہو اوسکو سرکے اور نمک سے کلی کرائین تاکہ خراب رطوبت سے صاف ہو جائے آور اگر سرکے کی تیزی کا تحمل نہو تو اوسکی جگہ زعفران ملائین اور اگر بلغم کے غلبے سے ہو ماميران۔ ہلیلہ۔ عاقرقرحا۔ سرکے مین جوش کرکے کلی کرین آور اگر سودا کے غلبے سے ہو تو شہد میں کی پتیان چبائین اور گائے کی نلی کا گودا ملین آور کبھی اوس مقام کی تقویت کے لیے مازو۔ دھنیا۔ انار کا چھلکا سرکے مین جوش کرکے کلی کرائین **فائدہ** شیرخشت مکو کے پانی مین گھول کے ملنا لڑکون کے منھ آنے کے لیے نہایت مفید ہی آور اسی طرح گاؤزبان جلا کے چھڑکنا بھی سود مند ہے

فصل ۱۵ - آکلۃ الفم مین اور یہ نہایت خراب اور تیز قلاع ہے جو جلد تر ساری منھ مین پھیل جاتا ہے **علاج** جو کچھ کہ قلاع مین ہمنے بیان کیا ہے مثل تنقیے اور خراب رطوبت کی صفائی کے کام مین لائین آور جب زخم بڑھے تو مرہم فلدفیون یا سورنجان لگائین تاکہ زخم کو پاک کرے آور جب ان دواؤن کے لگنے سے جلن معلوم ہو لعابون سے کلی کرائین یا تازے دودھ مین شکر ملا کے کلی کرائین

فصل ۱۶ - کثرت سیلان لعاب دہن مین یعنی منھ سے بکثرت رال بہنا خواہ بیداری مین ہو یا خواب مین سبب اسکا حرارت و رطوبت معدے کی یا برودت و رطوبت اوسکی ہی لیکن جو کہ حرارت سے ہی وہ خالی پیٹ مین زیادہ ہوگا اور جو کہ برودت سے ہی وہ پیٹ بھرے پر اور اسی طرح ہضم کی کمی اور منھ کی ترشی اور تھوک کی لعابیت گواہی دیگی **علاج** جس خلط کے سبب سے یہ مرض ہو اوسکو معدے سے صاف کرین آور مرض حار مین ہری کاسنی کے پتے تھوڑے سے جوکوب نمک کے ساتھ چبائین اور عرق اوسکا نگل جائین آور بارد مین کندر اور مصطگی چبائین۔

فصل ۱۷ - بخر الفم مین یعنی منھ سے بدبو آنا **علاج** اگر سبب اسکا منھ کی اجزا مین ہو تو منھ کو صاف کرین اور اگر دماغ سے مادہ گرتا ہو یا معدے کے بخارات سے ہو تو تنقیہ دماغ اور معدے کا کرین اور حب المسک برابر منھ مین رکھین اور مسواک بہت کرین آور روغن گل یا روغن گندم سے کبھی کبھی صبح کے وقت کلی کرنا منھ کی اوس بدبو کو جو بہت قوی نہو دور کرنے مین مجرب ہی۔

فصل ۱۸ - ورم الحنک یعنی تالو کے ورم مین اور یہ یا خون کے غلبے سے ہوتا ہی یا بلغم کے غلبے سے لیکن دموی مین سرخی اور درد ہوتا ہی اور بلغمی سفید بے درد **علاج** موافق مادے کے تنقیہ کرین اور وہ غرارے کہ قلاع مین بیان ہوے موافق خلط کے استعمال کرائین فائدہ ہوگا

باب ساتوان امراض الشفت یعنے ہونٹون کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ - بیاض الشفت مین یعنی ہونٹھ کی سفیدی اور یہ برص کے علاوہ ہے علاج بلغم کا تنقیہ کرین اور غلظت بڑھانے والی غذائین ترک کرین اور تیل چنبیلی یا شبو کا ناک مین ٹپکائین

فصل ۲ تشقق اور تقشر اور جفاف لب مین یعنی ہونٹون کا پھٹنا یا اونپر سے چھلکا اوترنا اور خشکی ہونا۔ علاج جو کچھ کہ امراض وہن مین بیان ہوا کام مین لائین اور جو مقام شق ہو گیا ہو اوسکو ہوا سے بچائین اور مازو سفیدہ نشاستہ کتیرا پیس کے چھان کے مرغی کی چربی مین ملا کر لیپ کرین کہ بہت مجرب ہے اور جو دوا ہونٹھ پر لگائین اوسپر انڈے کے اندر کا باریک چھلکا چپکا دین تاکہ ہوا و غبار سے محفوظ رہے

فصل ۳ اختلاج الشفت مین یعنی پھڑکنا ہونٹھون کا علاج اگر سبب اسکا ہونٹھ کی رگون مین خون کا آنا ہو کہ وہ ریاح ہنکی پھڑکنے کا سبب ہو تو فصد سرارو کھولین اور غذا کم کھائین اور مسامات کے کھولنے کی فکر کرین اور اگر یہ پھڑکن ریاح غلیظ سے ہو تو جو کچھ امراض دماغ مین صرف اختلاج مین ذکر ہوا کام مین لائین اور جو کہ معدے کی شرکت سے ہو گا اوسکے ساتھ متلی اور ہچکی بھی ہوگی اور قے کی آمد مین بھی پھڑکن ہوتی ہے اور قے کرنے سے دور ہو جاتی ہے اور جو اختلاج کہ دماغ کی شرکت سے ہو وہ مقدمہ مرگی اور لقوے کا ہے تدبیر اوسکی مرطوب چیزون سے پرہیز کرنا اور پیدا ہونے والے مرضون کے روکنے مین کوشش کرنا ہے

فصل ۴ تقلص الشفت مین یعنی چھوٹا ہونا اور سکڑ جانا ہونٹھ کا علاج اگر تشنج امتلائی سے ہو تو تنقیہ کرین اور گرم روغن ملین اور جو کہ تشنج یابس سے ہوتا ہے وہ علاج کو قبول نہین کرتا اور لڑکون مین جو کہ پیدائشی ہے وہ لڑکین مکتب جانے مین ہونٹھ کے کھینچنے اور باندھنے سے درستی پر آجاتا ہے

فصل ۵ - بواسیر الشفت مین یعنی گوشت زائد نیچے کے ہونٹھ مین پیدا ہونا علاج تنقیہ خون سوداوی کا کرین پھر مرہمون سے اصلاح فرمائین اور بعد تنقیے کے اگر رنگ اوسکا سیاہ ہو تو پچھنے لگا کے خون نکالین پھر سرکہ ملین کہ خون کو بند کرے اور اگر رنگ سرخ ہو تو پچھنے لگانے کی ضرورت نہین

فصل ۶ - ورم الشفت یعنی ہونٹھ کا ورم مین علاج موافق خلط کے تنقیہ کرین فصد و مسہل سے اور جو لیپ کہ مناسب ہو لگائین اور عدس مقشر کو پانی مین گھول کر لگانا خاصکر ابتدائی ورم حار مین نہایت مفید ہے اور انتہا مین مرہم جو روغن بادام سے بنایا ہو سود مند ہے

فصل ۷ بثور لب مین یعنے چھوٹی پھونسی دانے جو ہونٹھ مین ہو جاتے ہین علاج اسکا یعنی تنقیہ ہے اور لیپ وغیرہ اور زخم کی حالت مین مرہم لگانا مناسب ہے

الدبتم ۱۳ ...

فصل ۸ - قروح الشفت یعنی ہونٹون کے زخمون مین علاج مرہم مناسب استعمال کرائین

فصل ۹ - آکلہ لب مین یعنی ہونٹھ مین زخم بد ہونا اور اوسکا بڑھکر پھیلنا علاج جو کچھ کہ منہ کے آکلے مین بیان ہو چکا ہے کام مین لائین فائدہ ہو جبکہ سوء مزاج ہونٹھ مین عارض ہو علامتین اوسکی دریافت کرکے تدارک کرین - (جیسا کہ حاشیے مین بیان ہے)

باب آٹھوان امراض اسنان و لثہ یعنی دانت اور مسوڑون کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ - وجع السن یعنی دانتون کے درد مین جو کہ گرمی سے ہوتا ہو وہ اکثر ٹھنڈے پانی سے تھم جاتا ہی اور جو کہ سردی سے ہوتا ہو گرم پانی پہونچنے سے تھم جاتا ہو علاج اگر سوء مزاج سادہ ہو تو حار مین سرکے اور گلاب سے اور بارد مین بابونگ کو جوشاندے سے کلی کرین اور مادی مین موافق مادے کے تنقیہ کرین پھر تعدیل اور جو درد کہ پیٹ بھرنے پر زیادہ ہو اور معدے کے مادے کے فساد سے ہو تو معدے کا تنقیہ کرین اور ہضم کے کامل کرنے مین کوشش فرمائین اور دھنیا کھانے مین زیادہ ڈالین اور اس قسم کی کرنا منع ہی اور جو درد کہ پھرتا اور پھیلتا رہے ریح سے ہوتا ہی پس تنقیہ ریاح کا کرنا اور سونف و انیسون کے جوشاندے کی کلی نیمگرم فائدہ کرتی ہے اور جو کہ کیڑے پڑنے سے دانت مین درد ہوتا ہی اوسکی علامت دانت مین پہلے سے سوراخ ہو جاتا ہی تدبیر اسکی یہ ہو کہ تخم گندنا اور بزر البنج اور تخم پیاز موم مین ملاکر آگ پر جلائین اور دھوان اسکا نرکل کے سوراخ سے دانت مین پہونچائین فائدہ ہو گندھک کا عرق دانت پر لگانے سے فوراً درد جاتا رہتا ہی لیکن چاہیے کہ دوسرے دانتون مین نہ پہونچنے پائے کہ ضرر کرتا ہی اور سوء مزاج بارد مین کلی کا سینکنا مفید ہے اور اسی طرح سونے یا لوہے کی سلائی سے داغ دینا بھی بہت فائدہ کرتا ہی لیکن چاہیے کہ داغ مکرر دین تاکہ پختہ ہو اور بہت احتیاط کرین کہ دوسرے مقام پر نہ پہونچے اور جو درد کہ دانت کے ہلنے سے ہو پس اگر کم ہلتا ہو تو اوسکے جاننے کی کوشش کرین اور جنبش زیادہ ہو تو اوکھیڑ ڈالنے کے سوا کوئی علاج نہین ہی لیکن جب اوکھیڑنا منظور ہو تو پہلے اوسکی جڑ کو ڈھیلا کرلین پھر اوکھیڑین تاکہ آنکھ کو صدمہ اور ضرر نہ پہونچے وہ دوا کہ درد کو تسکین دے عاقرقرحا افیون حب الغار کندر باریک پیس کے عورت کے دودھ مین گوندھکر دانت پر رکھین

فصل ۲ - ضرس مین یعنی دانتون کا کند ہونا - اگر یہ بہت کھٹی یا کھٹی چیز کے کھانے سے ہو تو علاج اسکا گرم مزاج مین خرفے کی شاخ مع پتون اور نیچ کے چبانا اور گرم گرم کباب یا روٹی دانتون مین دبانا ہو - اور سرد مزاج مین کڑوے بادام کا مغز یا اخروٹ کا مغز چبانا اور اگر سبب اسکا اندرونی ہو تو کھٹی ڈکارین اور

منہ کی ترشی اور تھوک کی زیادتی سے ظاہر ہوگا علاج اسکا تنقیہ بلغم کا ہے خاصکر قے کے ذریعے سے اسواسطے کہ دردنہونے سے مادے کی زیادہ ریزش معلوم نہین ہوتی اور فم معدہ کا مادہ نکالنا قے کی ذریعے سے بہت آسان ہے

فصل ۳ - ذہاب ماء الاسنان مین یعنی دانتون کی آب کا جاتا رہنا اور مراد اس سے یہ ہے کہ ہر چیز کی کھانے اور چبانے سے دانتون کو تکلیف ہو اور کسی چیز کو چبانے پر قدرت نہو علاج تنقیے اور تعدیل مین کوشش کرین اور بکری کی تلی بھنی ہوئی گرما گرم دانتون کے تلے دبانا سو مزاج بارد مین اور روغن گل دکا فور سے کلی کرنا سو مزاج حار مین بہت فائدہ کرتا ہے اور یہ مرض بھی ضرس (یعنی کُندی دندان) کی قسم سے ہے پس جو تدبیر ضرس کی ہے وہی اسکی ہے

فصل ۴ - تاکل اور تفتت اور تثقب اسنان مین یعنی دانتون کا کھوکھلا ہونا اور انکے کنارون کا ٹوٹنا اور سوراخدار ہونا دانتون کا علاج دماغ کو مادے سے پاک کرین اور رسوت - مازو - عاقرقرحا باریک پیس کے منجن کے طور پر لگائین اور جبکہ یہ مرض اصلی رطوبت کے فنا ہونے سے پیدا ہوتا ہے تو دانتون کا ڈھیلا پن اور لاغری کے سبب ظاہر ہوتے ہین اور یہ کسی طرح نہین جاتا - لیکن بیماری روکنے کو لیے مرطبات کا استعمال کرنا چاہئے

فصل ۵ - حفر مین یعنی ایک شے مثل ٹھیکرے یا کنکر کے دانتون کی جڑ مین پیدا ہو اور گھسنے اور چھیلنے سے نجائے - اور اوسکو قلح بھی کہتے ہین علاج مادہ غالب کا تنقیہ کرکے ناخن گیر سے اوسکو کھرچین پھر نمک اور کف دریا اور شیح سوختہ او سپر ملین کہ جو کچھ باقی ہو نکل آئے اور پھر پیدا نہو

فصل ۶ - دانتون کا رنگ بدل جانے مین - پس زردی دانتون کی علامت صفراکی اور سیاہی اور بینگنی رنگ علامت سوداکی اور گچ کا رنگ علامت بلغم غلیظ کی ہے علاج موافق مادے کے تنقیہ کرین پھر زردی کی حالت مین مسور کا آٹا سرکے کے ساتھ ملین اور سیاہی مین کبر کی جڑ اور روغن گل اور سپیدی مین مصطگی کا تیل ملنا چاہیے

فصل ۷ - تحرک اسنان مین یعنی دانتونکا ہلنا علاج جو کہ لڑکون اور بوڑھون کو بمقتضای طبیعت ہوتا ہے اسکا علاج نہین اور جو کہ اسکے سوا کسی سبب سے پیدا ہو تدبیر اوسکی موافق سبب کے کرین اور یہ مرض اکثر بلغم کی زیادتی خون کے جوش مسوڑھے کے فساد سے ہوتا ہے علاج فساد خون مین فصد یا اور یا چہار رگ کی لین اور تھوڑی پھٹکری لگائین اور مسوڑھون مین جونکین لگانا بہت مفید ہے اور دانتون کو قوت دینے والے منجن فائدہ مند ہین اگر دوا سے فائدہ نہو اور دانت اوکھڑنے کی ضرورت پڑے تو پہلے دانت کی جڑ کو اس طریقے سے ڈھیلا کرلین کہ اول دانت کی جڑ مین نشتر دیکر انجیر کی بتی کچی ہوئی کچے انجیر کے دودھ مین ملا کر او سپر رکھین اور ملین اور دو تین روز یہ تدبیر کرکے اوکھیڑ لین کہ بلا تکلیف نکل آئیگا

فصل ۸ - تزائد السن مین - یعنی موٹا ہونا یا طول مین بڑھ جانا دانت کا علاج اگر خون کے غلبے سے ہو فصد کھولین

اور مسہل دیجاوے اسمین درد بھی ہوتا ہی اور اگر بلغم کے غلبے سے ہو تو درد نہین ہوتا اسمین مسہل بلغم کا دینا چاہیے
اور اگر اصل مین دانت بڑھا نہو بلکہ یہ دانت سخت ہو اور دوسرے نرم دانتون کے گھس جانے سے بڑا معلوم
ہوتا ہو تو تدبیر اسکی یہ ہی کہ آری سی کاٹ کے یا سوہن سی گھس کے سب دانتون کی برابر کرین۔

فصل ۹ - حکۃ الاسنان مین یعنی دانتون مین کھجلی ہونا اور اس مرض مین مریض کو بغیر دانتون کے آپس مین
گھسنے یا کسی چیز کے چبانے کے چین نہین ہوتا **علاج** تمام بدن اور دماغ کا تنقیہ کرین اور کھٹی اور تیز اور
کھاری چیزون سے پرہیز کرین اور سرکہ مین جو کے کی جڑ جوش دیکے اس سے کلی کرین۔

فصل ۱۰ - صریر الاسنان فی النوم مین یعنی سوتے مین دانت کٹکٹانا **علاج** اگر امتلائی مادہ ہو تو تنقیہ دماغ کا کرین
اور روغن قسط گردن پر ملین ورنہ صرف تعدیل مزاج کفایت کرتی ہی - **فائدہ** اس تدبیر مین کہ لڑکون کے دانت
آسانی سے نکلین مسکہ اور گائی کی تلی کا گودا کلون پر ملین اور کتیا کا دودھ مسوڑھون پر ملنا بہت مجرب ہی اور یہی فائدہ
شہد کا بھی ہی اور سخت چیزین چبانے سے روکین کہ اس سے دانتون کی نمو مین نقصان ہوتا ہی اور بہری تنکے نیم گرم
پانی مین روغن گل ملا کر ملنا اور انگلی سے مسوڑھون پر لگانا اوس درد کو جو دانتون کے نکلنے مین ہوتا ہے دور کرتا ہے

فصل ۱۱ - ورم لثہ یعنی مسوڑھون کے ورم مین **علاج** موافق مادے کے تنقیہ کرین اور مناسب چیزون سے کلی

فصل ۱۲ - لثہ دامیہ مین یعنی مسوڑھون سے خون بہنا **علاج** اگر سبب اسکا مسوڑھون کی قوت غاذیہ کی کمی ہو تو مازو اور
جلی ہوئی مسوا اور طباشیر باریک پیس کے ملین اور اگر خون کے غلبے سے ہو فصد کھولین اور ٹھنڈی چیزون سے کلی کرین

فصل ۱۳ - قروح ناصور لثہ مین جب مسوڑھون مین زخم ہو کے پیپ نکلتی ہی تو قروح کہتے ہین اور ایک چلہ گزرنے پر اسی کا نام
ناصور ہوتا ہی **علاج** جو کچھ کہ منھ آنے کے بیان مین مذکور ہوا ہی کام مین لائین اور ناصور کو باریک سلائی سے داغین

فصل ۱۴ - نقصان و استرخاے لثہ مین معلوم ہو کہ مسوڑھون کا گھٹنا اور ڈھیلا ہونا دانتون کے ہلنے کا
سبب ہوتا ہی **علاج** گل سرخ جفت بلوط گلنار حب الآس جوزہ چودہ ماشے خرنوب نبطی سماق عاقرقرحا ڈیڑھ ڈیڑھ
ڈیڑھ تولے بہت باریک پیس کے مسوڑھون پر چھڑکین

فصل ۱۵ - مسوڑھون کے بدگوشت مین اور یہ اکثر ورم کے بعد آخر کی ڈاڑھ مین ہو جاتا ہی **علاج**
مرکی اور سبز پھٹکری بہت باریک پیس کے بدگوشت پر ملین اور جلد جلد لگائین تاکہ وہ گھل جائے

باب نوان امراض حلق اور لہات اور مری اور قصبہ ریہ کے بیان مین

حلق مشہور ہی اور لہات کوے کو کہتے ہین جو حلق مین لٹکتا ہی اور مری کھانا پانی جانے کی نالی ہی اور قصبہ ریہ سانس کی آمدورفت کی راہ ہی

فصل ۱ ورم اللہات مین یعنی کوّے کا سوجنا **علاج** موافق مادی کے تنقیہ کرین بعد اسکے ورم دموی و صفراوی مین سرکے اور گلاب اور رہری مکوہ کے پانی وغیرہ سے غرارہ کرین اور بلغمی مین کانجی اور سکنجبین اور رائی کے جوشاندے سے غرغرہ کرین اور سوداوی مین املتاس کا گودا تازے دودھ مین گھول کے غرارہ کرین

فصل ۲ استرخاء لہات مین یعنی کوّی کا لٹک آنا یا سست ہوجانا اور اسکو سقوط اللہات بھی کہتے ہین **علاج** اگر زیادتی خون سے ہو فصد کھولین اور سرکے اور گلاب سے کلی کرین اور گلاب کے پھول اور صندل اور گلنار اور کافور پیس کر کوّے پر ملین اور اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تنقیہ بلغم کا کرین اور شہد کے جوشاندے سے غرارہ اور پھٹکری اور سنگ بارہ جلا ہوا اور نوشادر باریک پیس کے کفچہ وغیرہ پر رکھکر اوس سے کوّے کو اوٹھائین اور سر ریش سرکے مین پگھلا کے اسبغول یا انڈے کی سفیدی ملا کے تالو پر رکھین تو کوّی کو اوپر کی جانب کھینچے اور مازو سرکے مین پیس کے لڑکو نکی تالو پر لگانا کوّی کو اوٹھا دیتا ہے اور اسی طرح ملتانی مٹی جلی ہوئی سرکے مین ملا کے لگانا اور جب تک ضرورت شدید نہو کوّے کو دوا یا لوہے سے کاٹنے کا قصد نہ کرین کہ اسکے زیادہ کٹ جانے سے بعض حروف اپنے مخرج سے ادا نہین ہوتے

فصل ۳ خناق مین یعنی گلے کا اندرونی ورم جسکی وجہ سے سانس لینی یا کسی چیز کے نگلنے مین یا دونون امرون مین فتور پیدا ہو بسبب ظاہر ہونے کسی آفت کے حلق مین **علاج** خون و صفرا کی زیادتی مین پہلے فصد سرارو کھولین اسکے بعد رگ کہ زبان کے نیچے ہے اور خون تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ کر کے لین اور اگر امتلاء خون زیادہ ہو اور ضعف نہو تو ضرورت کے موافق خون معتدل المقدار ایک ہی بار لین بعد اسکے اگر ضرورت ہو پھر تھوڑا تھوڑا خون لین اور بعد فصد کے اگر قبض ہو تلیین دین اور بعد تنقیے کے آب تاق اور دوسری ٹھنڈی چیزون سے غرارہ کرائین اور تعدیل کے لیے گرمی کے بجھانے والے شربت پلائین اور کھانے کے بدلے صرف آشجوبہ پر قناعت کرین اگر کھانسی نہو تو ترش چیزین بھی غرغرے اور پلانے مین دی سکتے ہین اور جبکہ ورم باہر کی طرف ظاہر ہو تو اوسپر جونکین اور سینگی لگانا فائدہ کرتا ہے تاکہ مادہ خاص عضو سے نکلے اور خناق دموی مین بنڈلیو نپر سینگی لگانا مفید ہے اور جب تین روز اوسکو گذر جائین املتاس کا گودا گائے کے دودھ مین حل کر کے چھان کے غرارہ کرائین کہ مفید ہے اور جب مریض کمزور ہو گیا ہو اور طبیب اوسکو دیکھے تو جب تک ضرورت نہو فصد پر دلیری نہ کرے اور جبکہ مادہ خناق کا پک جائے اور خود سے نہ پھوٹے تو بورہ ارمنی ہینگ تازے دودھ اور گرم روغنون مین ملا کے غرارہ کرائین تاکہ پھوٹ جائے اور بعد پھوٹنے کے دودھ مین شہد ملا کے غرارہ کرائین کہ پیپ پاک ہو اور اسوقت مین غذا نرم مثل اوس حریرے کے کہ گیہون کی بھوسی کے پانی مین روغن بادام اور شکر ملا کے

بنایا ہو کھلائین فائدہ گلے کے درد مین ٹھنڈی دوائین گلے پر نہ لگائین بلکہ تنقیے کے بعد زفت اور بورہ ارمنی اور رائی پانی مین پیس کے پتلا پتلا گلے پر لگائین تاکہ اندرونی مادہ باہر کو کھنچ آئے اور مری اور قصبہ ریہ پر نہ گرے اسی لیے ٹھڈی کے نیچے پچھنے لگانا اچھا سمجھا گیا ہے اور خناق بلغمی مین بھی عمل دینے یا جلاب پلائین تاکہ رفع قبض ہو اور مولی کے پتون کے پانی مین سکنجبین عسلی ملا کے غرارہ کرائین اور اگر مرض بہت سخت ہو تو زبان کے نیچے کی رگ کھولین اور گدی کے اوپر اور ٹھڈی کے نیچے پچھنے لگائین اور خناق سوداوی مین فصد باسلیق کھولین اور نشتر گہرا دین اور خون ضرورت کے موافق لین اور ان چیزون سے کہ خناق بلغمی مین بیان ہوئین طبیعت کو نرم کرائین دودھ اور املتاس سے غرارہ کرائین اور مینقی اور بابونہ اور کرم کلے کی پتی پیس کے اوس مین روغن نرگس اور بطنج کی چربی ملا کے باہر سے حلق کے اوپر لیپ کرین فائدہ ایک قسم خناق کا نام خناق کلبی ہے اور یہ بہت سخت اقسام خناق سے ہے کہ مریض مثل کتے کے منھ کھولتا ہے اور زبان باہر نکالتا ہے سبب اسکا اگر حلق کے عضلون کا ورم ہو تو موافق ضرورت کے فصد و مسہل سے تنقیہ کرین اور اگر گردن کی گریون کو ہٹ جانے سے ہو تو اونکو درست کرنے مین کوشش کرین اور اپنے مقام پر بٹھائین جیسا کہ مناسب ہو اور خناق کی ایک قسم کا نام ذبحہ ہے یہ نہایت ہی سخت اور بدترین اقسام ہے کہ مریض نہ بات کر سکتا نہ کچھ نگل سکتا ہے اور جو کچھ کہ پیتا ہے اوسکا ناک کی راہ سے بدقت نکل جانا خاص اس مرض کا خاصہ ہے ایسی حالت مین اگر گلو کے نیچے سرخی پیدا ہو تو اچھی علامت ہے اور تدبیر وہی ہے جو بیان کی گئی فائدہ اس مرض مین جبکہ نگلنا دشوار ہو گردن کے دوسرے مہرے پر سینگی رکھ کے چوسین تاکہ کھانے کی نلی کا راستہ کچھ کھلے اور پتلی چیز اوتر نا ممکن ہو اور جبکہ سانس لینا بند ہو فوراً گلے مین سوراخ کرین اس طریقے سے کہ بڑی کتابون مین مذکور ہے

فصل ۱۴ - بثور حار محرق مین - کہ حلق اور مری اور پھیپھڑے کی نالی مین پیدا ہون نشان بثور مری کا درد کی شدت سے مقام مری مین وقت اوترنے غذا کے خاص کر ترش اور تیز چیزین کھانے مین اور نشان بثور حلق اور قصبہ ریہ کا زیادہ ہونا درد کا ہے بات کرنے اور چبانے مین اور دھوان اور غبار پہونچنے مین نہ وقت نگلنے غذا کے علاج فصد کھولین اور سرد میوون کا پانی تلیین کے لیے پلائین اور زیادہ سرد پانی سے پرہیز کرین اور غذائین تیز و خشک نہ کھلائین اور جب معلوم ہو کہ دانے پک گئے نضج مین کوشش کرین اور بعد پھوٹنے کے صاف کرنے کی

تدبیر کرین جیسا کہ خناق مین مذکور ہوا اور حلق کی پھنسیون مین غرغرہ خناقی اکثر کرتے رہین

فصل ۵ تعلق علق بحلق مین ۔ یعنے چمٹنا جونک کا حلق مین ۔ معلوم ہو کہ اکثر پانی ایسے ہین جن مین چھوٹی چھوٹی جونکین ہوتی ہین جب کوئی بے دیکھے اوسکو پیتا ہے تو وہ جونک حلق مین یا مری و قصبہ ریہ کے اندر چمٹ رہتی ہے یا تالو کی راہ سے ناک کی طرف چمٹ کے لٹک جاتی ہے خلاصہ یہ کہ جو جونک نیچے کی طرف ہو اور دکھائی نہ دے تو غم اور بیقراری سے معلوم کرین کہ اسکے سوا اور کوئی آفت نہین ہے اور کبھی کبھی بغیر کسی سبب کے پتلا خون بھی تھوڑا سا نکلتا ہے اور اگر جونک قصبہ ریہ مین ہو گی تو کوئی دم کھانسی خفیف سی خالی ہو گا اور جو کہ ناک کے راستے مین چمٹی ہو اور تالو کی طرف آئے تو دماغ بند رہیگا اور کبھی کبھی ناک اور منھ سے خون نکلیگا علاج اگر جونک نظر آوے تو اوسکو موچنے سے اوٹھا لین اس طرح کہ سر اوسکا اوس جگہ نہ رہجائے اسی واسطے لکھا ہے کہ موچنے سے سر اوسکا دبائین اور کچھ دیر دبائے رہین تاکہ منھ اوس کا جو کہ عضو مین چمٹا ہوا ہو سست ہو کے چھوٹ جائے پھر باہر نکال لین اور اگر موچنے سے نہ پکڑ سکتے ہون یعنے اتنی اندر ہو کہ نظر نہ آئے تو تالاب کی سیاہ مٹی تھیلی مین بھر کے مریض کے منھ مین حلق تک پہونچائین تاکہ جونک حلق سے چھوٹ کے مٹی مین چمٹ آئے کیونکہ مٹی اوسکو زیادہ مرغوب ہے پھر باہر نکال لین اور اگر تالو مین چمٹی ہو تو کلونجی اور آب فتاد اکھار اور کنگنی سرکے مین پیس کے ناک مین ٹپکائین اور اگر نکالتے وقت وہ جونک معدے مین گر پڑے تو بہت جلد قے کرائین اگر نہ نکلے مسہل یا عمل دین تاکہ نکل جائے فائدہ پانی پینے مین ہر وقت احتیاط کرین اور بغیر دیکھے یا چھانے کے ہرگز نہ پیین

فصل ۶ ۔ بلع الابرۃ مین ۔ یعنے نگل جانا سوئی کا اور تکلیف اسکی ظاہر ہے **علاج** ساڑھے تین ماشے سنگ مقناطیس پیس کے ایک چمچہ شراب انگوری یا گلاب مین پلائین اور بعد آدھے گھنٹے کے مسہل دین پھر بعد نکلنے سوئی کے معدے کی اصلاح کے لیے جو تدبیر کہ مناسب سمجھین حسب ضرورت کرین

فصل ۷ تشبث شوکہ بحلق مین ۔ یعنے مچھلی کے کانٹے یا ہڈی وغیرہ کا حلق مین پھنس جانا یا پڑے نوالے کا اٹک جانا علاج اگر نکالنا ممکن ہو نکال لین اور اگر کوئی شے پھسلنے والی ہو مثل

آم کی گٹھلی کے تو گردن اوسکی دونون شانون کے درمیان مکے مارین تاکہ نکل آئے یا معدے مین گر پڑے یا حلق مین انگلی ڈال کر قے کرین کہ اوسکے زور مین نکل جائے اور اگر کانٹا یا ہڈی ہو تو بڑا نوالہ کھلائین کہ اوسکے ساتھ حلق کے نیچے اوتر جائے اور اگر نہ نکلے تو سوکھا ہوا انجیر ڈورے مین باندھکے کچھ چبا کے نگل جاوین اور ڈورے کا سرا ہاتھ مین رکھین اور ایک دفعہ اوسکو کھینچ لین تاکہ انجیر کے ساتھ کانٹا بھی نکل آوے اور اگر اس ترکیب سے گلے مین خراش پیدا ہو تو لعابدار چیزین اور حریرے پلاکر اوسکی اصلاح کرین۔

فصل ۸۔ انطباق المری مین۔ یعنے بیٹھ جانا غذا کی نلی کا علامت اسکی یہ ہی کہ پتلی چیزین مثل پانی اور شوربے کے گلے سے ہرگز نہ اوترین اور بڑا بھاری نوالہ آسانی سے بغیر درد کے اوتر جائے علاج تنقیہ بلغم کا کرین اور انیسون کندر بہمن سنبل مصطگی کا نیمگرم جوشاندہ گھونٹ گھونٹ کرکے پلائین اور ٹھڈی کے نیچے بارے لگائین یا پچھنے لگا کے چند بیدستر اور کچھ بین ملین۔

فصل ۹۔ استرخاء حنجرہ مین۔ یعنے ڈھیلا ہو جانا نرخرے کا نشان اوسکا بند ہونا سانس کا ہی یا مشکل سے آنا اوسکا علاج جو کچھ کہ انطباق المری مین بیان ہوا کام مین لائین کہ سبب اسکا اور اوسکا ایک ہی ہے اور اگر سانس بالکل بند ہو تو نرخرے مین سوراخ کرکے ایک نلی اوسمین لگادین کہ اوسکی راہ سے سانس آئے اور رفتہ رفتہ علاج کرین۔

فصل ۱۰۔ حکاک المری مین یعنی خارش مری کی علاج دوا کرائین اور پیاز پھر کے سے غرغرہ کرائین اور دودھ شکر ایک ایک گھونٹ پلائین۔

فصل ۱۱۔ اختلاج وارتعاش قصبہ ریہ مین۔ یعنے پھڑکنا یا کانپنا پھیپھڑے کی نلی کا نشان اختلاج کا بات کہنے مین تردد اور رکاوٹ ہوتا ہے اور نشان ارتعاش کا بات کرنے مین لرزہ پایا جانا جیسا کہ بعضے بڈھون مین پایا جاتا ہے علاج جو کچھ کہ رعشے اور اختلاج عام مین بیان ہوا موافق اوسکے کاربند ہون اور غرغرہ کرنا اس مرض مین بہت فائدہ کرتا ہے۔

فصل ۱۲۔ تدبیر غریق مین۔ یعنے ڈوبے ہوے آدمی کی تدبیر مین جبکہ اوسکو پانی سے نکالین اور بیہوش ہو مگر سانس باقی ہو اوسکو الٹا لٹکائین اور پیٹ دبائین تاکہ پانی نکل جائے

اور سیاہ مرچ و سونٹھ سرکے مین جوش کرکے چھان کے اوسکے حلق مین ٹپکائین تاکہ ہوش مین آئے پھر بین
اور دودھ کا حریرہ بنا کر دین تاکہ پھیپھڑے کے مزاج کی اصلاح کرے اور جو کچھ کہ عام لوگونمین مشہور ہے کہ
آدمی بعد ڈوبنے کے تین دن تک پانی مین زندہ رہتا ہے سکتے والے کی طرح یہ بالکل غلط ہے پس جب معلوم
ہو کہ سانس نہین آتی جاتی سمجھ لین کہ مر گیا اور مردے کو بیکار تدبیر کی تکلیف نہ دین

فصل ۱۳ - تدبیر مخنوق بوہق مین یعنی وہ شخص جسکا گلا پھانسی یا ہاتھ سے گھونٹا گیا ہو اگر اسمین
سانس باقی ہو فوراً پھندے کو کاٹ دین پھر دیکھین کہ اوسکے منھ مین کف ہے یا نہین اگر کف نہو فصد
سرارو کھولین اور عمل دیکے طبیعت کو نرم کرین اور دونون تلوون مین پسی ہوئی رائی خوب ملین
جب ہوش مین آئے روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرارہ کرائین اور اگر اوسکے منھ مین کف پایا جائے
تو امید زندگی کی نہین ہے

فصل ۱۴ - عسر البلع مین یعنی دشواری سے نگلنا بعض چیزوں کا اگر یہ بسبب تنگ ہو جانی مجری کے ہو
تو خناق اور انطباق المری کہتے ہین اور بیان اسکا گذرا اور اگر یہ بسبب سوء مزاج مری کے ہو علاج
اسکا موافق سبب کے مزاج کی تعدیل ہے اور لیپ اس مرض مین دونون شانون کے درمیان کرنا چاہئے
کہ مری پیٹھ کی طرف نزدیک ہے اور پھیپھڑے کی نلی سینے کی طرف قریب -

فصل ۱۵ - ورم المری مین یعنی غذا کی نلی مین ورم ہو جانا **علاج** موافق مادے کے تنقیہ
کرین اور مناسب شربتون سے اصلاح و تعدیل

فصل ۱۶ - قروح المری مین - نشان اسکا زخم کے مقام پر ہر وقت درد کا رہنا اور تیز اور کھٹی چیز
کھانے سے اگرچہ تھوڑی ہو ایذا پانا اور چکنے کھانے سے اگرچہ بڑا لقمہ ہو کچھ ضرر نہونا بخلاف ورم کے کہ
اوس مین اسکے خلاف ہوتا ہے اور اوسی سے ورم اور زخم مین تمیز کرتے ہین معلوم ہو کہ زخم اکثر بعد پھوٹنے
ورم مری کے ہوتا ہے اور کبھی بلا ورم کسی تیز مادے کے گرنے سے بھی پیدا ہوتا ہے **علاج** پہلے دو تین
روز ماء العسل دودھ اور شکر کے ساتھ پلائین تاکہ زخم صاف ہو جائے بعد اوسکے موم سفید
روغن گل مین پگھلا کے ایک ایک گھونٹ پلایا کرین

فصل ۱۷ - بحۃ الصوت مین - یعنی بیٹھ جانا آواز کا یا بند ہونا اوسکا یا بدلنا **علاج** پہلے تحقیق سبب کی
کرین کہ نزلے سے ہے یا حنجرے کے سوء مزاج سے اگر نزلے سے ہو شربت خشخاش پلائین اور پوست کے جوشاندے سے غرغرہ کرائین

کہ نزلے کو روکے اور اگر حنجرے کے سوء مزاج سے ہو موافق مزاج کے تدارک کرین فائدہ کباب چبانا سخت آواز کو صاف کرتا ہے اور باقلا اور مشقے اور خرما اور انجیر اور چلغوزہ اور بادام اور گنا اور ماء العسل اور السی ان مین سے ہر ایک کا کھانا آواز کو صاف کرتا ہے خواہ تنہا کھائین یا موافق مزاج اور ذائقے کے کسی خاص طور سے مرکب کر لین

باب دسوان امراض ریہ وصدر یعنی پھیپھڑے اور سینے کی بیماریون مین

فصل ا - ربو یعنی دمے کے بیان مین - اور اسکو ضیق النفس و بُہر بھی کہتے ہین - اور بعضے ان تینون لفظون مین کچھ فرق کرتے ہین خلاصہ یہ کہ یہ مرض دیر پا اور رہ کرنے والا بہت مشکل سے اچھا ہوتا ہے جہانتک ممکن ہو اسکے علاج مین جلدی کرنا بہتر ہے سبب اسکا اگر بلغم ہو تو کھانسی مین بلغم کا نکلنا اور سینے کی خرخراہٹ گواہی دیگی **علاج** منضج بلغم کا پلاکے مسہل دین لیکن زیادہ گرم دوائین ندین کہ یبوست پیدا ہو کر مادہ غلیظ ہو بعد اسکے شربت زوفا گرم پانی مین ملاکے دو تولے صبح اور دو تولے شام کو سوتے وقت پلائین اور کبھی کبھی مولی کے بیج اور شہد کا جوشاندہ پلاکے قے کرا دین اور گوشت پرندون کا گرم مصالح ملاکے کھلائین اور جب بلغم غلبہ کرے السی جوکوب پانی مین جوش کر کر چھان کے شہد ملاکے دین کہ فوراً تسکین دیتی ہے اور زہر دار گرم دواؤن کی طرف نہ متوجہ ہون کہ مرض کے دیرپا ہونے کا سبب ہوتی ہین اور سینے کو بکری کے گردے کی چربی اور السی کے تیل سے جس مین موم ملایا ہو چرب رکھین اور جو دمہ کہ دل کی تبخیر سے ہو تو تواتر اور عظم نبض اور سانس کا اور پیاس کی شدت گواہی دیگی **علاج** فصد باسلیق بائین ہاتھ کی کھولین اور لعابات اور رطبینات پلائین اور ہاتھ پیر ملین اور جو کہ صرف پھیپھڑے کی گرمی کے زیادہ ہونے سے ہو تو تواتر نبض کا اور پیاس گواہی دیگی اور عظم نبض نہو گا **علاج** ٹھنڈی چیزین شرباً و طلاءً استعمال کر کے تعدیل مزاج کی کرین اور جو کہ سینے کے عضلون کے استرخا سے ہو تو نرمی نبض کی اور دوہری سانس جیسے رونے مین ہوتی ہے ظاہر ہوگی اور جب تک سینے کو سیدھا نکرین سانس بخوبی نہ آئیگی **علاج** روغن نرگس ملین اور فالج کے علاج کی کوشش کرین اور میتھی اور دارچینی کے جوشاندے مین شہد ملاکے ایک ایک گھونٹ پلائین اور جو دمہ کہ پھیپھڑے کی خشکی سے ہو علامت اوسکی پیاس اور آواز کی باریکی اور تر چیزون سے فائدہ ہونا ہے **علاج** اسکا ترطیب ہے اور مرطوب چیزون کے

ا ہلیل کے ہموزن روغن کنجد مین ملاکو اسقدر پکائین کہ روغن محل کر تیل رہجائے ۱۲ -

جوشاندے مین بیٹھنا بہت مفید اور بکری کا دودھ پلانا بہت سودمند اور جو کہ پھیپھڑے کی برودت سے ہو
علامت اوسکی ٹھنڈی چیزون سے ضرر پانا اور گرمی کے نشانون کا نہونا ہی علاج گرم دوائین استعمال
کرین اور گرم روغن ملین اور کبوتر کی یخنی اور انڈے کی زردی کھلائین اور جو دمہ کہ سانس کے راستے مین
ہوا کے بھر جانے سے ہو نشان اوسکا نہونا بوجھ کا اور کھانسی خشک بغیر بلغم کے اور بادی چیزون سے
ضرر پانا ہی علاج رفع کرنا ریاح کا ہے تنقیے اور تعدیل مزاج سے اور سوئے اور بابونے کا سینے پر
لیپ کرنا اور معجون فلاسفہ کھلانا مفید اور جو دمہ کہ پھیپھڑے کے ورم اور پردون اور کبد کو ورم وغیرہ سے
وہ عارضی ہی اور تابع مرض مذکور کا اور امراض اعضاے مذکور مین علاج اوسکا لکھا جائیگا اور جو دمہ کہ خناق کی
وجہ سے ہو علاج اوسکا تدبیر خناق کی ہی جیسا کہ بیان ہوا۔ اور اگر سبب دمے کا امتلاے معدہ ہو طوبات
وغیرہ سے تو بعد غذا کے سانس چڑھنے لگے گی اور خلو مین خفت ہوگی اور بیان اوسکا پری معدہ مین آئیگا
علاج اسکا تنقیہ معدے کا ہی اور کمی غذا کی اور عمدہ کرنا ہضم کا اور ایک قسم اس مرض کی بہت ہی سخت
اور بدترین اقسام سے ہی کہ جب تک بیمار سینے کو سیدھا نہ کرے سانس نہین آتی اور پہلو زمین پر نہین
رکھ سکتا اور اسکو انتصاب النفس کہتے ہین سبب اسکا یا مادۂ غلیظ ہے یا ورم کہ سانس کی راہ مین
واقع ہو یا ڈھیلا ہو جانا سینے کے عضلون کا اور تدبیر ہر ایک کی بیان ہو چکی

فصل ۲۔ سعال یعنی کھانسی ہین اور اسکو سرفہ بھی کہتے ہین **سبب** اسکا اگر پھیپھڑے کا سوء مزاج ہو
تر یا خشک گرم یا سرد نشان ہر ایک کا گذرا اور علاج اسکا تعدیل ہی اور جو کہ خون کے غلبہ سے ہو اوس مین
نبض عظیم اور سانس گرم اور چہرہ سرخ ہوگا **علاج** فصد باسلیق کھولین اور سرد چیزین پلائین اور اگر
جگر مین گرمی ہو تو اوسکی تسکین کے لیے ٹھنڈی دوائین دین اور ضیماندون سے تلیین کرین کہ یہ حال مین
مفید ہی اور جو کہ دماغ کے مادۂ رقیق کے گرنے سے ہوگی تو کھانسی مین بلغم نہ نکلے گا اور رات کو اور بعد خواب کے
زیادہ ہوگی **علاج** نزلے کو روکین اور پوست کے جوشاندے سے غرغرہ کرین اور گوند ببول کا منھ مین
رکھنا فائدہ مند ہے اور جو کھانسی کہ پھیپھڑے پر دماغ سے مادہ گرنے اور وہان جمع ہو کر گاڑھا
ہونے سے ہو نشان اوسکا سخت کھانسی مین بلغم غلیظ کا نکلنا اور سینے کا بوجھ اور زکام کے
بعد کھانسی پیدا ہونا ہے **علاج** اسکا جوشاندہ زوفا انجیر ملٹھی ہنتھی کا پلائین اور رب السوس
وسیاہ مرچ اور شکر ہموزن کی گولیان بنا کر منھ مین رکھین اور جو کھانسی کہ پھیپھڑے اور سینے کی

رطوبت سے ہوگی کھانسے مین بلغم بہت نکلے گا اور سینے مین خرخراہٹ پیدا ہوگی اور یہ اکثر
بوڑھون اور مرطوب مزاجونکو ہوتی ہی **علاج** اسکا مثل علاج بلغمی دمے کے کرین اور جو
کھانسی کہ پھیپھڑے کی سختی سے ہو کہ بسبب غبار یا دھوین یا زیادہ چلانے کے پیدا ہوئی ہو **علاج**
اوسکا رطب ہی حریرے مرغن پلائین اور ناف و مقعد پر مسا کا ملین اور غرغرے مناسب استعمال کرائین
اور جو کہ کسی مرض کے سبب سے ہو اوس مرض کے دور کرنے مین کوشش کرین اور اگر پھیپھڑے مین ثبور
پیدا ہونے سے ہو تو نبض کی سرعت اور پیشاب کی جلن اور ٹھنڈی چیزون سے فائدہ پانا گواہی دیگا
علاج فصد کھولین اور مسہل صفرا کا دین اور سینے پر پچھنے لگائین اور جو کچھ کہ ثبور حلق مین بیان
ہوا کام مین لائین اور جو کھانسی کہ معدے کے امتلا سے ہو تو بہتر اوسکی پاک کرنا معدے کا اور کمی غذا
کی ہی اور جو کہ پھیپھڑے مین سودا کے پہونچنے سے ہوگی بلغم نیلا یا مائل بہ سیاہی کھانسی مین نکلے گا
اور دوسری نشانیان سودا کی ظاہر ہونگی **علاج** گیہون کی بھوسی کا حریرہ شہد یا قند ملا کر پلائین اور
بعد نضج کے مسہل سودا کا دین اور غذا مین یخنی مرغ یا بکری کے گوشت اور چوزے کی دین اور جو کھانسی کہ نرخرے
مین پانی اور کسی چیز کے پہونچنے سے ہو جب تک وہ چیز نہ نکلے گی کھانسی نہ ٹھہرے گی اور محتاج تدبیر کی نہین ہے
مگر جب کہ وہ چیز بھاری ہو اور نکلنا اوسکا مشکل ہو اور خوف ہلاکت کا ہو تو ایسی صورت مین
سینہ اور حلق ملین اور رستے کرائین تا کہ وہ چیز نرخرے اور پھیپھڑے کی نالی سے نکل جاوے

فصل ۲۰۔ نفث الدم مین۔ یعنی منھ سے خون آنا اور یہ یا منھ کے اجزا سے آتا ہے مثل مسوڑھے
وغیرہ کے یا دماغ سے یا اندرونی اعضا سے پس جو کہ منھ کے اجزا سے آتا ہے تھوک کے ساتھ
نکلتا ہے اور جو کہ دماغ سے آتا ہے کنگھار کے ساتھ نکلتا ہے اور اوسکے بعد سر کا ہلکا پن اور
دوسرے آثار ظاہر ہوتے ہین اور جو کہ حنجرے اور قصبہ ریہ سے آتا ہے نکلتا تو تنحنح سے ہی مگر تھوڑا
تھوڑا لیکن خون حنجرے کا بہت سرخ ہوتا ہے اور کھانسی نہین ہوتی اور خون قصبہ ریہ کا کفدار ہوتا ہے
اور کھانسی دورے کے ساتھ ہوتی ہی اور خون پھیپھڑے کا بہت سرخ کفدار بغیر درد کے کھانسی مین نکلتا ہی
اور جو خون کہ سینے سے آتا ہے کم مقدار اور بطور پھٹکیون کے نکلتا ہی بہت کھانسنے سے اور زخم کے مقام پر درد
معلوم ہوتا ہی اور چت لیٹنے مین کھانسی اور درد بڑھتا ہے اور جو خون کہ مری یا معدے یا کلیجے یا تلی سے
آتا ہی قے کے ساتھ نکلتا ہی اور پایا جانا تکلیف کا عضو مذکور مین اوسکے تعین پر گواہی دیتا ہے

علاج اگر منھ کے اجزا سے آئے تو قابض چیزون کے جوشاندے سے مثل اصل السوس اور گلنار اور مازو اور پھٹکری وغیرہ کے کلی کرائین اور اگر جونک وغیرہ کے چمٹنے سے ہو تدبیر اوسکی بیان ہوئی اور اگر سر سے آئے فصد سرارو کھولین اور گدی پر پچھنے لگائین اور جوشاندۂ مذکورہ سے کلی کرین اور جو خون کر خنجرے اور قصبے سے آئے جوشاندۂ مذکورہ سے کلی کرائین اور قرص نفث الدم منھ مین رکھین اور زخم قصبے کا بہت مشکل سے اچھا ہوتا ہے مگر وہ کہ صرف اندرونی پردے مین ہو علاج پذیر ہے اور جو خون کہ پھیپھڑے سے آئے فصد صافن اور باسلیق کی کھولین اور پنڈلیون پر پچھنے لگائین اور طبیعت کو نرم رکھین اور حاجت کے موافق اصلاح مین کوشش کرین اور بضرورت قابض دوائین سینے پر لگائین بشرطیکہ پھیپھڑے مین ورم نہ ہو اور جبکہ خون سینے سے آئے فصد باسلیق کھولین اور قرص نفث الدم پلائین اور منھ مین رکھین اور سینے پر لگائین اور زخم سینے کا جلدی اچھا ہوتا ہے اور جبکہ خون مری یا معدے وغیرہ سے آئے تدبیر ہر ایک کی اپنے اپنے مقام پر بیان ہوگی۔ **فائدہ** نہایت فائدہ مند واسطے نفث الدم کی سب قسمون کے لیے یہ ہے کہ شادنج مغسول ساڑھے چار ماشے شیرۂ برگ خرفہ یا برگ بارتنگ کے ساتھ دین اور خرفے کا ساگ چبانا اور کچا یا پکا کھلانا مجرب ہے اور جبکہ خون کسی مقام سے پھیپھڑے مین گرے اور کھانسی سخت ہو تو سرکے اور گلاب سے غرارہ کرائین اور تھوڑا سا پلائین۔ اور اگر کھانسی شدید نہ ہو صعتر فارسی شہد مین ملا کے چٹائین اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی مین گھول کے پلائین اور اگر اس مین حاشا بھی ملا لین تو بہت بہتر اور زیادہ قوی ہوگا۔

فصل ۴ ۔ نفث المدہ مین یعنی منھ سے پیپ آنا سبب اسکا اگر پھوٹنا ذات الریہ یا ذات الجنب کا ہو یا سل ہو یا معدی کا پھوڑا بیان ہر ایک کا آئیگا اور جو کہ حلق اور خنجرے اور منھ کے اجزا سے آئی تو قبل مین خناق کا ہونا اور ان اعضا کے ورمونکا پایا جانا ظاہر ہوگا اور جو کہ سینے سے آئے بسبب پھٹ جانے ورم سینہ کے **علاج** تلطیف خلط کی ہو اون چیزون سے کہ سعال بلغمی مین بیان ہوئین تاکہ مادہ پتلا ہو کے نکلجائے اور موم روغن بابونہ اور مرغ کی چربی مین پگھلا کر سینے پر لگائین اور ہرگز کوئی چیز قابض اور سرد بالفعل نہ دین اور پلانا زوفا و حاشا و انجیر اور ملٹھی کے جوشاندے کا بہت فائدہ کرتا ہی بلکہ ان تمام ورمون مین کہ سینے کے پردون یا پھیپھڑے مین ہون اور پھوٹ جائین

یہی قاعدہ یاد رکھین فائدہ مادہ سینے کا پھیپھڑے مین جذب ہوکے قصبے کی راہ سے نکلتا ہے اسکے سوا کوئی دوسرا راستہ طبعی سینے کا مادہ نکلنے کا نہین ہے فائدہ جبکہ پیپ پھیپھڑے مین آئے اور سینے کی فضا مین گرکے جمع ہو تو اسکو اختقان المدہ کہتے ہین بیان اسکا علیحدہ آئیگا

فصل ۵ - ذات الریہ مین یعنی پھیپھڑے کا ورم ہیں جو کہ بسبب گرمی کے ہو خواہ مادہ اسکا خون ہو یا صفرا یا بلغم شور نشان اوسکا یہ ہو کہ تپ سخت لازم ہو اور سانس چڑھنے کی شدت اور سینے کا درد اور بوجھ اور چہرے کی سرخی خصوصاً گالون کی اور پیاس کی زیادتی پائی جائے اور زیادتی و کمی عوارض کی موافق مادے کے ہوگی علاج فصد باسلیق کھولین اور اگر امتلاے خون پایا جائے پہلے فصد صافن پھر باسلیق کھولین بعد اسکے جوشاندہ ملین یا حقنۂ نرم سے تلیین کرین اور اگر نزلے کے سبب سے ہو فصد سر ارو کھولین فائدہ جلیلہ کہ پھیپھڑے اور پہلو اور اوسکی علاقون اور پردون اور سینے کے ورم مین نفع تمام رکھتا ہے یہ ہے کہ اگر ابتدا مین فصد کا اتفاق ہو تین روز گذرنے سے پہلے تو چاہیے جانب مخالف کی فصد کھولین اور بعد زمانۂ ابتدا کے جبکہ مادہ گرنے سے ٹھہر جائے جانب موافق کی فصد کھولین یعنی اگر بیماری داہنی طرف ہو تو داہنے ہاتھ کی اور بائین طرف ہو تو بائین ہاتھ کی تاکہ مادہ خاص عضو سے نکلے اور معلوم ہو کہ ورم پھیپھڑے کا اگر داہنی طرف ہوگا تو تپ کے وقت اوسی طرف کا گال زیادہ سرخ ہوگا اور اوسی طرف گرانی معلوم ہوگی اور اوسی پہلو لیٹنے سے رطوبت منہ سے زیادہ آئیگی اور اگر ورم بائین طرف ہوگا تو یہ سب امور بائین طرف ہونگے اور اگر قوت متحمل ہو تو ہر تین دن کے بعد موافق ضرورت کے فصد کھولین اور بعد فصد کے تلیین کرین اور مادے کو باہر کی طرف جذب کرنے کے لیے سینے پر پچھنے لگانا فائدہ رکھتا ہے اور بعد تنقیے کے ابتدا مین لیپ روادعات کا اور بعد اوسکے محللات کا کرنا چاہیے اور ضماد شوصے کا درد کی تسکین مین بہت بڑا اثر رکھتا ہے **تنبیہ** جس چیز مین کہ قبض ہو جیسے کاسنی کا پانی یا جوشے کہ مغلظ ہو جیسے دیاقوزا ہرگز ہرگز نہ دین اور اسی طرح ٹھنڈا پانی بھی نہ دین مگر ذات الریہ مین جو حمرہ کی قسم سے ہو اور ہمہ تن اس بات مین کوشش کرین کہ ان بیماریون مین سینہ رطوبات سے پاک ہو جائے اور جبکہ بسبب تپ کے حاجت ٹھنڈی دوا دینے کی ہو شربت مناسب پلائین اور کھیرے اور تربوز

اور لوکی کا پانی بھی دینا جائز ہی اسواسطے کہ ان چیزون مین جلا ہی نہ قبض اور اس امر مین وہ سکنجبین کہ
بہت ترش نہو نہایت مفید ہی اور جبکہ سانس پے در پے ہانپنے کی صورت پر آئے اسغول کا بیتسلا
لعاب قند کا شربت ملا کے ایک ایک گھونٹ پلائین اور سینے اور پہلو کو نیمگرم پانی سے دھارین
یہان تک کہ سانس اعتدال پر آئے اور درد ٹھہرے اور معلوم ہو کہ حال ورم کا خواہ کسی عضو مین ہو
تین وجہون سے خالی نہین ہی یا تحلیل ہو اور مادہ پختہ ہو کے کھنکھار مین نکل جاوے یا پیپ پڑے یا
سخت ہو پس نشان تحلیل ہونے ان اعضا کے ورمونکا یہ ہی کہ عوارض مین روز بروز کمی ہو اور بلغم
آسانی سے نکلے اور نشان پیپ پڑنے کا شدت عوارض کی ہی خاصکر اوس دن کہ مواد پختہ ہو اور جب
مواد پختہ ہوتا ہی تپ اور درد ساکن اور ثقل زیادہ ہوجاتا ہی پھر جس روز کہ وہ ورم پھوٹتا ہے تپ
سخت لرزے کے ساتھ آتی ہی اور نشان سخت ہونے ورم کا اکثر عارضون کی کمی اور ضیق النفس
کی زیادتی ہی اور خشک کھانسی اور بوجھ اور بہت کم ہوتا ہی کہ یہ ورم بعد سخت ہونے کے پھوٹے
خلاصہ یہ کہ جب ورم پھوٹے اور پیپ خوب نکل جائے تو بہتر ہو ورنہ مدد دین اون چیزون سے کہ
نفث المدہ مین بیان ہوئین اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہی کہ بخوبی نضج ہونے سے پہلے کسی سخت سبب سے
مثل غصے اور قے اور حرکت وغیرہ کے ورم پھوٹ جاتا ہی اور صرف خون یا کچلہو نکلتا ہے جب
ایسا اتفاق ہو فوراً فصد کھولین اور نفث الدم کے علاج مین مشغول ہون اور جو ذات الریہ کہ بسبب
سردی کے مادہ بلغم سادہ (یعنی غیر شور) سے ہو یا سودا سے تو نشان بلغمی کا لعاب دہن کی کثرت
اور گرانی کی زیادتی اور ضیق النفس اور چہرے کی سستی اور حرارت کے عوارض وغیرہ کا نہونا ہی لیکن
تپ احشا کے تمام ورمون کو لازم ہی ورم حار مین بشدت ہوتی ہی اور ورم بارد مین بخفت آور
نشان سوداوی کا خشک کھانسی اور سانس لینے مین دشواری اور روز بروز ضیق النفس کا
زیادہ ہونا ہی اور اگر یہ بیماری ورم حار کے استحالے سے کہ سخت ہوگیا ہو ظاہر ہو تو پہلے ہونا
اوسکا گواہی دیگا علاج ابتدا مین درصورت مادہ بلغمی تلیین طبع کرین اور مادے کی
پھیرنے والی دواون کا لیپ لگائین بعد چند روز کے جبکہ تپ کو سکون ہو جو کچھ کہ
بلغمی کھانسی مین مذکور ہوا مثل نضج اور تنقیے وغیرہ کے کام مین لائین اور سوداوی مین السی
اور خطمی کے لعاب مین روغن بادام ملا کے ایک ایک گھونٹ پلائین اور دودھ عورت کا

اور رطمین دوا اونکا لیپ کرین اور یہ بہت کم اچھا ہوتا ہی اور معلوم ہو کہ کبھی ذات الریہ مثل سنگ مثانہ کے پتھر پیدا ہوتی ہی اور کھانسی ٹھہر جاتی ہی اور کبھی یہی سل ہو جاتی ہی نعوذ باللہ منہا

فصل ۶ سل مین۔ یعنی پھیپھڑے کا زخم نشان اوسکا لازم ہونا تپ دق کا اور کھانسی مین پیپ نکلنا ہی اور معلوم ہو کہ پیپ رطوبت خام بلغمی سے پوری مشابہت رکھتی ہی فرق اتنا ہی کہ پیپ پانی مین بیٹھ جاتی ہی اور آگ پر بدبو دیتی ہی بخلاف رطوبتون کے کہ وہ پانی پر تیرتی اور آگ پر بدبو نہین دیتی ہین **علاج** اگرچہ اس مرض کی کوئی دوا نہین پھر بھی اگر اچھی تدبیر کی جائے اور تقدیر موافق ہو تو ممکن ہی کہ بیمار اچھا ہو یا دیر تک زندہ رہے جیسا کہ شیخ الرئیس بو علی سینا نے لکھا ہے کہ ایک عورت تیئیس برس اس مرض مین زندہ رہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جس شخص کو مین نے دیکھا کہ اوسکے پھیپھڑے سے پہلے روز خون آیا اور علاج کیا مین نے اچھا ہو گیا حاصل کلام تدبیر کلی یہ ہی کہ فوراً اس مرض کے ہوتے ہی فصد باسلیق کھولین اوس جانب کی جدھر درد ہو اور اگر کوئی سبب فصد کا مانع ہو تو سینے پر پچھنے لگائین اور اگر یہ مرض نزلے کے ساتھ ہو تو فصد سر اروکی کھولین اور آش جو کیکڑے کی یخنی مین پکا کے کھلائین اور جو کچھ کہ تپ دق مین آتا ہے سب اسکے لیے مناسب ہی اور مجربات حضرت شیخ سے اوسی سال کا بنا ہو اگلقند کھلانا ہی لیکن بہت کھلائین یہان تک کہ روٹی کے ساتھ بھی ہی دین بشرطیکہ اوسکو دست نہ آنے لگین

فصل ۷۔ اورام حجاب سینہ اور اوسکی جھلیون اور نبد شون اور عضلون اور متصل چیزون وغیرہ مین معلوم ہو کہ ہر ورم ان اعضا کا باعتبار مقام اور ترکیب کے ایک جداگانہ نام کے ساتھ موسوم کیا گیا ہی جیسا کہ مطابق بیان جمہور کے ذکر کیا جاتا ہی۔ پس جو ورم کہ آگے کی پسلیون کی اندر والی جھلی مین یا اوس پردے مین کہ آلات غذا و آلات تنفس کے درمیان مین حائل ہے واقع ہو اوسکو **ذات الجنب خالص** کہتے ہین اور **ذات الجنب صحیح** نام رکھتے ہین اور جو ورم کہ عام ہو اندرونی پردون مین اوسکو **خانقہ** کہتے ہین اور اگر ورم ان عضلون مین ہو جو پسلیون کے درمیان واقع ہین تو۔ **ذات الجنب غیر خالص و غیر صحیح** اور **ذات الجنب مغالطہ** کہتے ہین اور جو ورم کہ پسلیون کی اوپر کی جھلیون مین ہو اوسکو بھی یہی نام ہین اور اگر ورم اوس پردے مین ہو جو پیٹ کی پسلیون کے اندر ہی تو اسکا نام

شوصہ ہی اور بعضے شوصہ صحیحہ ذات الجنب صحیح کو بھی کہتے ہین اور اگر ورم اوس پردے مین ہو جو معدے
اور کبد کے درمیان حائل ہی تو اسکا نام **برسام** رکھتے ہین اور یہ پردہ علحدہ ہے اوس پردے سے
جو آلات غذا اور آلات تنفس کے درمیان ہی اور جمہور اس پردے کو **دیافرغما** کہتے ہین اور بعضون نے
دیافرغما اوس پردے کا نام رکھا ہی جو جگر اور معدے کے درمیان ہے اور اگر ورم اوس پردے مین ہو
جو سینے مین ملا ہوا ہی تو **ذات الصدر** رکہتے ہین اور اگر ورم اوس پردے مین ہو جو اسکے دبی کر
مقابل پشت کی جانب ہی تو **ذات العرض** نام رکھتے ہین واضح ہو کہ سینے کی ہڈیون کے
برابر سے جہان کہ غضروف خنجری ہے ایک پردہ نکلا ہی اور دو حصے ہو کے ایک سینے کی طرف دوسرا حصہ پیٹ کی
طرف مائل ہوتا ہوا ہنسلی کی ہڈی کے جوڑ تک پہونچ کے اسی مقام پر اول حصے سے مل گیا ہی
واسطے ظاہر ہونے فرق کے ذات الصدر اور ذات العرض مین تشریح اس پردے کی
بیان کی گئی **فائدہ** شیخ بو علی ذات الصدر اور شوصہ اور برسام مین کچھ فرق نہین کرتے اور
ان الفاظ کو مترادف خیال کرتے ہین **علاج** ان ورمون کا موافق مادے کے پھیپھڑے کے
ورم سے ڈھونڈین اور سب قاعدون کی رعایت رکھین اور ان اعضا کے اختلاف مقام سے
حال ہر عضو کے ورم کا اوس مقام پر درد ہونے سے پوشیدہ نہین رہتا یعنے جسجگہ درد معلوم
ہوتا ہی اوسی جگہ ورم ہوتا ہی اور ضماد ذات الصدر مین سینے پر اور ذات العرض مین جانب پشت
دونون شانون کے درمیان لگانا چاہیے اور فرق ذات الریہ اور ان ورمون مین یہ ہی کہ ذات الریہ مین
نبض موجی ہوتی ہی اور ضیق النفس کی شدت اور ان ورمون مین یہ حال نہین ہوتا اور زائل ہونا
عقل و ہوش کا لازمہ برسام کا ہی اسی وجہ سے بعضون کو سرسام کا دھوکھا ہوتا ہی یعنے برسام کو
سرسام سمجھتے ہین **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ورم جگر بسبب کھچ جانے جگر کی بندشون اور پیدا
ہونے سانس کی تنگی وغیرہ کے مشابہ ہو جاتا ہے ذات الجنب سے اور فرق ان دونون مین
یہ ہی کہ ورم جگر مین رنگ زرد ہوتا ہی اور کھانسی لازم نہین ہوتی اور جگر کی طرف بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے
اور اکثر پیشاب گاڑھا آتا ہی اور ذات الجنب مین یہ عوارض نہین ہوتے - **انتباہ** جبکہ مادہ ان ورمونکا
پک جائے اور نشان نخپگی کا تھوکنے مین جو بلغم نکلتا ہے اوسکے رنگ اور قوام سے معلوم ہو تو
جلد تر ایسی کوشش کرین کہ سب مادہ قبل اسکے کہ پیپ ہو کھنکھار مین نکلجاوے اور اسکام کو اگر گرم پانی

اور سیتلے آش جو شکر اور مسکہ یا شہد ملاکے پلانا بہت بہتر ہی اور جس طرف ورم ہو اوسی کروٹ لٹانا اور سلانا چاہیے تاکہ مادہ بذریعہ کھنکھار کے بسہولت نکلے کیونکہ پھیپھڑا اوس ورم سے قریب ہو جاتا ہے اور پختہ مادے کو چوس کے دفع کرتا ہی **فائدہ** ذات الجنب دو قسم کا ہی حقیقی و غیر حقیقی حقیقی وہ ہے کہ ورم ہو اور غیر حقیقی وہ ہے کہ ریاح غلیظ پہلو کے گرد و پیش اور پردون کے درمیان رک جائین اور درد پیدا کرین اور چونکہ پردون مین بند ہونے سے ریاح حرکت نہین کرتے اسوجہ سے ذات الجنب حقیقی کا شبہہ ہوتا ہی اور فرق ان دونون مین یہ ہی کہ ذات الجنب ریحی مین گرانی اور تپ نہین ہوتی کیونکہ ریح ایک ہلکی چیز ہے اور ورمی مین دونون باتین پائی جاتی ہین آپس ریحی مین ضماد محللات کا کافی ہی اور کبھی حاجت فصد و مسہل کی بھی ہوتی ہی اور فصد اسیلم کی جانب موافق سے نہایت جلد فائدہ کرتی ہی

فصل ۸ احتقان المدہ مین یعنی سینے کی فضا مین پیپ کا بند ہونا اور یہ اس طور سے ہوتا ہے کہ ورم اوس مقام کا کہ پھیپھڑے مین یا سوا اوسکے جہان ہو پک کے پھوٹے اور پیپ اوس فضا مین گر پھیپھڑے سے باہر ہے گر کر جمع ہو اور بسبب کثافت کے نہ پھیپھڑے مین جذب ہو کر کھنکھار سے دفع ہو اور نہ پیشاب و پیخانے کی راہ سے نکلے نشان اسکا پہلے ان اعضا مین سے کسی عضو مین ورم ہونا بعد اسکے پک کے پیپ ہو جانا اور نہ نکلنا پیپ کا کھنکھار مین یا پاخانے اور پیشاب مین اور ہلکی تپ ہر وقت رہنا **علاج** انجیر زوفا پستان ملٹھی پرسیاوشان منقے پانی مین جوش دیکے صاف کرین اور روغن بادام و مصری ملاکر پلائین تاکہ مادے کو پتلا کرے بعد اوسکے مادے کی نکالنے والی چیزین دین اور پیشاب لانے والی دوائین بھی دیتے رہین کہ شاید پیشاب یا پیخانے کی راہ سے دفع ہو پھر جبکہ پیشاب مین نکلتا ہوا معلوم ہو تو وہ چیزین دین جو گردے اور مثانے کو صاف کرین اور جبکہ پیخانے مین نکلتا معلوم ہو تو ملینات دین اور اگر دونون جانب مائل ہو تو کبھی مدرات دین اور کبھی ملینات اور یہ بہت کم ہوتا ہے۔

فصل ۹ جمود الصدر مین یعنی جکڑنا اور سرد یا جانا سینے کا اسکو برد الصدر بھی کہتے ہین سبب اسکا زیادہ سردی پہونچنا ہی خارج یا داخل سے اور نشان اسکا سانس کا رک کر آنا اور پہلے اس سے کسی طرح سردی کا پہونچنا **علاج** گرم روغن ملین اور جند بیدستر بھی ملالین اور گرم دواؤن کے جوشاندے سے ٹکور کرین اور لیپ بھی گرم دواؤن کا کرتے رہین اور سینگ

جیسے شراب و سعتر و سینگ و افسنتین و جند بیدستر وغیرہ دواؤنکو شہد و روغن جوز ملاکے سینے پر لیپ کرین ۱۲ عفا اللہ تعالی عنہ

شراب یا ماء العسل مین ملا کے ایک ایک گھونٹ پلائین اور مناسب حریرے اور ماء العسل بدلے غذا کے دین **فائدہ** واضح ہو کہ افیون پینے اور پگھلے ہوئے سیسے کا دھوان پہونچنے سے جو ربو الصدر پیدا ہوتا ہی تدبیر اوسکی گرم دوائین کھانسی کی مفید پلانا ہی اور حشائش گرم کے جوشاندے سے ٹکور کرنا سود مند ہی اور روغن زعفران اوس مرض کے لیے کہ افیون سے ہو نہایت نافع ہی اور روغن قسط اوسکے لیے جو سیسے کے دھوئین سے ہو بہت مفید ہی خلاصہ یہ کہ سیسہ پگھلتے وقت دھوئین سی بہت بچین

باب گیارھوان امراض قلب یعنی دل کی بیماریون مین

فصل ۱ - سوء مزاج قلب مین معلوم ہو کہ اگر یہ سادہ ہی تو تعدیل کافی ہی اور اگر مادی ہے تو تنقیہ لازم ہی بعد اوسکے تعدیل اور اگر ضرورت فصد کی ہو اور کوئی سبب مانع بھی موجود ہو تو دونون شانون کے درمیان پچھنے لگائین اور تعدیل و تنقیے مین رعایت کمی اور زیادتی سبب کی اور سبب کے مفرد اور مرکب ہونے کی مع لحاظ تلیین اور قبض طبیعت کے ضرور رکھین اور ہر حال مین اون چیزون سے کہ مقوی دل ہون غافل نہون اور اگر اسکے ساتھ تپ بھی ہو تو اوسکی تدبیر کا بھی خیال کرین اور علاج مین سستی نکرین کہ بعد کہنگی مرض کے دفعیہ اسکا مشکل ہوتا ہی۔

فصل ۲ - خفقان مین یعنی گھبراہٹ دل کی اور یہ جب زور پکڑتی ہی تو غش آجاتا ہے اور معلوم ہو کہ یہ مرض دو قسم کا ہے۔ ایک وہ کہ سبب اسکا خاص دل مین ہو دوسرے وہ کہ سبب اسکا کسی اور عضو مین ہو مثل معدے اور دماغ اور جگر اور آمعا اور رحم اور شش اور گردون وغیرہ کے یا تمام بدن مین ہو اور اوسکی مشارکت سے دل بھی ایذا پائے اور جو خفقان کہ کسی زہر دار جانور کے کاٹنے یا ڈنک مارنے سے ہو وہ بھی اسی قسم سے ہی۔ علاج جو کہ دوسرے اعضا کی شرکت سے ہوا اوسمین اصلاح اوس عضو کمزور کی تقویت قلب کے ساتھ کرین اور غیر مشترک مین جو خاص دل مین ہو تعدیل اور تنقیہ مادے کا اون چیزون سے کرین کہ کلیات مین بیان ہوئین اور جو کہ ذکاوت حس دل سے ہو تغلیظ حس کی کرین ہریرہ اور کلی پائے وغیرہ کھلاوین اور اگر سبب اسکا زیادتی استفراغات معتاد اور غیر معتاد کی ہو جس سے دل مین ضعف پیدا ہوا ہو تو غذائین اور دوائین دل کی قوت دینے والی استعمال کرائین **فائدہ** جس کسی کو خفقان گرم ہوا اوسکو چاہیے کہ گرم شہر اور مقام مین نرہے کہ عمر کم ہوتی ہے اور اکثر فائدے اور نشانیان خاص مزاجون کی غشی کے بیان مین آئینگی اور زبرجد کی تختی کوڑی کے مقام پر لٹکانا بالخاصہ خفقان کو مفید ہے اور بعضون کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

فصل ۳ غشی یعنی بیہوشی مین جبکہ سبب خفقان کے غالب ہون اور غشی پیدا ہو تو وہ غشی اگر بیحد ہوگی تو ہلاک کریگی اور غشی تین طرح پر ہی۔ ایک یہ کہ روح حیوانی تحلیل ہو۔ دوسرے یہ کہ روح گھٹ جائے تیسرے یہ کہ روح کم پیدا ہو اور ان تینون قسمون سے ضعف پیدا ہوتا ہی اور سبب روح کے تحلیل ہونے کے کئی ہین ایک استفراغ وغیرہ کی کثرت جیسے زیادہ دست آنا اور خون نکلنا وغیرہ دوسرے بے انتہا خوشی دفعتہً پہونچنا تیسرے زیادہ لذت ملنی چوتھے درد اور اذیت وغیرہ کی زیادتی اور سبب گھٹ جانے روح کا امتلا کی زیادتی ہی خواہ اخلاط سے ہو یا زیادہ شراب پینے سے یا غم یا خوف ناگہانی سے اور سبب کم پیدا ہونے روح کا سوء مزاج ہین دل کے کہ اوسکے سبب سے دل مین ضعف ہوتا ہی اور روح کم پیدا ہوتی ہی یا استعمال خراب غذاؤن کا کہ وہ زیادہ روح پیدا ہونے کی لیاقت نہین رکھتین **فائدہ** جو مادہ کہ دل مین آتا ہی یا دل کی رگون مین سما جاتا ہی یا اوسکے غلاف بالائی کے درمیان ہوتا ہی بیان اوسکا ورم اذنی القلب مین تفصیل وار آئیگا **علاج** غشی کی حالت مین چاہیے کہ برخلاف سبب کے کوشش کرین اور روح کی مدد اور طبیعت کی اعانت لازم جانین خواہ دوائین سونگھانے سے یا حلق مین ٹپکانے سے یعنے اگر سبب غشی کا گرمی ہو تو سرد چیزین دل کی قوت دینے والی مثل صندل اور کافور کے سونگھائین اور کیوڑا حلق مین ٹپکائین اور اگر سبب اسکا برودت ہو تو مشک زعفران لونگ وغیرہ سونگھائین یا حلق مین ٹپکائین اور لیپ لگانے اور حلق مین دوا ٹپکانے مین رعایت مزاج کی ضرور رکھین اور گرم مزاج مین گلاب اور ٹھنڈا پانی منھ اور سینے پر چھڑکنا ہوش مین لانے کے لیے بہت جلد اثر کرتا ہی لیکن اگر سبب غشی کا دستون کی کثرت ہو یا زیادہ خون نکلنا وغیرہ کہ اسکی وجہ سے بدن ٹھنڈا ہو کے غشی آیا ہو تو گلاب اور ٹھنڈا پانی منھ پر نہ چھڑکین بلکہ مرغ کی کباب اور تنوری گرم روٹی سونگھائین اور ماء اللحم قدری شہد یا شراب ملا کے حلق مین ٹپکائین اور گرم روغن کوڑہی کے مقام پر ملین کہ یہ ہی تدبیر کافی ہی اور اگر زیادہ پسینا آنے سے غشی آیا ہو تو گلاب اور ٹھنڈے پانی سے ہاتھ پاؤن دھلانا مفید ہی بشرطیکہ سبب پسینے کی زیادتی کا کھل جانا مسامون کا بوجہ حرارت کے ہو اور ہر طور سے کہ ہو پسینا روکنے کے لیے برگ مورد خشک یا مازو وغیرہ قابض چیزین کوٹ چھان کے بدن پر ملین اور اگر غشی درد کی زیادتی سے ہو تو اوسکی تسکین کے لیے معجون فلونیا کھلائین اگرچہ درد قولنج کا ہو اور اگر غشی بسبب متلی یا ہچکی کے ظاہر ہوئی ہو تو قے کرائین اور یاد رکھین کہ قے کرانا غشی کی اکثر قسمون مین فائدہ دیتا ہے لیکن اوس غشی مین جو پسینے کی زیادتی سے ہو قے کرانا مضر ہے اور اگر سبب غشی کا کسی زہردار جانور کا کاٹنا یا ڈنک مارنا ہو تو تریاق

اور فائدہ ہے کھلائین اور جو غشی کہ اختناق رحم سے ہو اوسمین خوشبودار چیز ہرگز نہ سونگھائین بلکہ بدبو سونگھائین اور خوشبو رحم کے اندر لگائین تاکہ جلد فائدہ ہو اور بیان اسکا امراض رحم مین آئیگا اور ملنا ہاتھ پاؤن کا پاکس کے باندھنا ہر قسم کی غشی مین سودمند ہے **انتباہ** یہ سب تدبیرین عین وقت بیہوشی کی تھین اور بعد ہوش آنے کے تدبیر یہ ہے کہ سبب کے موافق تدارک کرین مثلاً سوء مزاج مین تعدیل اور امتلاء مین تنقیہ اور استفراغ مین احتباس اور جو غشی کہ مشارکت اعضا سے ہو تو اوس عضو کمزور کا تنقیہ کرین **فائدہ** رنگ کی زردی ہاتھ پیرون کی سردی نبض کی سستی غشی مین لازم ہے اور اگر غشی زیادہ ہو تو آنکھین بھی نہین کھلتین [بند کرنا ۱۲] اور **فرق** غشی اور سکتے مین یہ ہے کہ غشی والا پکارنے سے معلوم کرتا ہے اور سکتے والے کو نہین معلوم ہوتا اور جو علامتین کہ غشی مین لازم ہین وہ سکتے مین نہین پائی جاتین اور سبات اور غشی مین بھی اسی سے فرق کیا جاتا ہے کہ سبات مین آثار غشی کے نہین پائے جاتے اور جو غشی کہ دل کی قوت حس کی تیزی سے ہو تھوڑے سے سبب سے ظاہر ہوتی اور ہلکی ہوتی ہے اور جلد تر دور ہو جاتی ہے **بیان** اون دواؤن کا کہ دل کے لیے مخصوص ہین اور مزاج مین معتدل ۔ یاقوت ۔ فیروزہ ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ۔ گاؤزبان ۔ اور وہ دوائین جو کہ گرم ہین ۔ یہ ہین ۔ جدوار ۔ درونج ۔ مشک ۔ عنبر ۔ زرنباد ۔ ابریشم ۔ زعفران ۔ بہمنین ۔ لونگ ۔ عود خام ۔ برگ تخم بادرنجبویہ ۔ گل شاہسفرم ۔ تخم شاہسفرم ۔ الائچی خرد و کلان ۔ کبابہ ۔ پوست ترنج ۔ ساذج ہندی ۔ راسن اور سرد دوائین یہ ہین ۔ کہربا ۔ بسد ۔ کافور ۔ صندل ۔ طباشیر ۔ گل مختوم ۔ سیب ۔ کشنیز ۔ مروارید اور مرکب دواؤن مین سے مفرحات یاقوتیہ ۔ اور دواء المسک وغیرہ ہے ۔ اور رطوبت و یبوست کے لیے انھین گرم و سرد دواؤن مین جو کہ سبب کے خلاف ہون کام مین لائین اور معلوم ہو کہ بہت سرد دواؤن کا استعمال کرنا اگرچہ دل مین حرارت قوی ہو منع ہے اس سبب سے کہ گذشتہ حکیمون نے قرص کافور کو بغیر آمیزش زعفران کے حرارت دل مین جائز نہین رکھا ہے ۔ اگرچہ زعفران ملانے سے یہ بھی فائدہ ہے کہ زعفران کی شرکت سے قوت سرد دواؤن کی جلد تر دل کو پہونچتی ہے اور طبیعت مدبرہ بدن زعفران کی حرارت کو تقویت روح مین اور دواؤن کی برودت کو اصلاح جرم دل مین صرف کرتی ہے ۔

فصل ورم اذنی القلب مین یعنی دل کے دونون گوشون کا ورم معلوم ہو کہ دل کے سر پر دو چیزین سوراخ دار اوبھری ہوئی ہین جن مین سے دل کو ہوا پہونچتی ہے انھین کا نام اذنی القلب ہے یعنے دل کی دو کان جبکہ آدمی عرصے تک بیمار رہتا ہے اور اسکے سبب سے روح تحلیل ہو جاتی ہے تو جو غذا کہ دل کو پہونچتی ہے

علیحدہ ہو جاتی ہی اور جب وہ عضو نہین ہوتی اور ورم پیدا کرتی ہی اسیواسطے کہا ہی کہ یہ ورم اکثر مضر ہوتا ہی کیونکہ ورم گرم دل مین ہو یا اوسکے غلاف یا اوسکے گوشون مین بہت جلد ہلاک کرتا ہے اور ورم بلغمی جو کہ جوہر دل مین ہو مہلک ہی لیکن جو کہ دل کے غلاف یا اوسکے گوشون مین ہو اصلاح پذیر ہے اگر جلد تدارک کیا جاوے ورنہ دن بدن لاغری بڑھتی جاتی ہی یہانتک کہ انجام بہلاکت پہونچتا ہی اور نشان اس ورم کا سینے مین گوڑہی کے قریب بوجھ معلوم ہونا اور اکثر وقت ایک حالت مشابہ غشی کی پیدا ہونا اور دل بشاش نرہنا اور آنکھون کی بھربھراہٹ اور چہرے کی زردی وغیرہ ہے **علاج** بابونہ ناخنہ پرسیاوشان سبوس گندم کے جوشاندے سے سینے اور فم معدی کو دہارین اور تحلیل کرنیوالی دوائی تکالیپ کرین اور ہر حال مین دل کی تقویت کرتے رہین۔ اور واضح ہو کہ ورم سرد کہ دل کے غلاف مین ہو بہ نسبت اوس ورم کے کہ گوشت دل مین ہو شدت کم کرتا ہی اور غشی بھی اسکی ہلکی ہوتی ہے

فصل ۵ علت دخانیہ مین۔ اور یہ ایک مرض ہی کہ انسان معلوم کرتا ہی کہ اوسکے دل سے اوپر کی جانب دھوان اوٹھ رہا ہی اور جب اسکی زیادتی ہوتی ہی تو غش آجاتا ہی اور خیالات فاسدہ پیدا ہوتے ہین سبب اسکا دل مین اخلاط کا احتراق ہے **علاج** تنقیہ سودا کا کرین ترطیب کا لحاظ ضرور رکھین بعدہ اگر ایسے مریض کو دست سیاہ یا مختلف رنگون کے آنے لگین یا نکسیر پھوٹی یا خون بواسیر جاری ہو تو اچھا ہو جاتا ہے

فصل ۶ ضغطۃ القلب مین یعنی سمٹ جانا دل کا۔ اور ایسی حالت مین غش آتا ہی اور منھ سے کف جاری ہوتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد افاقہ ہو جاتا ہی **علاج** جگر کی تعدیل مین کوشش کرین اور سودا کا مسہل دین اور مفرح دواؤن سے دل و دماغ کو قوت دین اور تریاق کبیر نہایت درجہ مفید ہی

فصل ۷ تقشر القلب مین یہ ایک حالت ہی کہ مریض خیال کرتا ہی کہ دل اوسکا چھلا جاتا ہی اور شدت درد سے بیہوش ہو جاتا ہی پھر فوراً ہوشیار ہو جاتا ہی اور بیہوشی کے وقت چہرے پر شدت درد سے شکنین پڑتی ہین اور ضعف ماسکہ سے پسینا بہت آتا ہی **علاج** پہلے سبب دریافت کرین کہ مادہ دماغ سے گرتا ہی یا کسی دوسرے عضو سے پھر موافق مادے کے تدارک اور غذا کی اصلاح کرین اور صفراوی مین تنقیہ صفرا کا اور بعد تنقیے کے شربت خشخاش پلانا بہت مفید ہے

فصل ۸ قذف القلب مین۔ اس مرض مین مریض معلوم کرتا ہے کہ دل اوسکا باہر کی جانب کھنچا آتا ہی اور یہ مادہ خون سے ہوتا ہے یا صفرا سے اور چہرے کا رنگ بدلنا موافق مادے کے اسوقت مین

لازم ہے علاج دا ہنے ہاتھ سے فصد باسلیق کھولین اور مسہل صفرا کا دین اور گلاب و عرق بید مشک مین صندل ملا کے روزانہ پلاتے رہین اور اصلاح غذا کی کرین اور استعمال مفرحات کا لازم جانین

فصل ۹ - جذب القلب مین - اسمین مریض معلوم کرتا ہی کہ دل اوسکا نیچے کی جانب کھنچا جاتا ہی یعنے بیٹھا جاتا ہے سبب اسکا پہونچنا خلط خون یا صفرا کا ہی جگر کی بندشون مین اور کبھی اسکے ساتھ تھوڑا سا درد اور غشی کی سی حالت بھی ہوتی ہے **علاج** موافق علامت خلط کے تنقیہ کرین اور اوسوقت مین مریض کے چہرے کا رنگ بدلنا ہر خلط پر دلالت کرتا ہے مثلاً اگر رنگ سرخ ہی تو خون ہی اور اگر زرد ہی تو صفرا

فصل ۱۰ - احتواء الرطوبۃ علی القلب مین یعنی چھا لینا رطوبت کا دل کو - اسمین معلوم ہوتا ہے کہ دل پانی مین ڈوبا ہوا ہے اور پھڑکتا ہی اگلے حکیمون نے اسکو خفقان کی قسم سے گنا ہی سبب اسکا جمع ہونا رطوبت بلغمی کا ہے اوس جھلی کے نیچے جو دل کو گھیرے ہوے ہے **علاج** ایارجات کھلائین اور گلاب کے پھول اور بالچھڑ اور زعفران باد رنجبویہ کے پانی مین حل کر کے سینے پر لیپ کرین اور ریاضت و محنت کرائین اور بہت اچھی تدبیر ول کی رطوبتین تحلیل کرنے کے لیے مریض کو غصہ دلانا ہے **فائدہ** کبھی یہ رطوبت حرارت غیر معتدلہ سے خشک ہو کر دل مین چمٹ جاتی ہے نشان اسکا یہ ہے کہ دل بشاش نہین ہوتا اور سانس کا رنگ بدل جاتا ہے اور قوت ساقط ہوتی اور غصہ چلا آتا ہے تدبیر اسکی ملینات اور قیروطیات سینے پر ملنا ہے کہ خشکی دفع ہو بعد اسکے تنقیہ مادے کا کرین اور ہر حال مین تقویت قلب کا خیال رکھین اور واضح ہو کہ دل تمام بدن کے اعضاے عمدہ اور شریف تر ہی اسکے علاج مین ہرگز ہرگز سستی نکرنا چاہیے کہ اسکے کل امراض خوفناک ہین -

باب بارھوان امراض ثدی یعنی پستان کی بیماریون کے بیان مین

حکیم مطلق جل شانہ و عم نوالہ نے پستان کو ایک خاصیت دی ہی کہ جب خون اسمین آتا ہی سفید ہو کر دودھ بن جاتا ہے جیسا کہ مردون کے فوطون مین جب خون آتا ہی منی ہو جاتا ہی وہو القدیر

فصل ۱ - قلۃ اللبن مین یعنی دودھ کی کمی اور اسکے تین سبب ہین ایک کمی خون کی اور دلیل اسکی زیادہ نکلنا خون کا ہی یا دیر تک بیمار رہنا دوسرے زیادتی خون کی اسلیے کہ جب خون زیادہ آتا ہی قوت ہاضمہ پستان کی اوس خون کے ہضم کرنے سے عاجز ہو جاتی ہے تیسرے فساد خون کا سوء مزاج سے خواہ وہ سادہ ہو یا مادی علامت اوسکی پایا جانا سوء مزاج کے نشانون کا ہی **علاج** کمی خون مین

جو چیزین کہ خون کی زیادہ کرنے والی ہین مثل دودھ اور انڈے کی زردی اور گوشت وغیرہ کے حاجت کے موافق دین اور خون کی زیادتی مین فصد کھولین اور پچھنے لگائین غذا کم کرین اور فساد خون مین اصلاح خون کی کرین اون چیزون سے کہ معلوم ہین اور واضح ہو کہ پتلا پن اور زردی اور تیزی دودھ کی علامت غلبۂ صفرا کی ہے اور بہت سفیدی اور قوام کا پتلا ہونا اور مزے کی ترشی بلغم کے غلبے سے ہے اور گاڑھا ہونا اور میلاپن اور مقدار کی کمی علامت سودا کی ہے اور جبکہ بلغم صفرا کے ساتھ ملتا ہے تو مزہ دودھ کا کھاری ہوتا ہے۔ **فائدہ** جو چیزین کہ منی کی زیادہ کرنے والی ہین دودھ کو بھی زیادہ کرتی ہین اور اگر سبب دودھ کی کمی کا خشکی اور لاغری ہو تو دودھ حیوانات ماکول کا پلانا نہایت مفید ہے۔

فصل ۱۱۔ درور اللبن مین یعنی کثرت سے دودھ کا جاری ہونا اور سبب اسکے برخلاف اسباب دودھ کی کمی کے ہین۔ **علاج** دودھ کے خشک کرنے مین کوشش کرین اور حیض جاری کرنیوالی دوائین پلانا فائدہ رکھتا ہے اور یہ دوا بہت مفید ہی خصوصًا اوس وقت مین کہ حیض کا بند ہونا اسکا سبب ہو۔ لاکھ۔ مردار سنگ۔ روغن گل مین پیس کے سینے پر ملین اور زیرہ سرکے مین پیس کے یا مسور سرکے مین پکا کے یا اسبغول کی پتیان پیس کے لگانا بھی اثر رکھتا ہے اور جبکہ غلبہ برودت کا ہو تو تلی کی پتی اور بیج اور کرم کلّے کے بھجون کا لیپ کرین۔

فصل ۱۲۔ اورام اور تمدد پستان مین یعنی چھاتیونکا ورم اور کھچاوٹ۔ **علاج** اگر مادہ گرم ہو سرکہ و گرم پانی بکری کے پھکنے مین بھر کر سینکین اور ہری مکو پیس کے لیپ کرین اور بعد مین روز کی جو چیزین کہ تجبن اللبن مین بیان ہونگی اون چیزونکا لیپ کرین اور اگر مادہ سرد ہو کرفس پانی مین پیس کے لیپ کرین یا کوٹ کے مقام ورم پر رکھین یا بابونہ سونف کے پانی مین پیس کے لگائین اور ورم مطلق کے دوسرے قاعدون کی رعایت رکھین۔

فصل ۱۳ تجبن اللبن مین یعنی چھاتیون مین دودھ کا جم جانا اور اس حالت مین اکثر ورم پیدا ہوتا ہی سبب اسکا یا زیادتی حرارت کی ہی کہ اوسکے لطیف اجزا کو تحلیل کرکے گاڑھا کر دیتی ہے یا زیادتی برودت کی کہ دودھ کو جما دیتی ہے یا دیر تک دودھ کا نہ نکلنا کہ اوسکے سبب سے گاڑھا ہو جاتا ہی **علاج** سبب کے موافق تدارک کرین جیسا کہ ورم مین گذرا اور اگر دیر تک دودھ کا نہ نکلنا اسکا

ت قند یا گاے کا دودھ اور شکر اور مکھی اور سودا مین گاے کا دودھ سونف و تیمی کی پتی وغیرہ دین ۱۲ منہ

سبب ہو خواہ اسوجہ سے کہ لڑکے مین چوسنے کی قوت کم ہو یا کسی اور سبب سے تدبیر اوسکی یہ ہی کہ گرم پانی سے چھاتی کو دھارین اور آہستہ آہستہ دودھ چوسوائین تاکہ جو کچھ جمع ہو سب نکل آئے اور اگر دودھ جم جانے سے عفونت پیدا ہو کے ورم پیدا ہو اور چھاتی کا رنگ بدل جائے اور سبزہ اور رنگ دودھ کا خراب ہو جائے تدبیر اوسکی یہ ہی کہ ورم کے پکانے کی فکر کرین اور ضماد منضج السی خطمی یا بونے کا آب برگ چقندر مین تیار کر کے یا خالص پانی مین بنا کے دن مین دو تین بار لگائین بعد پک جانے کے اگر دوا سے پھوٹے بہتر ورنہ نشتر دین **فائدہ** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نشتر ہلکا لگتا ہی اور پیپ کے مقام پر نہین پہونچتا بس صرف خون نکلتا ہے اور عوام خیال کرتے ہین کہ ابھی پیپ نہین پڑی ایسے وقت مین جراح کامل چاہیئے کہ بیخوف گہرا نشتر دیکے پیپ نکالے اور علاج زخم کا اون چیزدان سے کہ منہ اور زبان کی علاج مین مذکور ہوئین کرنا چاہیئے اسواسطے کہ علاج نازک مقام کے زخمونکا یکسان ہی اور اگر چھاتی مین گٹھلی یا گرہ پیدا ہو تو دیسر موم روغن ملین

فصل ۵ - رضا الثدی مین یعنی کچل جانا یا پس جانا چھاتی کا **علاج** شروع مین سروکی پتی کو پانی مین گھس کر لیپ کرین بعد اوسکے جو کچھ مناسب ہو کام مین لائین اور اگر ورم ہو جائے علاج اسکا کرین **فائدہ** اس تدبیر مین کہ چھاتیان بڑھنے نہ پائین بھنگ کی روغن زیتون ملاکر سیسے کے ہاون دستی مین خوب حل کرین اور ہمیشہ لگایا کرین اور جو چیزین کہ انثیین کی کلائی کے بیان مین لکھی جائینگی یہان بھی مفید ہین یعنی چھاتی کے بڑھنے کو وہ بھی روکینگی

باب تیرھوان امراض معدہ یعنی پیٹ کی بیماریون کے حال مین

فصل ۱ - سوء مزاج معدہ مین - علامتین گرمی اور سردی اور مادی وغیر مادی کی ظاہر ہین اور سوء مزاج گرم غیر مادی مین لازم ہی کہ غذا لطیف کم مقدار کھلائی جائیگی تو خراب ہو جائیگی اور اگر غذا غلیظ سخت مقدار مین زیادہ دیجائیگی تو خراب نہو گی بلکہ اچھی طرح ہضم ہوگی - اور واضح ہو کہ معدے مین بلغم شور کے جمع ہونے سے پیاس بڑھ جاتی ہی اور خاصہ اوسکا یہ ہی کہ گرم پانی پینے سے کمی ہوتی ہی اور ٹھنڈا پانی پینے سے زیادتی برخلاف اوس پیاس کے جو معدے مین غلبہ صفرا یا حرارت سادہ کے ہونے سے ہو اسلیئے کہ یہ پیاس ٹھنڈے پانی سے گھٹ جاتی ہی **علاج** جو کہ صرف معدے کی گرمی سے بدون مادے کے ہو تو تعدیل معدے کی کرین اور مادی مین موافق مادہ کے اور ضرورت کی تنقیہ کرین اور معلوم ہو کہ قی معدے کے مادہ نکالنے مین بہت بڑا اثر رکھتی ہی اور اگر کسی دوسرے عضو سے معدے مین مادہ گرتا ہو تو تنقیہ اوس عضو کا لازم ہی اور اکثر دماغ اور جگر اور تلی سے معدے مین مادہ گرتا ہی اور علامت مادہ دماغی کی نزلہ کا ہونا اور

علامت مادہ جگر اور سپرز کی سوء مزاج ان دونون کا ہی اور فصد قیفال دماغی مین اور باسلیق یا اُسیلم داہنے ہاتھ سے جگری مین سود مند ہی اور یہ ہی دونون فصدین بائین ہاتھ سے طحالی مین سود مند **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ معدہ قوی اور صاف ہوتا ہی لیکن بھوک کی حالت مین کمزور ہوکر مادے کو قبول کرلیتا ہی اور یہ حالت اکثر ان لوگون کی ہوتی ہی جو بھوک کے وقت غذا نہ ملنے سے نہایت پریشان ہوتے ہین یہان تک کہ کبھی کبھی غش بھی آجاتا ہی تدبیر ان لوگون کی یہ ہی کہ صبح کو غذا ترش کھلائین اور پیٹ خالی نہ رہنے دین۔ اور سوء مزاج مادی مین خاص کر اُسوقت کہ مادہ معدے کے پردون مین بھر گیا ہی بہت عمدہ چیز قے کرانے کے لیے ایارج فیقرا ہی۔ خاصکر شربت افسنتین یا ہلیلۂ زرد کے ساتھ کہ مادے کو معدے کی تہ سے اوکھیڑ کے نکالتا ہے

فصل ۲۔ وجع المعدہ مین یعنی پیٹ کا درد سبب اسکا اگر سوء مزاج معدہ ہو بیان اوسکا گذرا اور اگر زخم یا ورم معدہ ہو بیان اوسکا آتا ہی۔ اور اگر سبب اسکا ریاح ہون تو علامت اوسکی بہت ڈکارون کا آنا ہی اور قراقر اور نفخ اور کھانے کے بعد قعر معدہ مین تلی کی طرف درد ہونا ہے **علاج** گرم بڑی یا دوا سے سینکین اور الائچی گلاب مین جوش کرکے پلائین اور ریوند یا چبوائین تاکہ ڈکارین کھل کے آئین اور معجون کمونی بھی مفید ہی۔ اور اگر ریاح غلیظ ہون تو مسہل بلغم کا دین اور ہر حال مین ہضم کے کامل ہونے مین کوشش کرین اور پارے لگانا فوراً پیٹ کے درد کو دور کرتا ہی **فائدہ** سکنجبین پانی یا گلاب مین ملاکے پلانا پیٹ کے درد کے لیے بہت مفید ہی خواہ وہ درد کسی سبب سے ہو اور **واضح ہو** کہ اکثر مادہ درد کا بلغم رقیق یا بلغم شور ہوتا ہی ایسی حالت مین اگر کوئی ٹھنڈی چیز دی جاوے تو ریاح کا غلبہ کم ہوکے درد مین سکون پایا جاتا ہی اور خیال ہوتا ہی کہ وہ مادہ حار تھا اسی لیے ٹھنڈی چیز سے تسکین ہوئی اور اسی طرح کبھی مادہ درد کا حار ہوتا ہی اور گرم دوا دینے سے انجری تحلیل ہوکے اور ریاح دفع ہوکے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی اور وہم ہوتا ہی کہ مادہ سرد تھا کہ گرم دوا سے فائدہ ہوا اور یہ دونون مغالطے ہین آخر مین ضرر دیتے ہین اسی لیے لازم ہی کہ دوسری علامتون سے بھی تحقیق کرین اور ایسے جھوٹے فائدون پر مغرور اور مفتون نہون اور اگر سبب درد کا غذا ہو کہ معدے کو تکلیف دے بوجہ زیادتی مقدار یا خرابی کیفیت کے کہ معدے مین تیزی کرے علاج اوسکا نکالنا اوس غذا کا ہے قے کرا کے اور اگر زیادتی غذا کے سبب سے ہو چند روز غذا مین کمی کرین

اور اگر تیز غذا کے کھانے سے درد ہو تو غذاے صالح الکیفیت جس مین تیزی بالکل نہو کھلائین اور اگر سبب اسکا معدے کی کمزوری ہو نشان اوسکا بعد غذا کے درد کا بڑھنا ہی اور جبتک کہ قی یا دست سے غذا بالکل نہ نکل جائے درد کم نہین ہوتا علاج مقویات معدہ دین اور نوشدارو کھلائین اور اگر سبب صفرا کے مادہ جمع ہو گیا ہو نشان اوسکا بھوک کی کمی اور زیادہ حار مین پیاس و متلی ہی علاج تنقیہ کرین اور قرص کوکب کھلانا بہت مفید ہی اور اسی طرح قرص انیسون بھی اور اگر سبب درد کا معدے کی قوت حس کا بڑھنا ہو شناخت اوسکی یہ ہی کہ ذرا ذرا سببون سے درد پیدا ہوتا ہی مثلاً غذا کے بخارات یا اوسکے بوجھ یا تلی سے فم معدے پر سودا گرتے وقت جو خالی پیٹ مین اشتہا معلوم ہونے کے لیے معمولی طور پر طحال سے گرا کرتا ہی یا صرف سرد پانی پینے سے اور اس سبب کے ساتھ معدہ مین کوئی فتور نہین ہوتا علاج غذائین غلیظ مغلظ رح اور دوائین مخدر جو معدہ کی حس کو سن کرین کھلائین جیسے پوست کا پانی اور کلے پائے۔ اور ایک قسم درد معدہ کی ہی کہ نہار منہ اور خالی پیٹ مین درد ہوتا ہی اور بعد غذا کے ٹھہر جاتا ہی اسکی تین قسمین ہین ایک یہ کہ ریاح غلیظ خالی پیٹ مین غلبہ کرین اور بسبب تحلیل ہونے رطوبات کے بھوک کی گرمی سے ریاح پیدا ہون دوسری وہ کہ خالی پیٹ مین جگر سے صفرا گرے اور اوس سے درد پیدا ہو تیسری یہ کہ سودا تلی سے فم معدے پر معمول سے زیادہ گرے خلو کے وقت اور اون سو مین ایک تیزی ہو جسکے باعث سے درد پیدا ہو نشان ریحی کا یہ ہی کہ ڈکار آنے سے درد مین کمی ہو اور دوسرا اثر کسی مادے کا نپایا جائے اور نشان سودا و صفرا کا ظاہر ہی کئی دفعہ بیان ہو چکا لیکن سوداوی مین فم معدہ پر سوزش معلوم ہوتی ہی علاج ریحی مین تنقیہ رطوبات کا کرین اور معدے کو قوت دین اور صفراوی مین تعدیل و تنقیہ دونون لازم ہین اور بضرورت داہنے ہاتھ کی فصد اسلیم بھی کھولی جاتی ہی اور سوداوی مین اگر مادہ زیادہ ہو تنقیہ کرین اور فصد اسلیم بائین ہاتھ کی کھولین اور اگر معدے کی قوت حس سے ہو تو مخدرات اور مغلظات استعمال کرین

فصل ۳ ضعف ہضم اور سوء ہضم اور تخمہ مین سبب ان تینون کا ایک ہی ہین لیکن اگر سبب ضعیف ہی تو ضعف ہضم ہوتا ہی۔ اور اگر سبب قوی ہی تو تخمہ یعنی بدہضمی ہو جاتی ہے اور اگر سبب متوسط ہی تو سوء ہضم یعنی ہاضمے کا فساد ظاہر ہوتا ہی شناخت ضعف ہضم کی یہ ہی کہ معدے مین غذا دیر تک رہے پھر ہضم ہو کر موافق عادت کے اوتر جائے اور شناخت سوء ہضم کی یہ ہی کہ غذا اچھی طرح ہضم نہو اور اوس مین کچھ فساد ہو اور شناخت

تخمے کی یہ ہے کہ غذا بالکل ہضم نہو اور اوسی طرح سے قے یا دستون مین نکلے **علاج** موافق مادے کے تدارک کرین
فائدہ جبکہ غذا پیٹ مین بارہ گھنٹے سے کم یا بائیس گھنٹے سے زیادہ رہے تو تندرستی نہ سمجھنا چاہیے
اور یاد رہے کہ سکنجبین سفرجلی مین قدرے سونٹھ ملا کے حسب حاجت پلانا معدے کی تمام بیماریون مین
فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ زیادہ گرم نہو اور آدھ سیر سکنجبین مین پونے تین تولے سونٹھ ملائی جاتی ہے ۔

فصل ۴ ۔ ہیضے مین ۔ اور یہ ایک مرض ہے کہ مواد فاسد غیر منہضم بدن سے معدے مین گر کر قے اور
دستون مین شدت کے ساتھ نکلتا ہے اور کبھی قے نہین آتی صرف دست آتے ہین لیکن متلی ضرور ہوتی ہے
اگرچہ یہ مرض تیز اور خوفناک ہے لیکن دستون کی زیادتی اور پیاس کی شدت اور ضعف کی کثرت اور نبض کا
سقوط اور ہاتھ پاؤن کی اینٹھن دیکھکر بہت خوف نکرین کہ اچھی تدبیر سے یہ سب عارضے جلد دور ہوجاتے ہین
خاصکر لڑکون مین خلاصہ یہ کہ علاج کرنے والا دلیر ہو اور اعراض کی سختی سے نہ ڈرے **علاج** جس سبب سے
کہ ہو اس امر مین کوشش کرین کہ مواد فاسد بالکل نکلجائے قے سے یا دستون سے اور ہرگز بند
نہ کرین بلکہ اگر دیکھین کہ وہ مادہ بخوبی نہین نکلتا ہے تو مقیات اور مسہلات مناسبہ سے مدد کرین اور
جب ضعف کا خوف ہو تو کیفیت مزاجی کا لحاظ کر کے بند کرین اور بند کرنے کے لیے نیبو کا چھلکا چوسنا مفید
ہے اور اگر گرمی زیادہ ہو تو تریاق فاروق اور گرم دوائین ہرگز ندین اور یہ چند باتین ہر مقام پر یاد رکھین
ایک یہ کہ ہیضہ خواہ کسی سبب سے ہو مریض کو حرکت ندین اور غذا کی قسم سے کوئی شئے نہ کھلائین مگر جب
ضرورت زیادہ ہو تو کوئی شے رقیق مثل آب انار وغیرہ کے دینا مضائقہ نہین اور تا امکان راحت
پہونچائین اور مریض کے سولانے کی فکر کرین اگرچہ نیند نہ آئے اسلیے کہ اس مرض مین کوئی تدبیر ساکن
رہنے اور نہ کھانے سے بہتر نہین ہے اور خواب اور تدبیرین نہایت بہتر ہین عجب نہین کہ نیند
آجانے کے بعد سکون کے تقویت کے لیے غذائین لطیف کم مقدار کھلائین **فائدہ** بعض عوام اس
غلطی مین پڑے ہین کہ جب کسی کو آخر شب صبح ہوتے قے ہوتی ہے تو اوس سے بہت ڈرتے ہین اور
بے تحاشا تریاق فاروق اور لونگ وغیرہ گرم دوائین کھلا کے تپ اور حرارت مین مبتلا کرتے ہین
واضح ہو کہ ایک قسم قے کی زنگاری ہے جو مہلک ہے اور غش اور ضعف اوسکو لازم ہے اور یہ رات اور
دن پر موقوف نہین ہر حال مین سمی ہے ہان اگر متلی کے وقت ٹھنڈا پانی پلایا جاے تو سمیت کچھ کم ہوجاتی ہے
خلاصہ یہ کہ اگر صبح کو قے آئے اور غشی و ضعف وغیرہ خراب علامتین پائی جائین تو تریاق فاروق

دینا مناسب ہی ورنہ کچھ نہ دین اور طبیعت پر چھوڑ دین اور سہ پہر تک غذا نہ دین اور اگر غشی آگیا ہو تو روغن کنجد مین جوز بویا مییں کے نیم گرم سارے بدن پر ملنا نہایت ہی مفید ہی

فصل ۵ - نقصان وبطلان اشتہا مین یعنی بھوک کا کم ہونا یا بند ہونا سبب دونون کا ایک ہی ہے - لیکن اگر سبب ہلکا ہی تو بھوک کم لگتی ہی اور اگر سبب قوی ہی تو کھانے کی خواہش مطلق نہین رہتی - سبب ان دونون کے بہت ہین - ایک سوء مزاج سادہ کا (گرم ہو یا سرد) فم معدہ مین پہونچنا دوسرا معدے مین اخلاط کا جمع ہونا تیسرا سارے بدن مین اخلاط خام کا غلبہ اور اوسکے سبب سے اعضا غذا کی خواہش جگر اور معدے سے نکرین چوتھا کثافت مقام اور جلد بدن کی سختی کہ وہ بدن کے مواد کو تحلیل ہونے دے اور یہی سبب امتلا کا ہو پانچوان کمزوری جگر کی اور جگر یا ماسار یقا مین سدے کا پڑنا چھٹا اوس رستے مین جو درمیان تلی اور فم معدے کے ہے سدہ واقع ہونا ساتوان فم معدے کی حس کا باطل ہونا اور علامتین مادی وغیرہ کی ظاہر ہین اور جو کہ فم معدے پر سودا کے نہ گرنے سے بوجہ بند ہونے راہ کے واقع ہوا ور وہ کہ بسبب کسی آفت دماغی کے بوجہ بیحس ہونے فم معدے کے پایا جائے ان دونون مین معدے کے فعال صحیح وسلامت ہوتے ہین اور فرق ان دونون مین یہ ہے کہ جو سودا کے نہ گرنے سے ہوتا ہی اوس مین ترشی کھلانے سے فوراً بھوک معلوم ہوتی ہے برخلاف اوسکے جو فم معدہ کے بطلان حس سے ہو کہ اوس مین ترشی دینے سے کوئی اثر ظاہر نہین ہوتا اور آثار آفت دماغی کے پائے جاتے ہین **فائدہ** جبکہ جسم کے اعضا غذا کی محتاج ہوتے ہین تو وہ رگون سے غذا مانگتے ہین چوسنے کے طور پر اور رگین جگر سے اور جگر ماساریقا اور ماساریقا معدے سے پس معدے کا منہ ذکی الحس ہی خبردار ہو جاتا ہی اس چوسنے کی کیفیت سے اسی حال مین سودا تلی پر فم معدہ پر گرتا ہی اور اپنی ترشی اور پگھلے پن سے فم معدہ کو اینٹھتا اور پریشان کرتا ہی اوسکے اجزا کو اسی حالت کا نام بھوک لگنا ہی جبکہ ان امور سے کسی امر مین فتور پڑ جاتا ہی تو بھوک مین بھی قصور ظاہر ہوتا ہی

علاج سوء مزاج سادہ مین تعدیل اور مادی مین تنقیہ کرین اور اگر مسامون کی کثافت سے ہو تو اوسکے دور کرنے کے لیے حمام کرائین اور جو کہ ضعف جگر سے ہو تقویت جگر کی لازم جانین اور جو کہ اوس رستے کی بند ہونے سے ہو جو کہ درمیان طحال اور فم معدہ کے ہی تنقیہ طحال کا کرین اور وہ تدبیرین کہ ورم طحال مین کہی ہین کام مین لائین اور جو کہ بطلان حس فم معدہ سے ہو تقویت دماغ کی کرین کیونکہ ایک پٹھا دماغ سے فم معدہ پر آیا ہی اور حس فم معدہ کی اوسی سے ہی **فائدہ** اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بدن مین خون کم ہونے اور معمولی

عادتون کے چھوڑ دینے اور غم اور فکر کے پائے جانے وغیرہ سے بھی اشتہا مین فتور پڑ جاتا ہی اسکی تدبیر مین جو چیزین کہ مناسب وقت ہون کام مین لائین اور اگر آنتون مین کیچوے پیدا ہونے سے بھوک کم ہو گئی ہو تو کیچوون کے نکالنے کی کوشش کرین غرضکہ جس سبب سے ہو موافق اوسکے تدارک کرین بھوک بڑھانے والی دوائین سکنجبین سفرجلی شربت لیمون ہرا پودینہ سرکہ مین ملا کے کھلائین یا پیاز سرکے کے ساتھ دین اور کھاری پانی کی مچھلی اور کھٹا انار اور شربت پودینہ وغیرہ بھی اس کے لیے مفید ہے

فصل ۶ - فساد اشتہا مین - یعنی ان چیزون کے کھانے کی خواہش ہو جو کھانے کے قابل نہیں ہین مثل مٹی اور کوئلے اور کاغذ وغیرہ کے جیسا کہ اکثر حاملہ عورتون کو ہوتا ہی اور اوسکو وحم بھی کہتے ہین اور دیکھا مین نے ایک عورت کو کہ روئی اور کاغذ کھانے کی بڑی آرزو رکھتی تھی خلاصہ یہ کہ سبب اسکا معدے مین خراب خلطون کا جمع ہونا ہی اور طبیعت کا اوسکے خلاف رغبت کرنا **علاج** تنقیہ معدے کا کرین لیکن حاملہ عورتو مین اونکی طبیعت پر چھوڑ دین کہ اکثر تین مہینے کے بعد یہ عادت خود بخود دور ہو جاتی ہی - اور کبوتر کے بچے کی ہڈیان بھون کے چبانا اور اوسکا لعاب نگلنا مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش کو دور کرتا ہی خواہ حاملہ ہو یا غیر حاملہ - اور تیتر اور لوے اور مرغ کے چوزے کی بریان کی ہوئی ہڈی چبانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہی اور اجوائن وزیرہ چبا کر اوسکا لعاب نگلنا مفید ہی

فصل ۷ - شہوت کلبی مین - اس بیماری مین آدمی کھانے سے آسودہ نہین ہوتا اور مثل کتے کے کھانے کا ہوکا ہو جاتا ہی سبب اسکا سوء مزاج سرد فم معدہ کا ہی کہ اوسکے اجزا کو غلبہ برودت سے اینٹھا تا ہے اور وہ صورت پیدا کرتا ہے جو حالت صحت مین سودا کے گرنے سے بھوک کے وقت ہوتی ہی نشان اسکا پیاس کی کمی اور ابھار کی زیادتی ہی **علاج** فم معدہ کو گرمی پہونچانے کے لیے اجوائن اور انیسون وغیرہ چبائین اور جوزبوا و سنبل الطیب وغیرہ باریک پیس کے فم معدہ پر ملین اور اگر مادہ بلغمی ہو پہلے تنقیہ اوسکا کرین اور اگر سودا سے ہو کہ تلی سے فم معدے پر زیادہ گر کے خالی معدہ مین سوزش اور تکلیف پیدا کرے تو جب تک غذا نہ کھائین گے جلن کم نہو گی **علاج** تنقیہ سودا کا کرین اور فصد باسلیق یا اسلیم داہنے ہاتھ سے کھولین اور تلی پر بارے لگائین اور اگر سبب اسکا گرمی ہو کہ معدے اور تمام بدن مین کسی سبب سے پائی جائے جیسا کہ کشتہ وغیرہ کھانے سے ہوتا ہی علامت اوسکی پہلے پایا جانا سبب کا ہی اور علاج اسکا دور کرنا اوس سبب کا

اور اگر سبب اسکا گرنا بلغم کا ہو معدے پر دماغ سے اور یہان آکے ترش ہوجاتا ہو تو نشان اوسکا کھٹی ڈکارین آنا اور اوس سے پہلو نزلہ کا ہونا علاج اسکا روکنا نزلے کا ہی اور اگر آنتون اور معدے مین کیچوے پڑگئے ہون اور جو کچھ آدمی کھاتا ہی اوسے کیچوے کھاجاتے ہون اور اعضا کو غذا نہ پہونچتی ہو تو علامت اور علاج اوسکا فصل دیدان سے ڈھونڈئیے

فصل ۸ - جوع البقر مین - اور اسکو یونانی مین بولیمیس کہتے ہین یہ ایک مرض ہی کہ بھوک بالکل نہین لگتی یہانتک کہ ایک لقمہ کھانا بھی ناگوار طبع ہوتا ہی اور ساتھ ہی اسکے سب اعضا بھوکے غذا کے محتاج ہوتے ہین اسی وجہ سے اسکا نام جوع البقر ہوا یعنی گاے کی بھوک ورنہ بھوک کہ عبارت ہی فم معدہ کے اینٹھنے سے (جیسا کہ بیان کیا گیا) یہان اوسکے خلاف پایا جاتا ہی اور دلیل اعضا کی گرسنگی پر لاغری کا بڑھنا اور قوت کا گھٹنا ہی بغیر کسی سبب اور مرض کے اور جب یہ مرض دیر تک رہتا ہی تو غشی پیدا کرتا ہی **علاج** غش کی حالت مین اوسکے دور کرنیکی فکر کرین جیسا کہ غشی کے بیان مین گذرا پھر موافق سبب کے علاج کرین اور جب تک کہ قوت نہو ہرگز تنقیہ کی ہمت نہ کرین اور معدے کی تعدیل و تقویت کی اصل تدبیر مدار کار جانین

فصل ۹ - جوع المغشی مین - اس مرض مین آدمی بھوک کی برداشت نہین کرسکتا اور اگر غذا نہ ملے تو بیہوش ہوجاتا ہی **علاج** ہر وقت غذا موجود رکھین اور فم معدہ کی تقویت مین کوشش کرین اور آب انار میخوش اور آب سیب مین روٹی ترکر کے کھلائین کہ یہ بھی مقوی فم معدہ ہے

فصل ۱۰ - عطش مفرط مین یعنی پیاس کا غلبہ اسکی دو قسمین ہین ایک صادق اور ایک کاذب صادق وہ کہ طبیعت گرمی کے بجھانے کے لیئے رطوبت کے بدلے پانی کی رغبت کرے نشان اسکا ٹھنڈا پانی پینے سے فائدہ ہونا اور آثار حرارت یبوست کا ظاہر ہونا اور کاذب وہ ہی کہ بلغم شور یا بلغم جصی یا سوداے حراقی معدے مین جمع ہو اور طبیعت اوسکے دھونے کے لیے پانی کی خواہش کرے نشان اسکا یہ ہی کہ ٹھنڈے پانی سے کچھ نفع نہو اور ذائقہ منہ کا موافق مادے کے متغیر ہو اور اسکا خاصہ ہی کہ اگر پیاس مین صبر کرین اور پانی نہ پیین تو پیاس کم ہوجاتی ہے **علاج** اگر سبب اسکا حرارت ہو تو تحقیق کرین کہ حرارت جگر مین ہی یا معدے مین یا سینے یا پھیپھڑے یا دل مین پس جس عضو مین حرارت معلوم ہو اوسکی تدبیر مین کوشش کرین اور واضح ہو کہ پھیپھڑا و سینہ اور دل کی حرارت مین سرد ہوا کھلنے اور سرد چیزین سونگھنے سے بہت تسکین ہوتی ہی اور معدے اور جگر کی حرارت مین ٹھنڈا پانی پینا بہت مفید ہے

اور اسی سے فرق کرتے ہین کہ حرارت اعضاے نفس مین ہی یا اعضاے غذا مین اور جبکہ آثار دواد بارد کے ظاہر ہون تو گرم پانی اور سکنجبین پلاکے قے کرائین اور سونف کا عرق دین اور یخنی گوشت مرغ کی اور چنون کا جوش کیا ہوا پانی غذا مین دین اور لسن شہد مین ملاکے دینا مجرب ہی لیکن بلغم شور مین کہ بسبب حرارت کے ہو سوا عرق سونف کے کوئی دوسری چیز گرم دینا چاہیے اور اگر سبب اسکا خشکی ہو تو ترطیب مین کوشش کرین اور روغن بادام اور دودھ پلانا بہت ترطیب کرتا ہی اور اگر یہ مرض بوجہ تپ یا ورم جگر کے ہو تو علاج تپ اور ورم کا کرین فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بہت سا خون نکلنے کے بعد صفرا کا غلبہ ہو کے خشکی بڑھجاتی ہی اور یہی سبب پیاس کی زیادتی کا ہوتا ہی اور کبھی سکے پائے اور مچھلی کھانے سے بھی پیاس کا غلبہ ہوتا ہی بوجہ لزوجت غذا کے علاج پہلی صورت مین حرارت اور یبوست کا دفعیہ کرین اور دوسری صورت مین وہ تدبیرین جو بلغمی پیاس مین بیان ہوئین کام مین لائین اور برف کی کھانی سے بھی پیاس بڑھتی ہے اسکے سبب مین طبیبون نے اختلاف کیا ہی خلاصہ یہ کہ شربت لیموں اس پیاس کو دور کرتا اور پانی نیم گرم ایک ایک گھونٹ پلانا مفید ہی اور اسی طرح بہت سی چیزین ہین کہ جنکے کھانے سے پیاس بڑھ جاتی ہی تدبیر اوس کی موافق اون چیزون کے مزاج کے مسکنات کا استعمال کرتا ہے

فصل ۱۱- ورم معدہ مین - اور یہ ہر سبب سے کہ ہو درد اور تپ کے ساتھ ہوتا ہی یہان تک کہ مادہ حار مین درد اور تپ بہت ہوتی ہی اور مادہ بارد مین دونون کی خفت اور اور نشانیان کہ ہر ایک کے لیے خاص مین ظاہر ہوتی ہین علاج مادہ حار مین فصد کھولین اور مسہل قوی اور قے لانے سے پرہیز کرین اور اگر قبض ہو تو مکو اور گل سرخ کے جوشاندے مین املتاس کا گودا اور املی کا زلال ملاکے دین اور ابتدا مین صندل اور مامیثا کا لیپ کرین بعد تین روز کے جو کا آٹا۔ خطمی۔ گلاب کا زیرہ عرق گلاب مین پیس کے لگائین اور اگر مادہ بارد بلغمی ہو پہلے موافق مادے کے منضج پلائین اور درخت انگور کی راکھ اور سعد کوفی اور اذخر اور بالچھڑ سرکے مین حل کر کے لیپ کرین اور اگر تلیین کی ضرورت ہو تو املتاس زوفا کے جوشاندے مین ملاکے چھان کے پلائین اور اگر مادہ سوداوی سے ہو تو ورم مین سختی کا ہونا لازم ہے اور یہ اگر بغیر حرارت ہو تو رینڈی کا تیل اور املتاس کا گودا مکو کے عرق مین ملاکے تین روز تک پلائین بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر مرض کہنہ ہو قرص سنبل دین

فصل ۱۲- دبیلۃ المعدہ مین - جبکہ مادہ تحلیل نہو اور جمع ہو کے پیپ ہوجاے تو اوسکا یہی نام رکھتے ہین

پس اگر ورم گرم ہو تو اُسکا خراج بھی نام رکھتے ہین اور علامت اُس ورم کے پکنے اور پھوٹنے کی وہی ہی جو ذات الریہ اور ذات الجنب مین بیان کی گئی علاج جب مادہ جمع ہونے لگے میتھی اور کنوچہ و بادام تلخ پیس کر ریندی کے تیل مین ملا کے لیپ کرین تاکہ مادہ پک جاوے بعد اسکے اگر از خود پھوٹے بہتر ورنہ گرم پانی پلائین اور پھوڑے کو دبائین تاکہ پھوٹ جائی بعد پھوٹنے کے ماء العسل اور دودھ شربت قند کے ساتھ دین تاکہ مادے کو پاک کری بعد پاک ہونے کے کندر دم الاخوین گلنار کہربا گل ارمنی پیس کے چھان کے بقدر مناسب کھلائین تاکہ زخم بھر جائے غذا مین آش جو یا حریرہ دین

فصل ۱۳۔ قروح و بثور معدہ مین یعنی پیٹ مین زخم اور پھنسیان ظاہر ہونا نشان اوسکا کھٹی و تیز چیز کھانے سے درد کا زیادہ ہونا ہی اور فرق اس بات کا کہ بیماری فم معدہ مین ہی یا قعر معدہ مین مقام ورد سے ظاہر ہو سکتا ہے

علاج فصد کھولین اور ابتدا مین وہ چیزین کہ ورم کے بیان مین گزرین استعمال کرین اور طباشیر اور گلاب کے پھول اور جو کے بیج باریک پیس کے کالی گائے کے دہی مین کہ قدرے ترش ہو ملا کے دینا سودمند ہی اور جو پھنسیان کہ پھوٹ گئی ہون اونکے لیے پہلے صاف کرنے والی چیزین پھر بھرنے والی دوائین جیساکہ ورم مین بیان ہوا استعمال مین لائین اور ہر حال مین تنقیے سے غفلت نکرین کبھی صاف کرنے والی دوائین دین اور کبھی بھرنے والی اور تلیین طبع کے لیے املتاس کا گودا کاسنی کے شیرے کے ساتھ دینا فائدہ مند ہی اور اگر طبیعت نرم ہو تو قرص طباشیر قابض اور جو کے ستو دینا مفید ہی

فصل ۱۴۔ نفخ مین یعنی پھول جانا پیٹ کا سبب اسکا یا سوء مزاج سادہ ہی یا غذا کا فساد یا جمع ہونا غلیظ خلطو نکا معدے مین نشان اور علاج اسکا ضعف ہضم اور سوء مزاج معدہ مین بیان ہوا وہان سے دیکھین اور بڑی الائچی گلاب مین جوش کر کے پلانا مفید ہی

فصل ۱۵۔ جشاو تثاوب و تمطی مین یعنی ڈکار و جمائی اور انگڑائی کی زیادتی مین سبب ان تینون کا کثرت بخارات کی ہی یہ سبب پیدا ہونے ریاح کے معدے یا تمام بدن مین علاج تنقیہ کرین پھر ہاضم کی زیرہ اور سونف باریک پیس کے گلقند مین ملا کے کھلانا بہت فائدہ کرتا ہی اور مشک کھلانا یا مصطگی شہد کے ساتھ ملا کے چٹانا تمام بدن کے ریاح دور کرنے مین نہایت مفید ہے

فصل ۱۶۔ قی و تہوع و غثیان و تقلب نفس مین۔ قی وہ ہی کہ کوئی چیز منھ کی راہ سے معدے سے نکلے اور تہوع یہ ہے کہ حرکت قی کی ہو مگر کچھ نہ نکلے یعنی اُبکائی۔ اور غثیان یعنی متلی مقدمہ قی کا ہی پس اگر یہ لازمی ہو تو تقلب نفس کہتے ہین اور غثیان کا نام غشی بھی ہی علاج موافق غلبہ خلط کے تنقیہ کرین اور اگر تنقیہ قی کے

ذریعہ سے چاہین اور کوئی مانع نہو تو سکنجبین گرم پانی مین ملا کے پلانا اور قی کرانا فایدہ کرتا ہے اور اگر مادہ کسی دوسرے عضو سے معدے مین گرا ہو تو اصلاح اُس عضو کی بھی کرین اور جو قی کہ بطریق بحران کے ہو یعنی بحران کے دن طبیعت دفع کرنے کے لئے اوسکو ہرگز بند نکرین وہ دوائین کہ قی صفراوی کو دور کرتی ہین آملہ۔ کھرباتمر ہندی خرفہ۔ جو کے ستو تنہا یا مرکب موافق ضرورت کے دین وہ دوائین کہ قی بلغمی کو دور کرتی ہین اور معدے کو قوت دیتی ہین عود غرقی لونگ مصطکی۔ پودینہ خشک ساڑھے تین تین ماشے پیس کے چھان کے سفوف بنائین ایک درم سفوف دس درم گلقند مین ملا کے کھلائین ضماد کہ قی سوداوی کو فائدہ کرتا ہی لاادن اکلیل الملک اشنہ برگ مورد تازہ گلاب مین پیس کے معدے اور تلی پر لگائین اور قرص ایلاوس قی بلغمی اور سوداوی کے دور کرنے مین نہایت درجہ مفید ہے

فائدہ خالی سینگیان بغیر پچھنون کے ناف کے پاس اور شانون کی درمیان لگانا اور ہاتھ پاؤن ملنا اور خواب لانے کی تدبیر کرنا قی کے دور کرنے مین نہایت مفید ہی **تنبیہ** اور جو قے کہ فساد غذا کے باعث سے ہو تو اوس غذا کو بالکل نکال ڈالین قی کرانے سے خواہ اسہال سے اور اگر قی کا سبب ضعف معدہ ہو تو معدے کی تقویت کرین اور اگر پیٹ مین کیچوے پیدا ہونے سے قے آتی ہو تو کیچوون کے نکالنے کی تدبیر کرین

فصل ۷ قی الدم مین یعنی قے مین خون آنا اور یہ دو طرح ہوتا ہے ایک یہ کہ کوئی رگ غذا کی نالی یا معدے کی ٹوٹے یا پھٹے یا اوسکا منھ کھل جائے نشان اسکا ظاہر ہونا فتور کا ہے مری یا معدے مین اور دونون شانون کے درمیان درد کا ہونا نشان خاص مری کے زخم کا ہے **علاج** فصد باسلیق کھولین اور حاجت کے موافق خون لین اور اگر خون زیادہ ہو تو آدھ سیر تک لے سکتے ہین اور ہاتھ پاؤن کسکے باندھنا اور پنڈلیون پر سینگیان لگانا اور خون بند کرنے والی دوائین کھلانا فائدہ رکھتا ہے اور منقے مع بیج کے کھلانا اوس خون کے بند کرنے مین جو رگ کا منھ کھلنے سے آتا ہو بہت بڑا اثر رکھتا ہے اور اگر قے غذا کی نالی مین ہو تو تھوڑی تھوڑی دوا دیر تک پیین کہ اثر اوسکا بخوبی پہونچتا رہے اور رگ پھٹنے کی حالت مین قرص کہل استعمال کرنا یا بارتنگ و خرفے کا پانی وغیرہ دینا نہایت مفید ہے۔ دوسرے یہ کہ جگر یا تلی یا دماغ مین کوئی صدمہ پہونچے اور وہان سے خون معدے مین گرکے قے مین نکلے علامت اس قسم کی معلوم ہونا صدمے کا ہے اس عضو مین **علاج** ان سب کا فصد ہے اور عضو کمزور کی اصلاح لیکن فصد مین خون تھوڑا تھوڑا ٹھہر کے لین اور اگر امتلا زیادہ ہو تو ایک ہی بار بہت سا خون لین اور اگر سبب اسکا معدے کے زخم ہون تدبیر اوسکی بیان ہوئی **فائدہ** اگر سینے پر چوٹ لگنے سے

قے مین خون آئے تو فصد سے پہلے میدہ لکڑی اقاقیا گیرو ایلوا مرکی برگ آس کے پانی مین پیس کے چوٹ کے مقام پر لگائین اور قرص کہربا ساڑھے چار ماشے شیرہ تخم خرفہ بریان کے ساتھ کھلائین شاید کہ یہ تدبیر بغیر فصد کے فائدہ دے ورنہ فصد کرین

فصل ۱۸ - جمود الدم وجمود اللبن مین یعنی جم جانا خون یا دودھ کا معدے مین - واضح ہو کہ جب خون کسی عضو سے معدے مین گر کے دفع نہین ہوتا تو بہ سبب ضعف حرارت کے جم جاتا ہے اسی طرح جب دودھ پیا جاتا ہے تو وہ کبھی سردی پہونچنے یا جمانے والی چیز مثل پنیر مایہ وغیرہ کے کھانے سے بستہ ہو جاتا ہے اور نشان ہر ایک کا یہ ہی کہ غش آنا اور ٹھنڈا پسینا نکلتا ہے اور کبھی لرزہ بھی ہوتا ہے **علاج** سوئے اور پودینے کے جوشاندے مین سکنجبین ملا کے گرما گرم پلائین اور پنیر مایہ تمام حیوانون کا خصوصاً خرگوش کا جمے ہوئے دودھ اور خون کے پگھلانے کے لیے کھلانا بہت بڑا نفع رکھتا ہے - کیونکہ اسکی خاصیت ہی کہ پتلے دودھ اور خون کو جماتا اور جمے ہوئے کو پگھلاتا ہے - **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ شیر خوار لڑکون کے پیٹ مین دودھ جم جاتا ہو سبب اسکا دودھ کا فساد یا معدے کا ضعف ہی **علاج** بعد پگھلانے دودھ کے اوس خراب دودھ سے روکین اور اوسکے بدلے اونٹ یا گائے یا بکری کا دودھ پلائین اور جس جانور کا دودھ پلائین اوسکو سداب و قیصوم کھلائین اور اگر اوس دودھ پلانے والی سے بچے کا چھڑانا ممکن نہ ہو تو اوسکی غذا مین اصلاح کرین اور تریاق فاروق کھلائین اور تھوڑا سا بچے کو بھی دین - اور بعد کھانا کھانے کے ہرگز دودھ نہ پلائین اور پیٹ بچے کا کپڑے سے ڈھکا رکھین اور ڈیڑھ تولے سوکھا پودینا کھلانا فوراً جمے ہوے دودھ کو گھلا دیتا ہے اور یہ مقدار جوان کے لیے ہی

فصل ۱۹ - فواق مین یعنی ہچکی اگر سبب اسکی زیادتی کا کھانے کی زیادتی ہے تو بعد کھانے کے ظاہر ہوگی **علاج** غذا کو قے کرا کے فوراً نکالین اور ہضم کو درست کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ الائچی اور پودینہ چبانے سے ٹھہر جاتی ہے - اور کبھی خود بخود تھم جاتی ہے - اور اگر سبب اسکا ریاح ہون تو یہ ہچکی ریح پیدا کرنے والی چیزین کھانے کے بعد یا بدہضمی کے بعد ظاہر ہوگی اور یہ اکثر لڑکون کو ہوتا ہے - **علاج** اسکا ریاح نکالنے والی چیزین کھلانا ہے اور اگر کسی تیز خلط یا تیز دوا کے کھانے سے ہو تو پہلے سکنجبین اور گرم پانی پلا کے قے کرائین اور تعدیل کے لیے سرد تر لعاب اور شیرے دین اور اس قسم مین روغن بادام اور گرم پانی ایک ایک گھونٹ پلانا اور مسکہ غذا مین کھلانا بہت جلد اثر کرتا ہی - اور اگر سبب ہچکی کا

رطوبت بلغمی ہو کہ معدہ کی سطح پر چمٹے نشان اوسکا منہ سے پانی جاری ہونا اور ہضم کی خرابی اور کھٹی ڈکارین آنا ہے علاج اسکا تنقیہ ہو خاص کر ایارج سے آور اگر سبب اسکا سوء مزاج بارد سادہ ہو تو نشان اوسکا ظاہر ہوگا علاج اسکا گرم دوائین استعمال کرنا ہے خواہ پلانے مین یا لگانے یا کھلانے مین آور اس قسم مین اور قسم ریحی اور رطوبی مین بہت فائدہ مند تدبیر سانس روکنا اور چنخیا اور غصہ کرنا اور حرکت شدید وغیرہ ہے جو روح کو جنبش دے آور اگر سبب اسکا ورم جگر یا ورم معدہ ہو علامت اور علاج اسکا بحث ورم مذکور مین دیکھین۔ فائدہ چھینکین لانا اس مرض مین بہت مفید ہے آور اسی طرح ہر یود دینے اور کھٹے انار کا پانی پلانا اور ٹھنڈا پانی بہت سا دینا آور جوشاندہ دارچینی آور مصطگی کا استعمال کرنا سودمند آور ریٹھا گلے مین لٹکانا اور مریض کو ڈرانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

فصل ۲۰۔ انقلاب المعدہ مین۔ یہ ایک مرض ہی کہ جو کچھ کھایا جاتا ہے بعد ہضم کے قے مین نکل جاتا ہی سبب اسکا خراش اوس رودے کی ہے جو معدے سے ملا ہوا ہے کیونکہ غذا بعد ہضم ہونے کے اوس آنت تک پہونچتی ہی آور طبیعت اذیت کے خوف سے اوسے اوپر کی طرف دفع کر کے قے کی طرف رجوع کرتی ہے پس وہ غذا نکل جاتی ہے **علاج** اسکا علاج پیچش کا ہے۔

فصل ۲۱۔ قلق المعدہ مین۔ اس مرض سے معدے مین ایک ایسی کھلابلی پڑتی ہی کہ آدمی بیقرار ہو جاتا ہی اور ایک شکل پر نہین ٹھہرتا معلوم ہوتا ہی کہ گرم بھوبھل مین لوٹ رہا ہے آور اسکو کرب معدی بھی کہتے ہین **علاج** موافق غلبہ اخلاط کے تنقیہ کرین اور موافق سبب کے تعدیل۔

فصل ۲۲۔ اختلاج المعدہ مین۔ یعنی پھڑکنا معدے کا اس بیماری مین کیفیت خفقان کی سی فم معدہ مین پائی جاتی ہے **علاج** موافق خلط کے تنقیہ کرین آور اگر کیچوون کے سبب سے ہو تو اون کے نکالنے کی فکر کرین

فصل ۲۳۔ وجع الفواد مین۔ یہ ایک درد شدید ہے کہ فم معدہ مین ہوتا ہی ہاتھ پیر ونکا سرد ہونا اور غش آنا اسمین لازم ہے **علاج** مثل درد معدہ کے کرین جیسا کہ بیان ہوا۔

فصل ۲۴۔ حرقت معدہ مین۔ یعنی پیٹ مین سوزش ہونا سبب اسکا اگر کچی روٹی یا کچے میوے کھانا یا خام رطوبتون کا معدے مین بند ہونا ہو تو اس سے پہلے مغلظ اور مرطوب چیزین کھانا گواہی دیگا اور بھوک کے وقت سوزش کم ہوگی آور اگر سبب اسکا تلی سے گرنا سودا کا ہے

تو بھوک کے وقت سوزش زیادہ ہوگی اور چکنی چیزین کھانے سے سکون ہوگا **علاج** جو کہ مرطوب اور غلیظ چیزین کھانے سے ہوا وس مین قے کرائین اور غذائین ہلکی دین اور جوارشون سے معدے کی قوت بڑھائین اور مادہ سوداوی مین فصد اسلیم یا باسلیق کی بائین ہاتھ سے کھولین پھر ٹھرا کا عرق اور سکنجبین بزوری موافق حاجت کے دین۔

فصل ۲۵ استرخاے معدہ مین یعنی ڈھیلا ہونا معدے کا اور یہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک یہ کہ خاص معدہ ڈھیلا ہو نشان اوسکا ہضم کی خرابی اور سینے کا اوبھر آنا ہے دوسرے یہ کہ معدے کی بندشین ڈھیلی ہو جائین جن سے معدہ دوسرے اعضا سے بندھا ہوا ہے نشان اسکا پھٹ جانا معدے کا ہے ڈھیلی جانب سے دوسری طرف کو کیونکہ معدہ مثل خیمے کے چارون طرف کی بندشون سے بندھا ہوا ہے کہ وہ مثل رسی کے ہین ایک بندش طرف ہنسلی کے دوسری طرف پیٹھ کے تیسری داہنی طرف چوتھی بائین طرف اور جدھر معدہ مائل ہوگا بوجہ اوس مقام مین معلوم ہوگا **علاج** جو کچھ کہ استرخا اور فالج مین بیان ہوا کام مین لائین اور غذا پاکیزہ دین اور دوائین خوشبودار اور قابض کھلائین اور جو کچھ ترہل تسبیح معدہ مین کہا جاتا ہے علاج اسکا ہے۔

فصل ۲۶ ترہل تسبیح معدہ مین یعنی ڈھیلا ہو جانا معدے کی بناوٹ کا اور یہ بہت سخت ڈھیلا پن ہے کہ معدے کے تمام اجزا مین ہوتا ہے اور معدے کی بیماریون مین سب سے بدتر یہی بیماری ہے نشان اسکا باطل ہونا ہضم کا ہے خواہ کیسی ہی غذاے لطیف کھائی جاے اور قبض کی زیادتی بغیر علامت ورم اور سوء مزاج کے۔ **علاج** جوارش عود کھلائین اور روغن مصطکی پیٹ پر ملین اور گوشت تیترا ور لوے کا غذا مین دین اور پوست اندرونی مرغ کے سنگدانے کا خشک کرین پھر پیس کے چھان کے بقدر سوا دو ماشے کے شربت حب الآس یا اطریفل مین ملا کے چٹائین اور لیشب کا پتھر یا یک حل کیا ہوا پونے دو ماشے اسی ترکیب سے دینا فائدہ کرتا ہے

فصل ۲۷ تشنج معدہ مین یعنی کھنچ جانا معدے کا یہ اگر خاص معدے مین ہو نشان اسکا خرابی ہضم کی ہے اور اگر بندشون مین ہو جنسے معدہ بندھا ہوا ہے تو اگر پیٹھ کی بندش مین ہوگا تو غذا پیٹ مین پہونچتی ہے آنت مین اوتر جائیگی اور ہضم نہ ہوگی اور اگر داہنی یا بائین بندش مین تشنج ہوگا تو مریض داہنی یا بائین جانب مائل رہیگا اور اگر ہنسلی کی بندش مین تشنج ہوگا تو مریض آگے کی طرف

مائل رہیگا اور پیٹھ سیدھی نہ کر سکیگا **علاج** جو کچھ کہ صرف تشنج مین بیان ہوا کام مین لائین آور نشان تشنج امتلائی اور استفراغی کا پہلے دریافت کرین

فصل ۲۸ جساء المعدہ مین یعنی معدے کی سختی یہ اکثر فم معدہ مین ہوتی ہی آور چونکہ ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتی ہی محتاج کسی علامت کی نہین ہی آور جب زیادہ بڑھجاتی ہی تو دیکھنے سے بھی معلوم ہوتی ہے اور معدے کا فساد اسمین لازم ہی **علاج** اگر آثار گرمی کے پائے جائین فصد باسلیق کھولین آور مرہم سفید و روغن گل اور روغن بنفشہ مین پگھلا کے ورم پر لگائین اور گوشت نہ کھلائین آور اگر سردی کے نشان پائین بابونہ ، اکلیل الملک ، بنفشہ اذخر ، میتھی ، گوگل ، بادام تلخ باریک پیس کے مرغ کی چربی مین ملا کے لیپ کرین آور جو چیزین کہ غلیظ خلطون کی تحلیل کرنے والی ہون کام مین لائین ترتیب کے ساتھ خواہ پلائین یا حقنہ دین **فائدہ** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تلی کی سختی سے معدے مین بھی اوسی طرف سختی پیدا ہو جاتی ہے علاج اسکا علاج ورم طحال کا ہے۔

فصل ۲۹ جساء العضلات مین یعنی سخت ہو جانا پٹھون کا کہ معدے کے اوپر ہین یہ سختی لمبی ہوتی ہی اور ایک طرف موٹی اور دوسری طرف پتلی شکل چوہے کی دم کی آور اس مرض مین چونکہ معدہ تمام آفتون سے محفوظ رہتا ہی اوسکے افعال بھی درست رہتے ہین **علاج** اسکا وہی ہی جو معدے کی سختی مین بیان ہوا موافق گرمی اور سردی کے تدارک کرین

فصل ۳۰ ذرب و خلفہ مین۔ آور معنی ان دونون کے بعضون کے نزدیک ایک ہی ہین آور مقصد اس سے معدے کا فساد ہی دستون کے ساتھ پس جو کہ سوء مزاج سے ہو سادہ ہو یا مادی علامت و علاج اوسکا موافق سبب کے کرین جیسا کہ بیان ہوا آور جو کہ معدے کی سختیون یا پھنسیون سے ہو تبرید اوسکی بھی ضرور ہوئی آور سفوف زلق الامعا سے شوربے دار سفوف حب الرمان اسکے لیے نہایت مفید ہی آور جو کہ بسبب نزلہ دماغ کے ہو اوسکو اسہال دماغی کہتے ہین نشان اوسکا یہ ہی کہ دیر تک سونے کے بعد دست آنے شروع ہون اور عرصے کے بعد بند ہون **علاج** موافق سبب کے وہ دوائین کہ سر کی بیماریون مین نزلے کے لیے بیان ہوئین استعمال کرائین

انتباہ اس بیماری مین دستون کو ہرگز بند نہ کرین اور توجہ کامل دماغ کے تنقیہ اور تقویت مین مصروف رہین اور جو کہ غذا کی بے احتیاطی سے ہو علاج اوسکا غذا کی اصلاح اور ہضم کی تقویت ہے آور جو کہ رگون مین اخلاط کے جمع ہونے سے ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ باوجود دست آنے کے بیمار موٹا تازہ ہوگا اور دستون مین فضلہ کثیر الرطوبت نکلیگا۔ **علاج** اسکا فصد ہے اور ریاضت آور بدن کی مالش آور گرم حمام مین دیر تک ٹھہرنا کر پسینا آوے اور کثرت سے روزے رکھنا اور جو کہ ضعف جگر سے ہو نشان اوسکا

روز بروز گھٹنا بدن کا ہے اور پاخانہ سبز یا سفید آنا **علاج** تقویت جگر اور معدے کی ہے شربا اور ضمادا اور سب سے زیادہ مفید دوا جوارش مصطگی ہی **فائدہ** اگر کیلوس معدی سے جگر کو بالکل نجائیگا تو پاخانہ سفید آئیگا اور اگر ماساریقا مین جاکر کچھ دیر کے بعد پھر آئیگا تو پاخانہ سبز آئیگا اور ایک قسم ذرب کی ہی کہ اوسکو دور البطن اور اسہال دوری بھی کہتے ہین اس مین بطور باری کے دست آتے ہین سبب اسکا گرنا مادے کا ہی کسی عضو سے نشان اوسکا ہر خلط کا اوسکے رنگ سے ظاہر ہے اور نشان مادی کا اوس عضو مین درد ہونے اور بعد دستون کے درد کے ٹھہرنے سے معلوم ہوگا **علاج** خلط غالب سے بدن کو صاف کرین اور ایک قسم ہی ذرب کی کہ ماساریقا مین سدے پڑنے سے ہوتی ہی نشان اور علاج جگر کے سدونکا آتا ہی اور ایک قسم ہی کہ بسبب ضعف ہاضمہ غذا کے یعنی معدے کے غاروں کے ظاہر ہوتی ہی کیونکہ جب غار معدی کے کمزور ہو جاتے ہین غذا معدی مین نہین ٹھہرتی سبب اسکا پہونچنا خلط اکال کا ہی یا معدے کا ورم حار یا کھانا گرم زہرونکا **علاج** بعد دور کرنے سبب کے سماق زرد و طباشیر چھالیا صندل انار کا چھلکا رسوت باریک پیس کے بہی کے پانی یا انگور کے پتون کے پانی مین ملاکے معدے پر لیپ کرین اور عود جوگی اور سیب اور بہی و روغن بادام کھلائین اور گوشت لوے اور تیتر کا غذا مین دین بعد غذا کے دیر تک داہنے پہلو پر سلائین اگرچہ نیند نہ آئے لٹائین اور کچھ حرکت نکرین اور لکھا ہی کہ حرپرہ سیاہ سے کا ورد مین پکاکر کھلانا بالخاصیت پیدا کرنے والا خمل کا ہی اور جو ذرب کہ مسہل کی دوائین پینے سے ہوئی ہو علاج اوسکا وہ ہے جو مناسب وقت ہو اور وہی ٹھنڈا کرکے پلانا بہت فائدہ کرتا ہے ۔

فصل ۱۳ تصغر معدہ مین یعنی چھوٹا ہو جانا معدے کا ۔ یہ اگر پیدائشی ہی تو غذا کی زیادتی ہمیشہ ایذا اور تکلیف دیگی اگرچہ غذا ہلکی ہو تدبیر اسکی یہ ہی کہ ایسی غذا دین جو مقدار مین کم اور غذائیت مین زیادہ ہو اور اگر تشنج یا ورم سے ہی تو دفعیہ اسکا کرین

باب چودھوان امراض کبد یعنی جگر کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ ـ سوء مزاج جگر مین ـ نشان ہر ایک کا سادہ ہو یا مادی پایا جانا فتور کا ہے جگر مین معدی نشانیون کے جو ہر ایک کے لیے خاص ہین **علاج** سبب کے دور کرنے مین کوشش کرین اور یاد رہے کہ جگر کے جملہ سوء مزاج مین کاسنی نہایت ہی مفید چیز ہے اور اگر املتاس کے ساتھ دین تو صرف مادی مین بھی سودمند ہے بشرطیکہ تلیین کی ضرورت ہو اور یہان ہر قسم کی دوائین جو جگر کے لیے مخصوص ہین

لکھی جاتی ہین موافق ضرورت کے ساتھ رعایت قبض اور تلیین کے کام مین لائین دوائین سرد
آب کاسنی سبز آب انار شربت صندل زلال زرشک لعاب سبغول سکنجبین اور سرد کیا ہوا دہی و مثل
انکے تنہا یا مرکب استعمال کرین اور اگر پائخانہ نرم آتا ہو تو قرص طباشیر قابض مرتب بہ یا رب سیب یا
شربت حماض مین دینا سود مند ہی اور اگر قبض ہو تو ہڑ کے جوشاندے مین املتاس ملا کے دین اور جو
سوء مزاج کہ خون کے غلبے سی ہو اور کوئی سبب مانع نہ پایا جائے تو سب سے بیرون مین مقدم فصد باسلیق یا ابطی کی ہے
اور صفراوی مین تبرید زیادہ کرین اور اگر ضرورت دیکھین فصد بھی کھولین اور سرد دوائین جگر پر رکھنا
جگر کی گرمی کو سکون دیتا ہی لیکن سوء مزاج مادی مین تنقیے سے پہلے سرد دوائین نہ لگائین کہ سدہ
پیدا ہونے کا خوف ہی گرم دوائین بادیان تخم کرفس گلقند عسلی اثاناسیا دوا ء الکرکم وغیرہ ہین
اور بلغم کے تنقیے کے لیے ماء الاصول اور حب الصبر نافع ہے اور خشک زوفا ساڑھے چار ماشے
پانی مین جوش کر کے ایک مثقال دواء الکرکم ملا کے دینا جگر کے گرم کرنے اور قوت دینے مین خصوصیت
رکھتا ہی اور معجون فلاسفہ اور اطریفل کبیر بھی یہی فائدہ رکھتا ہو اور تنقیے زیادہ نہ دین کہ ضعف و لاغری
پیدا ہوگی اور اگر سوء مزاج جگر کے ساتھ دست بھی آتے ہون تو تخم ریحان اور ببول کا گوند تین تین درم
بریان کر کے گلاب مین تر کرین اور پلائین اور واسطے تنقیہ سودا کے بعد پوری ترطیب کے جو فائدہ افتیمون کا
یا گولیان افتیمون کی ماء الجبن کے ساتھ دین اور قیروطی مرطب جگر پر لگانا جگر کی خشکی دور کرنے مین بہت
بڑا اثر رکھتا ہی اور ترطیب مین زیادتی کرنا منع ہے کہ استسقا ہو جانے کا خوف ہی اور ہر طرح کی سوء مزاج مین
جو غذا کہ مریض کے موافق حال ہو اختیار کرین اور اگر مرض مرکب ہو تو علاج بھی مرکب کرین۔

فصل ۲۔ ضعف کبد مین۔ اور یہ جاہے کسی سبب سے ہو نشان اسکا اکثر یہ ہے کہ پیشاب پائخانہ
مثل گوشت کے دھوون کے ہوگا اور جسم لاغر اور بھوک کم بلکہ بالکل نہوگی اور داہنے پہلو مین نیچے کی
پسلی تک ہلکا ہلکا درد کھنچاوٹ کے ساتھ معلوم ہوگا خاصکر بعد غذا کے جبکہ غذا جگر مین پہونچنے لگے تو
رنگ مریض کا اکثر مائل بسبزی و سفیدی ہوگا اور کبھی زردی و تیزی بھی پائی جائیگی فائدہ معلوم ہو کہ
ہر عضو مین چار قوتین ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ پس ان مین سے ہر قوت کے ضعف کی جدا گانہ
علامت ہی جیسا کہ ہم بیان کرتے ہین علامت ضعف جاذبہ جگر پائخانے کی سفیدی اور نرمی
اور مقدار کی زیادتی اور بدن کی لاغری علامت ضعف ہاضمہ جگر کی ڈھیلا ہونا

تین تین درم ... بلسان پانچ درم مرجان چار درم کوٹ کے چھان کے شہد مین ملائین خوراک ایک درم سے دو درم تک ماء العسل کے ساتھ ۱۲

بدن کا او منھ کی بھربھراہٹ اور ہنچانے کا غسالی ہونا اور پیشاب کی سفیدی **علامت ضعف**
ماسکہ جگر کی وہی ہی جو کہ ضعف ہاضمہ مین مذکور ہوئی اور ساتھ ہی اسکے کم معلوم کرنا زبان کا ثقل
غذا کو اور جب ماسکہ ضعیف ہوتی ہی جگر مین غذا کی حفاظت نہین کرسکتی اور ہاضمہ بھی اپنا فعل
نہین کرنے پاتی پس جو کچھ کہ ضعف ہاضمہ مین لازم ہی اس مین بھی ہوتا ہے **علامت ضعف**
قوت دافعہ جگر کی پیشاب اور ہنچانے کے رنگ اور مقدار کی کمی اور بدن کی سستی اور قبض
رہنا اور بھوک کی قلت وغیرہ ہی - اور ہر قوت کے بعض افعال مین یا اکثر افعال مین ضعف ہونا اور
اسی طرح سب قوتون مین یا بعض قوتون مین ضعف کا پایا جانا گذشتہ نشانات سے بخوبی ظاہر ہوگا -
اور معلوم ہو کہ جب اکثر قوتون مین ضعف ہوتا ہی تو جگر کی قوت ممیزہ بھی جو خون کو پانی سے علحدہ
کرکے رگون مین پہونچاتی ہی کمزور ہو جاتی ہے اسی وجہ سے پیشاب سرخ آتا ہے بوجہ نہ علحدہ
ہونے پانی کے خون سے **علاج** جو ضعف جگر کہ سوء مزاج سے ہو تدبیر اوسکی بیان ہوئی اور جو
کہ سدے یا ورم یا جگر کے پھٹ جانے وغیرہ سے ہو بیان کیا جائیگا اور جو کہ کسی عضو کی شرکت سے
ہو تدبیر اوس عضو کمزور کی کرین اور جگر کی تقویت کا لحاظ رکھین خلاصہ یہ کہ دوا اور غذا مین جو
چیزین کہ خوشبودار مقوی روح ہون کام مین لائین کہ ضعف جگر کے دور کرنے مین بڑا مدار
اسی پر ہی اور فصد باسلیق ضعف دافعہ کے لیے فائدہ مند ہی

فصل ۳ - سدۂ جگر مین - یعنی جگر کے گوشت کے جوفون یا رگون مین خلط غلیظ لزج کا مجتمع ہونا
نشان اوسکا جسم مین خون کا کم پیدا ہونا اور رنگ کی زردی اور دست رنگین مثل گوشت کے
دھودن کے آتا ہی اور جگر مین بوجھ معلوم ہونا پس اگر سدہ جگر کی اوپری سطح مین ہوگا تو بوجھ
زیادہ معلوم ہوگا اور پیشاب پتلا اور کم آئیگا اور اگر سدہ اندرونی سطح مین ہوگا تو پاخانہ پتلا اور
بہت آئیگا اور فرق سدے اور ورم جگر مین یہ ہی کہ ورم بغیر تپ کے ہوگا اور درد زیادہ ہوگا
اور سدے مین گرانی زیادہ معلوم ہوگی **علاج** اگر سدہ اوپری سطح مین ہو تو موافق مزاج کے
پیشاب لانے والی چیزین دین اور اگر اندرونی سطح مین ہو تو موافق طبیعت کے مسہل
دین اور غذا اور لیپ مین بھی رعایت مزاج کی کرین اور اگر قابض چیزین کھانے سے
سدہ پڑا ہو تو دودھ اور شکر اور حریرہ اور روغن بادام اور فربہ مرغ کا شوربا اور انار وغیرہ چیزین

اوسکے دور کرنے کے لیے مفید ہین اور اگر سبب سدہ کا جگر کی رگون کی تنگی ہو تو نشان اسکی عوارض کے لڑکپن سے ظاہر ہونگے اور تدبیر اُسکی مغلظات سے پرہیز کرین اور ہمیشہ مدرات کا استعمال کرانا ہے

فصل ۴ سُدہ ماساریقا مین ۔ اور نشان اسکا یہ ہی کہ جگر اور معدے کے درمیانی مقام مین ایک اندرونی کھنچاوٹ اور بوجھ معلوم ہو اور جگر و معدہ دونون صحیح ہون لیکن پاٰئخانہ خام گوشت کے دھوون کے رنگ کا آوے اور بدن مین لاغری بڑھتی جاے **علاج** اسکا وہی ہے جو جگر کی اندرونی سطح کے سُدے مین بیان ہوا

فصل ۵ ۔ نفخہ کبد مین ۔ یعنی جگر مین اپھار ہو جانا ۔ نشان اسکا یہ ہے کہ داہنی پسلی کے نیچے کھنچاوٹ کے ساتھ درد پیدا ہو اور بوجھ اور تپ وغیرہ کچھ نہو اور غذا ہضم ہونے کے بعد نفخ زیادہ ہو جائے **علاج** کوئی اور شربت دینار دین اور وقت نہار کی حمام کرائین اور نمک اور راکھ اور باجری کی آٹے سے سینکین اور ضرورت ہو تو مسہلات اور مدرات کا استعمال بھی کرین اور غذا مین بادشکن کھلائین

فصل ۶ ۔ وجع الکبد مین ۔ یعنی جگر کا درد سبب اس درد کا اگر سوء مزاج یا سدہ اور نفخہ ہو بیان اوسکا گذرا اور اگر سبب اسکا شرقہ یا ورم یا شق ہونا جگر کا یا پتھری یا ریت وغیرہ ہو تو بیان ہر ایک کا آگے آتا ہے

فصل ۷ ۔ شرقہ مین ۔ اور یہ ایک بیماری ہی کہ نہار منہ یا بعد محنت اور مشقت کی حمام سے نکلتے ہی فوراً ٹھنڈا پانی پیئین اور وہ بغیر معتدل ہونے کے جگر مین پہونچ کر درد پیدا کرے **علاج** اسکا یہ ہے کہ گرم پانی مین کپڑا اتر کرکے جگر پر رکھین اور بالچھڑ مصطگی کا نیم گرم لیپ کرین اور گرم پانی سے دھارین خدا کے فضل سے جاتا رہیگا اور اگر طبیب سے اسکی تدبیر مین غلطی ہو جاتی ہے تو آخر کار اسی سے استسقا یا ورم ہو جاتا ہی

فصل ۸ ۔ ورم کبد مین ۔ یعنی جگر مین ورم ہونا پس اگر یہ خون یا صفرا کے غلبے سے ہو تو نشان اسکا تپ اور پیاس ہے اور جگر مین گرانی اور درد اور سوزش معلوم ہونا اور مادے کے موافق اور علامتون کا پایا جانا ہو اور نشانیان جگر کے ورم اندرونی اور بیرونی کی سدہ جگر کی فصل مین مذکور ہوئین سوا اسکی قے اور غش آنا اور ہاتھ پیر سرد ہونا جگر کے اندرونی ورم مین لازم ہے ۔ اور کھانسی کی شدت اور سانس کی تنگی اور پیشاب بند ہونا اور نیچے کی طرف ہنسلی کا اوترنا اور ہلال کی صورت ورم کا ظاہر ہونا یہ سب ورم بیرونی کی لوازم سے ہو **علاج** ورم دموی مین پہلے فصد باسلیق یا ہفت اندام کھولین اور کئی دفعہ کر کے خون لین تاکہ ضعف نہ بڑھے پھر فصد کے بعد مکو اور کاسنی کا پانی اور آب انار مین سکنجبین قندی ملا کر پلائین پس اگر مادہ اندرونی ہو تو مدرات دین

اور تلیین کے لیے میوون کے پانی پر قناعت کریں اور اگر تلیین کی زیادہ ضرورت ہو تو املتاس کا گودا ہری کاسنی
اور مکو کے پانی کی ہمراہ دیں اور اگر ورم جگر کی بیرونی سطح میں ہو تو مدرات پلائیں اور قبض نہونے دیں کہ درد
بڑھ جاتا ہے اور اس صورت میں جو دوائیں جن میں ہلکی سی تلیین ہو رفع قبض کے لیے کافی ہیں جیسے اسبغول اور
بہدانے کا لعاب اور اسپغول وغیرہ اور جگر کے ورم وسوی میں خواہ زمانہ ابتدا ہو یا بعد اوسکے لازم ہے کہ جو ضماد لگایا جائے
اوسمین مادے کی تحلیل کرنے والی اور پھیرنے والی دونوں دوائیں شریک کریں خلاصہ یہ کہ ابتدا مین رادع زیادہ
کریں اور انتہا مین محللات اور تزاید یعنی مرض کی زیادتی کے وقت دونوں قسم کی دوائیں برابر رکھیں اور
صفراوی ورم کا بھی یہی علاج ہے جو بیان ہوا لیکن فصد نہ کھولیں اور ابتدا مین صرف روادع کا ضماد کریں
جیسے جو کا آٹا صندل گلاب کاسنی کا پانی سرکہ وغیرہ اور اگر ضرورت ہو ذرا سا کافور بھی شامل کر لیں اور اگر
بلغم کے سبب سے ورم ہو تو نشان اوسکا ثقل کی زیادتی اور نہونا تپ کا ہے اگر بلغم شور نہو اور چہرے اور زبان کے
رنگ کی سفیدی اور پاخانہ مائل بسفیدی آنا اور درد کی کمی ہے **علاج** ورم اندرونی مین مدرات اور
بیرونی مین مسہلات دیں بعد اسکے مزاج کی اصلاح کریں اور اگر مادہ سودا سے ورم ہو گا تو جگر کے مقام پر
سختی ظاہر ہو گی **علاج** منضج سودا کا پلائیں اور ورم پر موم روغن لگائیں بعد نرم ہونے سختی کے مسہل اور
مدر سودا دیں اور اگر مناسب ہو فصد بھی کھولیں کہ بہت جلد فائدہ کرتی ہے اور ایک سال کی بیاہی ہوئی اونٹنی کا
دودھ قند ملا کے پلانا بہت مفید ہے اگر حرارت نہو **فائدہ** اگر چوٹ لگنے سے جگر مین ورم ہو تو فصد کھولیں
اور ایک درم گل ارمنی اسبغول کے لعاب مین ملا کے پلائیں اور اوسی قدر گل ارمنی حب الآس بھی سکی ہو مجرب ہے
اور یہ لیپ لگانا مفید ہے چھلے ہوئے چنے اور ماش ساٹھ درم ماش مومیائی سات ماشہ ایک میں کے روغن بنفشہ
یا اور کسی روغن مین ملا کے لیپ کریں اور دوسری تدبیریں جو بیان ہوئیں ضرورت کے موافق کام مین لائیں

فصل ۹ – ورم عضلہائے شکم مین یعنی پیٹ کے پٹھون مین ورم ہونا اور یہ ورم ایک طرف سے موٹا اور
دوسری طرف سے پتلا ہوتا ہے خواہ طول مین ہو یا عرض مین لیکن ہرگز ہلالی شکل کا نہیں ہوتا ہے بخلاف ورم جگر
کہ وہ ضرور ہلالی ہوتا ہے **علاج** فصد کھولیں اور مسہل دیں اور ابتدا مین صرف روادعات کا لیپ کریں اور
مادے کے سخت ہونے کا لحاظ نکریں اور انتہا مین فقط محللات لگائیں اور قوت کی تحلیل ہونے کا خوف نکریں
کہ مرض کسی عضو رئیس مین نہیں ہے کہ فقط روادعات اور صرف محللات کا استعمال کرنا منع ہو اور جب ورم پختہ
ہو جائے جلد تر نشتر سے چاک کریں اور خود اوسکے پھوٹنے یا دواؤں سے پھوڑنے کا انتظار نکریں کیونکہ خوف

اس بات کا ہی کہ یہ مادہ عضلے اور پردہ صفاق کو خراب نکرے یا اندر کی طرف پھوٹ کر اندرونی اعضا کو ضرر نہ پہونچاوے

فصل ۱۰ - دبیلہ کبد مین - یعنی جگر کا پھوڑا اور یہ اکثر ورم کے بعد ہوتا ہی تدبیر اسکی وہی ہی جو ذات الریہ اور دبیلۂ معدہ مین بیان ہوئی اور اگر مادہ آنتون کی طرف مائل ہو تو ہلکا سا مسہل دین اور اگر گردون کی طرف مائل ہو تو مدرات پلائین اور اگر پھوٹ کر پیٹ مین پہونچے تو استسقا کا خوف ہی اور تدبیر استسقای زقی کی کرنا چاہیے اور یہ نہایت سخت ہی اور جبکہ ورم بعد پکنے کے بیٹھ جاوے اور عوارض مین خفت ہو اور ساتھی اسکے پیپ پاخانہ یا پیشاب مین نکلے یا نہ نکلے تو کمتر معلوم ہو سکتا ہے کہ مادہ فضاے جوف مین گرتا ہے

فصل ۱۱ - بثور سطح کبد مین یعنی جگر کی پھنسیان - نشان اسکا پایا جانا سوء مزاج جگر کے آثار کا ہی سوزش کے ساتھ اور ہوتا ہی کہ اوس مقام کی جلد مین بھی سوزش ظاہر ہو اور کبھی کبھی رونگٹے کھڑے ہون اور لرزہ معلوم ہو علاج اوسکا وہی ہے جو سوء مزاج گرم مادی مین بیان ہوا

فصل ۱۲ - خفقۃ الکبد مین - یہ ایک مرض ہی کہ جگر حرکت اختلاجی سے تڑپتا ہی اور معلوم ہوتا ہی کہ کوئی جگر مین پھونکتا ہی اور یہ حالت جلد تر دور ہو جاتی ہی سبب اسکا جگر کا سدہ ہی علاج دور کرنا سدہ کا ہی مفتحات سے اور داہنے ہاتھ کی فصد اسیلم کھولنا نہایت مفید ہی

فصل ۱۳ - حصاۃ الکبد مین - یعنی جگر مین پتھری پیدا ہونا نشان اسکا یہ ہی کہ معدہ مین غذا ہضم ہونے کے بعد قے آوے اور چبھن اور درد جگر مین ظاہر ہو اور کبھی ورم کے مقام پر چھونے یا دیکھنے سے سختی بھی معلوم ہوتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جب داہنے ہاتھ سے فصد باسلیق کھولین اور خون کا امتحان کرین تو خون کے نیچے ایک چیز مثل ریت کے بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہے بشرطیکہ نشتر گہرا دیا ہو علاج اسکا حصاۃ الکلیہ مین - دیکھین

فصل ۱۴ - تصغر الکبد مین - نشان اوسکا وہ ہی جو صغر معدہ مین بیان ہوا اور علاج بھی وہی ہی مگر یہان تنقیہ جگر کا لحاظ رکھین ملینات سے یا مدرات سے

فصل ۱۵ - قیام کبدی مین - یعنی اسہال کبدی اور اسکی چھ قسمین ہین ایک قیحی یعنی دستون مین پیپ آنا سبب اسکا جگر کا پھوڑا پھوٹنا ہی علاج اسکا دبیلہ کبد مین بیان ہوا دوسرے غسالی یعنی گوشت کے دھووں کی صورت دست آنے سبب اسکا ضعف جگر ہے اور علاج ضعف کا بیان ہوا اور شیخ بوعلی سینا نے ان دستون کے دور کرنے مین منقے مع بیج کے کھلانا اپنے مجربات سے لکھا ہے تیسرے دموی یعنی دستون مین خون آنا اور یونانی مین اسکا نام ذوسنطاریای کبدی ہی سبب اسکا

ہاتھ پاؤن کی انگلیان طول مین بہت چھوٹی ہوتی ہین ۱۲

اگر امتلاے خون ہو بلا تفرق اتصال یعنے بلا زخم وغیرہ پڑنے کے تو نشان اسکا یہ ہو کہ بہت سا خون دفعۃً نکلیگا جسوقت آئیگا لیکن دیر مین آئیگا اور دوسری نشانیان غلبہ خون کی ظاہر ہون گی اور اگر سبب اسکا جگر مین زخم یا چوٹ کا لگنا ہوا امتلاء سے یا کسی چیز کے گرنے وغیرہ سے تو خون بلا توقف تھوڑا تھوڑا برابر آئیگا پیٹ اور آنتون کے خالی ہونے کے وقت اور دوسری نشانیان زخم ہونے کی ظاہر ہونگی **علاج** اگر امتلاء سے ہو تو بند نہ کرین مگر اوسوقت کہ ضعف بڑھنے لگے اور ابتدا مین فصد بھی کھولین اور مادے کو دوسری طرف پھیرنے کی کوشش کرین اسطرح سے کہ ہاتھ اور پاؤن اور سینہ وغیرہ کو کس کے باندھین اور فصد مین تھوڑا تھوڑا خون کئی بار کرکے لین اور اگر قبض کی ضرورت ہو تو قرص کہربا شیرہ تخم خرفہ اور آب بارتنگ کے ہمراہ دین اور غذا مین کمی کرین اور جوزخم کہ امتلاء کے سبب سے ہو اوس کی بھی یہی تدبیر ہے اور جو کہ امتلاء سے نہو اوس مین سبب کے دور کرنے کی کوشش کرین اور قرص نفث الدم مین زراوند ہموزن ایک دوا کے زیادہ کرکے دینا قبض اور زخم کے بھرنے مین بہت مفید ہے ۔ چوتھی صفراوی نشان اسکا جگر مین گرمی معلوم ہونا ہے **علاج** اسکا سوء مزاج جگر مین دیکھین اور تنقیے اور تعدیل سے پہلے دستون کو ہرگز بند نہ کرین پانچوین صدیدی یعنے دستون مین زرد پانی نکلنا سبب اسکا جگر مین خون اور دوسرے خلطون کا احتراق ہے علامت و علاج اسکا وہی ہے کہ صفراوی مین بیان ہوا اور صندل گلاب مین گھس کے دل و جگر پر لگانا واجب اور فصد اسلیم داہنی ہاتھ کی بہت مفید ۔ چھٹی خاثری یعنے دستون مین کوئی شے گاڑھی مثل تلچھٹ کے نکلنا سبب اسکا یا پھوٹنا جگر کے پھوڑے کا ہے یا کھل جانا جگر کے سدے کا اور نکلنا مواد کا یا جل جانا خلطون کا جگر مین **علاج** اسکا بعد دریافت سبب کے اون چیزون سے کہ بیان ہوئین کرین ۔

فائدہ فرق اسہال کبدی اور اسہال معدی مین ہر عضو کی علامت خاص سے پوشیدہ نہین ہے لیکن ساتھی اسکے معلوم ہو کہ اسہال کبدی مین بدبو ہوتی ہے اور اکثر دورے کے طور ہوتا ہے اور خالی پیٹ مین دست کم آتے ہین اور درد بھی نہین ہوتا اور روز بروز لاغری اور ضعف بڑھتا جاتا ہے برخلاف اسہال معدی کے کہ اوس مین یہ باتین نہین ہوتین لیکن اسہال کبدی جب دیر تک رہتا ہے تو اسہال معوی پیدا کرتا ہے اسوقت مین نشان پیچش اور

اسہال کبھی کو جمع ہو جاتے ہین اور علاج مین بھی دونون کی رعایت کی جاتی ہے

فصل ۱۶ - سوء القنیہ مین - یعنی جگر کے مزاج کا فساد اور یہ مقدمہ استسقا کا ہے نشان اسکا چہرہ اور ہاتھ پیرون کی بھربھراہٹ اور ضعف جگر کے آثار کا پایا جانا ہے **علاج** اسکا وہ ہے جو استسقا کے بیان مین آتا ہے لیکن چونکہ مرض قوی نہین ہے دوائین بھی غیر قوی استعمال کرین اور عمدہ تدبیر اسکے دور کرنے کی سفر جہاز ہے اور پیادہ چلنا - اور جب معلوم ہو کہ مرض مستحکم ہوا اور استسقا ہوا چاہتا ہے تو اونٹنی کا دودھ دین خاصکر عربی اونٹنی کا یا اونٹ کا پیشاب اسی سکنجبین ملا کے دین - اور میوون مین انار کا پانی مفید ہے اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز لازم بلکہ پانی کے بدلے صرف عرق کاسنی اور عرق دوری یا پلائین اور اگر طاقت فاقے کرائین اور اگر یہ مرض خون حیض یا خون بواسیر کے بند ہونے سے ہو تو اوسکے جاری کرنے کے لیے مدرات پلائین اور مناسب لیپ لگائین اگر اس سے فائدہ نہو لضرورت فصد صافن کھولین مگر خون تھوڑا لین اور فصد سے پہلے ہلکا سا مسہل دینا بہتر ہے۔

فصل ۱۷ - استسقا مین - اسکی تین قسمین ہین - لحمی - زقی - طبلی - **لحمی** وہ ہے کہ ظاہر بدن مین بھربھراہٹ پائی جائے کیونکہ مادہ اسکا گوشت مین ہوتا ہے اور عربی مین گوشت کو لحم کہتے ہین اور **زقی** وہ ہے کہ پیٹ زیادہ پھول جائے اور ہاتھ پاؤن بھی سوجین یا نہ سوجین اور مادہ اسکا پانی ہو کہ پیٹ کے پردون مین بھر جائے اور زقی اسواسطے کہتے ہین کہ اسمین مثل مشک کے پیٹ پھول جاتا ہے اور زق کے معنے مشک کے ہین - اور **طبلی** وہ ہے کہ ریاح پیٹ کے پردون مین بھرین اور پیٹ تن جائے اور ہاتھ مارنے سے مثل طبلے کے آواز دے **علاج** پہلے سبب اسکا دور کرین بعد اسکے جگر کی تسخین اور تعدیل مین کوشش کرین اور جبکہ حرارت ہو تو مسکنات کا استعمال کرین جو جگر کے سوء مزاج گرم مین بیان ہوئے پھر استسقا کی تدبیر کرین یعنے مسہل دین مدرات پلائین پسینا لانے کی تدبیر کرین اور مریض کو گرم بالو مین دفن کرین اور رطوبت کی خشک کرنے والی چیزین کھلائین جیسے نرکچور خاکسی منڈوے کا آٹا اور بہت گرم چیزون سے پرہیز کرین اور ٹھنڈا پانی ہرگز ندین ہان اگر صبر نہو سکے تو ٹونٹی کے برتن سے ذرا سا پلائین اور وہ پانی جوش کیا ہوا ہو اور تھوڑا سا سرکہ بھی اوسمین ملالین اور اگر پانی کے بدلے کاسنی اور سونف کا عرق پلائین تو بہتر ہے لیکن وہ بھی بہت کم پیاس تسکین کر تمام دن مین مقدار پانی کی غذا کے سے چند سوا نہو اور مقدار غذا کی بہ نسبت

دوائین مثل عود مصطکی بالچھڑ وغیرہ کے تقویت معدہ کے لیے شامل کرین ۱۲

غذاے حال صحت کے چھٹا حصہ اور سب چیزون سے زیادہ تر فائدہ مند انار کھلانا ہی جسقدر رچا ہین
کھلائین اور غذا مین مرغ یا جوان بکری کا گوشت چنون کے ساتھ پکا کے سماق کی ترشی ملا کے بطور یخنی
کے دین اور جہانتک ممکن ہو غلہ کی قسم سے کوئی چیز ندین ہان اگر ضرورت ہو تو چانول دینا
جائز ہے اور وہ روٹی کہ جس مین انیسون اور سونف ڈالی ہو کباب یا گوشت کے شوربے
کے ساتھ دین اور اگر مریض کم طاقت ہو اور روٹی کھانے کا عادی ہو تو اوسکو سوکھی روٹی
کھلانا بہتر ہے اور سب سے بہتر تدبیر اونٹنی کا دودھ پلانا ہی خاصکر عرب کی اونٹنی کا یہانتک
کہ کھانے اور پانی کے بدلے صرف یہی دین اور چاہیے کہ پہلے روز بارہ تولے سے شروع کرین اور
ہر روز تین تولے بڑھاتے رہین جہانتک کہ طبیعت متحمل ہو لیکن اسکے پینے مین احتیاط کرین کہ معدے
مین جمنے نہ پائے پس یہ دینہ اور جب سکنجبین کہ دودھ جمنے کے مانع ہین کبھی کبھی دین اور اونٹ اور
عرب کی بکری کا پیشاب بھی فائدہ کرتا ہی اور وہ مسہل کہ جسمین دیا جاتا ہی حب راوند ہے
اور اگر گرمی بھی ہو تو جوشاندہ بلیلے کا اور شربت ورد دیگر دینا چاہیے اور قسم زقی مین معجون
کلکلانج دین پس اگر بلا حرارت ہو تو معجون حار ورنہ بارد اور اسکے لیے زرد چڑھی بھی بہت
مفید ہی اور قسم طبلی مین مزاج کے موافق مسہلات مذکورہ پلائین اور سب قسمون مین تنقیے کے
بعد جگر کی تقویت کے واسطے قرص انبرباریس وغیرہ دین اور ادرار کے لیے قرص ماذریون اور
مثل اسکے اور چاہیے کہ ایک دوا مدام ہمیشہ ندین بلکہ بدلتے رہین تاکہ طبیعت ایک چیز کی عادی نہ ہو جاوے
اور جو دوا دین بہت باریک پیسین تاکہ جگر مین جلد تر پہونچے اور پسینا لانے کے لیے بورہ ارمنی
روغن بابونہ مین ملا کے بدن پر لگائین یا نمک پیس کے گاے کی چربی مین ملا کے ملین اور
اگر زیادہ پسینا لانا چاہین خشک حمام مین بٹھائین اور جسقدر پسینا آئے پوچھتے
جائین اور سا اگر گرم تنور مین جو بیٹھنے کے قابل ہو اور زیادہ گرم نہو مریض کو بٹھائین اور
پسینا پوچھتے جائین تو حمام سے بہتر ہے اور طریقہ ریت مین دفن کرنے کا یہ ہے کہ بیمار کو
لٹائین اور بہت گرم ریت مین اوسکو چھپا دین جب ریت ٹھنڈی ہو اور گرم ریت ڈالین جہانتک
کہ برداشت کر سکے اور منھ مریض کا کھلا رکھین اس تدبیر سو دفعۃً ورم مین تخفیف ہوتی ہی اور اگر

ورم کسی عضو خاص مین ہو تو صرف اوسی عضو کو ریت مین دفن کرین اور اسی طرح آفتاب کی
طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا اور گرم چشمون اور دریاے شور کے پانی مین بدن دھونا فائدہ رکھتا ہے اور
اگر نمک پانی مین گھول کر چند دن دھوپ مین رکھین تو وہ بھی بجاے آب دریاے شور
سمجھا جاتا ہی اور رہ ضماد کہ رطوبتون کو جذب وخشک کرتا ہے یہ ہی۔ آرد حلبہ سرگین کبوتر صحرائی
صمغ درخت بطم باریک پیس کے پرانی چربی مین ملائین اور لیپ کرین استسقاے لحمی مین تمام
بدن پر اور زقی مین پیٹ پر اور طبلی مین ہاتھ پاؤن پر اور معلوم ہو کہ استسقاے طبلی مین بعد
تنقیے کے تحلیل ریاح مین کوشش کرین اون چیزون سی جو نفخ معدہ مین بیان ہوئین اور
سداب خشک تخم حرمل سونف اجمود بورہ ارمنی شکر سرخ باریک پیس کے سداب کے
پانی مین گوندھ کر چھوٹے چھوٹے شافے بنائین اور پائخانہ کے مقام مین رکھین اور استسقاے
زقی مین بعضے شگاف دیتے ہین اور زرداب نکالتے ہین مگر اس مین بڑا خطرہ ہی اور سرکہ کے
ساتھ پانی پکانے کا طریقہ یہ ہی کہ سو حصے خالص پانی مین ایک حصہ پرانا انگوری سرکہ
ملا کے جوش کرین جب تیسرا حصہ باقی رہے ٹھنڈا کر کے پلائین یہ پانی استسقا والے
کی پیاس کو تسکین دیتا ہے اور معلوم ہو کہ سرکہ پیاس کے گھٹانے اور جگر کے سدے کھولنے
مین بہت مفید ہے خاصۃً حار مین اور زرشک بھی فائدہ کرتی ہے لیکن اگر کھانسی ہو تو
ترشی نہ دینا چاہیے اسی طرح جو عارضہ کہ استسقا کے ساتھ جمع ہو اوسکی رعایت بھی ضرور
رکھین اور استسقاے زقی مین یہ طلا پیٹ پر لگائین بورہ ارمنی بیخ سوسن قردمانا مویزج
تین تین درم تخم کرنب سات درم بشنگ نبر پچاس درم آرد جو سرگین گاو ساٹھ ساٹھ
درم سب کو پیسین اور سونف یا کاسنی کے پانی مین گھول کے پیٹ پر لگائین **فائدہ**
استسقاے طبلی جب کہنہ ہو جاتا ہے تو پیٹ مین سختی بڑھ جاتی ہے لیکن مریض کو تخفیف
معلوم ہوتی ہے اور سوا پیٹ کے بڑھ جانے کے کوئی تکلیف نہین ہوتی اوس وقت مین
اوس کو صبن کہتے ہین پس چاہیے کہ ملینات کا لیپ کرین اور جب سختی نرم ہو بابونہ ناخونہ
مرزنجوش صعتر تخم سداب جند بید ستر خاکستر ظرفا نطرون کوٹ چھان کے سداب
کے پانی اور اونٹ کے پیشاب مین ملا کے پیٹ پر لگائین تا کہ تحلیل کر دے اور جبکہ اس

مرض مین دوا سے کچھ فائدہ نہو تو داغ دین - پانچ مقام پر - ایک منہ معدہ دوسرا جگر تیسرا طحال چوتھا خاص معدہ پانچوان ناف کے اوپر اگر مریض توانا ہو تو ایک ہی بار پانچون مقام پر داغ دین ورنہ دو تین مرتبہ کرنے تاکہ تکلیف نہو

باب پندرھوان یرقان اور امراض طحال مین اور پتے کی امراض بھی اسی مین مذکور ہین

فصل ۱ - یرقان مین - اسمین رنگ بدن کا زرد یا سیاہ ہو جاتا ہے - زرد صفرا کی زیادتی سے اور سیاہ سودا کے غلبہ سے - زرد اکثر جگر اور مرارے سے ہوتا ہے اور سیاہ تلی سے اور ہر ایک کی قسم بیان کی جاتی ہے

قسم اول یرقان زرد مین - اسکی چودہ قسمین ہین **قسم ۱** - وہ جو بحران کے دن ظاہر ہوا اور نشان اوسکا واقع ہونا اوسکا ہے صفراوی تپون مین - **علاج** زردی ظاہر ہونے کے وقت طبیعت کو قوت دین اگر کمزور ہو ورنہ طبیعت ہی پر چھوڑ دین اور جو کہ طبیعت کو جلد کی طرف مادے کے دفع کرنے مین مدد دے مریض کو گرم پانی مین بٹھلانا ہے تاکہ مسامات کھلنے سے مادہ جلد کی طرف دفع ہو اور صرف سکنجبین یا شیرہ کاسنی کے ساتھ دینا مفید اگر اس تدبیر سے زردی از خود جاتی رہے تو بہتر ورنہ جو چیزین کہ مجلی جلد ہین استعمال کرین - **قسم ۲** - وہ کہ سوء مزاج جگر سے یرقان ہوا اور اکثر تپ دموی مین ہوتا ہے نشان اور علاج اسکا بحث سوء مزاج جگر سے ڈھونڈھین **قسم ۳** وہ کہ پتے کے سوء مزاج گرم سے پیدا ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ مرض دفعتہ ظاہر ہوا اور پیشاب پہلے سفید ہو پھر زرد پھر سیاہ اور گاڑھا ہو جائے اور آثار سوء مزاج جگر اور سدہ جگر کے نپائے جائین اور بھوک بدستور رہے **علاج** شیرہ کاسنی مین سکنجبین ملا کے پلائین اور دوسری تدبیرین کہ جگر کی گرمی کو مفید ہون کام مین لائین **قسم ۴** - وہ کہ پتے مین ورم گرم کے پیدا ہونے سے ہے نشان اوسکا تپ کا لزوم اور قے آنا ہے اور زبان مین کانٹے پڑنا اور متلی ہونا علاج اسکا مثل علاج ورم جگر حار کے ہے - **قسم ۵** - کہ وہ تمام بدن اور رگون کی گرمی سے پیدا ہو اور نشان اسکا بدن کی گرمی اور قبض اور خارش ہونا اور پھنسیان نکلنا اور سب نشان گرمی کے ظاہر ہون **علاج** اگر سوء مزاج سادہ ہو تبرید دین اور اگر مادی ہو تو تنقیہ اور تعدیل موافق حاجت کے کرین اور روغن مرطب بنیر بلس لیعد استعمال آبزن مرطب کا بہت فائدہ کرتا ہے **قسم ۶** - وہ کہ جسم کے مسامات بند ہونے سے ظاہر ہو اور موسم گرما مین سفر کرنا یا خاک اور غبار کا بدن پر جمنا اسکا سبب ہوا ہو **علاج** اسکا کھولنا مسامون کا ہے بذریعہ غسل کے حمام مین یا بنفشہ بابونہ ناخونہ گیہون کی بھوسی کے جوشاندہ سے نہانا تاکہ میل صاف ہو اور مسامات کھلین **قسم ۷** وہ کہ ورم جگر سے ہو بیان اسکا ورم جگر مین گذرا **قسم ۸** - وہ کہ جگر کے سدہ سے ہو بیان اسکا بھی گذرا **قسم ۹** وہ کہ زہر کھا

جانور کے کاٹنے یا زہردار دوائین کھانے سے پیدا ہو **علاج** دفع کرنا زہر کے اثر کا ہو اون چیزون سے کہ مناسب ہون اور قرص کافور اور ٹھنڈی دوائین گرم زہر مین اور تریاق فاروق سرد زہر مین دینا فائدہ کرتا ہے **قسم ۱۰** ۔ وہ کہ پتے کا جرم کمزور ہو جائے اور صفرا کو جگر سے نہ کھینچے اور اسکے سبب سے یرقان پیدا ہو نشان اسکا شکل در تہ صفراوی ہونا اور قبض رہنا اور پیچاید نگین یا کم رنگ آنا **علاج** اسکا وہی ہے جو ضعف جگر مین بیان ہوا **قسم ۱۱** ۔ وہ کہ جگر اور پتے کی درمیانی نالی مین سُدہ پڑنے سے ظاہر ہو نشان اسکا وہی ہے جو ضعف مرارہ مین بیان ہوا اور رفتہ رفتہ پیخانے کا سفید ہونا **علاج** اسکا کھولنا جگر کے سدون کا ہے مفتحات کے استعمال سے **قسم ۱۲** ۔ وہ کہ پتے اور آنتون کے درمیانی راستے مین سُدہ پڑنے سے ظاہر ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ پیخانہ ایکبارگی سفید رنگ کا آئے اور قبض رہے۔ **علاج** اسکا بھی سدے کا دور کرنا ہے اور اسمین عمل بہت فائدہ کرتا ہے اور ان دونون قسمون مین املتاس کا گودا گرم کلے کے پانی مین گھول کے روغن بادام تلخ ملا کے پلانا نہایت درجہ مفید ہے **قسم ۱۳** ۔ وہ کہ ان دونون راستون مین جو ابھی بیان کیے گئے بد گوشت پیدا ہو یا مستہ نکل آئے نشان اسکا وہی ہے جو قسم سُدے مین بیان ہوا اور علاج اسکا کچھ نہین **قسم ۱۴** ۔ وہ کہ بلغمی قولنج سے ہو بہ سبب چمٹ جانے لیس دار بلغم کے اوس رگ کے منھ پر کہ آنتون کی طرف آئی ہے اور صفرا کے گرنے کا مقام ہے **علاج** اسکا دور کرنا قولنج کا ہے **فائدہ** بعد دور کرنے سبب کے اگر آنکھون مین زردی رہجائے تو پرانا سرکہ حمام مین بیٹھکر ناک مین سُڑکین اور سرکہ اور گلاب اور کھٹے انار کا پانی آنکھ مین ٹپکائین اور افسنتین کے جوشاندہ سے غرارہ کرین تاکہ زردی دور ہو **قسم دوم** ۔ یرقان اسود مین اور اسکو یرقان سندی بھی کہتے ہین اور اسکی سات قسمین ہین۔ **قسم ۱** ۔ وہ کہ طبیعت مادّے کو دفع کرے بحران کے طریق پر اور اسکے سبب سے یرقان امراض طحال مین ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ بعد اسکے اون امراض مین خفت پائی جاوے **علاج** اسکا مدد کرنا طبیعت کا ہے اون چیزون سے کہ یرقان اصفر مین بیان ہوئین اگر طبیعت کمزور ہو اور ملنا روغن بابونہ اور روغن بنفشہ کا فائدہ مند ہے **قسم ۲** ۔ وہ کہ جگر اور طحال کے درمیانی راستے مین سُدہ پڑنے سے ہو **قسم ۳** ۔ وہ کہ تلی اور فم معدہ کے درمیانی راستے مین سُدہ پڑنے سے ظاہر ہو نشان ان دونون قسمون کا یہ ہے کہ یرقان رفتہ رفتہ بڑھے اور جگر کا بوجھ اور زوال اشتہا رفتہ رفتہ پہلی قسم مین اور تلی کا بوجھ اور بھوک کی کمی دوسری قسم مین لازم ہے **علاج** اسکا جگر کے سدونکا

[illegible]

ہم اور غیر حرارت مین آب کرنب اور آب کرفس بادیان سکنجبین بزوری دغیرہ دینی ۱۲ منہ

کھولنا ہو مسہلات اور مفتحات سے اور فصد باسلیق یا اسیلم کی بائین ہاتھ سے کھولنا نہایت مفید
قسم ۴ ۔ وہ کہ احتراق خون سے ظاہر ہو بسبب بڑھجانے حرارت جگر کے نشان اور علاج اسکا
سوء مزاج جگر مین دیکھین قسم ۵ وہ کہ تلی کے ضعف سے یرقان ہو خواہ اوسکی قوت جاذبہ مین
ضعف ہو یا ماسکہ مین لیکن نشان ضعف جاذبہ کا جاتا رہنا بھوک کا اور آنکھ کی سفیدی کا گندلا ہونا ہے
اور نشان ضعف ماسکہ کا تے اور دستون مین سودا کا نکلنا ہے اور بدن مین سودا کی زیادتی
کے آثار کا ہونا علاج اسکا ضعف طحال مین دیکھین قسم ۶ وہ کہ ورم طحال سے ہو بیان اسکا
آگے آتا ہے قسم ۷ ۔ وہ کہ جگر کے بہت سرد سوء مزاج سے ہوا ور تدبیر اسکی مبحث جگر مین گذر
ہوئی ۔ فائدہ جبکہ یرقان زرد و سیاہ دونون جمع ہون چاہیئے کہ دونون ہاتھون کی فصد
کھولین تین روز کے فاصلے مین ۔ اور اوس جوشاندے سے کہ مخرج سودا و صفرا ہو طبیعت کو نرم
کرین پھر جو مادہ کہ غالب ہو اوسکی تعدیل کی زیادہ رعایت رکھین اور جگر اور طحال کی
اصلاح مین کوشش کرین

فصل ۲ ۔ سوء مزاج طحال مین ۔ اور یہ اگر گرم ہوگا تو تلی مین سوزش ہوگی اور پائخانہ اور
پیشاب سرخ مائل بسیاہی آئیگا اور دوسرے نشان گرمی کے ظاہر ہونگے اور اگر سرد ہوگا تو تلی
کے مقام مین قراقر اور دوسرے نشان سردی کے ظاہر ہونگے اور بھوک ساقط ہوگی اور اگر
سوء مزاج خشک ہوگا تو تلی کی سختی اور خون کا گاڑھا پن اور بدن کی لاغری ظاہر ہوگی اور
سوء مزاج تر مین تلی کے مقام پر بوجھ معلوم ہوگا اور رنگ بیمار کا مثل سیسے کے بے رونق ہوگا
علاج سوء مزاج سادہ مین فقط تعدیل اور مادی مین تنقیے کے ساتھ تعدیل کرین جیسا کہ بحث
جگر مین گزرا ۔ مگر یہ کہ لگانے کی دوائین اس مقام پر تلی پر رکھین اور فصد بائین ہاتھ
کی کھولین اور یہ دوائین تلی کے لیے مفید ہین سوء مزاج حار مین آب عنب الثعلب آب برگ بید
آب کشوث سکنجبین ملا کے دین اور تلیین کے لیے ہڑ کے جوشاندے مین املتاس ملا کے پلائین
اور شدت حرارت مین قرص کافور جس مین اسقولوقندریون ملا ہو دینا مفید ہو اور سوء مزاج
بارد مین کرفس کا پانی سکنجبین بزوری حار ملا کے پلائین اور شلثا نہار منہ کھلائین اور مولی کا
پانی اور تریاق اربعہ اور گلقند اور پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری ملا کے دین اور سوء مزاج یابس مین

شربت بنفشہ اور ماء الجبن اور مثل اسکے جو چیزین کہ مرطب ہون پلانے اور لگانے مین استعمال کرین اور اگر یبوست با مادہ ہو تو فصد اور مسہل سودا کا مقدم سمجھین اور سوء مزاج رطب مین گلاب کے پھول کبر کی جڑ زراوند بالچھڑ دھوئی ہوئی لاکھ زرشک باریک پیس کے قرص بنائین اور کھلائین اور خشک کرنے والی چیز دنکا لیپ کرین اور تلئین کے لیے حب ایارج دین اور جو مادہ مرکب ہو علاج بھی مرکب کرین اور یہ دوا تلی کو مادہ رطب سے پاک کرنے کے لیے مفید ہے کبر کی جڑ افتیمون ہموزن کوٹ اور چھان کے شہد مین ملائین اور سات ماشے کھلائین اور اگر یہ مرض سردی اور خشکی دونون سے ہو تو اسکو جسا وت اور غلظت طحال کہتے ہین بیان اسکا علیحدہ آتا ہے

فصل ۳ - ورم طحال مین یہ اگر حار ہو تو تپ صلابت لازم ہوگی پس اگر مادہ اسکا خون ہو تو تپ چوتھے دن شدت کریگی اور اگر مادہ اسکا صفرا ہو تو تپ ایک روز درمیان دیکے آئیگی اور دوسری نشانیان غلبۂ خون و صفرا کی ظاہر ہونگی اور اگر ورم بلغمی ہو تو اسکو تہبج الطحال کہتے ہین اور اگر سوداوی ہو تو صلابت الطحال نام رکھتے ہین اور نشان رطوبت اور یبوست کا سوء مزاج طحال مین گذرا

علاج موافق غلبۂ خلط کے تنقیہ اور تعدیل کرین اور ورم حار مین جو کا آٹا ہری مکو اور جھاؤ کی پتی کے پانی مین ملا کے تلی پر لگائین اور انگور کی لکڑی کی راکھ روغن گل مین ملا کے لگانا یا بکری کی مینگنی کی راکھ تین حصے اور کبر کی جڑ کی راکھ ایک حصہ سرکے مین گھول کے طلا کرنا بلغمی مین مفید ہے اور سوداوی مین اشق سرکے مین پکا کے یا سداب اور پودینا سرکے مین پیس کے یا گیہون کی بھوسی سرکے مین جوش کر کے اشق ملا کے تلی پر لگائین اور حکیمون نے کہا ہے کہ اگر کوئی برتن جھاؤ کی لکڑی کا بنائین اور کھانا اور پانی اوس برتن مین کھائین تو ایک چلے مین تلی کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے اور پرسیاوشان اور زوفائے خشک اور تخم سنبھالو ہموزن پیس چھان کے شہد مین ملا کے سات ماشے روز کھلانا تلی کے ورم کو جلد جلا دیتا ہے اور اچار انجیر اور کبر کی جڑ کا کھلانا بھی مفید ہے اور تین چلوا اپنا پیشاب تین روز نہار منھ پینا تلی دابنے کے لیے نہایت مفید ہے اور بعد نرم کرنے سختی کے مرہمون وغیرہ سے بائین ہاتھ کی فصد اسلیم کھولنا نہایت مفید ہے

فصل ۴ - تقیح الطحال مین - یعنی تلی مین پیپ پڑ جانا اور معلوم ہو کہ ورم طحال کا اکثر تحلیل ہو جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے کہ پک کر پھوٹے نشان پیپ پڑنے کا یہ ہے

کہ ورد چبھن کے ساتھ ہو اور پیشاب مین مختلف طرح کی تلچھٹ نکلے اور بدبو بھی ہو اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے
کہ ورم اندر کو پھوٹتا ہی اور پیپ سدے مین گر کرتے اور پخانے مین نکلتی ہی اور پیپ اسکی ملگجی ہوتی ہے
علاج اوسکا وہی ہی جو جگر کے پھوڑے مین بیان ہوا لیکن مدرات کے دینے مین مزاج کی رعایت
ضرور رکھین اور اگر بعد پیپ نکلنے کے سختی باقی ہو تو وہ لیپ جو ورم سوداوی مین مذکور ہوئے لگائین
اور ہر حال مین قابض چیزون سے پرہیز رکھین اور جب ورم سخت ہو کے کہنہ ہو جائے اور دوا سے
فائدہ نہو اس طریقے سے داغ دین کہ تلی کے مقام پر جو پیٹ کی کھال ہے اوسکو موچنے سے پکڑ کر
اوٹھائین اور اوس لوہے کے آلہ کو جسکا سر دوشاخہ ہو خوب گرم کر کے داغ دین اور اوسی کے قریب
دو داغ اور دین تا کہ تین بار مین چھ داغ ہو جائین اور اگر ایسا آلہ ہو کہ اوسکی چھ شاخین ہون تو
ایک ہی دفعہ مین چھ داغ ہو سکتے ہین

فصل ۵ ـ ضعف طحال مین ـ معلوم ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاذبہ مین ہوگا تو بھوک بالکل
جاتی رہیگی اور سوداوی مرض پیدا ہونگے اور اگر قوت ماسکہ مین ضعف ہوگا تو دست وقے سوداوی
آئینگے اور اگر قوت ہاضمہ مین ہوگا تو بھوک بڑھ جائیگی اور دست سوداوی آئینگے اور اگر دافعہ مین ضعف
ہوگا تو تلی بڑھ جائیگی اور بھوک نہ لگیگی ـ **علاج** تلی کی تقویت کے لیے افسنتین بالچھڑ اور بھاؤ کا پھل
قردمانا شگوفہ اذخر کبر کی جڑ گلاب کے پھول گرگل باریک پیسین اور جھاؤ یا سلب کی پتی کے پانی مین گھولین
اور سرکہ ملا کے لیپ کرین اور تلی کے مقام پر کھردرے کپڑے سے ملین اور خالی سینگیان لگائین ـ

فصل ۶ ـ سدۂ طحال مین نشان اوسکا تلی مین گرانی معلوم ہونا اور ورم کے آثار کا نہونا ہے
علاج ـ جو کچھ کہ سدۂ جگر مین بیان ہوا اوسمین سے قوی دوائین لیکے استعمال کرین اور
سکنجبین بزوری اور قرص کبر نہایت مفید ہے

فصل ۷ ـ نفخۃ الطحال مین ـ یعنے تلی کا ورم ریحی یہ طحال کی قوت ہاضمہ اور دافعہ کی
کمزوری سے پیدا ہوتا ہی **علاج** مقویات طحال استعمال کرین اور گیہون کی بھوسی اور باجرے
اور نمک سے سینکین اور بورہ ارمنی اور ایلوا دینا اور سداب سرکے مین پیس کے تلی پر لگائین اور بار بار
لگانا اور سفوف تمرہ تیزک کھلانا مفید ہے

فصل ۸ ـ حجارۃ الطحال مین ـ یعنے تلی مین پتھری پیدا ہونا نشان اسکا پیشاب مین ریت آنا

اور تلی مین چبھن ہونا اور باوجود اسکے دوسرے اعضا کی سلامتی ہو علاج انجیر سرکے مین پرورده کرکے کھلائین اور اسی کا لیپ بھی کرین اور پیشاب لانے والی دوائین اور پتھری کی توڑنے والی چیزین کہ امراض گرده اور مثانہ مین گذرین کام مین لائین اور اسمین جو ریت نکلتی ہو وہ اکثر میلی اور سیاه رنگ باریک ہوتی ہے

باب سولھوان امعا یعنی آنتون کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ - زلق الامعا مین اور یہ ایک مرض ہی کہ غذا آنتون مین نہین ٹھہرتی اور بغیر ہضم ہونے کے جلد تر دستون مین نکلجاتی ہی سبب اسکا اگر آنتون کی اندرونی سطح مین پھنسیان نکلنا ہو تو نشان اسکا پایا جانا حرارت کا اور جب غذا آنتون مین پہونچے تو درد ہونا اور پنجانی مین زرداب تیلا غذا مین ملا ہوا نکلنا علاج اسکا فصد ہو اور اسہال صفرا کا اور مبردات سی تسکین کرنا - بلانے مین یا عمل دینے مین اور سفوف زلق الامعا تبوری کھلانا بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر آنت کی باہر کی سطح مین پھنسیان ہون تو خارش و لذع اجابت مین ظاہر ہوگا اور درد کبھی ناف کی اوپر اور کبھی نیچے اور کبھی پہلو مین معلوم ہوگا اور کھانا غیر منہضم دستون مین نکلیگا - علاج اسکا عمل کرسو وہی ہے جو بیان کیا گیا اور ناف کی نیچے سرد چیزون کا لیپ کرنا بہت فائده کرتا ہی اور اگر سبب اسکا رطوبت بلغمی کی زیادتی ہو کہ آنتون کے اندرونی سطح کو چکنا کردے اور اوسکے سبب سے کھانا غیر منہضم پھسل کر نکلجائے نشان اسکا دستون مین غذاے غیر منہضم کے ساتھ رطوبت کا نکلنا ہی - علاج اسکا دست و قی لانا ہی اور اس مرض مین حب ایارج کھلانا نہایت مفید ہی اور اسی طرح ہر دوا اور ہر تدبیر کہ رطوبت کی خشک کرنیوالی ہو مفید ہے اور اگر سبب اسکا سوء مزاج رطب ساده ہو کہ آنتون مین ظاہر ہو تو نشان رطوبت کی پائی جاینگے اور پنجانے مین کچھ رطوبت نہ نکلیگی علاج سفوف مجفف کھلائین اور روغن گل پیٹ پر ملین اور اگر سبب اسکا خلط صفراوی ہو نشان صفرا کی ظاہر ہونگی علاج اسکا تنقیہ صفرا کا ہو اور زردچوبہ کا کھلانا سودمند اور اگر بلغم اور صفرا دونون کے غلبے سے یہ مرض ہو تو نشان دونون کے پیدا ہونگے اور اس سے پہلے گرم تر میوونکا کھانا گواہی دیگا - علاج اسکا تنقیہ صفرا اور بلغم کا ہی اور یہ سفوف بہت فائده کرتا ہو زرد شہر سات ماشے ہاون حب الآس سماق کنزمازج چھ چھ ماشے سوا ہی ہالون کی سب کو کوٹ چھان سفوف بنالین اور سات ماشے روزانہ کھلائین اور اگر سبب اسکا فالج کی وجہ سے آنتون مین ضعف یا استرخا کا پایا جاتا ہو - علاج فالج کی بحث سے دیکھلین اور اگر سبب اسکا مسہل قوی کا پینا ہو تو چار تخم ریان روغن گل مین چرب کرکے پھکائین یا چاولون کو دہی مین اسقدر پکائین کہ وہ لستہ ہوجائے اور مریض کو کھلائین کہ جلد فائدہ ہوتا ہی

فصل ۲ - اسہال دموی مین - یعنی دستون مین آنتون سے خون آنا اسکی دو قسمین ہین ایک یہ کہ آنتون مین

خراش ہو اور اسکو سحج کہتے ہین دوسرے یہ کہ آنتون کی رگین خون سے بھر جاوین اور بغیر خراش کے اُن رگون مین کسی رگ کا منہ غلبۂ خون سے کھل جاوے اسکا بیان مفصل دو قسمون مین لکھا جاتا ہے **قسم اول** سحج مین سبب اسکا اگر آنتون مین صفرا کا گرنا ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ پہلے صفراوی دست آئینگے بعد اسکے صفرا آنتون کی جمی ہوئی رطوبت کو ساتھ نکلیگا پھر خون اور آنتون کی رطوبت اور دوسری لیسدار رطوبت جسکو آون کہتے ہین نکلیگی اور دوسرے نشان حرارت کا ظاہر ہونگے **علاج** شروع مین رب انگور اور رب انار اور مثل اسکے جو چیزین کہ قابض اور ترش ہون دین اور اگر مادہ زیادہ ہو تو تنقیہ اوسکا کرین بعد ازالۂ سبب کے لعابدار چیزین اور لیسدار دوائین جو زخم کی دافع ہون پلائین اور شیرۂ تخم خرفہ گل ارمنی کے ساتھ دینا نہایت مفید اور سفوف مقلیا نافع ہے اور جسوقت کہ دستون کا روکنا جلد تر مطلوب ہو تو تخمون کو بریان کر دین اور صرف بارتنگ بھی مادہ کو ردکتی اور سحج اور دستون کے دفعیے مین بہت نافع ہے اور اگر درد کی شدت ہو تو چار تخم یعنی اسپغول و ریحان و کنوچہ و بارتنگ گرم پانی مین ترکرکے لعاب اسکا نکالین اور بطور اسارون روغن گل ملاکر پلائین اور اگر سبب اس مرض کا بلغم ہو تو اس سے پہلے بلغمی دست آئینگے یا زکام و نزلے کے بعد یہ مرض ہوگا ۔ **علاج** پہلے سبب کو دور کرین تنقیہ سے اور نزلے کے انصباب کو روکین بعد اسکے لیسدار چیزین مثل تخم ریحان وغیرہ کی استعمال کرین اور سیاہ ہڑ گھی مین بھونکے کوٹ کر چھان لین اور تین ماشے قند مین تین ماشے ہڑ کو ملاکر کھلائین بہت فائدہ کرتی ہے اور اگر سبب اسکا سودا ہو نشان اسکا بحرقت پیچ اور کرب کا ہونا اور سودا کا مع خون اور آنتون کی خراش کی بجائے مین نکلنا ہے **علاج** بعد دور کرنے سبب کے تلی کی تقویت کرین اور جو تخم کہ ملین ہون اور سفوف الطین کھلائین اور اگر سبب اسکا پاخانہ کی خشکی اور غلظت ہو کہ بسبب اپنی خشونت کے آنت کو چھیلے تو اس سے پہلے قبض ہونا اور قابض چیزین کھانا اور خشک پاخانہ آنا ضرور ہے **علاج** مرطب و ملین چیزین مثل لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول اور شربت بنفشہ کے روغن بادام وغیرہ کے ساتھ دین اور جب آنت فضلے سے پاک اور صاف ہو اور سحج پیچش باقی رہے تو قابضات مناسب کا استعمال کرین لیکن آنتون کے صاف کرنے سے پہلے قابض چیزین ہرگز نہ دین کہ بہت مضر ہے اور اگر سبب اسکا زہر دار دواؤنکا کھانا ہو مثل ہڑتال و شادنج و دیونے وغیرہ کے **علاج** اسکا قے کرانا اور تازہ دودھ اور حریرے پلانا ہے اور اگر مسہل دوا پینے سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو **علاج** اسکا لیسدار اور ٹھنڈی دواؤن سے کرین اور دہی جسمین لوہا گرم کرکے بجھایا ہو پلانا مفید ہے **قسم ۲** ۔ ان دستون میں جو آنتونکا منہ کھلنے سے آتے ہون نشانی اسکا یہ ہے کہ دستون مین خون آئیگا اور باوجود اسکے کوئی نشان سحج اور بواسیر اسہال کبدی کا نہوگا اور یہ اکثر بغیر درد کے ہوتا ہے برخلاف پیچش کے کہ اسمین اکثر درد پایا جاتا ہے **علاج** اگر خون بہت آوے اور قوت مدد گار ہو فصد باسلیق کھولین پھر دست بند کرنے کے لیے قرص کہربا وغیرہ کھلائین مع گل ارمنی پونے دو ماشے شربت حب الآس سات ماشے

ساتھ دینا نہایت مفید ہے۔ اور انار کا چھلکا اور چھوٹی مائین اور گیرو تینون ہموزن پیس کر گولیان بنائین اور سات ماشہ روزانہ کھلائین مجرب ہے اور پیٹ پر بارے لگا کے چار ساعت تک چھوڑ دینا ایسے دستونکے لیے خاص ہے۔ فائدہ جہانتک ہوسکے مخدرات کا استعمال نکرین اور ضرورت کے وقت جب تک شاخون سے کام نکلے کھلانے کی دوا ہرگز ندین اور اگر دین تو اصلاح کرکے جیسا کہ قرابادینون مین ہے

فصل ۳۔ خروج المدة من الامعاء یعنی نکلنا پیپ کا خاص آنتون سے سبب اسکا یا زخم پڑنا ہے پیچش کے سبب سے یا آنتونکے ورم کا پکجانا ہوکر پھوٹنا

نشان اسکا پہلے اس سے پیچش یا ورم ہونا علاج پہلے ان دواؤنکا عمل دین جو زخم کو پیپ سے پاک کرین بعد صاف ہونے پیپ کے اون دواؤنکا عمل دین جو زخم کو بھرلائین نسخہ عمل مجلی کا۔ پوست انار سماق آس برگ شعیر سب کو جوکوب کرکے پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے تھوڑا اسا بے بجھا چونا ملاکے عمل دین نسخہ عمل مدمل کا صمغ عربی گل ارمنی دم الاخوین ریشہ برگد کاغذ سوختہ باریک پیسین اور ہری بارتنگ اور کچے شہتوت کے پانی مین ملاکے عمل دین فائدہ اگر سبب پیپ کا پیچش ہو اور وہ باقی بھی رہے تو بعد دور کرنے سبب کے تدبیر زخم بھرنے کی کرین

فصل ۴۔ زحیر مین یعنی پیچش اور اسکو علة الدجاجہ بھی کہتے ہین۔

اور اسمین تھوڑی تھوڑی رطوبت جسکو آون کہتے ہین لحظہ لحظہ بیجانے مین آتی ہے خواہ خون اوسمین ملا ہو یا نہو سبب اسکا نہ ہونا خشک فضلہ کا ہے آنت مین کہ طبیعت اوسکو دفع کرنا چاہتی ہے اور وہ خود نہین نکلتا لیکن رطوبت آنت کی زور دینے سے نکل آتی ہے اور اسکو زحیر کاذب کہتے ہین اور نشان اسکا یہ ہے کہ اگر مسہل یا مثل اسکے اور کوئی تخم پیٹ مین تیز دے وہ نکلجائے تو علاج تلیین طبیعت کرین نہ کی دوا یا حقنہ ملین سے اور کبھی فقط گرم پانی پینا کفایت کرتا ہے اور ہرگز کوئی قابض چیز ندین کہ خوف ہلاکت کا ہے اسی واسطے حکیمون نے کہا ہے کہ جب تک تحقیق سبب کی نکرین اور سبب کا دفعیہ نہولے اگرچہ پیچش پرانی ہو لیکن بند کرنے والی چیزین ہرگز ہرگز ندین اور اگر سبب پیچش کا بلغم یا صفرا یا سودا ہو نشان اور علاج اوسکا سبحج مین دیکھین اور واضح ہو کہ پیچش مین بہ نسبت پینے کی چیزون کے حقنہ اور شیافہ نہایت مفید ہے اور اگر سبب اسکا ورم گرم ہو کہ نیچے کی آنت مین پیدا ہو نشان اوسکا اوس مقام کی ٹپک اور گرانی ہے اور کبھی تپ ہونا اور دشواری سے پیشاب آنا علاج فصد کھولین اور کمر کے نیچے پچھنے لگائین اور رکھانا کم دین اور جوش خون کی بجھانے والی دوائین پلائین اور جب ورم گرنے سے گرکے خطمی ملتی بنفشہ بابونہ گرم کلے کی پتی کے جوشاندے سے بیٹے اور مقعد پر تریڑا کرین اور اگر حقنے آسانی سے ہوسکتی ہو تو نہایت مفید ہے اور اگر سبب اسکا سردی کی زیادتی ہو کہ مقعد مین پہونچے نشان اسکا مرض سے پہلے سردی کے اسباب کا پایا جانا ہے

خلاف انکے ... کا استعمال ... ہو ... زعفران یا ... کے ساتھ دین ... پیچش کی زیادتی ... [illegible]

... ت کرکے رکھین ... یا یہ شیاف استعمال کرین کف دریا زعفران رسوت گوند ہموزن باریک پیس کے قدرے افیون ملاکے شیافہ تیار کرین اور کام مین لائین ۱۲

علاج گرم پانی سے ٹکور کرین اور روغن قسط و بابونہ وغیرہ نیمگرم ملین اور اینٹ گرم کرکے اوسپر بیٹھنا اور بھونی ہوئی بالون سات ماشی نہار منھ پھانکنا مفید ہی اور اگر سبب اسکا آنتون اور مقعد کو تکلیف پہونچنا ہو سواری یا سخت چیز پر بیٹھنے سے تو صرف موم روغن ملنا کفایت کریگا اور انڈے کی زردی روغن گل مین ملا کے لگانا اس قسم مین بلکہ سب قسمون مین مفید ہی۔ **فائدہ** اگر کبھی خالی پیٹ مین ترشی کھانے سے پیچش پیدا ہو تو مصری کا شربت پلائین اور انڈے کی نیمبرشت زردی مین گوند اور گیرو ملا کے کھلائین۔

فصل ۵ مغص مین یعنی آنت کا درد اور مڑوڑ اور یہ قولنج اور سحج اور پیچش مین بھی ہوتا ہی پس اگر یہ درد انمرضون کے ہو تو سبب کے موافق اون چیزون سے تدارک کرین جو ذکر کی گیئن یا قولنج اور کیچوون کے مرض مین بیان ہونگی اور اگر مسہل پینے کے بعد یہ درد پیدا ہو تو صرف گرم پانی ایک ایک گھونٹ پلانا اور روغن گل ملنا فائدہ کریگا۔

فصل ۶ نفخ و قراقر امعا مین یعنی آنتونکا پھولنا اور قراقر بولنا اگر سبب اسکا بادی غذائین کھانا یا زیادہ کھانا یا خراب کیفیت کی غذا کھانا ہو جیسے بھینس کا گوشت وغیرہ تو **علاج** اسکا عمدہ غذا دینا اور معتاد غذا کا بدلنا اور گلقند اور گلاب پلانا ہی اور اگر سبب اسکا سردی اور آنتون کی کمزوری ہو تو نشان اسکا باوجود استعمال کرنے غذائے عمدہ اور کم مقدار کے پیدا ہونا قراقر کا ہی۔ **علاج** کھانا کم دین اور معجون فلافلی اور کمونی کھلائین اور اگر اسکے ساتھ دست بھی آتے ہون تو جوارش خوزی بہت مفید ہی

فصل ۷ قولنج مین۔ یہ ایک نہایت سخت درد ہی جو قولون آنت مین ہوتا ہی اور اسمین بالکل قبض ہو جاتا ہی اور اگر قدرے پیخانا آتا بھی ہی تو دقت سے اگر سبب اسکا آنت مین بلغم غلیظ کا جمع ہونا ہی تو اس سے پہلے غذائین غلیظ کھانا اور قبض کی شدت پائی جائیگی اور بیمار کی طبیعت کھٹی اور نمکین چیز پر مائل ہو گی۔ **علاج** پہلے شافہ اور حقنے سے طبیعت کو نرم کرین پھر پورے تنقیے کے لیے مسہل پلائین اور وہ مسہل کہ معدے کو قوت دے اور متلی کو دفع کرے مسہل سفرجلی اور جوارش شہریاران ہے **فائدہ** تڑ بڑا اور ٹکور اور لیپ دست آنے سے پہلے نکرین اور بعد دور ہونے قبض کے ایک رات دن غذا ندین اور عمدہ غذا اس مرض مین چنے کا پانی ہی جسمین بوڑھے مرغ کا گوشت پکایا گیا ہو اور اگر گوشت کبک اور گنجشک اور جوان بکری کا گرم مصالح ملا کر پکائین تو اسکے دینے مین بھی مضائقہ نہین اور پانی کی کمی واجب ہی بلکہ اگر پانی کے بدلے گلاب اور سونف کے عرق اور ماء العسل پر کفایت کرین تو بہتر ہی اور اگر سبب اسکا ریاح غلیظ ہون تو درد مسلی یعنے مثل سوئی چبھنے کے معلوم ہوگا اور اس سے پہلے ترمیوون اور نفاخ غذاؤنکا کھانا گواہی دیگا اور پیٹ مین قراقر رہیگی اور درد اکثر ایک مقام سے دوسرے مقام پر پھرتا رہیگا۔ **علاج** اسکا وہی ہے جو ابھی بیان کیا گیا لیکن اس مقام مین

ناگر موتھا بابیطرا ایک ایک درم منقی سر گیتین کرکر دو درجیہ نکر پیسا ہوا تیس درم حب الاس ساٹھ درم سکو میں کی چھان کے معجون شہد اور قند کے قوام مین جوارش بنا

دست آنے سے پہلے ٹکور اور تڑبڑا کرنے مین کچھ خوف نہین ہی۔ اور سوئے کا روغن ملنا اور کوئی کھلانا اور جو چیزین
کر نفخ معدہ مین بیان ہوئین استعمال کرنا سودمند اور ماش کے آٹے کی روٹی ایک طرف سے پکا کے کچی طرف سے گرما گرم
پیٹ پر باندھنا بہت جلد فائدہ کرتا ہی اور رباڑے لگانے مین بھی یہی فائدہ ہی اور ایک قسم ریحی کی ہی جو پیٹ پر سودا کے
گرنے سے ظاہر ہوتی ہی جیسا کہ مالیخولیاے مراقی مین بعض لوگون کے درد ہوتا ہی نشان اوسکا یہ ہی کہ دفعۃً درد
اوٹھے اور پیٹ پھولے کھٹی ڈکارین آئین اور درد کی شدت نہ ہو **علاج** تنقیہ سودا کا کرین اور فصد
اسیلم کی اور روغن ملنا مفید ہی اور اگر سبب اسکا آنت کا ورم ہو تو مادے کے موافق اون چیزون سے تنقیہ کرنا
جو ورم معدہ مین بیان ہوئین فائدہ کرتا ہی اور اوپر بیان ہوا ہی کہ قولنج مین پہلے تنقیے سے طبیعت کو نرم کرین
اور مسہل نہ پلائین اور ورم بلغمی اور گرم جو بہت کم ہوتا ہی اور سوداوی مین وہ حقنہ کہ جس مین دوائین کاسر ریاح
اور مرغ کی چربی اور روغن وغیرہ ہون بہت نفع کرتا ہی اور اگر سبب اس درد کا ہٹ جانا اور بے جگہ ہونا
آنت کا ہو تو نشان اسکا اس سے پہلے کوئی سخت حرکت کرنا یا کودنا اور اوچھلنا وغیرہ ضرور پایا جاویگا **علاج**
بٹھانا آنت کا ہی اوسکے مقام پر پیٹ اور کمر کی مالش سے اور مریض کو چت لٹا کے اوسکے دونون پیر اور ہاتھ
اوٹھا کے جنبش دینا جیسا کہ مشہور ہی اور عام لوگ اس آنت کی ہٹ جانے کو ناف کا ٹلنا کہتے ہین اور جس جگہ کہ
قولنج التوائی بسبب فتق اور ورم انثیین کے ہوا ہو تو چاہیے کہ آنت کو اوسکے مقام پر لائین جیسا کہ تدبیر
فتق مین گذرا اور اگر سبب قولنج کا آنت مین فضلے کا بند ہونا ہو **علاج** نکالنا فضلے کا ہی پھسلانے والی
چیزون سے اوس طور پر کہ ہیضہ مین بیان ہوا بعد اسکے اگر کچھ لگاؤ باقی ہو اور پھر درد ہونے کا خوف ہو تو
فضلے کو اچھی طرح سے دور کرین تاکہ پھر عود نکرے اور اگر سبب اسکا آنت کے جوف مین صفرا کا جمع ہونا ہو تو صرف
تنقیہ کافی ہوگا اور یہ بہت کم ہوتا ہی بوجہ صفرا کی کمی اور لطافت کے اور اگر یہ درد دوسرے عضو کی شرکت سے ہو
مثل ورم مثانہ وگردہ وجگر ورحم وسپرز وغیرہ تو اوس عضو کے علاج مین کوشش کرین اور ایک قسم قولنج کی ہی
جسکو ایلاوس کہتے ہین یہ قولنج کی سب قسمون مین بدتر ہی اور اسمین اوبکائی اور قے لازم ہوتی ہے
اور جب یہ مرض بڑھجاتا ہے تو پیخانہ قے مین نکلتا ہے **علاج** اسکا وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا
سبب کے موافق کام مین لائین اور اس بیماری کے شروع مین فصد بہت فائدہ کرتی ہی خصوصًا
اسوقت کہ آنت مین ورم ہونیکا خوف ہو یا ورم موجود ہو **فائدہ** ان دواؤنکا کھانا ہر قسم کے قولنج مین فائدہ کرتا ہی۔ ہدہد کا
گوشت۔ سوکھی ہوے کیچوے۔ بھنا ہوا بچھو۔ جلا ہوا بارہ سنگھا۔ اور یہی دوا ہیضہ کی سختی کو ایک ساعت مین کھو دیتی ہے

اور قیصوم کا پیٹ پر لیپ کرین اور سوداوی مین روغن اور بادشکن دو ونکا عمل دین اور جوشاندہ افتیمون کا پلائین ۱۲ ۱۲ ۲

فصل ۸ ۔ حصر مین یعنی قبض رہنا پیٹ مین بغیر درد کے **علاج** اسکا قولنج کے علاج مین دیکھیں اور شربت بنفشہ روغن بادام کے ساتھ دینا مفید ہے

فصل ۹ ۔ دیدان مین یعنی پیٹ مین کیچوے پڑنا اور اونکی چار قسمین ہین ایک لمبے جو بالشت بھر سے کم اور زیادہ بھی ہوتے ہین اُردو مین کیچوی اور عربی مین حیات کہتی ہین دوسرے چوڑے مثل لوکی کی بیج کے انکو اُردو مین کدو دانے اور عربی مین حب القرع کہتے ہین تیسرے گول انکا کچھ نام نہین ہی چوتھے ۔ چھوٹے اور پتلے جیسے سرکے کی کرم اسکو ہندی مین چنچنے کہتے ہین نشان ان کیچوونکا یہ ہی کہ دن کو ہونٹھ خشک رہین اور رات کو تر ہو جائین اور رال بہے لیکن فم معدہ کی چبھن اور بھوک کے وقت چڑھنے کی حرکت معلوم ہونا کیچوونکا خاصہ ہی کیونکہ یہ اوپر ہی کی آنت مین پیدا ہوتی ہین اور بھوک کی زیادتی اور کبھی کبھی پیخانے مین کرم نکلنا خاصہ کدو دانون اور گول کیچوونکا ہی اور یہ قولون اور اعور آنت مین پیدا ہوتے ہین اور مقعد کی خارش اور دغدغہ چنچنونکا خاصہ ہی اور یہ نیچے کی آنت یعنے معائے مستقیم مین پیدا ہوتے ہین اور اکثر لڑکون کے پڑتے ہین ۔ **علاج** ان کو اس طرح سے مار کر نکالین کہ تین روز برابر تازہ دودھ قند ملا کے پلائین اور چوتھے روز یہ دوا دودھ مین ملا کر دین برنگ کابلی مقشر سرخس تربد کمیلا پانچ پانچ درم بافلاے مصری قسط تلخ سات سات درم شیح ترش درم نمک ہندی ایک درم پیس چھان کر تین درم دین اور پیتے وقت ناک بند کر لین تاکہ دوا کی بو کیڑون کو نہ پہونچے اور اگر مزاج گرم ہو تو ہرگز گرم دوا ندین بلکہ اس حال مین یہ دوا مفید ہی ۔ کھٹے انار کا چھلکا اور جڑ پانی مین جوش کرکے صاف کرکے پلائین کہ کیڑون کو مار کر نکالتا ہے اور اگر دوا پینا ناگوار ہو تو عمل یا شافہ دین اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو سماق اور اقاقیا اور گل مختوم شراب مین پیس کے پیٹ پر لگائین یا کڑوے بادام اور کمیلا اور مصری باقلا اور کبر اور کرنب سرکے مین پیس کے لیپ کرین اور اچھی تدبیر چھوٹی کرم کے دور کرنے کی یہ ہے کہ منہدی کو موم مین ملا کے شافہ بنائین اور مقعد مین رکھین اور بعد ایک لحظہ کے اوس مقام کو چراغ کے سامنے کرکے کنارے اوسکے کھولین جسقدر کیڑے کنارے سے نظر آئین اوٹھا لین اور روغن زیتون خام سب قسم کے کیچوون کے نکالنے اور دور کرنے مین نہایت مفید ہی خواہ حسب ضرورت کھلائین یا پائخانے کے مقام پر چند بار ملا کرین

باب سترھوان امراض مقعد کے بیان مین اور اس مین نو فصلین ہین

فصل ۱ ۔ بواسیر مین ۔ یہ ایک مرض ہی کہ مقعد کے کنارون پر مسّے نکل آتے ہین پس اگر خون اور زرداب اس سے نکلے

تو دمی یعنی خونی بواسیر کہتے ہین اور اگر کچھ نہ نکلی تو عمیا نام رکھتے ہین یعنی بادی بواسیر اور بواسیر کی قسمون کے نام موافق مشابہت ہر شے کے رکھے گئے ہین جیسے نخلی کہ اسکی جڑ مثل خرمی کے درخت کی جڑ کے اندر کی جانب دور تک ہوتی ہی اور عنبی وہ جسکے مسّے انگور کی صورت ہون اور تینی وہ جو انجیر سے مشابہ ہو اور ثولولی وہ جو مسّے کی طور پر ہو اور تمری وہ جو خرمی کی وضع پر ہو اور توتی وہ جو شہتوت کے مانند ہو۔ سبب اس مرض کا خون کا فساد ہی بسبب غلظت کے یا سودا کی آمیزش سی یا احتراق سی اور کبھی صفرا ملنے سے بھی ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ جلن اور درد اور سوزش بواسیر کی نشان خون صفراوی کا ہی اور خلش اور گرانی اور درد ثقیل اور سوزش کی کمی نشان خون غلیظ کا ہی **علاج** فصد باسلیق یا صافن کھولین اور اگر کوئی مانع نہ ہو تو درمیان دونون سرین کی پچھنے لگائین اور رفع قبض اور اصلاح خون مین کوشش کرین اور اگر خون بہت آتا ہو تو قرص کہربا کھلا کے بند کرین لیکن جب تک کہ خون سیاہ نکلی اور کمزوری کا زیادہ خوف نہ ہو ہرگز بند نکرین کہ اس خون کا نکلنا اکثر بیماریون سے امن مین رکھتا ہی اور اگر مسّے پھولے ہوئے ہون اور درد بھی ہو اور خون نہ آتا ہو تو خطمی اور سویے کے جوشاندے سے ٹکور کرین اور روغن بنفشا لو اور اونٹ کی کوہان کی چربی اور گاے کی نلی کا گودا ملین بعد اسکے پیاز کا پانی اور گاے کا پتا اور اشنان کی لکڑی حل کرکے کپڑا اوسمین ترکرین مقام بواسیر مین رکھین اور صرف بھلبھلائی ہوئی پیاز کا حمول بھی مسونکا منھ کھولدیتا ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سینک اور تیل کی مالش کفایت کرجاتی ہی اور مفتحات کی ضرورت نہین ہوتی اور مرہم سفیدے کا درد کی تسکین کے لیے مفید ہی اور انڈے کی زردی روغن گل مین ملا کے لگانا بھی مسکن درد ہے اور اگر مسّون مین درد نہ ہو اور چاہین کہ اونکو کاٹین یا خشک کرین تو ہو سکتا ہی لیکن کاٹنا مسّون کا خطرے سے خالی نہین ہے اور اگر کاٹین بھی تو ایک مسّہ رہنے دین تاکہ ضرر سے محفوظ رہین اور گوگل اور مر اور شحم حنظل اور سانپ کی کیچلی اور بیگن کی ڈنڈی ان سب کی یا ان مین سے کسی ایک کی دھونی لینا مسّون کے خشک کرنے اور گرانے کے لیے مفید ہے

فصل ۲۔ بواسیر بادی مین۔ اسمین ریاح غلیظ آنتون مین پیدا ہوتی ہین اور درد ہوتا ہی اور یہ ریاح کبھی نیچے کی طرف آتے ہین اور کبھی پشت کی جانب اور کبھی ہاتھ پیرونکی طرف چڑھتے ہین اور کبھی دستون مین خون بھی آتا ہے اور قراقر اس مرض کا لازمہ ہی **علاج** تنقیہ سودا کا کرین اور ریاح نکالنے والی چیزین دین اور یہ دوا مفید ہی کبر کی جڑ کا چھلکا ایک تولہ صعتر فارسی چھ ماشے باریک پیس کے سات ماشے کھلائین اور بدن کا ملنا اور حمام کرنا اور گھوڑے کی سواری اور محنت و مشقت فائدہ دیتی ہی اور فصد باسلیق بھی بہت مفید ہی

فصل ۳۔ ناسور مقعد مین۔ یہ گہرا زخم ہی کہ مقعد کے سرے پر معاے مستقیم کے کنارے ہوتا ہی اور برابر زرد پانی نکلا کرتا ہے

تنقیہ سودا کے لیے افتیمون کا جوشاندہ پلائین ۱۲ منہ

یہ مرض بہت سخت ہی اور اسکا اچھا ہونا دشوار۔ **علاج** پہلے زخم کو خوب پاک زرداب نکالین پھر شیاف غرب کی بتی پانی مین گھس کے صبح وشام دو تین قطرے ٹپکائین لیکن مریض کو چت لٹائین اور سُرین کی نیچے تکیہ رکھین اور جبتک دو ا خشک نہو اسی طرح پڑا رہنے دین اور اگر ناسور مین بتی جاسکتی ہو تو بتی کو شیاف غرب کی دواؤن مین بھر کے گوند کا پانی لگا کے ناسور مین رکھین اور اگر بتی کی جگہ سلائی مین روئی لپیٹ کے دوا لگا کے ناسور مین رکھین تو بہتر ہی اور جبکہ ناسور آنت کو دار پار ہو جاوے اور ریاح و پیخانہ ناسور کی راہ سے آئے تو علاج کی تکلیف نہ دین کہ اسمین خطرہ ہے

فصل ۴ ۔ ورم مقعد مین۔ اور یہ اگر گرمی سے ہو تو درد اور سوزش ہوگی **علاج** اسکا فصد ہے اور ڈھنڈھی مین پچھنے لگانا اور انڈے کی سفیدی روغن گل مین ملا کے سیسے یا قلعی کی ہاونِدستی مین حل کر کے درد کی جگہ پر لگائین اور اگر درد شدت سی ہو تو ذراسی افیون بھی ملالین اور معلوم ہو کہ قے اس مرض مین بہت نفع رکھتی ہے اور مدار کار تعدیل ہی دوا اور غذاے مناسب سے اور جب وہ قریب پکنے کے ہو بلا انتظار پکنے کے جلد چیر ڈالین کیونکہ اگر جلد نہ پھوٹے گا تو مواد اندر کی جانب گھس کے ناسور پیدا کریگا اور اگر مزاج سرد بلغمی ہو تو ورم مین نرمی ہوگی اور گرمی کے نشانون کا نہ پایا جانا ظاہر ہوگا۔ **علاج** اسکا قے ہے اور مرہم محلل لگانا اور اگر پک جائے تو شگاف دین اور اگر سخت ہو تو دوائین محلل اور ملین مثل بطخ کی چربی وغیرہ کے لگائین یا اور جو مناسب ہو

فصل ۵ ۔ شقاق مقعد مین یعنی پھٹ جانا مقعد کے کنارونکا۔ **علاج** اسکا وہی ہی جو شقاق لب مین بیان ہوا اور بہت ٹھنڈے پانی اور ترش چیزون سی پرہیز لازم ہی اور چاہیے کہ قبض نہونے دین اسی واسطے حکماء نے لکھا ہی کہ اس بیماری مین روزانہ صبح کے وقت شربت بنفشہ روغن بادام یا لعاب بہدانہ ملا کر دین اور غذائین ملین کھلاتے رہین

فصل ۶ ۔ استرخاء شرج مین۔ اور اسکو **استرخاء المقعد** بھی کہتے ہین یعنے ڈھیلا ہو جانا معاء مستقیم کے سرے کا نشان اسکا یہ ہی کہ پیخانہ اور ریاح بے ارادہ نکلجائین اگر سبب اسکا برودت اور رطوبت ظاہری اور باطنی ہو تو مقدم ہونا اسباب کا ظاہر ہوگا اور مقام مذکور مین ڈھیلا پن پایا جائیگا۔ **علاج** اسکا صاف کرنا اوس مادہ کا ہی جس سے پٹھا ڈھیلا ہوا ہی اور درستی مزاج کی اون چیزون سی جو فالج مین گذرین اور اگر ورم کے سبب ہو تو نشان اور علاج اسکا ورم مقعد مین بیان ہوا اور اگر چوٹ لگنے یا کچل کر ٹوٹ جانے یا بواسیر کے مسّے کاٹنے سے پٹھے کے اجزا مین نقصان پیدا ہو تو مرض دفعۃً پیدا ہوگا اور اسباب مذکورہ اوس سے پہلے ظاہر ہونگے اور اسکا کچھ علاج نہین

فصل ۷ ۔ خروج المقعد مین یعنی کانچ نکلنا۔ سبب اسکا اگر ورم ہو تو علاج ورم کا کرین اور یہ مشکل نکلتی اور چڑھتی ہے اور تدبیر اسکے چڑھانے کی یہ ہی کہ خطمی اور بنفشہ کے نیمگرم جوشاندہ مین بٹھائین اور موم روغن سی چرب کر کے اوپر کو دبائین

اور اگر سبب اسکا ڈھیلا ہو جانا عضلہ ممسکہ کا ہو تو اسمین کانچ جلدی نکلتی ہی اور آسانی سے چڑھ جاتی ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ روغن گل جو بغیر پکانے کے بنایا ہو مقعد پر ملین اور سفیدہ کاشغری اور گلنار اور مازو اور پھٹکری (روکنے والا ۱۲) اور سرمہ اور انار کا چھلکا بہت باریک پیس کے اوس پر چھڑکین اور گدی رکھکر پٹی سے باندھین —

فصل ۸ — قروح المقعد مین یعنی پیخانے کے مقام مین زخم ہونا **علاج** سیاہ مرہم لگائین اور خشک کرنیوالی دوائین چھڑکین اور درد کی شدت مین افیون ملین اور تدبیرین اسکی جو مطلق زخم کے بیان مین ہین کام مین لائین —

فصل ۹ — حکۃ المقعد یعنی خارش مقعد مین سبب اسکا اگر چنچنے ہون علامت اور **علاج** اسکا گذرا اور اگر اخلاط مین سے کوئی خلط اسکا سبب ہو تو موافق غلبۂ خلط کے اوسکا تنقیہ کرین اور ڈھنڈی پر پچھنے لگانا اسکی سب قسمون مین مفید ہی اور روغن گل اور سرکہ ملنا نہایت فائدہ مند ہی —

باب اٹھارھوان امراض کلیہ یعنے گردے کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ — سوء مزاج گردہ مین — نشان اسکا پایا جانا آفت کا ہی گردون کے مقام پر اور دوسرے نشان گرمی اور سردی اور سازج و مادی وغیرہ کے وہی ہین جو سوء مزاج جگر مین بیان ہو اور **علاج** بھی وہی ہی اور سوء مزاج حار مین کانور کی مالش بہت فائدہ کرتی ہے لیکن زیادہ نہ ملین کہ باہ کو کم کرتا ہی اور پتھری ہو جانیکا اندیشہ بھی ہی

فصل ۲ — ہزال الکلیہ مین یعنی گردے کی لاغری علامت اسکی پیشاب کی زیادتی اور رنگ کی سفیدی اور باہ کی کمی اور بدن کی لاغری اور ہلکا سا درد پیٹھ مین اور سرین پشت کی جانب رہنا **علاج** پہلے سبب کو دور کرنے کی تدبیر کرین پھر گردے کی فربہی مین کوشش کرین فربہ کرنے والی دواؤن سے جیسا کہ آخر مین بیان ہوگا اور دواء الکرکم نجبین مفید ہے اور باہ پیدا کرنے والی دوائین سودمند

فصل ۳ — ضعف الکلیہ مین یعنی گردے کی کمزوری علامت اسکی کمر کا درد ہی خصوصاً جھکنے اور سیدھے ہونے اور پہلو بدلنے کے وقت اور باہ کی کمی اور پیشاب کے زور کی کمی اور رنگ پیشاب کا بعد ہضم کبدی گوشت کے دھوون کی طرح ہونا اور قبل اسکے مثل پانی کے پیشاب آنا — **علاج** اگر سبب اسکا صرف سوء مزاج ہو تو موافق مزاج کے اصلاح مین کوشش کرین اور اگر سبب اسکا گردے کی لاغری ہو تو علاج اسکا کرین اور اگر گردے کے جرم کی سستی اور اوسکے راستون کی کشادگی ضعف کا سبب ہو تو اس سے پہلے مدات کی کثرت اور جماع کی زیادتی اور چوٹ وغیرہ کے آثار پائے جائینگے **علاج** اسکا دور کرنا سبب کا ہے اور گردون کو قوت پہونچانا اور جو چیز کہ جگر کی مقوی ہی گردون کو بھی قوت دیتی ہی

درست ہو جائے پھر تین مثقال روزانہ کھلائین ۱۲ — یعنی موافق حرارت اور برودت کے مادہ مین تنقیہ کرین اور قے کی دوائین دین ۱۲

اور معجون لبوب نہایت مفید ہی اور اسی طرح وہ غذائین جو باہ پیدا کرنیوالی ہین۔

فصل ۴ - ریح الکلیہ مین یعنے گردے کا ریاحی درد اور نشان اسکا درد اور کھچاوٹ کمر کے گرد ہونا ہی بلا گرانی اور ظاہر ہونے پتھری کی نشانون کے اور حالت بھوک مین درد کی کمی **علاج** زیرہ سویا بابونہ سداب پیس کر گردے پر لیپ کرین اور شربت بزوری پلائین اور ریاح دفع کرنے والی دوائین کھلانا اور لگانا فائدہ کرتا ہی اور ہضم کی درستی مین کوشش کرنا سودمند

فصل ۵ - وجع الکلیہ مین یعنے گردیکا درد سبب اسکا ریاح ہون یا ضعف یا ورم یا پتھری یا گردیکا زخم **علاج** اسکا ہر ایک کے سبب کا دور کرنا ہی اور جوشاندہ بابونہ سویا خطمی کرم کلہ کی بتی کا تیار کرکے مریض کو اوسمین بٹھانا ہر قسم کے درد مین بہت مفید ہی

فصل ۶ - ورم الکلیہ مین یعنے گردے کا ورم نشان اور علاج اسکا مادے کے موافق وہی ہی جو ورم جگر مین بیان ہوا اور کمر کا درد اس مرض مین لازم ہی پس اگر ورم داہنے گردے مین ہوگا تو درد اوپر اور جگر کے نزدیک ہوگا اور اگر ورم بائین گردے مین ہوگا تو درد نیچے کی جانب شانے کے قریب ہوگا یہ اسلیے کہ داہنا گردہ بہ نسبت بائین کے اونچا ہے اور درد کی شدت اس بات کی دلیل ہی کہ گردے مین اوس مقام پر جو پردے اور علاقے کے قریب ہے مادہ گرم سے ورم ہوگیا ہی اور اگر ورم گردے کے راستون مین ہوگا تو پیشاب مشکل سے آئیگا اور اگر آنت کے گرد و پیش ورم ہوگا تو درد اندر کی طرف معلوم ہوگا اور اسمین اکثر قولنج بھی ہو جاتا ہے اور ورم گردہ جب کمنہ ہو جاتا ہے تو مابض کی فصد اسمین فائدہ کرتی ہے

فصل ۷ - قروح الکلیہ مین یعنے گردے کا زخم نشان اسکا پیشاب مین خون اور پیپ اور باریک چھلکونکا نکلنا اور گردے کے مقام پر درد ہونا ہی - **علاج** خلط کی اصلاح کرین اور فصد جانب موافق سے کھولین مسہل قوی ہرگز ندین لیکن ہلکی تلیین دینا جائز ہی اور بعد فصد اور تعدیل مزاج کے بلحاظ حرارت و برودت مدرات پلائین بعد اسکے مدملات یعنے زخم بھرنے کی دوائین استعمال کرین اور قرص کاکنج اور نبادق البزور کھانا نہایت مفید ہے۔

فصل ۸ - جرب الکلیہ مین یعنے گردے کی خارش نشان اسکا گردے کے مقام پر کھجلی اور خلل معلوم ہونا ہی - **علاج** اسکا تنقیہ ہے اور ہفتے مین دو بار قے کرانا اور شربت بنفشہ پلانا اور روغن بادام مین شیاف ابیض حل کرکے پیشاب کے سوراخ مین ٹپکانا اور نبادق البزور کھلانا۔

فصل ۹ - ذیابیطس مین - یہ ایک مرض ہی کہ پانی پیتے ہی فوراً پیشاب کی راہ سے نکل جاتا ہی نشان اور علاج اسکا حرارت اور برودت کے لحاظ سے کرین اور مرض حار مین قرص طباشیر قرص ذیابیطس دین اور مرض بارد مین مشرودیطوس اور معجون ماسک البول استعمال کرین

اور بادام کو ٹ چھان کر خرنوب کا ہو کر پانی مین قرص بنائین ... سعد قرفرج کوٹ چھان کے شہد ملاکے معجون بنائین خوراک نو ماشہ

فصل ۱ حصاۃ و رمل کلیہ مین یعنی گردی مین پتھری اور ریت پیدا ہونا اور یہ مرض اکثر بار بار ہی سی شدت کرتا ہے ایک مہینے کے بعد یا ایک سال یا اس سی کم و زیادہ مین نشان اسکا ڈھڈی مین کھنچاوٹ اور بوجھ معلوم ہونا اور قارورے کی زردی یا سُرخی اور کبھی کبھی پیشاب مین پتھری نکلنا اور آنتون کے امتلا مین درد کی زیادتی اور پتھری ٹوٹنے مین یہ سب عوارض سختی کرتے ہین اور ریت پیدا ہونے مین ان سب کی کمی ہوتی ہے **علاج** پہلے قے کرائین پھر مسہل مناسب دین اور صاف کرنے والی چیزین کھلائین اور درد کی شدت کے وقت اوس آبزن مین جو درد گردہ مین مذکور ہوا بٹھائین اور معجون عقرب اور معجون حجر الیہود پتھری کے توڑنے مین بہت بڑا اثر رکھتی ہے اور بادی اور غلیظ چیزون سے پرہیز کرائین اور ہضم کی درستی کو لازم سمجھین اور خالی پیٹ مین محنت اور ریاضت کرنا اور حمام معتدل مین نہانا اور صحبت داری کم کرنا اور السی کے بچھونے پر سونا اور ٹھنڈا پانی کھانے کے درمیان اور نہار منھ کبھی کبھی پینا پتھری پیدا ہونے کو روکتا ہے

باب اونیسوان امراض مثانہ یعنے مثانے کی بیماریون کے بیان مین

فصل ۱ ورم مثانہ مین - یہ اگر حارہ ہے تو پیڑو مین درد کی شدت اور چبھن اور نفخ پیدا ہوگا اور تپ گرم اور پیشاب کا رکنا پایا جائیگا **علاج** ابتدا مین فصد باسلیق کھولین اور تین دن کے بعد فصد صافن اور ملین مبارک ہری مکو کے پانی کے ہمراہ دین اور ابتدا مین مدرات قویہ ہرگز نہ دین اور صرف مادے کی پھیرنے والی دواؤنکا بھی لیپ نکرین خاصکر ورم دموی مین - اسلیے کہ مادے کے سخت ہو جانے کا خوف ہے اور جبکہ مادہ جمع ہو کر پکنے لگے تو اوسکے پکانے اور پھوڑنے اور صاف کرنے کے بعد زخم بھرنے کی کوشش کرین جیساکہ قاعدہ اندرونی اعضاکے ورمونکا ہے اور اگر ورم سرد ہو تو اوسکی سختی اور نرمی اور دوسرے نشانون سے کہ بلغم اور سودا کے لیے خاص ہین معلوم ہو سکتا ہے کہ ورم سوداوی ہے یا بلغمی **علاج** ورم بلغمی مین قے کرائین اور تیز دواؤنکا عمل دین اور آبزن محلل مین بٹھائین اور ورق گرم ماء العسل کے ساتھ اور املتاس دینا فائدہ کرتا ہے اور سوداوی مین مادے کی نرم کرنے والی دواؤنکا لیپ و ترتیڑ اکرین اور کرم کلے کا پانی اور چنے کا پانی پلائین اور جلاب تخم خیارین ہلیون انیسون پرسیاؤشان املتاس کا تیار کرکے روغن بادام ملاکے دین اور ہرگز پیشاب لانے والی دوائین ندین کہ اسمین ضرر ہے اور بعد نرم ہونے ورم کے فصد صافن یا باسلیق کی کھولین -

فصل ۲ قروح مثانہ مین - یعنے مثانہ کا زخم نشان اسکا پیشاب مین مواد کا نکلنا اور بدبو اور جلن اور درد کے پیشاب آنا ہے - **علاج** اسکا وہی ہے جو زخم گردہ مین بیان ہوا اور جبکہ درد کی شدت ہو

۲ جسمین مرزنجوش تمام بابونہ برگ غار جوش کیا ہو ۱۲

شیاف ابیض عورتون کے دودھ مین حل کرکے پیشاب کے سوراخ مین ٹپکائین اور اگر مواد زیادہ آتا ہو تو اسکے صاف کرنے کے واسطے صرف ماء العسل ٹپکانا بہت مفید ہی اور واضح ہو کہ مثانے کی بیماریون مین پیشاب کے سوراخ سے دوا کا پہونچانا نہایت مفید ہی اور عورتون کی بیماریون مین پچکاری نسے دوا پہونچائین

فصل ۳ - جرب مثانہ مین یعنی مثانے کی خارش - نشان اسکا پیڑو مین درد اور خارش ہونا اور پیشاب کی بد بو اور جلن آور اکثر پیشاب مین خون بھی آجاتا ہے **علاج** تنقیہ اور تعدیل مین کوشش کرین اور بہ نسبت تنقیے کے تعدیل زیادہ کرین کہ اسمین تعدیل بہت مفید ہے برخلاف خارش گردہ کے کہ اوسمین تنقیہ بہت بہتر ہے اور بہدانہ کا لعاب عورتون کا دودھ روغن بادام پیشاب کے سوراخ مین ٹپکانا سودمند ہی اور انھین دواؤن سے پچکاری دینا زیادہ تر مفید آور غذا مین آشجو اور پایون کی یخنی اور چکنے شوربے بے نمک کے اور دودھ چاول شکر کے ساتھ دینا فائدہ کرتا ہے -

فصل ۴ - جمود الدم فی المثانہ مین یعنی مثانے کے اندر خون کا جم جانا اور یہ اکثر بعد بول الدم آور مثانے کو چوٹ وغیرہ پہونچنے سے ہوتا ہی نشان اسکا غش آنا اور بیچینی اور ہاتھ پاؤن کا سرد ہونا ہی آور کبھی بدن مین لرزہ بھی ہوتا ہی **علاج** صرف سکنجبین عنصلی یا اوسمین انگور کی لکڑی کی تھوڑی سی راکھ ملا کر پلائین آور پنیر مایہ خرگوش کا انگور کی لکڑی کی راکھ کے پانی مین گھول کے پلانا اور پیڑو پر اسی سے تریڑا کرنا اور پیشاب کے سوراخ مین ٹپکانا مفید ہی - پس اگر اس تدبیر سے جما ہوا خون نہ پگھلے تو وہ دوائین کہ سخت پیشاب لانے والی اور پتھری کی توڑنے والی ہون استعمال کرین آور جوشاندہ کالے چنون اور سداب کا پلانا اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی مین گھول کے وہ پانی پیشاب کے سوراخ مین ٹپکانا بڑا اثر رکھتا ہے اور جب کسی تدبیر سے فائدہ نہو اور خوف ہلاکت کا ہو تو ناچار دستکاری کرین یعنے جس طرح مثانے کی گردن مین شگاف دیکے پتھری نکالتے ہین اوسی طرح اس جمے ہوئے خون کو نکالین اور غذا اس مرض مین مرغ کی یخنی مین کالے چنے اور دارچینی پکا کے دینا مفید ہی

فصل ۵ - وجع المثانہ مین یعنی مثانے کا درد - یہ اگر بہ سبب ورم کے ہو یا بہ سبب زخم کے یا بوجہ خارش کے بیان ان تینون کا گذرا - یا بہ سبب پتھری کے یا بوجہ ریاح کے اور یہ دونون بھی بیان ہوئے آور یا بہ سبب سوء مزاج کے یا دفع کرنے طبیعت سے مادے کو اس جانب اور یہ دونون یہان دو قسم مین بیان کیے جاتے ہین

قسم ۱ - یہ کہ مثانے کی سوء مزاج سے درد پایا جاے آور یہ اگر گرمی سے ہے تو پیشاب کی جلن اور پیاس کی

زیادتی اور اس سے پہلے مدرات اور گرم چیزونکا کھانا ظاہر ہوگا۔ **علاج** اسکا تبرید پلانا اور ٹھنڈی چیزین لگانا ہی اور بنادق البزور بارد کھلانا جلد فائدہ کرتا ہے۔ اور اگر مادہ بارد ہے تو نشان اسکا پیشاب کی سفیدی اور اس سے پہلے بہت ٹھنڈی چیزین شل کافور وغیرہ کے استعمال کرنا ظاہر ہوگا اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہی **علاج** گرم دوائین اور غذائین دینا اور نیمگرم پانی مثانے پر گرانا بہت جلد اثر کرتا ہے۔ **قسم ۲**۔ یہ کہ مثانے کا درد طبیعت کے مادے کو مثانے کی طرف دفع کرنے سے پیدا ہو نشان اوسکا پیدا ہونا درد کا ہے بحران کے دن اور پیشاب درد کے ساتھ ہونا **علاج** اسکا پیشاب لانے والی چیزین دینا ہی تاکہ پیشاب خوب کھل کے آئے

فصل ۶ خلع مثانہ مین۔ یعنی بیجا ہونا مثانے کا۔ سبب اسکا پیٹھ پر چوٹ لگنا ہی **علاج** خصیے خرگوش کے جلاکے شراب ریحانی مین ملاکے پلائین اور سنگدانہ مرغ کا جلایا ہوا نیمگرم پانی مین گھول کے دینا فائدہ کرتا ہے اور پیڑو پر غالیہ کا لیپ کرنا مفید ہی اور اگر اس مرض مین بہ سبب چوٹ کے عضلہ کھنچ گیا ہو تو پیشاب بند ہو جائیگا اور اگر عضلے مین کشادگی ظاہر ہوگی تو سلس البول ہو جائیگا۔ خلاصہ یہ کہ اگر عضلے کی کھچاوٹ سے ہو فصد صافن کی کھولنا مفید ہے۔ اور جب اسکے ساتھ مثانے کے اور امراض بھی شامل ہون تو پہلے اون امراض کے دور کرنے کی تدبیر کرین پھر مثانے کے بیجا ہونے کے علاج مین متوجہ ہون۔

فصل ۷۔ انتفاخ مثانہ مین۔ یعنے مثانے کا پھول جانا بہ سبب ریاح کے اور اسکو **ریح المثانہ** بھی کہتے ہین نشان اسکا پیڑو مین کھنچاوٹ معلوم ہوتا ہیں اگر گرانی نہو اور ریاح پھرتے معلوم ہون تو صرف ریاح سے ہے اور اگر بوجھ بھی ہو اور نفخ ایک ہی مقام پر رہے تو ریاح کے ساتھ رطوبت بھی ہی **علاج** چند روز صرف ماء الاصول حار پلائین یا اوسمین تھوڑا اسا روغن بید انجیر ملا دین بعد اسکے دو مثقال روغن بید انجیر روزانہ برابر پلائین اور گرم روغن ریاح کے تحلیل کرنے والے ملین اور پیشاب کے سوراخ مین ٹپکائین اور روغن زعفران ملنا اور کھلانا بہت فائدہ کرتا ہی اور جسوقت کہ پیشاب مشکل سے آئے خربوزے کے خشک چھلکے کوٹ کے قند ملاکے کھلائین اور آبزن مین بٹھائین اور اگر سبب اسکا رطوبت ہو تو برابر قے کرائین اور تریاق مثرودیطوس اور انجیر کھلائین

فصل ۸۔ حصاۃ المثانہ مین۔ یعنی مثانہ مین پتھری پیدا ہونا۔ نشان اسکا ذکر کی جڑ مین خارش ہونا اور پیشاب کو تھوڑی دیر بعد پھر پیشاب کی حاجت معلوم ہونا اور باہ کی زیادتی وغیرہ ہو کر پھر بدن کا سست ہو جانا

رہجائے پھر صابون کے اس مین سے دس تولے لین اور گلقند ملاکر بیین ۱۲

اور اس مرض مین پیشاب کُک کر آنا یا بالکل بند ہو جانا اور مثانے کا درد وغیرہ کچھ نہین ہوتا مگر اسوقت کہ
مثانہ کے منھ پر جو پیشاب نکلنے کا مقام ہے تھپری اڑجاوے عام اس سے کہ یہ تھپری مثانے مین پیدا ہو یا گردے سے
مثانے مین آئی ہو اور جبکہ درد گرُدے اور ران کی جڑ مین ہو تھپری ساکن ہو جانا نشان اس بات کا ہے کہ تھپری گردے سے
مثانے مین اُتر آئی علاج جو تدبیرین کہ گروے کی تھپری کے علاج مین گذرین کام مین لاوین اور دوائین بہت قوی استعمال کرین
اور روغن عقرب و روغن خسک وغیرہ پیڑو پر ملین اور پیشاب کے سوراخ مین ٹپکاوین اور اگر ضرورت شدید ہو تو دستکاری
سے نکالین اور سترہ اونیس برس کے سن سے کم مین دستکاری جایز نہین اور جہانتک ممکن ہو دستکاری نکرین۔
کیونکہ اسمین بہت بڑا خطرہ ہے اور جبکہ تھپری پیشاب کے راستے مین پھنس جاوے اور پیشاب رُکے اور درد پیدا ہو مریض کو چت
لٹاوین اور دونون پاؤن اوسکے اوٹھاوین اور گرم پانی سے اوسکے پیڑو پر تریڑا کرین اور نیچے کی طرف سے اوپر کو ملین اس سے
تھپری اوس مقام سے ہٹ کر مثانہ کے اندر گر جاتی اور پیشاب کھل جاتا ہے اور پھر الیہو و اصلی تھپری کے توڑنے مین مجرب ہے

فصل ۹ - حرقۃ البول مین یعنی پیشاب کی سوزش اور جلن سبب اسکا اگر خارش گردے یا مثانے کی ہو یا تیزی اوس
پیپ کی جو ان دونون کے زخمون سے آئی ہے تو تدبیر زخم اور خارش کی کرین اور اگر پیشاب کی نالی مین زخم ہو تو تدبیر
اوسکی علیحدہ لکھی جاتی ہے اور اگر صفرا کے غلبے اور جگر کی گرمی سے سوزش پیدا ہو تو علامتین حرارت جگر اور غلبہ
صفرا کی ظاہر ہونگی **علاج** اسکا ٹھنڈی چیزین دینا ہے جیسا کہ سوء مزاج جگر مین بیان ہوا اور اگر اس
تعدیل سے کام نچلے بسبب زیادتی مادے کے تو تنقیہ کرین اور شیاف ابیض عورتون کے دودھ مین حل کر کے
روغن گل یا روغن بادام ملا کر پیشاب کے سوراخ مین ٹپکاوین اور اسپغول کے لعاب مین پیشاب کے مقام کو رکھین اور
اگر سبب مرض کا اوس رطوبت کا چھل جانا ہو جو پیشاب کی نالی مین جمتی ہوتی ہے تو اس سے پہلے مدرات گرم کا پینا اور جماع
کی کثرت اور مشغلی سبکے جو سبب کہ محلل رطوبت ہون پا جاینگے **علاج** بعد دور کرنے سبب کے شیاف ابیض عورتون
کے دودھ مین حل کر کے پیشاب کے سوراخ مین ٹپکاوین اور لعاب بزر بالیسیدر و دانین پلانے اور ٹپکانے مین استعمال کرین

فصل ۱۰ - احتباس بول مین یعنی بند ہونا پیشاب کا یہ اگر ایسا بند ہو کہ ایک قطرہ پیشاب بھی نہ آئے تو اسکو حصر کہتے ہین
اور اگر کچھ بھی آتا ہو عسر کہتے ہین سبب اسکا اگر ورم گروہ یا مثانہ یا ان دونون کی تھپری یا مثانے مین خون اور پیپ کا
جمنا یا ریاح ہون بیان ان سب کا گذرا اور اگر پیشاب کی نالی مین بد گوشت پیدا ہونے سے پیشاب بند ہوا ہو تو
دوسرے مرضون کی علامتین نہ ہونگی اور اسکا کوئی علاج نہین لیکن پھر بھی تھوڑا بہت فایدہ ہو نکانی کے یہ مرخیات کا
تریڑا کرین اور یہ بالکل بند نہین ہوتا یعنی اسر نہین ہو جاتا اور اگر سبب اسکا ڈھیلا ہونا اوس عضلے کا جو مثانہ کی

گردونکا نچوڑنے والا ہی نشان اسکا یہ ہی کہ مثانہ دبانے سے پیشاب باسانی نکلیگا علاج اسکا گرمی پہونچانا ہی پینے اور لگانے کی دواؤن سے اور جو روغن کہ فالج مین بیان ہوے اونکی مالش کرنا اور اگر سبب اسکا رک جانا خلط لزج کا ہو اوس نالی مین کہ مثانے اور ذکر کے درمیان مین ہے تو نشان اسکا پیڑو کی گرانی اور اوس سے پہلے مغلظ چیزون کا استعمال ہونا اور دوسری آفتون کے آثار کا نہونا علاج مدرات تو یہ پلائین اور آبزن کرین اور آبزن سے نکالتے ہی فورًا روغن خشک اور روغن عقرب سے برلخ مین پیشاب کے ٹپکائین اور اگر سبب پیشاب کے بند ہونیکا خشک ہو جانا اوس لسیدار رطوبت کا ہو جو پیشاب کی نالی مین چھٹی ہوتی ہی کسی تیز خلط کے گذرنے سے تو نشان اوسکا موجود ہونا حرارت کا ہی اور اسمین بھی پیشاب بالکل بند نہین ہوتا۔ علاج اسکا مرطب اور ٹھنڈی اور لسیدار دواؤنکا استعمال کرنا۔ اور اگر سبب اسکا مثانے کی قوت دافعہ کا جاتا رہنا ہو تو نشان اوسکا یہ ہی کہ اس سے پہلے مریض نے کسی شغل یا کسی سبب سے دیر تک پیشاب روکا ہوگا اور بعد اوسکے بند ہو گیا ہوگا علاج آبزن مین بٹھائین اور اوسی مین مثانے کو ہاتھ سے دبائین تاکہ پیشاب نکلے اور قوت دافعہ کے عود کرنے کے لیے روغن بلسان اور روغن قسط پیڑو پر ملین اور اگر اس تدبیر سے پیشاب نہ آئے تو خول وار سلائی شیشے یا چاندی کی جو اس کام کے لیے مقرر ہے پیشاب کے مقام مین دیکر پیشاب نکالین اور طریقہ اسکا مشہور ہے (خصوصًا ڈاکٹرون مین)۔ اور اگر سبب اسکا پیشاب کی نالی مین زخم یا پھنسی پیدا ہونا ہو کہ اوسکے سبب سے پیشاب کا اس مقام سے گذرنا اذیت دیتا ہو اور طبیعت پیشاب کو دفع نکرتی ہو بسبب اذیت کے تو علامت اسکی زخم اور پھنسی کے نشانون کا پایا جانا ہی علاج اسکا زخم کی بحث مین دیکھین اور اگر بیٹھ یا مثانے پر چوٹ لگنے سے پیشاب بند ہو گیا ہو تو دیکھین کہ سبب اسکا ورم ہے یا تشنج یا ڈھیلا ہو جانا مثانے کی بناوٹ کا پس اگر ورم ہو تو تدبیر اوسکی کرین اور اگر تشنج یا مثانے کی بناوٹ کا ڈھیلا پن ہو تو فصد باسلیق کھولین اور روغن گل کی مالش کرین اور اگر سبب اسکا حرارت کی زیادتی سے پیشاب کی راہون مین قبض اور یبوست کا پایا جانا ہو تو نشان اوسکا موجود ہونا حرارت کی علامتون کا اور تر چیزون سے فائدہ پانا اور نہ نکلنا پیشاب کا جبکہ مثانے مین تھوڑا سا ہو اور آسانی سے آنا پیشاب کا جبکہ مثانے مین بہت جمع ہو علاج اسکا سرد و تر دواؤنکا استعمال کرنا ہی اور اگر سبب اسکا مثانے مین اور مجاری بول مین وقوع تشنج ہو بسبب بلغم کے چپکنے کے چھون اور بندشون پر نشان اوسکا موجود ہونا تشنج کی علامتون کا ہی اور اسمین اگر پیشاب آتا ہی تو اوچھلکر تھوڑا سا نکلتا ہی ریلے سے نہین آتا برخلاف استرخا کے کہ اوسمین اوچھلکر نہین آتا علاج اسکا دور کرنا تشنج کا ہی اون چیزون سے کہ بیان کی گئین اور اگر سبب اسکا انثیین کا پیڑو کی طرف چڑھ جانا ہو تو اوسکی تدبیر مین جو آگے بیان ہوگی متوجہ ہون۔ اور اگر پیشاب کے رکنے کا سبب مثانے کی حس کا کم ہو جانا ہو کہ پیشاب کی سرسراہٹ

نہ معلوم ہونے سے طبیعت پیشاب کو دفع نہ کر سکے تو نشان اسکا یہ ہے کہ پیشاب کی سرسراہٹ اور تیزی نہ معلوم ہو نیسے ضعف قوت حس ظاہر ہوگا **علاج** اسکا روغن زعفران یا روغن بلسان پیشاب کے سوراخ میں ٹپکانا اور خوشبودار چیزوں کا لیپ کرنا ہے اور ماء الاصول روغن بید انجیر ملا کر پلانا اور تریاق کبیر کھلانا ہے۔ اور اگر سبب اسکا امتلا ہو تو قے کرائین اور اگر سبب اسکا ہٹ جانا مثانے کا ہو اپنی جگہ سے تدبیر اسکی بیان ہوئی اور اگر سبب اسکا ورم یا کوئی آفت مثانے کے گرد و پیش کے اعضا کی ہو تو تدبیر اوس عضو کی کرنا چاہیے اور اگر سبب اسکا ہٹ جانا یا اوتر جانا اون گرہوں کا ہو جو مثانے کے مقابل ہین تو اونکے بٹھانے کی کوشش کرین اور سلس البول مین اسکا مفصل بیان کیا جائیگا

فصل ۱۱۔ تقطیر البول مین یعنی پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکنا اور رکھل کر نہ آنا اسباب اسکے احتباس بول سے ڈھونڈھین اور اسکے موافق علاج کرین

فصل ۱۲۔ سلس البول مین یعنی بلا قصد پیشاب کا نکل جانا سبب اسکا اگر ڈھیلا ہونا مثانے کا یا اوسکا سوء مزاج گرم یا اوسکے گرد و پیش کے اعضا کا ورم ہو یا مثانہ اپنی مقام سے ہٹ جائے تدبیر اسکی حبس بول مین دیکھین اور اگر سبب اسکا مدرات قویہ کا استعمال مثل خربزے وغیرہ کا ہو تو سبب کا ازالہ کرین اور اگر مثانے کے مقابل کی گرہیان ہٹ جانے سے ہو بسبب چوٹ وغیرہ کو تو دیکھین کہ گرہیان اندر کو دھنسی ہین یا باہر اوبھری ہین پس اگر اندر کی جانب مائل ہون تو اوس مقام پر سینگیان رکھکر زور سے چوسین اور زفت رومی لگائین اور اگر باہر کی طرف اوبھری ہون تو ہاتھ سے ملین اور بٹھائین اور اگر یہ بیماری مثانے کی بندش ٹوٹ جانے سے ہو تو اسکا علاج نہین

فصل ۱۳۔ بول الفراش مین یعنی سوتے مین پیشاب نکل جانا اور یہ اکثر لڑکون کو ہوتا ہے۔ **علاج** گرم دوائین استعمال کرین اور مثانے کا ڈھیلا پن دور کرنے مین کوشش کرین اون چیزون سے جو احتباس بول مین بیان ہوئین اور عمدہ تدبیر یہ ہے کہ خواب سے ہوشیار کر کے کئی بار پیشاب کرا لیا کرین اور رات کو کھانا اور پانی ندین اور یہ دوا استعمال کرائین زیرہ کندر حب الآس پانچ پانچ مثقال باریک پیسکے چالیس مثقال شہد ملائین اور رات کو تھوڑی سی چاٹکر سولا کھلائین

فصل ۱۴۔ بول الدم مین یعنی پیشاب مین خون آنا اگر سبب اسکا گردے کی رگ کا پھٹ جانا یا کھل جانا ہو تو نشان اسکا یہ ہے کہ خون صاف بغیر تلچھٹ اور پیپ کی آمیزش کے نکلیگا پس اگر تھوڑا تھوڑا آئے تو رگ کا منھ کھلنے سے ہے اور اگر بہت آئے تو رگ پھٹ جانے سے ہے **علاج** فصد باسلیق اور صافن کی کھولین اور قرص کہربا و قرص طین الارمنی کھلائین اور پیڑو اور مقعد پر پچھنے لگائین اور اگر خون مین تیزی ہو تو مثانے پر ٹھنڈے پانی کا تریڑا دین اور سرکہ لگا کر لیپ کرین اور بہت خیال رکھین کہ خون مثانے مین جمنے نہ پائے اور شربت عناب بنفشہ کاسنی خیساندہ مین ملا کر دینا خون کو بند کرتا اور اوسکی تیزی کا دافع ہے اور اگر سبب اسکا گردے یا جگر کا ضعف ہو کہ مائیت کو خون سے جدا نہ کر سکے تو پیشاب گوشت کے

دھوون سا آئیگا نہیں اگر گردہ مین ضعف ہو تو مائل بسفیدی اور گاڑھا ہوگا اور اگر جگر مین ضعف ہی تو مائل بسرخی اور پتلا
علاج جگر اور گردے کی تقویت کرین اور اگر اعضاے بول کی رگون مین زخم ہو تو نشان زخم کا پیپ وغیرہ سے
پایا جائیگا اور تدبیر اسکی گذر چکی اور قرص کاکنج کھلانا مفید ہے

باب بیسوان مردون کی خاص بیماریون کے بیان مین اس مین چوبیس فصلین ہین

فصل ۱ - نقصان باہ مین یعنی قوت باہ مین ضعف ہو جانا اور معلوم ہو کہ کامل ہونا اس قوت کا اعضاے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے اور یہ دو طور پر ہوتا ہے ایک یہ کہ خواہش اور آرزو صحبت کی گھٹ جاوے اور دوسرے یہ کہ جسم ڈھیلا ہو جاوے **قسم ۱** ضعف شہوت مین اور اسکے بہت سے سبب ہین ایک یہ کہ غذا کی کمی سے بدن کمزور ہو جاوے اور منی جیسے دق اور تپ کہنہ اور رنجون کہ مادہ شہوت کا ہی کم پیدا ہو علامت اسکی کمزوری اور اس سے پہلے بھوک کا رہنا ہے **علاج** اسکا بدن کو قوت دینا ہے اور لذیذ غذائین اور مقوی دوائین کھلانے سے اور ناچ رنگ کھیل کود مین مشغول رہنا دوسرے وہ کہ باوجود غذا کھانے کے منی کم پیدا ہو نشانی اسکا کم نکلنا منی کا اور تھوڑا ہونا اور اسکا سبب اسکا واقع ہونا سوء مزاج کا ہے آلات منی مین اور ضرر پانا ان چیزون سے جو سوء مزاج کے موافق ہین اور اوسکے مخالف سے فائدہ ہونا دلیل قوی ہے سوء مزاج کی قسمون پر **علاج** اسکا سوء مزاج کی تبدیل کرنا ہے تیسرے یہ کہ منی حرکت نکرے اور تیزی اور سرسراہٹ جو اوس مین ہوتی ہے نہ رہے اگرچہ بہت پیدا ہو اور ظاہر ہے کہ منی جبتک حرکت نکریگی اور اعضا پر اوس سے شہوت اٹھینگے شہوت پیدا نہو گی نشان اسکا یہ ہے کہ منی بہت سی اور گاڑھی دشواری سے نکلیگی اور ابتدا مین باہ کم ہوگی اور دخول کے تھوڑی دیر بعد تیز ہو جائیگی **علاج** اسکا گرمی پہونچانا ہے زرعونی اور لبوب کبیر معجون تیزرو وغیرہ کھلانے سے چوتھے یہ کہ بہت عرصہ تک جماع کا اتفاق نہوا اور اوسکے سبب سے ضعف باہ پیدا ہو **علاج** خواہ مخواہ اپنے تئین اس فعل کی طرف متوجہ کرین اور جانورون کی جفتی کی سیر کرین اور جماع کے قصے کہانیان سنین اور باہ پیدا کرنے والی دوائین کھائین اور بنولے کے تیل مین عاقرقرحا گھس کے پیڑو اور انثیین اور ذکر پر لگانا مفید ہے پانچوین یہ کہ کوئی بات وہمی خیال مین جم جاوے جیسے عورت کی شان و شوکت یا رعب یا بدصورتی کہ اوس سے کراہت پیدا ہو یا یہ خیال ہو کہ اوسکی قوت مردانگی کو کسی نے باندھا ہے اور ان سببون سے باوجود اعضا کی صحت اور منی کی کثرت کے شہوت جاتی رہے کیونکہ امور نفسیہ کو مثل وہم وغیرہ کے امر باہ مین بڑا دخل ہے **علاج** اوس خیال اور وہم کا دور کرنا ہے جسطرح ممکن ہو چھٹے یہ کہ دل یا معدہ یا جگر یا دماغ یا گردے مین کوئی فساد اور ضعف پیدا ہو **علاج** اسکا اوس عضو کی اصلاح کرنا ہے **قسم ۲** - ذکر کے ڈھیلا ہونے مین سبب اسکا اگر بدن کا ضعف

یا ایک مدت تک جماع کا چھوڑ دینا ہو تدبیر اوسکی قسم اول مین بیان ہوئی اور گرم پانی کا تریڑا دینے کے بعد اوسکے بھیڑ کے گرم دودھ سے سینکنا پھر زفت رومی کا لیپ لگانا اوس ضعف مین جو جماع کی چھوڑنے سے پیدا ہوا ہو گرم ہے اور اگر سبب اسکا نیچے کے دھڑ مین نفخ ریاح کا کم پیدا ہونا ہو تو دیکھین کہ سردی سے ہے یا گرمی یا خشکی سے سو اوفق سبب کے تدارک کرین اور یہ قسم بدن کی قوت اور اعضا کی سلامتی اور نفاخ چیزون کے کھانے سے فائدہ ہونے سے پہچانی جاتی ہے اور اگر سبب اسکا فالج کی کسی قسم سے ہو پٹھون مین بلغم کے گرنے یا سردی اور برف وغیرہ پہونچنے سے نشان اسکا مقدم ہونا سبب کا اور منی کا پتلا پن اور بغیر تیزی باہ کر سہولت سے نکلنا علاج وہی ہے جو فالج مین بیان ہوا اور حقنہ اور شافہ اور مالش گرمی پہونچانے والی دواؤنکی اسکے لیے نہایت مفید ہے اور اس بیماری مین جس شخص کا جسم ٹھنڈا پانی ڈالنے سے نہ سمٹے علاج پذیر ہوگا اب چند دوائین کہ ذکر کے بڑھانے کے لیے مخصوص ہین بیان کی جاتی ہین۔ اگر جسم کو کھرے کپڑے سے اسقدر ملین کہ سرخ ہو جائے اسکے بعد روغن سوسن وغیرہ ملین اور اوسکے اوپر زفت کا لیپ کرین تو کئی بار اسطرح کے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے یا کرفس کی پانی سے جسم کو کئی بار دھوئین تو جسم بڑھجاتا ہے اور اگر بکری کے گھی سے جسم کو کئی بار چرب کرین اور خشک کیچوے یا جونکین روغن سوسن مین پیس کے لگائین تو بھی یہی فائدہ ہوتا ہے

فصل ۲۔ سرعت انزال مین۔ اگر سبب اسکا قوت ماسکہ کا ضعف ہو بسبب زیادتی رطوبت اور برودت کے تو نشان اسکا منی کی سفیدی اور پتلا پن اور گرمی کے نشانونکا نہونا ہے علاج مسہلات گرم پلا کے تنقیہ کرین اور قے کرائین کہ نہایت مفید ہے اور معجون خبث الحدید کھلانا اور شراب فنجنوش پلانا بہت مفید ہے اور شہد نے کو جوش کرکے شہد ملا کر دینا نہایت سودمند ہے اور اگر سبب اسکا منی کی زیادتی اور خون کا غلبہ ہو تو نشان اسکا منی کی کثرت اور اوسکے قوام کی درستی اور جسم کی قوت ہے علاج اسکا فصد ہے اور زیادہ جماع کرنا اور غذا کی کمی اور ترشیان اور وہ چیزین کہ منی اور خون کی کم کرنیوالی ہون کھلانا اور اگر سبب اسکا منی کی تیزی ہو تو نشان اسکا منی کا پتلا پن اور زردی اور سوزش ہے علاج اسکا تبریدہے اور تخم کاہو کھلانا نہایت مفید ہے اور اگر سبب اسکا کمزوری اعضا کی خصوصاً اعضاے رئیسہ کی ہو نشان اسکا ضعف باہ اور جسم کی کمزوری ہے علاج اسکا عضو کمزور کا قوت دینا ہے

فصل ۳۔ کثرت شہوت مین۔ سبب اسکا اگر خون اور منی کی زیادتی ہے تو بدن کی تندرستی اور خوبی ظاہر ہوگی اور اسکا علاج نکرنا چاہیے کہ ضرر ہوتا ہے لیکن اگر ضرورت ہو تو فصد باسلیق اور مسہل سے تنقیہ کرین

اور ترشیان اور منی اور خون کی کم کرنے والی چیزین کھلائین اور اگر سبب اسکا منی کی تیزی ہو تو صرف تبرید کافی ہو اور شہد ٹھنڈے پانی مین ملاکے دینا بہت سودمند اور اگر سبب اسکا منی کی کثرت ہو باوجود ضعف اور خون کی کمی نشان اسکا منی کا زیادہ نکلنا اور پتلاپن اور سفیدی ہے اور نفخ کی زیادتی **علاج** کلونجی اور تلی اور سنبھالو کے بیج دین اور جوارش کمونی نہایت مفید ہو اور اگر اعضاے منی کی قوت سے ہو باوجود ضعف اعضاے رئیسہ کے نشان اسکا اعضاے رئیسہ مین سے کسی عضو کی کمزوری اور اعضاے منی مین قوت کا پایا جانا ہو **علاج** اسکا اعضاے منی کی حس کا گھٹانا اور اعضاے رئیسہ کو قوت پہونچانا ہے اور اگر سبب اسکا اوعیۂ منی اور اوسکی راہون مین پھنسی یا زخم یا کھجلی وغیرہ ہو نشان اوسکا جماع کی قوت باہ کی زیادتی اور انزال لذت کے ساتھ بہت جلد ہونا ہو مگر جبکہ پھنسیان زخم ہو جاتی ہین تو درد پیدا ہوتا اور زخم کے نشان پیپ وغیرہ نکلنے سے ظاہر ہوتے ہین **علاج** اسکا وہی ہو جو زخم مثانہ مین بیان ہوا مثل مسہل اور فصد وغیرہ کے اور اگر یہ مرض بدن مین نفخ کی زیادتی سے ہو جیسا کہ مراقی لوگون کو ہوتا ہو نشان اوسکا باہ کی زیادتی اور اس سے پہلے نفاخ چیز نکا استعمال ہو **علاج** اگر حرارت زیادہ ہو ٹھنڈی چیزین دین اور اگر رطوبت زیادہ ہو تو خشک کرنے والی دوائین اور محللات ریاح استعمال کرین اور اگر سودا زیادہ ہو فصد باسلیق کھولین اور مسہل سودا کا دین

فصل ۱۴ - در ورمنی و مذی و ودی مین یعنی منی اور لسدار رطوبتون کا جاری ہونا اور سبب اسکا اگر منی کی زیادتی یا تیزی یا اوسکے اوعیہ کا ڈھیلا ہونا ہو تو تدبیر اوسکی سرعت انزال مین بیان ہوئی اور اگر سبب اسکا اوعیۂ منی کے عضلے کا کھنچ جانا ہو نشان اوسکا نکلنا منی کا ہو باہ کے ساتھ سرعت سے اور باہ کا جلد ہونا تدبیر اسکی پیڑو اور ساقین پر روغن ملنا اور تشنج کے علاج مین کوشش کرنا ہو اور اگر گردے کے ضعف سے ہو کہ اوسکی چربی گھل گھل کے نکلتی ہو نشان اوسکا یہ ہو کہ بعد جماع کے جب پیشاب کرین اوس مین ایک چیز سفید اور گاڑھی بلالذت اور زور کے نکلے اور نشان ضعف گردہ کے ظاہر ہون اور علاج ضعف گردہ کا بیان ہوا اور اس قسم کو مجازاً سیلان منی کہتے ہین ورنہ حقیقت مین گردے کی چربی کا سیلان ہو نہ منی کا اور اگر جماع کی باتین سننے اور اوس مین فکر کرنے اور نفس کو خواہشمند بنانے سے سیلان منی ہو **علاج** اسکا روکنا سبب کا ہو بعد اسکے اگر یہ کثرت منی سے ہو یا ضعف سے یا منی کی تیزی سے سبب کے موافق تدارک کرین **انتباہ** سیلان منی عورتون کو بھی ہوتا ہے اور اونھین اسباب سے جو بیان کیے گئے اور کبھی رحم کا منہ

ڈھیلا ہونے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہی تدبیر اسکی قی کرانا ہی اور قابض دواؤن کے جوشاندے مین ٹھہانا
وہ دوا کہ سب کو فائدہ کرتی ہی تتلی کے بیج ساڑھے دس ماشے اور سنبھالو کے بیج اور سوسن کی جڑ سات
سات ماشے اور گلنار اور برگ گل چھ چھ ماشے باریک پیس کے دہی یا کچے انگور کے پانی مین ملا کے دین
ایضًا وہ دوا کہ مذی اور ودی کو فائدہ دیتی ہے شہد انے کو بھون کے باریک پیس کے
شہد مین ملا کے چٹائین

فصل ۵ - منی الدم مین - یعنی منی کی جگہ خون نکلنا سبب اسکا گردون اور خصیون کا ضعف ہے
علاج - اگر بغیر حرارت کے ہو تو انثیین کو روغن مصطگی مین تر کرین اور گردون کو مقویات استعمال کرین

فصل ۶ - کثرت احتلام مین - علامت اور علاج اسکا وہی ہی جو سیلان منی مین بیان ہوا اور سیسے
کا ٹکڑا پشت کی جانب گردون کے محاذی باندھنا فائدہ کرتا ہی

فصل ۷ - فرسیموس مین - اس بیماری مین ہر وقت ذکر قائم رہتا اور زور کرتا ہی **علاج** اگر خون کے
غلبے سے ہو فصد کھولین - اور سرد چیزین استعمال کرین اور غذا کم دین اور اگر سردی و خشکی سے ہو تو گرم
اور ریاح دفع کرنیوالی چیزین دین کھلانے مین یا لگانے مین اور روغن سداب میٹھے اور پیڑو پر ملین

فصل ۸ - غدیطیہ مین - اس مرض مین انزال کے وقت پاخانہ بے اختیار نکل جاتا ہی سبب اسکا
اعضاے رئیسہ کی کمزوری اور رطوبت کی زیادتی ہی **علاج** اعضاے رئیسہ کی تقویت کرین اور شافہ
اقاقیا رامک کندر گلنار صمغ عربی کا بنا کے کام مین لائین خصوصًا جماع کے وقت اور روغن ناردین
سے مقعد کو چرب کرین اور جماع کے وقت پیٹ خالی رکھین

فصل ۹ - اُبنہ مین - اور اسکو علۃ المشائخ بھی کہتے ہین - اس مرض مین معاے مستقیم مین خارش اور
چل پیدا ہوتی اور جماع کرانے کی خواہش ہوجاتی ہی **علاج** اگر مادے سے ہو تنقیہ کرین اور یہ اکثر بلغم
شور سے ہوتا ہی اور اگر مزاج مین زنانہ پن ہو تو مارین پیٹین اور غیرت دلائین

فصل ۱۰ - ورم انثیین مین - اور یہ اگر خون کے غلبے سے ہو تو ورم کی زیادتی اور بوجھ اور گرمی پائی جائیگی
اور اگر صفرا کی زیادتی سے ہی تو گرمی کی شدت ہوگی **علاج** ابتدا مین بعد فصد کے پیٹھ اور رانون پر
پچھنے لگائین اور رادعات کا طلا کرین اسکے بعد رادعات اور محللات پھر صرف محللات لگائین
جیسا کہ ورم کے بیان مین لکھا گیا اور اگر بلغم کے سبب سے ہی تو ورم مین نرمی اور سفیدی ہوگی

علاج قی کرائین اور منضج و مسہل بلغم کا دین اور باقلا کا آٹا اور میں شہد ملا کر لیپ کرین اور اگر سودا کے سبب سے ہو تو ورم مین سختی اور سیاہی ہوگی علاج ورم کی نرم کرنیوالی دوائین مثل بابونہ و ناخنہ کے گائے کی نلی کے گودے یا مرغ کی چربی مین ملا کے لگائین پھر منضج اور مسہل سودا کا دین اور اگر ریاح سے ہی تو ورم مین پھولاپن ہوگا اور دوسرے مادے کے نشان نہونگے علاج گیہون کی بھوسی اور نمک باجرہ سے سینکین اور کمونی کھلائین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو قے کرائین مسہل دین لیکن قی کرانا ان بیماریون کے لیے جو نیچے کے دھڑ مین ہوتی ہین بہت مفید اور بے خطرہ ہی فائدہ وہ ورم جو صرف فوطون کی تھیلی مین ہوتا ہی اوس مین عوارض کی خفت ہوتی ہے اور ورم ظاہر ہوتا ہے اور جو ورم کہ بیضیون مین ہوتا ہی اوس مین عوارض کی شدت اور تپ اور پیاس کی زیادتی ہوتی ہی

فصل ۱۱ - تعظیم الانثیین مین - یعنی بڑھ جانا خصیون کا اور یہ مثانے کی قسم سے ہو نہ ورم علاج اجوائن خراسانی اور شوکران اور تفاح اور پوست خشخاش اور کرنڈ کا برادہ ہرے دھنیے کے پانی مین پیس کر لیپ کرین اور اگر گیرو اور سرکہ بھی اسمین زیادہ کرلین تو بہتر ہے اور یہی لیپ اگر عورتون کی چھاتی پر لگائین تو چھاتی کو بڑھنے نہین دیتا اور کم کرنا غذا کا ضروری ہے

فصل ۱۲ - عاقونا مین - یہ ایک بیماری ہی کہ مرد کے ذکر اور عورت کی فم رحم مین کھجلی ہوتی ہی علاج تنقیہ خون کا کرین اور ٹھنڈی دوائین پلائین پھر بعد تنقیہ کے جونک مردون کے ذکر اور عورتون کی فرج مین لگانا بہت مفید ہی اور غذا کی اصلاح فائدہ کرتی ہے

فصل ۱۳ - وجع الانثیین مین - سبب اسکا اگر ورم ہو بیان اوسکا لکھا گیا اور اگر ریاح ہون تو درد ایک جگہ قائم نہ رہیگا تدبیر اسکی سینکنا اور گرم روغن ملنا ہی اور اگر سبب اسکا سوء مزاج ہو ٹھنڈا یا گرم مصلحات اوسکے کئی بار بیان کیے گئے پلائین یا لگائین اور اگر سبب اسکا چوٹ یا صدمہ ہو تو فصد لازم ہی اور لیپ بنفشہ خطمی مکو نیلوفر کدو کا مفید ہے

فصل ۱۴ - تصغر الخصیہ مین - یعنی چھوٹا ہو جانا خصیون کا سبب اسکا اگر سردی ہو کبھی ہوتا ہی کہ بیضہ اوسکے سبب سے سکڑ کے چھوٹا ہو جاوے تو تدبیر اسکی حمام کرانا اور گرم دوائین ڈھیلا کرنے والی لگانا ہے

فصل ۱۵ - ارتفاع الخصیہ مین - یعنی چڑھ جانا خصیون کا اور یہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پردہ مراق مین بالکل چڑھ جاتے ہین اور ظاہر مین کچھ نہین رہتے اس حالت مین پیشاب رک رک کے اور ٹپک ٹپک کے

نکلتا ہی اور چلنا پھرنا دشوار ہوتا ہی اور اگر تھوڑے سے چڑھجاتے ہین تو ہلکے درد کے سوا اور کچھ ضرر نہین ہوتا بلکہ کبھی درد بھی نہین ہوتا ہی۔ لیکن جب دیر تک یہ بیماری رہتی ہی تو فتور پیدا کرتی ہی **علاج** حمام کرائین اور روغن قرنفل جاذب کرنے کے پیے ملین اور بعد حمام اور ترتیڑا دینے کے خصیون کے مقام پر شافین لگائین اور آہستہ سی چوس کے نیچے اوتارین **فائدہ** اسی طرح کبھی ذکر بھی اوپر کو چڑھجاتا اور باہر بالکل نہین معلوم ہوتا ہے تدبیر اسکی وہی ہی جو خصیون کے اوتارنے مین بیان ہوئی

فصل ۱۶۔ دوالی الصفن مین۔ اس بیماری مین انثیین کی رگین اوبھر آتی ہین جیسے کہ بعض آدمیونکی پنڈلی مین اوبھری ہوئی ہوتی ہین **علاج** اسکا وہ ہی جو دوالی پا مین بیان ہوگا اور اگر سختی انثیین کی تھیلی مین ہو تو اون چیزون سے جو ورم صلب خصیہ مین گذرین دور ہو جاتی ہی

فصل ۱۷۔ استرخاء الصفن مین یعنی ڈھیلا ہو جانا خصیون کی تھیلی کا **علاج** مازو آس گل سرخ گلنار اور مثل اسکے قابض چیزونکا لیپ کرین اور انھین دوائون کے جوشاندے کا ترتیڑا دین

فصل ۱۸۔ قروح قضیب وخصیہ وغیرہ مین یعنی ذکر اور خصیون اور چڈھون وغیرہ مین زخم پڑنا اور یہ دو قسم کا ہوتا ہی ایک یہ کہ زخم بنا ہو **علاج** مردار سنگ اور توتیا باریک پیس کے چھڑکین یا سی کا مرہم بنا کے لگائین اور اگر خون کا غلبہ ہو تنقیہ کرین دوسرے وہ کہ زخم کہنہ ہو **علاج** دم الاخوین مرکی نونو ماشے ایلوا مردار سنگ انزروت سات سات ماشے باریک پیس کے روغن گل اور موم سفید ملا کر مرہم بنائین اور حسب ضرورت لگائین **فائدہ** جو زخم کہ پیشاب کے سوراخ مین ہو اور اوسمین پیشاب کی سوزش اور اوس مقام کا درد پایا جاتا ہی علاج اوسکا وہی ہی جو مثانے کے زخمون مین بیان ہوا

فصل ۱۹۔ ورم قضیب مین یعنی نائرے کا ورم تدبیر اسکی خصیون کے ورم مین دیکھین

فصل ۲۰۔ حکہ قضیب وخصیہ مین یعنی ذکر اور خصیونکی خارش **علاج** فصد کھولین اور گھٹنے اور ران پر پچھنے لگائین اور مسہل صفرا کا دین اور گرم پانی کا ترتیڑا کرنا اور سرکہ اور روغن گل ملنا اور انڈے کی سفیدی لگانا مفید ہی

فصل ۲۱۔ شقاق قضیب مین۔ علاج اسکا شقاق مقعد سے دیکھین

فصل ۲۲۔ ثالیل وبثور صلب قضیب وغیرہ مین یعنی مسّے اور سخت پھنسیان ذکر اور اوسکے گرد مین پیدا ہوتا **علاج** سیاہ دانہ اور سرکہ مرغ کی چربی مین ملا کر لگائین اور خاص مسون کو علاج مین (جو مذکور ہوگا) متوجہ ہون

فصل ۲۳ - سدۂ مجرای قضیب مین سبب اسکا اگر پیشاب کی نالی مین پھنسی پیدا ہونا ہو تو پیشاب دشواری سے آئیگا اور جلن ہو گی **علاج** فصد کھولین اور خرفہ اور خربزے کے بیجون کے شیرے مین شربت خشخاش ملا کے پلا مین اور اسغول روغن بنفشہ و بادام مین ملا کے ذکر پر رکھین اور جب دانہ پھوٹے شیاف ابیض روغن گل اور عورتون کے دودھ مین گھس کے پیشاب کے سوراخ مین ٹپکائین اور اگر درد زیادہ ہو ذرا سی افیون بھی ملالین اور اگر سبب اسکا پیشاب کے سوراخ مین خلط لزج کا جمٹ جانا ہو تو پیشاب مشکل سے آئیگا بغیر جلن کے اور اوس مین گاڑھاپن ہوگا **علاج** مدرات پلائین اور مرخیات کے جوشاندے سے تر تڑا کرین اور اسی جوشاندے مین ذرا سا روغن بابونہ ملا کے پچکاری دین اور اگر پیشاب کے سوراخ مین مسہ پیدا ہونے سے پیشاب آنے مین دشواری ہو تو جلن ہو گی اور پیشاب مین بلغم نہ نکلے گا **علاج** اگر مسہ سرے کے قریب ہو تو ایلوا اور سفیدہ روغن گل مین ملا کے ٹپکائین اور اگر درد کی شدت ہو تو فصد صافن کھولین اور رینڈلیون پر پچھنے لگائین -

فصل ۲۴ - اعوجاج قضیب مین - یعنی ٹیڑھا ہو جانا نا اڑے کا سبب اسکا یا کچھ جانا پٹھے کا ہے یا ورم عضلے کا **علاج** بعد دور کرنے سبب کے عضو کو نرم کرین روغنون کی مالش وغیرہ سے بعد اسکے حمام گرم مین بیٹھ کے ہاتھ سے سیدھا کرین کہ کجی جاتی رہے -

باب اکیسوان امراض صفاق اور ثرب اور مراق کے بیان مین

واضح ہو کہ پیٹ کی کھال کو مراق کہتے ہین اور اُس جھلی کو کہ مراق کے نیچے ہی صفاق کہتے ہین اور وہ پردہ موٹا اور چکنا کہ صفاق کے نیچے اندر کے اعضا سے ملا ہوا ہی ثرب کہلاتا ہے -

فصل ۱ قیل مین - یہ ایک بیماری ہی کہ سوراخ صفاق کا جو کنج ران مین واقع ہی خصیون کی طرف کھلجائے یا پردۂ مذکور اُس مقام سے پھٹ جائے پس پردۂ ثرب یا آنت یا ریح یا پانی خصیون کی تھیلی مین اُتر آئے اور اسکو فتق بھی کہتے ہین اور جمہور آدرہ اور قرو بھی نام رکھتے ہین پس اگر خصیون مین اترنے والی چیز مادہ غلیظ ہو تو اسکو قرو اللحمی کہتے ہین اور حال اسکا پانچ قسمون مین بیان کیا جاتا ہے **قسم پہلی** قیلۃ الامعا مین یعنی آنت اوترنا - نشان اسکا یہ ہی کہ آنت تھوڑی تھوڑی اوترے اور مشکل سے کنے اوپر کو چڑھے اور چڑھتے وقت قراقر کی آواز آئے اور اس قسم مین کبھی قولنج کا درد بھی ہوتا ہے **علاج** آہستہ آہستہ ملین اور آنت کو اوپر چڑھائین اور اگر جلدی نہ چڑھے تو گرم پانی کا تڑیڑا دین

اور ایسا ہر روز ملین تھا ئین بعد چڑھجا ؤ آنت کو یہ لیپ خصیونکی جڑ اور چڑھون اور پٹیرو پر لگائین مصطکی انزروت اکندر جوز سرو برگ سرو اقاقیا گلنار مکی دم الاخوین شب یمانی رسوت اہیل ایلوا اسب ہموزن کوٹ کے چھان کے مچھلی کے سریش اور رہری مکو کے پانی کے ساتھ پکا کے کسی کپڑے پر مرہم کیطرح لگا کے خصیون پر رکھین اور ٹپی سے کسکے باندھین اور تین روز تک بندھا رکھین اور مریض اس عرصہ مین چت پڑا رہے بعد تین روز کے اوٹھے اور آہستگی سے چلے پھرے اور کھانے پینے کی اون چیزون سے کہ مضر ہون اور حرکت سے پرہیز کرین اور ہمیشہ جوارش کمونی کھلانا اور کمانی چڑھانا مفید ہے **قسم دوسری قیلۃ الثرب** مین - یعنی صفاق کے نیچے والی جھلی کا اوترنا نشان اسکا بھی یہی ہو کہ مشکل سے اوپر کو چڑھتی ہے لیکن اس مین قراقر نہین ہوتی اور اسی سے فرق کیا جاتا ہے اس مین اور معائی مین اور علاج اسکا وہی ہو جو بیان کیا گیا **قسم تیسری قیلۃ الریح** مین - یعنی ریح کا اوترنا نشان اوسکا یہ ہو کہ آنت آسانی سے اوپر کو چڑھے اور قراقر زیادہ ہو **علاج** اسکا ریاح کی دور کرنے والی چیزین دینا اور ریاح پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرنا اور اوس مقام کو بندھا رکھنا ہو **قسم چوتھی قیلۃ الماء** مین - یعنی پانی او ترآنا نشان اوسکا یہ ہو کہ تھیلی خصیون کی بھاری اور پانی بھری ہوئی معلوم ہو اور کسی طرح سے اوپر کو نہ چڑھے **علاج** اسکا خشک کرنا پانی کا ہو اون چیزون سے جو استسقاء زقی مین بیان ہوئین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو نشتر دیکے پانی نکالین اوس طریقے سے کہ مشہور ہی **قسم پانچوین قیلۃ اللحمی** مین - یعنی مادہ غلیظ کیسے کے اندر اوترکے سختی اور کھنچاو پیدا کرے نہ یہ کہ کیسے کے جرم مین ہو اور یہی فرق ہی اسمین اور ورم صلب مین کہ ورم کیسے کے جرم مین ہوتا ہی **علاج** تنقیہ سودا کا مطبوخ افتیمون سے کرین اور جو تدبیرین کہ ورم صلب خصیہ مین بیان ہوئین کام مین لاوین

فصل ۲ - فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ مین - واضح ہو کہ کبھی پردہ صفاق کا ناف کے مقام سے کچھ اوپر یا نیچے پھٹ جاتا ہی اور مراق سلامت رہتا ہی اور جو کچھ کہ صفاق کے نیچے ہی اوبھر کے اوس مقام سے مراق کو اونچا کرتا ہی اور اسی طرح کبھی مقام اربیہ یعنی چڈھے مین پردہ صفاق پھٹ کے بلندی پیدا ہوتی ہی اور یہ دونون یعنی فتق البطن او فتق الاربیہ اکثر عورتون کو ہوتے ہین **علاج** اسکا بندش اوس مقام کی ہی بھاری گدیون اور پٹیون سے اور دوا اور پرہیز بھی وہی ہے جو قبل مین بیان کیا گیا اور واضح ہو کہ یہ مرض اچھا نہین ہوتا تدبیر سے صرف یہ فائدہ ہی کہ بڑھنے کبھا

نہین پاتا فائدہ شروع فتق اور قیل مین سیخ گرم کرکے پیر کی انگلیون کو اوپر سے داغنا مفید ہے اور اسی طرح وہ موٹی رگ جو ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ مین ہے جانب مخالف سے داغنا سودمند

فصل ۱۳ نتو السرہ مین یعنے ابھر آنا ناف کا یہ اگر پیدایش کے دن سے ہے بسبب برا کاٹنے ناف کے یا ناف پر کوئی صدمہ پہونچنے سے تدبیر اسکی اوسیوقت پٹی وغیرہ باندھکر اصلاح کرنا ہے لیکن جب یہ مستحکم ہو جاتی ہو تو اچھی نہین ہوتی اور اگر کسی اور وقت مین ہو صفاق کے پھٹنے یا اوس مقام پر رطوبت بلغمی کے جمع ہوتے سے جیسا کہ استسقای زقی مین ہوتا ہو یا ریاح کر جمع ہونے سے جیسا کہ استسقای طبلی مین ہوتا ہو یا ناف مین جلد کے نیچے بدگوشت پیدا ہونے سے یا ناف کے نیچے کسی رگ کے پھٹنے اور اوس مقام پر خون کے جمع ہونے سے ہو نشان فتق کا دبانے سے نیچا ہو جانا ناف کا ہی خواہ قراقر ہو یا نہو اور نشان رطوبت کا بوجھ معلوم ہونا اور نشان ریاح کا دبانے مین نرمی معلوم ہونا اور بڑھنا اور نقصان پانا ریاح پیدا کرنے والی چیزون سے اور گھٹنا ناف کا ریاح دور کرنیوالی چیزون کے استعمال سے اور نشان بدگوشت کا سخت ہونا ناف کا اور ایک حالت پر رہنا اور نشان جمع ہونے خون کا یہ ہے کہ رنگ اوس مقام کا بنفشئی یا سیاہ ہوگا علاج جو کہ فتق کے سبب سے ہو تدبیر اوسکی گذری اور جو کہ رطوبت یا ریاح سے ہو تدبیر اوسکی استسقای زقی اور طبلی مین دیکھین اور جو کہ بدگوشت کی وجہ سے ہو کچھ تعرض نکرین کہ لاعلاج ہی اور جو خون کے جمع ہونے سے ہو تو اوسپر جونکین لگائین اور قابض دوائین رگون کا منھ بند کرنے والی جو نکسیر مین بیان ہوئین لگائین تاکہ پھر نہ ابھرے اور بیان اُن دواؤن کا پانچوین باب چھٹی فصل نکسیر کے بیان مین مفصل مذکور ہی

باب بائیسوان اُن بیماریون کے بیان مین جو عورتون کے لیے خاص ہین

فصل ۱ عقر مین یعنے بانجھ ہونا یا حمل نرہنا سبب اسکا اگر سوء مزاج رحم ہو گرم یا سرد خشک یا سرد سادہ یا مادی علاج اسکا موافق سبب کے کرین اور نشان حرارت رحم کا گرمی اور گاڑھاپن اور سیاہی خون حیض کی ہی اور نشان برودت رحم کا دیر مین آنا حیض کا بغیر سوزش کے اور نشان یبوست کا خشکی فرج کی اور کمی حیض کی ہی اور نشان رطوبت کا جاری ہونا رطوبت کا ہی رحم سے اور اس قسم کی عورت کو اگر حمل رہتا ہی تو تین مہینے سے زیادہ نہین ٹھہرتا اور جو عقر کہ مادی ہو پہچان مادہ کی رطوبت کے رنگ سے جو رحم سے جاری ہوتی ہی کرین اور اگر زیادہ موٹاپے سے حمل نرہتا ہو علاج اسکا دُبلے ہونیکی

تدبیر ہی اور اگر زیادہ لاغری اسکا سبب ہو تو علاج اسکا موٹا کرنیکی تدبیر ہی اور اگر سبب اسکا بند ہونا خون حیض کا ہو علاج اسکا حیض جاری کرنے والی دوائونکا استعمال ہی اور اگر ورم رحم یا بواسیر یا زخم یا رحم کی سختی سی ہو علاج اسکا دور کرنا سبب کا ہی اور بیان ہر ایک کا ان مین سے اپنے اپنے مقام پر علیحدہ آئیگا اور اگر ریاح غلیظ رحم مین پیدا ہونے سی حمل نرہتا ہو نشان اسکا پھولنا پیڑو کا ہی اور فرج سے ریاح کا نکلنا جماع کے وقت آواز کے ساتھ علاج اسکا ریاح کی دور کرنے والی چیزین دینا اور پیڑو پر بادیے لگانا اور روغن بیدانجیر ایک تولہ ماء الاصول کے ہمراہ ہر روز دینا اور پرندونکا گوشت کھلانا ہی اور اگر سبب اسکا رحم کے منھ مین کوئی آفت پہونچنا ہو مثل ورم سخت یا بد گوشت یا مسّے وغیرہ کی کہ اوس سی رحم کا منھ بند ہو جاوے علاج اسکا دور کرنا سبب کا ہی جیسا کہ بیان اسکا آگے آتا ہی اور اس قسم عقر کو انغلاق الرحم کہتے ہین اور اگر سبب اسکا ہٹ جانا رحم کے منھ کا فرج کے سامنی سی ہو کہ اوسکے سبب سے منی رحم مین نہ جاتی ہو نشان اسکا جماع کے وقت رحم مین درد ہونا ہی اور تدبیر میلان رحم کی آگے آتی ہی اور اگر سبب اسکا خارجی امر ہون جیسے جلدی سی اوٹھ کھڑا ہونا عورت کا بعد جماع کے یا حرکت سخت کرنا اور مثل اسکے وہ چیزین کہ رحم سے منی کے پھسل جانیکا سبب ہین علاج اسکا روکنا سبب کا ہی

فائدہ کبھی یہ مرض مرد کی جانب سے ہوتا ہے منی کے فساد وغیرہ سے اس صورت مین علاج مرد کا کرنا چاہیے بعد معلوم کرنے فساد مزاج منی اور حقیقت عضو کے اور کبھی یہ بھی ہوتا ہی کہ آدمی کی اصل پیدائش مین مرد ہو یا عورت قابلیت اولاد پیدا ہونیکی نہین ہوتی مثل بعضے درختون کے کہ ہرگز نہین پھلتے اور عقر حقیقی یہی ہی اور اسکا علاج بھی نہین خلاصہ یہ کہ امتحان عقر غیر حقیقی کا کہ مرد سے ہے یا عورت سی اسطرح کرین کہ منی دونون کی علیحدہ علیحدہ پانی مین ڈالدین جسکی منی پانی پر تیرے اور تہ نشین نہ ہو یہ مرض اوسی کی طرف سی ہی بیان ان دواؤنکا کہ بالخاصیت حمل رہنے کے واسطے مفید ہین ساڑھے چار ماشے ہاتھی دانت کا برادہ کھلائین یا ہاتھی کا پیشاب جماع کے وقت یا اوسکی پہلے عورت کو پلائین یا خرگوش کے پنیر مایہ کا فرزجہ بنا کے استعمال کرین اوسوقت کہ عورت حیض سی پاک ہو اور بعد تھوڑی دیر کے جماع کرین

فصل ۲۔ کثرت اسقاط مین۔ یعنی بہت گرنا حمل کا سبب اگر کوئی امر خارجی ہو جیسے چوٹ وغیرہ

یا کوئی امر نفسانی جیسے بہت غصہ اور غم یا کوئی امر بدنی جیسے استفراغ قوی یا بھوک کی شدت یا بیماری کی سختی **علاج** اسکا روکنا سبب کا ہی او تفصیل اسکے سببون کی عقر مین ڈھونڈھین کہ سبب ان دونون کے اکثر ایک ہی ہوتے ہین

فصل ۳ عسر ولادت مین - یعنی مشکل سے لڑکا پیدا ہونا تدبیر اسکی موافق گرمی اور سردی ہوا اور حال موجودہ کے ظاہر ہے اور بہتر طریقہ حاملہ عورتون کے لیے خاص کر اوس عورت کے لیے جو مشکل سے جنتی ہو یہ ہے کہ آٹھوین مہینے سے دودھ پلانا شروع کرین اور جسقدر ہضم ہو سکے اور طبیعت قبول کرے پلائین اور جب نشان وضع حمل کے ظاہر ہون حمام مین لیجائین اور گرم پانی بدن پر ڈالین اور آبزن مین بٹھائین اور روغن ملین اور چند قدم ٹہلا کے دائی کے سامنے لائین اور وضع حمل پر متوجہ کرین لیکن اس سے پہلے چاہیے کہ پیشاب اور پاخانے سے فراغت کرین اور ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈی چیزون اور ترشیون سے پرہیز کرائین اور عورت دردزہ پر صبر کرے اور اپنے دم کو روکے اور آواز نہ نکالے اور بالون پر زور کرے اور کونتھے اور دائی روغن بادام یا روغن کتان مین السی کا لعاب ملا کر رحم کے منہ پر بہت سا ملے تو لڑکا بہت سہولت سے پیدا ہو بیان اون دواؤن کا جو عسر ولادت کے لیے بالخاصہ مفید ہین سنگ مقناطیس کا بڑا ٹکڑا داہنے ہاتھ مین لین یا مونگے کی جڑ داہنے زانو مین باندھین یا دارچینی کھلائین اور اگر اسمین ہینگ یا جند بید ستر ملا کے دین تو جلد اثر کرتی ہے لیکن اگر حرارت نہو تو ملائین **ایضاً** املتاس کے چھلکے ڈیڑھ تولہ جو کوب کرکے پانی مین جوش کرین اور شربت بنفشہ یا چنون کا پانی ملا کے پلائین کہ مجرب ہے اور بہت جلد بچے اور آنول کو نکالتا ہے اور حاملہ عورتون کو خوشبودار چیزین ہرگز نہ سنگھائین خصوصاً جنتے وقت کہ کسی طرح جایز نہین ہے

فصل ۴ - احتباس مشیمہ اور موت جنین مین - یعنے آنول کا نہ نکلنا اور لڑکے کا پیٹ مین مرجانا نشان جنین کے مرجانیکا یہ ہی کہ پیٹ مین حرکت اوسکی موقوف ہوجائے اور ہاتھ پیر حاملہ کے سرد ہون اور ہانپنے لگے **علاج** اسکا بہت جلد نکالنا آنول یا مرے ہوے بچہ کا ہی پس چاہیے کہ مشکطرامشیع پرسیاوشان ابہل ساڑھے دس دس ماشے ترمس پودینہ سات سات ماشے پانی مین جوش کرکے چھانین اور ساڑھے تین تولہ مصری ملا کے پلائین

اور نکچھکنی یا کلونجی یا دمبا کو وغیرہ سونگھا کے چھینکین لوائین جب چھینک آنے لگے منھ اور ناک کو بند کرین کہ زور چھینک کا اندر کی جانب پڑے اور جنین یا مشیمے کے نکالنے مین مدد دے اور اگر سانپ کی کینچلی اور کبوتر کی بیٹ دونون یا ایک ان مین سے جلائین اور رحم مین دھونی اسکی پہونچائین تو بہت جلد نکال دیتی ہے اور اگر کسی تدبیر سے نہ نکلے تو جنین کو کاٹ کے نکالین اور اس کام سے ہوشیار دائیان جو اسکے لیے مخصوص ہین خوب واقف ہین

فصل ۵ احتباس نفاس یعنی بند ہو جانا اوس خون کا جو جننے کے بعد نکلتا ہے تدبیر اوسکی وہی ہے جو حیض کے بند ہونے کی ہے بیان اوسکا آگے آتا ہے وہ دوائین جو رحم کے اوس درد کو سکون دیتی ہین جو بعضی عورتون کو لڑکا پیدا ہونے کے بعد ہوتا ہے اسی جوش کر کے رحم مین پھایا رکھ دین اور گدھی کا دودھ نیم گرم کر کے فرج کو دھوئین خچر اور گدھے کے سم جلا کے دھونی اوسکی رحم مین پہونچائین اور پانی صعتر کا پلائین اور خبازی کے جوشاندے سے بھپارہ دین اور تھوڑا سا پلائین اور جو کسی دوا سے فائدہ نہو تو پوست خشخاش پانی مین بھگو کے ذرا سا پانی اوسکا پلائین **انتباہ** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حمل گرانے کی حاجت ہوتی ہے اور جب تک اشد ضرورت نہو اس کام کو نکرنا چاہیے خاصکر اوسوقت کہ بچہ مین جان پڑ چکی ہو ہرگز ہرگز حمل نہ گرانا چاہیے اور اگر ایسی ہی سخت ضرورت ہو تو تدبیر اوسکی یہ ہے کہ کاغذ کی بتی بنا کے رحم کے منھ مین رکھین اور اگر اس بتی کو قطران یا اندرائن کے پانی یا اوسکے جوشاندے یا گاے کے پتے کے پانی مین تر کر لین تو بہت قوی ہوگی دیگر ہینگ پونے دو ماشے سداب خشک ساڑھے دس ماشے مر مکی ساڑھے تین ماشے سفوف بنا کے ایلوے کے جوشاندے کے ساتھ صبح اور شام دین اور یہ سب ایک خوراک ہے اور غذا مین چنے کا پانی دین دیگر تریاق اربعہ کھلانا مجرب ہے اور جو دوائین کہ مشیمہ اور مردہ بچے کی پیٹ سے نکالنے والی ہین حمل گرانے مین کام آتی ہین اور پیٹ گرانے کے وقت پہلے حمام مین جائین اور پیٹ پر روغن بید انجیر ملین اور حلبہ کا شوربہ پلائین بعد اوسکے حمل گرانے والی دوائین کام مین لائین اور بعد گرنے حمل کے گوگل اور رائی ملا کر مصوفی اونکی رحم مین لین تاکہ خون جاری رہے اور گاڑھا نہو دیا وے **فائدہ** جب چاہین کہ عورت کو حمل نہ ہو

تدبیر اسکی یہ ہی کہ بعد جماع کے عورت سات بار یا نو بار کودے اور انزال کے بعد فوراً اوٹھ کھڑی ہو اور چھینکیں لے یا مرد جماع کے وقت ذکر کو روغن کنجد مین آلودہ کر لے تاکہ چکنائی سی منی پھسل جائے اور سیاہ مرچ بعد جماع فرج مین رکھنا اور چوہی کی مینگنی شہد مین پیس کے فرزجہ بنا کے استعمال کرنا بھی حمل کا مانع ہی دیگر کہ تمام عمر حمل نرہنے دے ہاتھی کا لید خشک کر کو شہد ملا کر عورت کو کھلائین

فصل ۵ ۔ رجا مین ۔ یہ ایک مرض ہی کہ تمام آثار حمل کے پائے جاتے ہین اور حمل نہین ہوتا فرق ہمین اور اصلی حمل مین بچے کے وقت مقررہ پر پیٹ مین نہ بھرنے اور دوسری نشانیون سے غور تو نہ ظاہر ہی اور اسی طرح اس مرض اور استسقا مین جاننے والونکو فرق معلوم ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ وہ سختی جو اس ورم مین ہوتی ہی وہ حمل اور استسقا مین نہین ہوتی سبب اسکا اگر رحم کا ورم صلب ہوے تدبیر اسکی آتی ہی اور اگر گرنا کسی خلط کا یا پیدا ہونا ریاح کا ہو بیان اسکا عقر مین گذرا اور اگر سبب اسکا پیدا ہونا رحم مین کسی صورت ناقص کا ہو بسبب شامل ہونے رحم کے عورت کی منی پر تو تدبیر اسکی گرا دینا اوس حمل ناقص کا ہی اون چیزون سے جو گرانے والی جنین کی ہین

فصل ۶ ۔ کثرت طمث مین ۔ یعنے خون حیض کی زیادتی پس جو خون کہ معمولی دنون سے زیادہ جاری رہے اوسکو استحاضہ کہتے ہین سبب اسکا اگر خون کی زیادتی ہی تو نشان امتلا کے ظاہر ہونگے **علاج** اسکا کم کرنا خون کا ہی فصد وغیرہ سے اور واسطے امالہ خون کے دونون چھاتیان کس کے باندھین اور انکے نیچے پچھنے لگائین اور بعد فصد کے خون بند کرنے کو قرص کہربا کھلائین اور شافی خون بند کرنیوالے رحم مین رکھین اور اگر سبب اس مرض کا خون کی تیزی اور پتلا پن ہو تو نشان صفرا کے ظاہر ہونگے **علاج** اسکا تنقیہ صفرا کا ہے اور خون کا گاڑھا کرنا اور جو قرص اور شافی کہ خون کی علاج مین بیان ہوئے کام مین لانا اور صندل پیڑو پر لگانا اور اگر سبب اسکا خون مین رطوبت کا بڑھ جانا ہو تو نشان بلغم کے پائے جائینگے اور خون پتلا اور سفید نکلیگا **علاج** تنقیہ بلغم کرین اور رطوبت کی خشک کرنیوالی چیزین دین اور اگر خون مین سودا کے ملنے سے تیزی آگئی ہو تو رنگ خون کا سیاہ یا نیلا یا سبزی مائل ہوگا **علاج** اسکا تنقیہ سودا کا ہی فصد اور مسہل سے اور اگر رحم کی بواسیر یا زخمون کے سبب سے خون جاری ہو تو تدبیر اوسکی کرین جیسا کہ بیان ہوگا اور اگر بسبب جنین کی دشواری کے رحم کی رگین پھٹ جانے سے خون جاری ہوا ہو تو سبب اسکی شقاق اور زخم رحم مین لکھین اور اگر سبب اسکا تو سنا بکارت کا ہو علاج اسکا

قابض شراب مین بٹھانا اور قابض دوائین مثل مازوے سبز اور گلنار اور گل سرخ وغیرہ کے پانی مین جوش کرکے اُس پانی سے آبدست کرانا اور اوس مقام کو روغن گل سے چرب کرنا اور انگور کی لکڑی کی راکھ کو تخم رکھ کو مثل گدی کے فرج پر باندھنا اور فادزہر دہی مین گھس کے پلانا اور زخم کا علاج مرہم سے کرنا ہی

فصل ۸ ۔ قروح وجروح رحم مین یعنی رحم مین زخم پڑنا نشان اسکا ہر وقت درد رہنا اور صرف خون یا پیپ یا دونون ملی ہوے نکلتا ہی اور قرحہ اوس زخم کو کہتی ہین جسمین پیپ پڑی علاج جب تک کہ زخم مین پیپ نہ پڑے اور کوئی مانع بھی نہو فصد کھولین اور غذا کی اصلاح کرین اور قرص کہربا کھلائین اور فرزجے اور حقنہ حابس کام مین لائین لیکن زخم مین جب پیپ پڑ لے یا ورم پختہ ہو کی پھوٹے تو اوسکو قرحہ کہتی ہین تدبیر اُسکی روغن گل اور روغن بنفشہ اور شکر پانی مین گھول کے رحم مین حقنہ کرنا ہی تاکہ مواد پاک ہو بعد اسکے مرہم باسلیقون روغن گل مین ملا کے رحم مین حقنہ کرین تاکہ زخم بھر جاوے اور اگر قرحہ رحم کی گردن مین ہو تو انھین دواؤن کا فرزجہ تیار کرکے رکھنا کفایت کرتا ہی اور حاجت پچکاری کی نہین ہوتی اور صرف شہد یا شہد دودھ مین جوش دیا ہو صوف یا روئی مین ملا کے حمول کرنا رحم کے صاف کرنے مین بہت مفید ہی اور درد کی شدت مین افیون اور زعفران عورتون کے دودھ مین حل کرکے حمول کرین

فصل ۹ ۔ شقاق رحم مین ۔ یعنی پھٹنا رحم کا نشان اسکا جماع کے وقت درد کی زیادتی اور ذکر کا خون آلود نکلنا خاصکر اسوقت کہ شقاق رحم کی گردن مین ہو علاج اسکا اون مرہمون سے کرین جو شقاق مقعد مین بیان ہوے اور مرہم باسلیقون یا بطخ کی چربی اور روغن بنفشہ لگائین کہ فائدہ رکھتا ہی فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب لڑکے کا ہونے کی تکلیف یا ازالہ بکارت کو وہ پردہ جو پیشاب اور پاخانے کی راہ مین واقع ہی پھٹ جاتا ہی علاج گاے کی تلی کا گودہ اور موم سفید اور بکری کی گردے کی چربی سبکو ایک جا کرکے سنگجراحت بہت سی باریک پیس کے ملا کے مرہم بنائین اور اس مرہم کو گدی پر لگا کر باندھین اس طور پر کہ پھٹنے کے مقام پر چمٹ جاوے اور مضر چیزون سے پرہیز کرین

فصل ۱۰ ۔ حکہ رحم مین ۔ یعنی رحم کی خارش نشان اسکا کہ صفرا سے ہی یا بلغم شور سے یا مادہ سوداوی یا منی کی تیزی سے خون حیض کی زردی یا سفیدی یا سیاہی وغیرہ سے معلوم ہو سکتا ہی علاج بعد تنقیہ کے ہرا بودینہ اور انار کا چھلکا اور ولی مسور پیس چھان کے مثلث یا شراب یا سرکہ مین ملا کے

صوف مین لت کر کے حمول کرین اور روغن گل اور روغن بنفشہ ملین اور قبل کی خارش مین بھی یہی تدبیر مفید ہے

فصل ۱۱۔ بواسیر الرحم مین اور حال اسکا مثل بواسیر مقعد کے ہے اور علاج بھی وہی ہے جو بواسیر مقعد مین بیان ہوا

فصل ۱۲۔ بثور رحم مین۔ یعنے رحم مین چھوٹے چھوٹے دانے پڑجانا اور یہ چھونے سے معلوم ہوتے ہین اور خارش بھی ہوتی ہے **علاج** بعد تنقیے اور تعدیل کے سفیدے کا مرہم ملین اگر پھنسیان رحم کی گردن مین ہون اور جو دانے رحم کے اندر ہون تو حقنہ کرین

فصل ۱۳۔ ثالیل رحم مین یعنے رحم مین مسّے نکلنا اور یہ بھی چھونے سے معلوم ہوتے ہین **علاج** فصد کھولین اور مسہل دین اور بابونہ ناخونہ ملیٹھی السی کے جوشاندے مین بٹھائین اور اسی پانی سے پیشاب کے مقام کو دھوئین

فصل ۱۴۔ ناسور رحم مین۔ یعنے رحم کا پرانا زخم اور تدبیر اسکی رحم کے زخمون مین بیان ہوئی۔

فصل ۱۵۔ سیلان رحم مین یعنے رحم سے رطوبت کا نکلنا اور علاج اسکا تنقیہ ہے فصد اور مسہل سے اور رطوبت کی خشک کرنے والی دوائین ساتھ رعایت سردی اور گرمی مزاج کے استعمال کرنا

فصل ۱۶۔ سیلان منی مین۔ اور فرق اسمین اور سیلان رطوبت مین یہ ہے کہ رطوبت مین بدبو ہوتی ہے اور منی مین سفیدی اور رطوبت سے زیادہ گاڑھاپن پایا جاتا ہے علاج اسکا وہی ہے جو مردون کے سیلان منی مین بیان ہوا

فصل ۱۷۔ احتباس طمث مین۔ یعنی بند ہونا حیض کا سبب اسکا اگر خون کی کمی ہو نشان اسکا بدن کی لاغری اور سوا اسکے اور علامتین قلت خون کی ظاہر ہونا **علاج** خون بڑھانے والی غذائین اور دوائین جو مقوی ہون استعمال کرین اور اگر سبب اسکا خون کی غلظت ہو بسبب سردی ہو جنے یا ملنے خلط غلیظ کی تو پہلے ہونا ان سببون کا اور پایا جانا سردی کی نشانیون کا ہوگا **علاج** تنقیہ خلط غلیظ کا کرین اور دوائین خون کی پتلا اور صاف کرنے والی پلائین یا انکا بھپارہ دین اور اگر رحم کی رگون کا منھ بند ہو گیا ہو تو دیکھین کہ سبب اسکا گرمی ہے یا سردی یا خشکی اور موافق سبب کے

… سے تبرید دین اور مسہل دافع صفرا دین سلیخہ حب بلسان جوز بوا قاقلہ وغیرہ خوشبودار دواؤن سے ان کے تفتیح اور تلطیف … ہو سکین ۱۲

اصلاح کرین جیسا کہ عقر مین بیان ہوا اور اگر حیض بند ہونیکا سبب رحم کے زخم کا بھرنا ہو تو لا علاج ہی
لیکن بیماریون سے محفوظ رہنے کے لیے اکثر فصد کھولین اور محنت و مشقت کرائین اور کھانا کم دین
اور اگر یہ مرض رتق کی وجہ سے ہو تو بیان اسکا آگے آتا ہی اور اگر بہت موٹاپے سے خون نکلنے کی راہین بند
ہو گئی ہون علاج اسکا دبلا کرنا مریض کا ہی اور اگر سبب اسکا رحم کے منھ کا پھر جانا ہو تو تدبیر میلان رحم کی کرین

فصل ۱۸ - رتق مین یعنی ایک شی زاید فرج کے منھ پر یا فرج اور فم رحم کے درمیان یا رحم کے منھ پر ظاہر
ہو پہلی مین دخول نہو سکے گا اور دوسری مین پورا دخول نہو گا اور تیسری مین دخول تو ہوگا لیکن خون
حیض نکلنے نپائیگا علاج اسکا دستکاری ہی یعنے کاٹ ڈالنا اوس زیادتی کا

فصل ۱۹ نتوء رحم مین - یعنے نکل آنا رحم کا اور نشان اسکا یہ ہی کہ پیڑو اور کمر اور پاخانہ کے مقام
پر درد شدید ہوتا ہی اور کزاز اور رعشہ ہو جاتا ہی اور فرج کے اندر کوئی نرم چیز معلوم ہوتی ہی
علاج اسکا یہ ہی کہ پہلے آنتون کو حقنے سے صاف کرین اور شانے کو مدرات سے پھر روغن خیلی یا
روغن گل مین تھوڑا اسا روغن زعفران اور ارگجہ ملائین اور نیم گرم دو چار قطرے رحم مین ٹپکائین
اور اوپر بھی ملین اور عورت کو چیت لٹا کر دائی کو حکم دین کہ اوسکی دونون رانین اسطرح سے اٹھائے
کہ آپس مین ملنے نپائین اور بھیڑ کے بالون مین جو نرم روئی ہوتی ہی اوسکو قابض دواؤن کے
جوشاندے مین کہ شراب مین تیار کیا گیا ہو تر کرین اور بہت باریک پسے ہوئے اقاقیہ اور سک
اور مازو گلنار ...سنگ مین اوس روئی کو لتھیڑ کے پوٹلی سی بنا کے اوسکے ذریعہ سے رحم کو اندر کی جانب کرین
اور اوسی جگہ اوس پوٹلی کو رہنے دین اور دوسری گدیان سے فرزجہ کے طور پر فرج کو بھر دین اور پٹی سے
خوب کس کے باندھین پھر پیڑو اور فرج کے گرد اگرد قابض دواؤن کا لیپ کرین اور کمر مین ناف
کے پاس سینگیان لگائین اور تین روز تک اسی صورت پر رہنے دین اور جو چیزین کہ مضر ہون
اونسے اور حرکت وغیرہ سے بچائین اور ہر وقت خوشبو دار چیزین سنگھاتے رہین تیسرے دن پٹی
کھول کے دوسری پوٹلی بدلین اور پٹی اوسی طور سے باندھ کے آہستگی سے چلین تا کہ خاطر جمع ہو اور
جب تک اچھی طرح آرام نہو چلنے پھرنے مین پٹی باندھے رہین

فصل ۲۰ - میلان رحم مین - یعنی کسی طرف رحم کا جھک جانا اور یہ دائیون کو ہاتھ لگانے سے
معلوم ہوتا ہی اور جماع کے وقت درد ہونا اسمین بھی لازم ہی اور کبھی پیچش بھی ہو جاتی ہی اور پاخانہ پیشاب بھی

بند ہوجاتا ہی **علاج** - اگر سبب اسکا خون کی غلبہ سے رگون کا بھرنا اور کھینچنا ہو تو فصد صافن کی اوس جانب سے کھولین جس طرف رحم کا جھکاؤ ہوا اور اگر سردی پہونچنے سے رحم ایک طرف کی سمت گیا ہو تو مرطب دوائین کے جوشاندے مین بٹھائین اور روغن بابونہ اور بطخ کی چربی ملین اور اگر رطوبت کی گرنے سے میلان رحم ہوا ہو تو تنقیہ رطوبت کا ایارجات سے کرین اور بعد دور ہونے سبب کے اگر مرض باقی ہو دائی کو حکم دین کہ وہ اونگلی سے سیدھا کر دے اور اونگلی پر موم روغن یا چربی وغیرہ لگا لے تاکہ تکلیف نہو

فصل ۲۱ - ورم رحم مین سبب اسکا اگر مادہ گرم ہو نشان اسکا تپ حار اور نبض اور سانس مین تواتر پایا جانا اور معدے اور دماغ کا فساد اور معلوم ہونا درد کا پیڑو مین اگر ورم آگے کی جانب رحم مین ہو اور کمر مین درد ہونا جبکہ ورم پشت کی جانب رحم مین ہو اور دونون کوکھون مین درد معلوم ہونا جبکہ ورم دونون مقامون پر ہو **علاج** اسکا وہی ہی جو ورم مثانہ مین بیان ہوا اور جب یہ ورم پختہ ہو کے پھوٹے تو تدبیر قرحہ رحم کی کرین اور اگر ورم بلغمی ہوگا تو درد بوجھ کے ساتھ پیڑو کے گرد اگر ظاہر ہوگا **علاج** اسکا قے کرانا ہی اور جو چیزین ورم مثانہ مین بیان ہوئین کام مین لانا اور اگر ورم سوداوی ہو نشان اوسکا ظاہر ہونا سختی کا ہی رحم مین اور درد کی کمی اور بوجھ کی زیادتی **علاج** اسکا تنقیہ سودا کا ہی فصد اور مسہل سے اور استعمال کرنا مرہمون اور چربیون اور روغنون کا بطور پچکاری یا حمول کرانا خطمی اور سوئے کے جوشاندے مین رات دن مین دو بار بٹھانا

فصل ۲۲ - دبیلہ رحم مین - ورم جب پک جاتا ہی اور پھوٹتا نہین تو اوسکو دبیلہ کہتے ہین **علاج** اگر رحم کے منھ مین ہو تو نشتر دین تاکہ پیپ نکل جائے اور اگر رحم کی تہ مین ہو تو مدرات پلائین اور نرم کرنے والی دواؤنکا لیپ کرین اور یہی تدبیر کرتے رہین تاکہ پھوٹ جائے اور اگر پھوٹنے مین دیر ہو تو رائی اور انجیر کے جوشاندے سے رحم مین پچکاری دین اور ان دواؤن کا ثفل کوٹ کر پیڑو پر ورم کے مقام مین لیپ کرین اور بعد پھوٹنے کے مواد کے صاف کرنے اور زخم بھر لانے مین کوشش کرین جیسا کہ ورم رحم مین مذکور ہوا

فصل ۲۳ - سرطان رحم مین اور یہ اکثر رحم کے ورم گرم کے بعد ہوتا ہی نشان اسکا سختی اور گرمی اور تنک ہونا اور درد کا سینے کے پردے تک پہونچنا اور پیرونکا سوج جاتا ہے ہرچند یہ مرض علاج کے قابل نہین لیکن روکنے کے لئے تاکہ بڑھنے نپائے اصلاح مین کوشش کرین اور مرہم درد کے گھٹانے والے اور فرزجہ اور نطول اور آبزن مناسب دواؤن کی استعمال کرتے رہین اور مرہم رسل عجیب خاصیت رکھتا ہی

اور تنقیہ سوداکے واسطے کبھی کبھی فصد اور مسہل دینا بھی لازم ہی اور ترطیب کا خیال رکھنا واجب

فصل ۲۴ - اختناق رحم مین اس مرض مین غشی اور مرگی جیسی حالت ہوجاتی ہی مگر منھ سے کف نہین آتا اور تڑپن بھی نہین ہوتی لیکن بیہوشی اسقدر غالب ہوتی ہی کہ پکارنے سے مریض کو کچھ خبر نہین ہوتی علاج بیہوشی کی حالت مین وہ تدبیرین کرین جو غشی اور مرگی مین گذرین مگر یہ خوشبودار چیزین اس مرض مین ہرگز نہ سونگھائین بلکہ گوگل اور گندھک وغیرہ ناک کے آگے جلائین اور خوشبودار چیزین رحم مین ملین جیسے مشک اور عنبر وغیرہ اور رحم کو گدگدائین اور اگر جماع ہوسکے تو کرین خصوصًا جبکہ سبب اسکا ترک جماع ہو اور منی کی زیادتی تو جماع نہایت مفید ہی اور اگر حیض کے بند ہونے سے یہ مرض ہوا ہو تو فرفیون اور فلفل کا حمول کرین اور بعد دور ہونے بیہوشی کے موافق ضرورت کے رحم کے تنقیے اور تقویت مین کوشش کرین

فصل ۲۵ - اجتماع ما رحم مین یعنی رحم مین پانی بھر جانا اور پیٹ پھولنا نشان اسکا بند ہونا حیض کا اور استسقاے زقی کی حالت ظاہر ہوتا ہی اور کبھی یہ رطوبت رحم سے اوپر کو بہ نکلتی ہی علاج اسکا پاک کرنا بدن اور رحم کا ہی اور مدرات پلانا اور جو چیزین کہ استسقا اور سیلان رحم مین بیان ہوئین کام مین لانا اور فاقہ دینا اور مشقت کرانا فائدہ کرتا ہی اور لکھا ہی کہ سفید ٹکلی کا حمول کرنا بہت بڑا اثر رکھتا ہی

فصل ۲۶ نفخہ رحم مین یعنی رحم مین ریاح کا بھر جانا نشان اسکا درد کے ساتھ پیڑو کا پھولنا اور ہاتھ مارنے سے طبلے کی سی آواز پیدا ہوتا ہے اسی واسطے بعضون نے اسکی التعریف مین لکھا ہے کہ یہ حالت استسقاے طبلی سے بہت مشابہ ہی علاج تنقیہ بدن کا کرین اور ریاح کے دور کرنیوالی چیزین استعمال کرائین خواہ عمل دین یا فرزجہ یا ضماد یا نطول یا آبزن کے طور پر اور جو چیزین کہ استسقاے طبلی مین بیان ہوئین یہان بھی کارآمد ہین فائدہ عدم نطفہ دانبہ و عاقو ناعورتون کو بھی ہوتا ہی تدبیر اسکی وہی ہی جو مردون کے بیان مین گذری

باب تیئیسوان امراض ظہر اور اطراف یعنی پشت اور ہاتھ پانوکی بیماریون مین

فصل ۱ - حدبہ مین یعنی کوبڑ نکل آنا اور یہ پیٹھ کی گریونکا اپنے مقام سے کھسک جانا ہی آگے کو یا پیچھے کو یا داہنے یا بائین کو پس اگر آگے کو ابھری ہون تو حدبۃ المقدم کہتے ہین یا تقصع اور اگر داہنے یا بائین ہون تو اسکا نام التواہی اور جو پیچھے کی جانب ابھرین تو حدبۃ الموخر کہتے ہین یا دوسرا نام ہی

اور اصل مین کُب اپنی کا نام ہے سبب اس مرض کے مطلقا پانچ ہین ایک اوس عضلہ کا ورم جو گریون کے گرد و پیش ہی دوسرے گریون کے نیچے ریاح غلیظ کا بند ہو جانا تیسرے یہ کہ پتلی رطوبت گریون کے رباط مین آکر اونکو ڈھیلا کرے چوتھی کھچ جانا اون رباطون کا پانچوین گریون پر صدمہ اور چوٹ پہونچنا پس جو کہ ریاح غلیظ کے سبب سے ہو نام اوسکا ریاح افرسہ ہی اور علامت اوسکی جو ورم سے ہو پہلی اس سے درد کی سختی اور تپ کی تیزی کا معلوم ہوتا ہی اور علامت ریح کی بغیر تپ کے درد کی سختی ہی اور علامت رطوبت کی رنگ کی سفیدی اور مرطب چیزونکا مقدم ہونا ہی اور علامت چوٹ اور صدمہ کی ظاہر ہی **علاج** ورمی مین فصد کھولین تلین دین اور ضرورت کے موافق لیپ لگائین اور جو تدبیرین ورم کی ہین کرین اور ریحی مین جو چیزین کہ ریح الکلیہ مین بیان ہوئین استعمال کرین اور رطوبی مین بھی یہی تدبیر ریحی کی مفید ہی اور تشنجی مین وہ چیزین کہ تشنج مین بیان ہوئین کام مین لائین اور ضربی و سقطی مین مہرونکو اونکے ٹھکانے بیٹھائین اور اگر اندر گھس گئے ہون تو سینگیان اون کے اوپر کھینچین یا بارے لگائین یا زفت اور گوگل اور تھوڑا سا عاقرقرحا ملا کے لیپ کرین کہ پھر اوپر کو کھچ آوین اور اگر مہرے باہر کو اوبھرے ہون تو جسطرح ہو سکے ہاتھ سے ملکے اونکو ٹھکانے بیٹھائین پھر قابض دواؤنکا لیپ کرین تاکہ پھر نہ اوبھرین

فصل ۲ - وجع ظہر مین - یعنی پیٹھ کا درد اگر سبب اسکا سوء مزاج سادج ہو نشان اوسکا سردی معلوم ہونا اور درد بغیر بوجھ کے اور گرم چیزون سے آرام پاتا ہی **علاج** کھلانے اور لگانے مین گرم دوائین استعمال کرین اور اگر بلغم کے پیدا ہونے یا اوسکی پیٹھ مین گرنے سے ہو نشان اسکا بوجھ کے ساتھ درد ہونا اور اس سے پہلے بلغم پیدا کرنے والی چیزون کا استعمال پایا جانا اور اس مرض کا غصے اور محنت اور مشقت وغیرہ کے بعد ظاہر ہونا مادے کے گرنے پر گواہ ہی **علاج** اسکا تنقیہ بلغم کا ہی اور شافہ دینا بہت مفید اور جہان کہ بلغم گرا ہو صرف محللات کا لیپ اکثر کفایت کرتا ہی بغیر تنقیہ کے اور اگر ریاح کی جمع ہونے سے پیٹھ مین درد ہو نشان اوسکا وہی ہی جو بلغم کے گرنے مین بیان ہوا مگر اوسمین بوجھ نہو گا اور درد ادھر اودھر پھرتا رہیگا **علاج** اسکا بھی وہی ہی کیونکہ اصل ریاح کی بلغم ہی اور اگر جماع کی کثرت درد کا سبب ہو **علاج** اسکا چھوڑنا جماع کا ہی اور پیٹھ مین روغن گل اور روغن سورنجان کی مالش کرنا اور اگر اس سے فائدہ نہو تو تنقیہ بلغم کا کرین اور اگر گردے کی کمزوری سے

درد پیدا ہو نشان اور علاج اسکا امراض گردہ مین مذکور ہوا اور اگر پیٹھ کی رگ مین خون بھر جانے سے درد ہو نشان اسکا یہ ہے کہ پیٹھ کے پہلے مہرے سے لیکے ڈھڈھی تک لمبائی مین درد او تپک ہوگی علاج فصد باسلیق اور بالبض کی کھولین اور ٹھنڈی دوائین پلائین اور لگائین اور اگر رحم کی شرکت سے ہو جیسا کہ بعضی عورتون کو حیض آنے کے وقت ہوتا ہے بسبب اچھی طرح نہ آنے حیض کے علاج حیض جاری کرنے والی دوائین استعمال کرین پیٹھ پر روغن گل ملین

فصل ۳ - وجع خاصرہ مین سبب اور علامت اور علاج اسکا درد پشت کے بیان مین دیکھین

فصل ۴ - وجع المفاصل مین - یعنی جوڑون کا درد اور اسمین کبھی ورم بھی ہوتا ہے اور کبھی نہین ہوتا پس جو کہ سُرین کے جوڑ مین ہو اسے وجع الورک کہتے ہین یعنے کولے کا درد اور جو درد کہ کولے سے اُٹھے اور پاؤن تک پہونچے عرق النسا کہلاتا ہے اور جو درد کہ پاؤن کے گٹے یا اُنگلیون مین ہو نقرس کہلاتا ہے اور یہ اکثر پیر کے انگوٹھے مین ہوتا ہے اور جو درد کہ ہاتھ پیر کے جوڑون مین ہو اسکا کوئی نام علیحدہ نہین صرف وجع المفاصل کہلاتا ہے اور چونکہ سب قسمین اسکی اسباب و علاج مین یکسان ہین اسلیے تدبیر کلی لکھی جاتی ہے اور بعضے امر کہ خاص ہین کسی قسم کے ساتھ اونکا اشارہ بھی اسی مین کیا جائیگا پس معلوم ہو کہ سبب اس درد کا اگر سوء مزاج سادہ ہو گرم یا سرد یا خشک نشان اوسکا یہ ہے کہ درد رفتہ رفتہ ظاہر ہوگا اور بوجھ اور ورم کچھ نہوگا اور نشان مخصوص ہر کیفیت کے اوس سوء مزاج پر گواہ ہون گے **علاج** اسکا مزاج کی اصلاح کرنا ہے پینے اور لگانے کی دواؤن سے اور سوء مزاج رطب مین حد نہین ہوتا اور اگر خون کے غلبہ سے درد ہو نشان اسکا عضو کی سرخی اور کھنچاوٹ اور تپک ہے **علاج** اگر درد ایک طرف ہو تو جانب مخالف کی فصد کھولین اور اگر دونون جانب ہو تو دونون طرف کی فصد کھولین اور اگر ہاتھ کے جوڑ مین ہو تو فصد ہفت اندام اور پاؤن کے جوڑ مین ہو تو باسلیق کھولین اور ہر حال مین خون زیادہ لین پھر ضرورت کے موافق تلیین طبیعت کرین اور اصلاح کے لیے معتدل شربت پلائین اور زمانہ ابتدا اور مرض کی زیادتی مین رادعات لگائین اور بعد فصد کے شدت درد مین مخدرات بھی زیادہ کرلین اور زمانہ انتہا کے قرب مین مرخیات کا (مثل بنفشہ و خطمی وغیرہ کے) لیپ کرین

اور جب مرض انتہا کو پہونچے محلل دوائین مثل بابونہ ناخونہ کے لیپ کرین اور ترطیرے مین استعمال کرین اور اگر سبب درد کا خون کا فساد ہو بسبب ملنے صفرا کے تو نشانیان صفرا کی مثل شدت درد اور سوزش وغیرہ کے ظاہر ہونگی علاج اسکا بھی فصد و تلیین ہو لیکن اسمین زیادہ خون لینے کی ضرورت نہین اور بعد تنقیہ کے مدرات سرد کا استعمال بہت فائدہ کرتا ہو اور محللات کا لیپ یہان ہرگز نکرنا چاہیے اور سکنجبین ان دونون قسمون مین نہایت مفید ہے لیکن بہت ترش نہونا چاہیے اور اگر درد صفراوی ہوگا تو نشان صرف صفرا کے ظاہر ہونگے علاج اسکا تلیین اور اصلاح مزاج کی ہو اور قے نہایت مفید اور فصد کی اس مین کچھ حاجت نہین اور واضح ہو کہ صرف صفرا سے وجع مفاصل بہت کم ہوتا ہی اور اگر درد بلغمی ہو نشان اوسکا جوڑونکا بہت بوجھل ہونا اور برودت کے دوسرے نشانونکا پایا جانا علاج اسکا قے کرانا ہو پس اگر کافی نہو تو منضج دین اور کئی بار کر کے مسہل دین اور بعد تنقیہ کامل کے مدرات حار پلائین اور اس قسم مین بھولے سے بھی صرف[۵۱] روادعات یا صرف محللات کام مین نہ لائین اور اگر درد سوداوی ہو نشان اوسکا رنگ کی تیرگی اور درد کی کمی اور ورم کی سختی اور کھنچاوٹ ہو علاج اسکا فصد ہو اور پاک کرنا سودا کا مسہلات سودا سے بعد نضج کامل کے اور ورم کے نرم کرنے والے مرہم لگانا فائدہ کا جب فصد کھولین نشتر جوڑا دین[۵۲] پس اگر خون گاڑھا اور سیاہ نکلے تو زیادہ لین اور اگر سرخ اور صاف نکلے فورًا بند کرین اور پہلے مادے کو منضجات سودا سے پتلا کر کے فصد کھولنا چاہیے اور اگر درد ریاحی ہو نشان اسکا جابجا پھرنا درد کا اور کھنچاوٹ کی زیادتی ہو علاج گلقند گلاب عرق بادیان شربت بزوری پلائین اور روغن گل ملین اور بلغم کے تنقیے اور ہضم کی درستی مین[۵۳] متوجہ ہون اور ایک قسم درد ریاحی کی ایسی ہے کہ اپنی سخت تیزی سے ہڈی تک پہونچتی اور اوسکو توڑتی[۵۴] اور خراب کرتی ہی اسکا نام ریح الشوکہ[۵۵] ہو تدبیر اسکی خون کا نکالنا اور صفرا کا تنقیہ ہو تنبیہ جو درد مفاصل کہ مواد مرکب سے ہو اوسکا علاج بھی مرکب کرنا چاہیے اور معلوم ہو کہ سورنجان درد کی سب قسمون مین مفید ہو خواہ کھلائین یا لگائین اور درد بلغمی کے لیے بہت مخصوص ہے لیکن چاہیے کہ جب کھلائین تو زیرہ اور سونٹھ ملالین کہ معدے کو ضرر نہ کرے اور کھلانے کے زمانے مین جوڑون پر موم روغن ملتے رہین تاکہ جوڑون کے عضلے اسکی یبوست سے ضرر نہ پاوین دوائین درد کی سکون دینے والی سورنجان سفید

[۵۵] عربی مین کانٹے کو شوک کہتے ہین چونکہ یہ درد مثل کانٹے چبھنے کے ہوتا ہے اس لیے اس نام سے موسوم ہوا ۱۲

مصری ہموزن پیس کے چھان کے بقدر ساڑھے دس ماشے کے ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھنکائین دیگر
کشنیز خشک ساڑھے دس ماشے کوٹ کے ہموزن شکر ملا کے کھلائین دیگر خشخاش سفید سات ماشے
ہموزن شکر کے ساتھ دین دیگر اسبغول کو گرم پانی مین گھولین اور روغن گل ملا کے لگائین دیگر
میتھی کے بیج سرکے مین پیسکر لیپ کرین فائدہ اگر مادے کی پھیرنے والی دواؤن کے استعمال سے
درد نقرس وغیرہ مین خلل دماغ پیدا ہو تو چاہیئے کہ فوراً وہ دوا اوس عضو سے دور کرین اور خطمی و بابونہ
کے جوشاندے کا اوس مقام پر ترشح کرین تاکہ مادہ دماغ سے اپنے مقام پر پھر آئے اور جبکہ وجع الورک
اور عرق النسا مین دوا سے فائدہ نہو تو وجع الورک مین کوٹے اور عرق النسا مین گٹے پر داغ دین اور
فصد رگ عرق النسا کی درد عرق النسا مین کھولنا بہت مفید ہے اور نشان اس رگ کا یہ ہے کہ گرہ دار
ہوتی ہے اور طریقہ داغ دینے مین یہ ہے کہ لوہے کی سیخ خوب گرم کر کے گٹے سے آٹھ انگل اوپر عرض مین
داغ دین اور چھنگلیا اور اوسکے پاس والی انگلی دونون کی جڑ مین پشت پا پر خط کے طور پر گرم سلائی سے
داغ دین کہ لکیر سی ہنجائے اور استعمال چوب چینی کا اوسکی سب شرطون کے ساتھ تمام امراض مفاصل
وغیرہ کے دور کرنے مین نہایت اثر رکھتا ہے۔

فصل ۵۔ دوالی مین۔ یہ ایک مرض ہے کہ پنڈلی کی رگین بڑی اور موٹی ہو کر ابھر آتی ہین علاج
اسکا تنقیہ سودا اور بلغم کا ہے اور بعد فصد اور مسہل و قے کرانے کے اون رگون کی فصد کھولنا تاکہ مادہ
خاص رگون کے اندر سے نکلے اور بعد ظاہر ہونے تخفیف کے انڈے کی سفیدی پنڈلی پر لگائین اور پٹی
باندھین تاکہ مادہ دوبارہ نہ گرے

فصل ۶۔ داء الفیل مین یعنی پانون سوج پھول کے مثل ہاتھی کے پانون کے ہو جانا علاج اسکا بھی
وہی ہے جو دوالی مین بیان ہوا اور اگر مرض بہت بڑھ گیا ہو تو دوا کرنا بیکار ہے۔

فصل ۷۔ وجع العقب مین یعنی ایڑی کا درد۔ اگر زخم کے سبب ہو مرہم لگائین اور اگر چوٹ وغیرہ سے ہو
مامیثا گیرو گلاب یا پانی مین پیس کے لگائین اور ٹھنڈے پانی کا ترشح کرین اور کبھی پچھنے بھی لگاتی ہین اور اگر
موزے کے دبانے سے ہوا ہو تو اوسکی بھی یہی تدبیر ہے اور اگر مادہ گرنے سے ہو تو مادہ خون مین فصد کھولین
اور دوسری خلطون مین قے کرائین اور مسہل دین اور مرض حار مین روغن گل اور بارد مین روغن بابونہ فرفیون قسطین
فصل ۸۔ وجع کف الرجل مین یعنی تلوے کا درد اس مین زمین پر پانون رکھنا دشوار ہوتا ہے علاج مسوے

سر کو مین لگا کر لگائین اور غلبۂ خون مین پہلے فصد کھولین

باب چوبیسوان حمیات یعنی تپون کے بیان اور علاج مین

حمی بخار کو کہتے ہین اور اوسکی تین قسمین ہین حمی یومی حمی خلطی حمی دقی

فصل ۱ - حمی یوم مین - اس تپ کا تعلق اصل مین روح سے ہی اور یہ اکثر ایک دن مین جاتی رہتی ہے اسی واسطے اس نام سے موسوم ہوئی آور یہ بہت سببون سے ہوتی ہی اور ہر سبب کے موافق اسکا ایک خاص نام ہی جیسے غمی ہمی فزعی فکری - غضبی - فرحی - سہری - قشفی - استفراغی - جبی - غشی - جوعی - عطشی - سددی - استحصافی - تخمی - ورمی - شمسی - ناری - غذائی - دوائی - زکامی - نزلی - شرابی - زحیری اور معنی ہر ایک کا معلوم ہین جب کوئی سبب ان سببون مین سے بہت زیادہ ہو جاتا ہی تو روح کو گرم کرتا ہی اور تپ لاتا ہی اور روحین تین ہین نفسانی - حیوانی - طبعی پس ان تینون مین سے جس روح کے ساتھ تعلق حرارت کا زیادہ ہوتا ہی اوسی کے نام کے ساتھ اس تپ کو منسوب کرتے ہین جیسے حمی یوم نفسانی اور حمی یوم حیوانی اور حمی یوم طبعی اور ان تینون روحون مین سے کسی روح مین ضرر ظاہر ہونے سے معلوم ہو سکتا ہی کہ کس روح کے ساتھ تعلق حرارت کا ہوا ہی اور علامت حمی یوم کی یہ ہے کہ گرمی برابر بے جلن کے ہو مثل اوس گرمی کے جو محنت و مشقت کرنے سے ہوتی ہے اور نشان عفنی اور دقی کے نہین پائے جاتے اور یہ اکثر ایک شبانہ روز مین اوتر جاتی ہی بشرطیکہ کوئی دوسری تپ نہو آئے علاج اسکا دور کرنا سبب کا ہی اون چیزون سے کہ مناسب ہون اور معلوم ہو کہ اس تپ مین غذا سے نہ روکین مگر تخمی مین اور استفراغ بھی نہ کرین مگر سددی مین کہ سبب اوسکا امتلا ہی اور استحصافی مین بھی اگر بدن ممتلی ہو اور تخمی مین بھی جب تک کہ گرانی معدے مین موجود ہو اور نزلی مین بھی اگر نزلہ حار ہو اور واضح ہو کہ بدن کا ملنا اور محنت و مشقت اعتدال سے کرنا اور حمام کرانا استحصافی مین نہایت مفید ہی اور سددی مین بھی سودمند اور استحصافی وہ ہے کہ مسام بند ہو جائین اور جلد کثیف ہو جائے اور سددی وہ ہی کہ تنگ اور باریک رگون مین مادہ بند ہو اور قشفی وہ ہی کہ محنت و مشقت اور حمام وغیرہ فضلون کی تحلیل کرنیوالی چیزون کے چھوڑ دینے سے روح مین گرمی پیدا ہو خواہ ان فضلون سے سدہ پڑے یا نہ پڑے اور زحیری اگرچہ مثل دوسرے امراض کے اس سے خالی نہین ہی کہ تپ بسبب وجع کے پیدا کرتی ہی یا بوجہ استفراغ کے لیکن تخصیص اسکی اس مقام پر اس سبب سے ہی کہ اکثر اس درد مین تپ ہو آتی ہی یا یہ قسم اتفاقی ہے

فصل ۲ - حمی خلطی مین - چونکہ خلط چار ہین لہٰذا اسکا بیان چار قسمون مین کیا جاتا ہی **قسم اول** تپ دموی یعنی خونی مین - اسکی دو صورتین ہین - ایک یہ کہ خون گرمی سے کھول کے زیادہ ہو جائے اور تپ پیدا کرے اور متعفن نہو دوسرے یہ کہ متعفن ہو اس قسم کی تپ کو مطبقہ کہتے ہین اور جسمین عفونت نہو اوسکا نام سوناخس ہی اور نشان اوس تپ کا ظاہر ہونے خون کے غلبے اور عفونت اور تپ کے یکسان رہنے اور پسینا نہ آنے سے پوشیدہ نہین ہی اور تپ عفنی مین پیشاب و پاےخانہ کی بدبو لازم ہی اور اسی طرح تمام عوارض ہیجان خون کے بہ نسبت سوناخس کے عفنی مین زیادہ ہونگے **علاج** اسکا نکالنا خون کا ہی جس طور سے کہ ممکن اور سہل ہو اور حاجت کے موافق خون کی گرمی گھٹانے اور خون کے صاف کرنے مین کوشش کرین لیکن تبرید کی زیادتی اس تپ مین منع ہی کہ لیثرغس یعنی سرسام بلغمی اس سے پیدا ہوتا ہے اور سوناخس مین جتنا خون زیادہ لین بہتر ہی اور عفنی مین بقدر مناسب لین پس اگر خون پتلا ہو تو اوسکے گاڑھا کرنے کے لیے شربت عناب دین اور اگر گاڑھا ہو تو پتلا کرنے کے واسطے سکنجبین سادہ اور جو چیزین کہ لین طبع ہون استعمال کرین اور جبکہ بحران کے بعد مادہ رگون مین رہجائے تو چھ تولے ہری کاسنی کا پانی پھاڑا ہوا چار تولہ سکنجبین ملا کر دین اور اگر کھانسی ہو تو کھٹی چیزین نہ دین کہ مضر ہین اور لعاب بہدانہ و اسبغول کا پلائین اور شربت بنفشہ چٹائین اور ترشی کے بدلے اگر کوئی ایسی چیز دین کہ تپ کو فائدہ کرے اور کھانسی کو مضر نہو تو بہتر ہی اور اس تپ مین عناب بھگو کے یا جوش کر کے اوسکا پانی دن مین کئی بار چند روز تک پلانا بہت فائدہ رکھتا ہی خصوصاً اوس وقت کہ خون کا گاڑھا کرنا منظور ہو اور صرف اسبغول خون کے صاف کرنے مین کافی ہی اور آلو کا زلال بھی مفید ہی اور چندان مضر نہین **قسم دوم** تپ صفراوی مین خواہ مفرد ہو خواہ مرکب اور نشان صفرا وغیرہ کا شروع کتاب مین مذکور ہوا اور یہان یہ جاننا چاہیے کہ مادہ صفراوی اگر رگون کے اندر عفن ہو گا تپ لازم رہیگی اور ایک روز درمیان دیکر شدت کریگی اسکو غب لازم کہتے ہین اور اگر یہ مادہ دل و معدے کی قریب کی رگون مین ہو گا تو عارضون کی شدت ہو گی اور اسکا نام تپ محرقہ ہی اور اگر مادہ صفرا کا رگون کے باہر متعفن ہو تو غب دائرہ کہتے ہین پس اگر صفرا خالص ہی تو غب خالص کہینگے اور اگر بلغم کے ساتھ ایسا ملا ہو کہ دونون مین فرق نہو سکے تو غب غیر خالص

نام رکھینگے اور اگر ان دونون کا ملنا بخوبی نہو تو شطر الغب کہینگے خلاصہ یہ کہ تپ دائرہ کا جو صرف صفرا سے ہو خاصہ یہ ہے کہ ایک روز آتی ہے اور ایک روز نہین آتی مگر یہ کہ دو غب جمع ہون یعنی ایک ایک دن آئے اور دوسری دوسرے دن تو باری نہ معلوم ہوگی اور تپ دائرہ غیر خالصہ کا خاصہ یہ ہے کہ ایک روز شدت کریگی اور دوسرے دن کچھ تھوڑا سا تغیر ہوگا اور خاصہ شطر الغب کا (جس مین دونون مادے یعنی صفرا و بلغم رگون کے باہر متعفن ہوتے ہین) یہ ہے کہ ایک دن تپ بلغمی کے آثار پائے جاتے ہین اور دوسرے دن بلغمی اور صفراوی دونون کے اس لیے کہ بلغمی ہر روز دورہ کرتی ہے اور صفراوی ایک دن درمیان آوے اور اگر مادہ دونون کا رگون کے اندر رہیگا تو آثار دونون کے پائے جائینگے لیکن ایک دن درمیان تغیر زیادہ ہوگا اور اگر صفرا رگون کے اندر ہوگا اور بلغم رگون کے باہر تو تپ صفراوی لازم ہوگی اور بلغمی مین روز آئیگی اور اسمین بھی ایک دن درمیان شدت ظاہر ہوگی اور یہ تینون قسمین شطر الغب غیر خالصہ کہلاتی ہین اور اگر صفرا رگون کے باہر اور بلغم رگون کے اندر متعفن ہو تو تپ بلغمی لازم ہوگی اور تپ صفراوی ایک دن درمیان آویگی اور صفرا کی باری مین عوارض کی بہت شدت ہوگی یہ قسم شطر الغب خالصہ کہلاتی ہے تنبیہ غب خالص لازم ایک ہفتے سے زیادہ نہین رہتی اور غب خالص دائرہ سات باریون سے زیادہ کہ دو ہفتے ہوتے ہین نہین آتی بشرطیکہ تدبیر مین خرابی نہو علاج ظاہر ہے کہ مادہ صفرا کا تبرید و ترطیب کا محتاج ہے اور قبض کی حالت مین تنقیہ کا بھی لیکن یاد رہے کہ جب مادہ رگون کے اندر رہو تو تبرید مین زیادتی ہرگز نکرین بلکہ نضج کی بہت رعایت رکھین سوائے تپ محرقہ صفراوی کے کہ اس مین تبرید کی زیادتی بہتر ہے تاکہ آخرکار دق نہو جائے مگر وہ محرقہ جس مین بنسبت حرارت کے مادہ غالب ہو اسمین نضج و تنقیہ مقدم رکھین تبرید کی رعایت کے ساتھ اور تنقیہ کے بعد تبرید زیادہ کرین اور اس تپ مین اگر خون کا غلبہ دیکھین اور شباب [illegible] درکار تھا ہو تو فصد بھی جائز ہے خصوصاً اسوقت کہ مادہ رگون کے اندر ہو لیکن جیسا کہ تپ دموی مین فصد کی جرأت کیجاتی ہے اس مین نکرنا چاہیئے اور فصد کھولین بھی تو خون کم لینا چاہیئے اور وہ بھی بعد نضج کے اور تپ صفراوی مین جو فصد کی ممانعت ہے وہ اس صورت مین ہے کہ صفرا خالص ہو اور خون غالب نہو اور زیادہ [illegible] باری کی ساعتون مین اگر ممکن ہو تو باری کے دن غذا نہ دین اور جبکہ سردی اور لرزہ شروع ہو سکنجبین گرم پانی مین ملا کے پلائین تاکہ صفرا قے مین نکل جائے اور اگر نہ نکلے گا تو اولکائی کے زور سے کچھ تحلیل ہو جائیگا اور لرزہ ٹھہر جائیگا اور جب بخار اترنے لگے پاشویہ کرین اور پانؤن ملین کہ باقی گرمی

سر سے اوتر جائے اور اُسوقت مین سکنجبین پلانا بہتر ہی اور استفراغ مادی کا موافق میلان طبیعت کی اُسی نسبت
کرنا چاہیے مثلاً اگر متلی ہو اور کوئی سبب مانع نہ پایا جائے تو قی کرائین اور اگر آنتون مین قراقر ہو تو مسہل
دین اور اگر پیشاب کی ضرورت زیادہ ہو اور اچھی طرح نہ آتا ہو مدرات پلائین اور اگر جلد بھی ہو اور پسینا
اچھی طرح نہ آتا ہو تو پسینا لانے کی فکر کرین اور اگر مادے کا میلان کسی طرف بھی نہو تو مسہل دینا مناسب ہے اور گرم چیزین
بہتر یہ ہی کہ ترنجبین نہ دین مگر آلو یا املی کی ہمراہ اور جب تک کہ سیوی کی پانی سے کام چلے کوئی دوسری چیز دست
آور نہ دین سوای ہلیلہ مبارک کے اور جس تپ مین کہ صفرا خالص نہو منضج دینے سے پہلے مسہل نہ دین بلکہ
تلیین بھی نہ دین مگر اوسوقت کہ مادہ جوش مین ہو مسہل وغیرہ دینے مین مضائقہ نہین اور جسقدر کہ بلغم زیادہ
دیکھین تبرید کم کرین سوائے بلغم شور کے کہ اوس مین بغیر تبرید کے کچھہ نہ دینا چاہیے خلاصہ یہ کہ تپ کی علاج مین
جب تک کہ اوسکی قسم اور اوسکے پیدا ہونے کا موسم اور اوسکے مادی کی ترکیب بخوبی سمجھہ مین نہ آئے دلیری
نہ چاہیے کرنا اور قرص گل تپ مرکب کے لیے نہایت مفید ہی اور سکنجبین گلقند کے ساتھ دینا بھی سودمند اور وہ عارضے
کہ تپ محرقہ مین ظاہر ہوتے ہین یہ ہین پسینے کی زیادتی نکسیر پھوٹنا اور سبات اور ضیق النفس اور شہوت کلبی
اور ہچکیون کی کثرت اور غشی اور مثل اسکے تدبیر ہر ایک کی اوسکے مقام سے دیکھین اور رعایت تپ
کی اور محافظت قاعدہ کلی ہر وقت مین رکھین اور ایک قسم تپ صفراوی کی ہی جسمین اندر گرمی اور باہر
سردی ہوتی ہی اسکا نام یونانی مین لیفوریا ہی نشان اسکا لازم رہنا تپ کا اور ایک روز درمیان زیادہ
شدت کرنا اور دوسرے نشان صفرا کے ظاہر ہونا اور اندر کی گرمی اور باہر کی سردی وغیرہ علاج
اسکا علاج تپ غیر خالص کا ہی اور سکنجبین گلقند کے ساتھ دینا سودمند اور ایک قسم ہی صفراوی کہ جسمین
باری کے وقت غش آجاتا ہی اور اسکو حمی غشیہ کہتے ہین علاج اسکا حمی غشی سے ڈھونڈھین اور باری
کے وقت روٹی نیبو کے عرق مین ترکر کے چند لقمے کھلائین قسم سوم تپ بلغمی ہین مادہ اسکا اگر رگون میں
متعفن ہو تو اوسکو لثقہ کہتے ہین اور یہی مادہ اگر بلغم شور ہو اور دل اور معدے کے قریب کی رگون مین
ہو تو اس تپ کا نام محرقہ ہی اور فرق محرقہ صفراوی اور محرقہ بلغمی مین اون نشانون کے ظہور سے جو ہر
مادہ کے واسطے خاص مین ظاہر ہی اور اگر مادہ رگون کی باہر متعفن ہو تو نائبہ اور موظبہ کہتے ہین مگر لثقہ
لازم ہوتی ہی اور بے لرزہ اور اگرچہ تھوڑی دیر کے لیے اس مین افاقہ ہوتا ہی لیکن وہ کبھی ایسا کہ معلوم
نہین ہوتا اور نائبہ ہر روز ایک یا دو بار اوتر جاتی ہی اور دوسرے آثار بلغم کے بھی ظاہر ہوتے ہین مگر یہ کہ بلغم شور ہو

کہ نشان حرارت کا اوس مین پائے جائین اور یہ خواہ کسی طور سے ہو لیکن حرارت بلغم کی حرارت صفرا کو نہین پہونچتی اور نشان بلغم شور کا یہ ہے کہ پہلے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور سردی اور لرزہ کم ہوتا ہے اور نشان بلغم زجاجی کا یہ ہے کہ سخت لرزہ ہوتا ہے اور نشان بلغم حامض یعنی ترش کا یہ ہے کہ سردی زیادہ معلوم ہوتی ہے اور نشان بلغم حلو یعنی شیرین کا یہ ہے کہ سردی اوس مین کم ہوتی ہے بلکہ اکثر کئی باریون تک رونگٹے کھڑے ہونا اور سردی و لرزہ کچھ بھی نہین ہوتا علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین عسلی و ماء العسل جسمین سونف جوش دیا ہوا ہو یا آشجو کہ اوس مین تھوڑی سونف اور چنے جوش دیے ہوئے ہون دیتے رہین اور اسی طرح سکنجبین اور گلقند گلاب کا ہمراہ دینا مفید ہے اور بعد ایک ہفتے کے سکنجبین اور گرم پانی ملا کر قے کرائین خاصکر باری شروع ہونے کے وقت اور پانی بھی زیادہ اور جسقدر آسانی سے قے آئے بہتر ہے زیادہ کوشش نکرین اور کبھی کبھی انیسون گلقند کے ساتھ کھلاتے رہین اور پودینا اور مصطگی چبوائین جب بخوبی نضج ہو جائے تو مسہل دین اور اگر قبض رہتا ہو تو ہر رات دوای ترید بمقدار مناسب دینا اور صبح کو ڈیڑھ تولہ گلقند کھلا کر اوسکے بعد تین تولے سکنجبین عسلی پلانا بہت مفید ہے اور یہ سب اوسی صورت مین ہے جب رفع قبض منظور ہو اور اگر پیشاب گاڑھا اور رنگین ہو تو فصد بھی جائز ہے اور اگر دماغ کمزور ہو تو سکنجبین نہ دین اور بعد استفراغ کے قرص گل دینا نہایت مفید ہے اور اگر اجوائن عیس کے چھان کر شہد مین ملا کر ساڑھے دس ماشے کھلائین تو پرانی تپ بلغمی کو جسمین سخت لرزہ ہوتا ہو اور بدن دیر مین گرم ہوتا ہو دور کرتی ہے اور ساڑھے تین ماشے غاریقون ساڑھے چار ماشے شہد مین ملا کے کھلانا بھی یہی اثر کرتا ہے اور تپ مطبقہ مین منضجات اور ملطفات دینے مین اسقدر دلیری نکرین جتنی کہ نائبہ مین کر سکتے ہین کیونکہ سرسام ہو جانے کا اندیشہ ہے خاصکر اوس وقت کہ مریض کو درد سر یا ضعف دماغ بھی ہو اور ایک قسم تپ بلغمی کی ہے جسمین اندر سردی اور باہر گرمی معلوم ہوتی ہے اسکو یونانی مین حمی انقیالوس کہتے ہین اور ایک قسم اوسکی ایسی ہے کہ اندر گرمی اور باہر سردی معلوم ہوتی ہے اسکو لیفوریا کہتے ہین اور یہ اکثر نائبہ مین ہوتی ہے اور طریقہ اسکے علاج کا وہی ہے جو اس سے پہلے بیان ہوا فائدہ کبھی لیفوریا صفراوی بھی ہوتی ہے جیسا کہ تپ صفراوی مین بیان ہوا اور ایک قسم تپ بلغمی کی وہ ہے جسمین اندر و باہر کی گرمی اور سردی دونون ایک ساتھ معلوم ہوتی ہین اور ایک قسم دوسری ہے کہ جسمین اندر سردی ہوتی ہے اور باہر اصلی حالت رہتی ہے اور لرزہ دورے کی طور کئی بار ہوتا ہے اور حرارت معلوم نہین ہوتی ان دونو کا کوئی نام نہین ہے اور ایک قسم وہ ہے کہ دن کو آتی اور رات کو اوتر جاتی ہے اور اسکا نام نہاری ہے اور دوسری قسم اسکی خلاف ہے

یعنی رات کو آتی اور دن کو اوتر جاتی ہی اسکو لیلی کہتے ہین علاج سب کا بتلا کر نا خلط کا ہی ملطفات سی جیسا کہ بیان ہوا قسم چہارم حمیات سوداوی مین اسکا مادہ بھی اگر رگون کے اندر ہوتا ہی تو ربع لازم کہتی ہین نشان اسکا لزوم تب کا اور ساتھ ہی اسکے دو روز درمیان دی کو شدت کرنا اور اگر مادہ رگون کی باہر متعفن ہوتا ہی تو ربع دائرہ کہتے ہین اور یہ بعد دو روز کے دورہ کرتی ہی اور اس سبب سے کہ اوسکی آنیکا دن اوسکے اوترنے کے دن سمیت چوتھا روز ہوتا ہی تب ربع نام رکھتے ہین اور اسی پر اس تپ کے نامون کا قیاس کرتے ہین یعنی تپ کے آنے کے روز سے اوتر جانے کے دن تک جتنے روز ہون اونکی گنتی کے موافق اوسکا نام رکھتے ہین جیسے خمس یعنی پانچ روز والی تپ اور سدس یعنی چھہ روز والی تپ اور سبع اور ثمن اور تسع اور عشر وغیرہ یعنی اس سے زیادہ دنونکی تپ بھی مشہور ہی لیکن ربع یعنے چوتھیا بہ نسبت اپنی دوسری قسمون کی بہت زیادہ ہوتی ہی اور ربع دو حال سے خالی نہین ہے ایک یہ کہ سوداے طبعی کی عفونت سے ہو اور نشان اسکا اس سے پہلے سودا کی زیادہ کرنے والی چیزونکا استعمال اور نبض کا صغر ہی دوسری یہ کہ سوداے غیر طبعی سے ہو اور یہ بات تحقیق ہو چکی ہی کہ جو خلط جلتا ہی سوداے غیر طبعی ہو جاتا ہی پس ربع بھی دموی ہوگی یا صفراوی یا بلغمی یا سوداوی اور ظہور ہر خلط کے نشانون کا اوس خلط پر گواہ ہوگا اور ربع صفراوی بہ نسبت اور دن کے حرارت کی ساتھ ہوتی ہی اور جلد اوتر جاتی ہی اور ظاہر ہو کہ تپ ربع امراض مزمنہ مین سے ہی اور اکثر دیر تک رہتی ہی اور کبھی پانچ چھہ باریان ہو کر جاتی رہتی ہی اور پھر آنے لگتی ہی علاج اسکا ایسا جو اسکی سب قسمون کو شامل ہو یہ ہی کہ باری کے روز خاصکر پہلی باری مین کھانا اور پانی ندین خصوصاً ٹھنڈا پانی اور میوون کی قسم سے تر میوے اور وہ چیزین کہ بادی ہون اور وہ اشیا کہ گرم و خشک ہون اور جو چیزین کہ جلد تر متعفن ہو جاتی مین مریض کو ہرگز ندین اور اپنے امکان بھر مادی کی نضج مین کوشش کرین غذا اور دوا مین مرطب چیزین دینے سے جب نضج کامل ہو جائے تو ہر خلط کی موافق بدفعات تنقیہ کرین اور ربع دموی مین دو تین باریون کے بعد فصد کھولین اور دوسری قسمون مین بھی فصد جائز ہی لیکن نضج کے بعد مگر ربع صفراوی مین نضج کی چندان ضرورت نہین ہی اور اگر فصد کھولنے سی خون سرخ اور صاف نکلے تو بند کر دین اور اس سبب سے کہ یہ تپ عرصے تک رہتی ہی قوت کی رعایت اسکی علاج مین ضرور رکھین اور بہت زیادہ پرہیز نکرائین اور ہر مہینے کی شروع مین فصد اسیلم کھول کر تھوڑا سا خون لینا اور باری کے دن تپ آنے سے تین گھڑی پہلے تلی کے مقام پر سینگیان لگانا اور زیادہ چوسنا فائدہ کرتا ہی فائدہ مرکب تپین جو کبھی ایک ملکر آتی ہین بہت سی ہین اور انکے لیے علحدہ کوئی خاص نام نہین ہی سوی شطر الغب اور غب غیر خالص کے اور ان مین سے

جو تپین کہ بلا انتظام باری کے آتی ہین اونکو مختلط کہتے ہین اور تپون کے مرکب ہونے کی تین صورتین ہین
ایک تو یہ کہ ابھی ایک تپ نہ اوتری ہو کہ دوسری چڑھ آئے اور اس ترکیب کو مداخلہ کہتے ہین دوسرے یہ کہ
ایک تپ اوترے اور دوسری چڑھے اس ترکیب کا مبادلہ نام رکھتے ہین تیسرے یہ کہ ساتھی دو تپین چڑھین
خواہ ایک ساتھ اوترین یا نہ اوترین اس ترکیب کو مشارکہ کہتے ہین اور متشابکہ بھی نام رکھتے ہین اور
علاج اسکا تامل سے تحقیق کے بعد کرین اور ان مین سے جو غالب ہو اوسکے دور کرنے کی زیادہ تدبیر کرین

فصل ۳ حمی دق مین — یہ ایک تپ ہی کہ حرارت غریبہ اعضای اصلی خاصکر دل مین بیٹھ جاتی ہی اور
بدن کی طبعی رطوبتون کو فنا کرنا شروع کر دیتی ہی اور اس تپ کو جب تک کہ شروع مین ہی دق کہتے ہین
اور جب دوسرے درجے کو پہونچتی ہی اور اعضا کو گھلانے لگتی ہی ذبول اور ذوبان کہتے ہین جب اس حد سے بھی بڑھ جاتی ہی اور
بال گرنے شروع ہوتے ہین تو مفتت اور مخشف نام رکھتے ہین اوس وقت مین تدارک اسکا مشکل ہوتا ہی اور پہچان
صرف دق کی یہ ہی کہ ہلکی تپ ہر وقت رہتی ہی اور کھانے کے بعد گرمی بڑھ جاتی ہی اور نبض صلب ضعیف متواتر ہوتی ہی
مگر غذا کے بعد کچھ قوت اور عظم نبض مین آجاتا ہی اور قارورے مین کوئی چیز مثل چھلکون کے ظاہر ہوتی ہے
علاج ضرورت کے موافق ترطیب اور تبرید مین کوشش کرین غذا اور مکان اور ہوا کی اصلاح سے اور سرد
دوائین پلانے سے اور گدھی کا دودھ اور دہی پلانا اس تپ کے لیے نہایت مفید ہی اگر اسکے ساتھ کوئی
دوسری تپ عفنی نہو اور طریقہ گدھی کے دودھ کے استعمال کا بڑی کتابون مین مذکور ہی اور اس تپ مین
تا امکان اعضای رئیسہ کی تقویت مین کوشش کرین اور ترطیب کی رعایت رکھین اور اگر نہو سکے تو احتیاط
کرین اس امر کی کہ دست نہ آنے لگین اور جب ضعف زیادہ ہو تو ماء اللحم کا استعمال بہت بہتر ہی اور معلوم ہو کہ
ایک مرض دق کے مشابہ ہی جسکو طبیب دق الشیخوخت کہتے ہین اور دق الہرم بھی نام رکھتے ہین اور وہ
یہ ہی کہ جوانون کا حال مثل بڈھون کے ہو جائے اور بڈھون کا اوس سے بدتر جو کہ تھا اور حرارت نہو اور
یہ اکثر بوڑھون کو ہوتا ہی اور جوانون کو کم اور لڑکون کو بہت ہی کم سبب اسکا پتون مین سرد چیزون کے
زیادہ استعمال کرنے سے دل پر سوء مزاج سرد کا غالب ہونا ہی یا بعد محنت اور مشقت کے ٹھنڈا پانی پی لینا
یا ایسا ہی اور کوئی سبب علاج گرم و تر چیزون سے مزاج کی اصلاح کرین مگر افراط سے ندین
اور کبھی کبھی شہد چٹانا بھی مفید ہی اور جب یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہی تو اچھا ہونا دشوار ہوتا ہے
لیکن علاج نہ چھوڑین کہ جلد تر ہلاک ہونے سے بچا رہے اور سونے کا ورق کھلانا خصوصاً شہد کے ساتھ

نہایت مفید ہے یا شربت گلاب مین دین اور سانڈہ کی زردی اور ماء اللحم کا استعمال کرانا بھی سودمند

فصل ۴ ۔ حمی جدری و حصبہ مین یعنی چیچک کی تپ نشان اسکا بقراری شدت کی اور پیٹھ کا درد اور ناک کھجانا اور آنسو آنا اور سوتے سوتے چونک پڑنا ہی ۔ لیکن تپ حصبہ مین کرب یادہ ہوتا ہی اور پیٹھ کا درد بہ نسبت جدری کے کم **علاج** اس تپ کا چیچک نکلنے سے پہلے یہ ہی کہ خون کم کرین جوانون کا فصد سے اور لڑکون کا جونکین لگا کے اور ملینات پلائین اور شربت عناب برابر دیتے رہین اور بعد نکل آنے چیچک کے ہرگز تنقیہ نکرین بلکہ ایسی تدبیر کرین کہ سب بخوبی نکل آئے اور اسکی ترکیب یہ ہی کہ بدن کو نرم اور گرم کپڑے سے ڈھانکے رہین اور ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ دیتے رہین اور خاکسی بچھونے پر چھڑکین اور جوش کرکے بھپارہ دین

فصل ۵ ۔ حمی وبائی مین ۔ اور یہ تپ مہلک وبا کے دنون مین ہوتی ہی **علاج** جب کہ طاعون نہ نکلا ہو تنقیہ کرین اور گرمی کے بجھانے مین کوشش اور دل اور دماغ کو قوت دین اور بعد نکلنے طاعون کے اوسکے علاج مین رجوع کرین جیسا کہ اورام کے بیان مین اسی کتاب کے صفحہ ۱۵۵ مین طاعون کا علاج لکھا ہی

باب چھبیسواں اورام و بثور ظاہر بدن مین اور جو کہ ظاہر بدن سے تعلق رکھتا ہی

فصل ۱ ۔ اورام وغیرہ مین ۔ چھوٹی چھوٹی ورمون کو بثور کہتے ہین اور ورمون کی بہت قسمین ہین اور ہر قسم کا نام علیحدہ ہی جیسا کہ بیان ہوتا ہی ۔ پس معلوم ہو کہ **فلغمونی** ورم غلیظ ہی بہت بڑی مادہ کا خون سے کہ اسمین درد اور تپ کی شدت سے ہوتی ہی **علاج** فصد کھولین اور ابتدا مین ورم کو پھیرنے والی دواون کا لیپ کرین مثل صندل ۔ چھالیا ۔ گیرو ۔ مامیثا ۔ اقاقیا ۔ گل سرخ ۔ کاسنی وغیرہ کے اور مرض کی بڑھنی کے وقت انھین دواون مین کچھ مرخیات ملالین جیسے جو کا آٹا ۔ ہرا دھنیا خطمی خبازی وغیرہ اور زمانہ انتہا مین مرخیات اور محللات دونون ملا کے لگائین جیسے باقلا کا آٹا خطمی ۔ خبازی ۔ بابونہ ۔ کنوچہ وغیرہ اور زمانہ انحطاط (یعنے مرض گھٹنے کی حالت) مین صرف محلل دوائین مثل بابونہ ناخونہ السی ہتھی وغیرہ کے استعمال کرین اور جبکہ مادہ تحلیل نہو بلکہ پکتا ہوا معلوم ہو تو پکانے والی دوائین مثل کنوچہ انجیر کسی وغیرہ کے لگائین تاکہ جلد پک جائے پھر اگر خود سے پھوٹے بہتر ہے ورنہ پھوڑنے والی چیزین مثل کبوتر کی بیٹ اور اشق وغیرہ کے اوسپر رکھین یا نشتر سے چاک کرین اور فصد کرنے یا جونکین لگانے کی ضرورت ہو تو مطبوخ فواکہ یا ملین مبارک دے سکتے ہین **فائدہ** جو کچھ کہ بیان ہوا اسی قاعدے کا سب ورمون مین لحاظ رکھین مگر ورم مغابن مین (جو کان کے پیچھے اور بغل کے نیچے اور ران کے

گوشے مین مادے کو اعضاے رئیسہ کو دفع کرنے سے ہوتا ہی) استعمال رواد عات کا جائز نہین ہے **سقاقلوس** یہ ورم بہت بڑا اور خراب ہی کہ عضو کو مردہ اور سیاہ اور خراب کر دیتا ہی **علاج** اوس عضو کے سیاہ ہونے سے پہلے گہرے پچھنے لگائین اور اوس عضو خاص سی خون لین بعد اسکے مٹر کا آٹا سکنجبین مین ملا کو طلا کرین اور جبکہ اوس عضو مین سیاہی ظاہر ہونے لگی تو بلا تامل اوس عضو کو کاٹ ڈالین تاکہ اوسکا فساد دوسری عضوون مین سرایت نکری آسی واسطے فصد کھولنا اس ورم مین جائز نہین ہی۔ اور اگر عضو کاٹنے کے قابل ہو تو اوسکے گرد اگرد داغ دین اور جب تک سقاقلوس مستحکم نہین ہوتا ہے تو غانغرایا بھی کہتے ہین **حمرہ** صفراوی ورم ہے جسکو فارسی مین سرخ بادہ کہتے ہین پس اگر خالص صفرا سے ہے تو حمرہ خالصہ کہتے ہین اور اسمین جلن اور چمک ہوتی ہی اور پھیلتا جاتا ہی اور رنگ زرد ہوتا ہی اور اگر خون کے ساتھ صفرا ملا ہوتا ہی تو ورم مین سرخی ہوتی ہی اور جلن نہین ہوتی اور نہ جلدی پھیلتا ہی **علاج** حمرہ خالصہ مین صفرا کا تنقیہ کرین اور سرد و تر دوائین ہر وقت لگائین اور حمرہ غیر خالصہ مین پہلے فصد کھولین پھر تنقیہ صفرا کا کرین اور لگانے کی دوا مین وہی قاعدہ جو فلغمونی مین بیان ہوا جاری رکھین اور ضرورت کے موافق مناسب دوائین لگائین **جمرہ** فارسی اسکی آتشک ہی یہ ایک قسم کی دانے ہین پھیلے ہوے چپٹے سرخ رنگ کی کہ ان مین نہایت درد اور جلن ہوتی ہی جیسے اوس مقام پر آگ رکھدی ہی **علاج** تنقیہ صفرا کا کرین اور اگر خون غالب ہو تو فصد بھی کھولین اور بعض کی یہ راے ہے کہ اسقدر خون لین کہ غش آجاے اور یہ دوا کہ اوس ورم کے لیے خاص ہی لگائین بکری کی تلچھٹ گرم زمین ڈالین تاکہ پکنے لگے پھر اوسے ایک برتن مین اوٹھا کے کافور ملا کے لگائین۔ اور اگر اسمین گل ارمنی یا ہمرد ھونے کی مٹی بھی ملائین تو بہتر ہی **نملہ** یہ ایک پھنسی ہی یا چند پھنسیان کہ انمین بہت جلن اور خارش ہوتی ہی اور اپنے مقام سے آگے نہین بڑھتین پس اگر خالص صفرا سے ہی تو نملہ ساذج کہتے ہین اور اگر خون کی بھی آمیزش ہے تو اسکا نام رکھتے ہین اور نملہ صفراوی ظاہر جلد پر ہوتا ہی اور رہتا کہ جلد اور گوشت دونون مین سرایت کر جاتا ہی **علاج** اسکا سبب کے موافق کرین اور جو لیپ کہ جمرے مین بیان ہوے اسکے لیے بھی مفید ہین اور روغن اوسکے گرد اگرد لگائین اور زخم کا تدارک سفیدے کی مرہم سے کرین **جاورسیہ** چھوٹے چھوٹے دانے مثل باجرے کے جلد پر نکلتے ہین جنکا سر سفید اور جڑ سرخ ہوتی ہی اور متفرق نکلتے ہین **علاج** اسکا تنقیہ صفرا اور بلغم کا ہی اور انار کا چھلکا گلاب مین پیس کر ذرا سا سرکہ ملا کے لگانا

اور اگر ضرورت ہو تو فصد بھی جائز ہے **نار فارسی** چھوٹے چھوٹے دانے ہین جنمین پتلی رطوبت بھری
ہوتی ہے اور جلن وسوزش نہایت سخت ہوتی ہے اور جب دانہ نکلتا ہے بہت جلد بکھر کر بند ہو جاتا ہے
اور دانہ نکلنے سے پہلے اوس مقام پر سرخ اور طاؤسی رنگ کے خطوط پیدا ہوتے ہین اسے کبھی آتشک
کہتے ہین اور بعضے جمرہ **علاج** فصد کھولین اور تنقیہ صفرا کا کرین اور مردارسنگ گلاب مین پیس کے
یا مازو سرکے مین گھس کے لگائین **نفاطات** بڑے بڑے دانے ہین مثل اوس آبلے کے جو جلنے سے
پڑتا ہے اور اسمین اکثر پتلا پانی بھرا ہوتا ہے اور کبھی پتلا خون اور کبھی سوائے ریح غلیظ کے اور کچھ نہین ہوتا
اور اس حالت مین اسکا نام **نفاخات** ہے **علاج** اسکا فصد ہے اور گاڑھا کرنا خون کا اور جبکہ چھالا
اپنی حد تک بڑھ جائے تو چاہیے کہ سونے کی سوئی سے پھوڑین کہ پانی سب نکل جائے پھر سرد چیزون کا لیپ کرین
شری یعنے پتی یہ سرخ رنگ کے دودڑے ہوتے ہین بعضی چھوٹی بعضے بڑی اور اکثر دفعۃً نکل آتی ہین اور خارش
شدت سی بیقراری کے ساتھ ہوتی ہے پس اگر ان مین سے کچھ رطوبت بھی نکلے تو فارسی مین **دُمل** کہتے ہین مادہ
اسکا اکثر دموی ہوتا ہے اور کبھی بلغمی۔ اور نشان ہر ایک کا ظاہر ہے **علاج** دموی مین فصد کھولین اور
تلیین دین اور سرکہ گلاب روغن گل خوب ملا کے ملین۔ اور بلغمی مین تنقیہ بلغم کا کرین اور بلغم چھانٹنے والی
دوائین دین اور بعضے شری بلغمی کو **بنات اللیل** کہتے ہین اسواسطے کہ یہ پتی اکثر رات کو اچھلتی ہے **ماشرا** یہ
ورم مادہ صفرا اور خون سی چہرے مین ہوتا ہے اور نشان اسکا یہ ہے کہ چہرہ نہایت سرخ ہو جاتا ہے اور درد اور
تپ ہوتی اور سر اور کان وناک اور رخسارے اور پیشانی پھول جاتی ہے **علاج** اسکا بہت سا خون نکالنا اور
تلیین دینا ہے اور تلیین کے وقت حلق اور سینے پر سرد چیزون کا لیپ کرنا کہ مادہ منہ سے اتر کے سینے یا حلق پر نگرے اور
جوشاندہ عناب کے تین دانون کا سکنجبین ملا کے پلانا بہت اچھا اثر کرتا ہے **طاعون** یہ ورم اکثر وبا کے
دنون مین ہوتا ہے اور اسمین سخت جلن ہوتی ہے رنگ اسکا سرخ یا زرد یا نیلا یا سبز یا سیاہ ہوتا ہے اور رنگ
بترتیب مذکورہ دوسرا پہلے سی بدتر ہے **علاج** دل و دماغ کی تبرید اور تقویت مین نہایت کوشش کرین اور ورم کے
گرد ٹھنڈی دواؤن کا لیپ کرین اور ورم پر کوئی دوا نہ لگائین بلکہ گھر کر پچھنے لگا کے گرم پانی سے
دھوئین تاکہ خون بخوبی نکلے اور اگر امتلاء خون ہو تو فصد بھی جائز ہے لیکن بہتر ورم پر جونک لگانا ہے
اورام مغابن یہ ورم بلا زہریت بغل کے نیچے یا کان کے پیچھے یا ران کی جڑ مین ہوتا ہے پس اگر کسی
عضو کے زخم یا قرحے کے سبب سے ہو جیسے کہ پاؤن کے زخم سے چڑھے مین گلٹی پڑ جاتی ہے یا مثل اسکے تو صرف

جدوار گھس کے لگانا کفایت کرتا ہی اور تنقیے کی حاجت نہین ہوتی۔ اور اگر کسی عضو کے زخم کے باعث
سے نہو بلکہ اعضاے رئیسہ کے مادے کو اس طرف دفع کرنے سے ہو تو مرخیات کا لیپ کرین اور رادعات ہرگز
نہ لگائین یہ خلاف اور ورمون بلا سمیت کے کہ ابتدا اُن مین رادعات کا لگانا ضرور ہی اور اگر مادہ
جمع ہو کر پکنے کا سامان ہو تو اوسکو پکا کے پھوڑنے مین کوشش کرین **اکلہ** فارسی مین اسکو خورہ کہتے ہین
خاصیت اسکی یہ ہی کہ مادہ اسکا چارون طرف کے گوشت مین بہت جلد پھیلتا جاتا ہی۔ یہانتک کہ اگر صبح کو
کسی عضو مین ظاہر ہوتا ہی تو شام تک املتاس کے گول پتے کے برابر پھیل جاتا ہی **علاج** اسکا داغ دینا ہی اور ساتھ ہی
اسکے گیرو سرکے مین گھول کے اسکے گرد لگانا اور بدن کے تنقیے مین بہت کوشش کرنا اور زخم کو سرکہ اور پانی یا شراب سے
دھونا پس اگر اس سے بھی فائدہ نہو تو اوس مقام پر داغ دین اس طور سے کہ اُسکے گرد آٹے کا گھیرا بنا کے اوسکے اندر
تلون کا تیل نہایت گرم کھولتا ہوا بھر دین کہ اوتنی جگہ جل جاوے۔ **دُمل** یہ ورم مشہور ہی **علاج**
تنقیہ خون کا فصد وغیرہ سے اور تنقیہ دوسرے اخلاط کا مناسب مسہلون سے کرین اور سکنجبین کھلائین اور ابتدا
مین چند روز تک رادعات لگائین جیسے چھوٹی اسبغول انڈے کی سفیدی مین لت کر کے لیپ کرین اور جو
پکنے کے آثار ہون تو پکا کے نشتر سے چاک کرین اور بعد صاف کرنے پیپ وغیرہ کے زخم کے بھرنے مین کوشش
کرین **ادویہ منضجہ** یعنی پکانے والی دوائین انجیر اور علک پیس کے لیپ کرین اور گیہون کا آٹا گوندھ کے
تھوڑا سا نمک اور السی کا تیل اور شہد ملا کے ورم پر باندھین **ادویہ مفجرہ** یعنے پھوڑنے والی دوائین
کھٹا خمیر کندھا کبوتر کی بیٹ بے بجھا چونا انڈے کی زردی اور شہد مین ملا کے لیپ کرین اور معلوم ہو
کہ نشتر سے پھوڑنا بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ دوائین لگا کے پھوڑین **فائدہ** جس روز کہ دمل ظاہر ہوا گر اُسی روز
بے بجھا چونا تلون کے تیل یا انڈے کی سفیدی مین حل کر کے لگائین تو بڑھتا نہین ہی **دُبیلہ** یہ ورم دُمل سے بڑا ہوتا
اور اسمین درد نہین ہوتا ہی اور بدن کے اوپر بھی ہوتا ہی اور اندر بھی اور مادہ بھی اسکا مختلف رنگ اور مختلف قوام کا ہوتا ہی
جیسے کالی مٹی اور ٹھیکرون کے ریزے اور ناخن کے ٹکڑے وغیرہ **علاج** بعد تنقیہ اور عمدگی تدبیر کے مرہم داخلیون لگائین
اور بعد پکجانے کے نشتر سے چاک کرین اور مادے کو بدفعات نکالین کیونکہ ایک ہی بار مادے کے نکالنے سے
اکثر غش آجاتا ہی اور بعد صاف ہونے زخم کے پرانی روئی زخم مین بھرین کہ کل پیپ کو جذب کر لے
پھر زخم کے بھرنے کی کوشش کرین اور جو دبیلہ کہ اعضا کے اندر ہوتے ہین بیان اوسکا ہر اعضا کے بیان مین مندرج ہوا
خراج یہ بھی ایک بڑا ورم ہی کہ مادہ جمع ہو کر پک جاتا ہی تدبیر اسکی وہی ہی جو دُبیلے کے بیان مین گذری

فائق ورم جب تک خوب پک کر تیار نہو نشتر نہ دین اور اچھا مقام شگاف کا وہ ہی کہ بلند ہوا اور نرم ہو
اور چاہیے کہ شگاف کو نیچے کی جانب مائل رکھین تاکہ مادہ بخوبی نکلجائے - اوذیما ورم نرم سفید رنگ ہی کہ
بغیر حرارت اور درد کے ہوتا ہی عربی مین اسکو ورم رخو کہتے ہین علاج مزاج کی اصلاح اور بلغم کا تنقیہ
کرین اور انگوری لکڑی کی راکھ پانی مین گھول کر صاف پانی نکال کے اوسمین نطرون اور تھوڑا ایسا کہ ملاکر
لیپ کرین اور ایلوا گلاب اور سرکے مین گھول کر لگانا بھی کفایت کرتا ہی نفخہ ریاحی ورم کا نام ہی نشان
اسکا ہلکا پن اور دبانے کے بعد پھر اپنی حالت پر ہوجانا ہی جیسے ہوا بھری مشک علاج اسکا ریاح پیدا
کرنیوالی چیزون سے پرہیز کرانا اور ریاح توڑنے والی چیزین کھلانا اور باجری کو آگ سے سینکنا اور جو طلا کہ
اوذیما مین بیان ہوی استعمال کرانا ہی سلعہ ایک موٹا سا ورم ہی بغیر سختی کہ جلد کو نیچے حرکت دینی سی اپنے مقام مین
حرکت کرتا ہی اور یہ کئی قسم کا ہوتا ہی شحمیہ عسلیہ - اردہالیہ - شیرازیہ علاج اسکا تنقیہ بلغم کا ہی اور مرہم
داخلیون ہمیشہ لگانا - اور اگر اس سے تحلیل نہو تو گلانے اور سڑانے والی دوائین لگائین یا نشتر سے چیر کے
اوس گٹھلی کو نہایت احتیاط سے نکال لین جیسا کہ مناسب ہو غدود وعقد سخت گلٹیان ہین کہ ظاہر بدن
مین نکلتی ہین اور فرق ان مین اور سلعے مین یہ ہی کہ یہ گلٹیان سخت ہوتی ہین اور بڑھتی نہین اور اگر مادہ زیادہ
ہوتا ہی تو اوسکے پاس دوسری گلٹی نکل آتی ہی برخلاف سلعے کے کہ بڑا ہوتا ہی اور کسی حال مین نرمی سے
خالی نہین ہوتا - علاج اسکا مرہم داخلیون لگانا اور سیسے کا بھاری ٹکڑا باندھنا ہی فوجتلا یہ ورم
اون اعضا مین ہوتا ہی جن مین غدود ہوتے ہین مگر طاعون کی قسم سے نہین ہوتا علاج اسکا وہی ہی
جو اورام مغابن مین بیان ہوا خنازیر سخت ورم ہی ابھار اور دبجانے مین مثل سلعے کے ہوتا ہی اور اکثر
نرم گوشت مین پیدا ہوتا ہی خاصکر گردن اور بغل مین (ہندی مین اسکو کنٹھ مالا کہتے ہین جو گلی مین ہوتا ہی)
علاج اسکا تنقیہ بلغم کا ہی اور مرہم داخلیون لگانا اور تنقیے کے لیے سب سے بہتر دواحب خیر ران
اور حب واصلی اور اطریفل غددی ہے سقیروس سخت ورم کو کہتے ہین علاج اسکا تنقیہ سودا کا ہی
اور مرہم داخلیون لگانا اور کبھی صرف بلغم یا بلغم و سودا کے ملنے سے بھی ہوتا ہی اوسمین بہ نسبت سوداوی کے سختی کم ہوتی ہی

علاج خلط کے موافق تنقیہ کرین اور اسکی دو قسمین ہین ایک بے حس اور دوسرا باحس جسمین درد بھی ہوتا ہے اسکا نام سقیروس غیر خالص ہی اور اسکا علاج بھی ہو سکتا ہی برخلاف قسم اول ہیس کہ وہ اچھا نہین ہوتا

سرطان سوداوی ورم ہی نہایت سخت سیاہی مائل گول بیچ مین موٹا اور اندر کو گھسا ہوا جسکے کنارون پر سرخ اور سبز رگین ظاہر ہوتی ہین اور یہ سب صورت مین مثل کیکڑے کی معلوم ہوتا ہی **علاج** رفتہ رفتہ تنقیہ سودا کا کرین اور جگر کے مزاج کی اصلاح مین متوجہ ہون اور ابتدا مین داغات کا لیپ کرین اوسوقت تک کہ پھٹے بعد پھوٹنے کے وہ دوائین کہ زخم کو بھرین اور سکون دین اور بجھے ہوئے رکین لگائین جیسے قلعی کا سفیدہ اور دھوئی ہوئی توتیا وغیرہ روغن گل مین مثل مرہم کے بنا کے لگائین **عرق مدنی** اسکو فارسی مین رشتہ اور اردو مین نارو کہتے ہین یہ مثل ایک دانے کے آبلے کی طور پر ہوکر سوراخدار ہوجاتا ہی اور اسمین ایک شی مثل تاگے کے سرخ مائل بسیاہی نکلتی ہی اور بڑھتے بڑھتے ایک بالشت یا بہ زیادہ تک باہر آجاتی ہی اور کبھی جلد کے نیچے مثل کیڑے کے حرکت کرتی ہی **علاج** ابتدا مین ظاہر ہونے کے وقت فصد کھولین اور بعد اسکے مقام ورم پر جونکین لگائین اور سودا کا تنقیہ کرین و ترطیب کا لحاظ رکھین اور ایلوا ہرے رشفیے اور رہری کاسنی کے پانی مین حل کرکر لگائین اور ایلوا اس مرض کے دور کرنے مین مخصوص ہی پس پہلے روز نصف درم ایلوا رات کو ہری کاسنی کے پانی مین ترکرین اور صبح کو پلائین یا قدرے قند بھی ملا لین اور دوسرے دن ایک درم دین تیسرے دن ڈیڑھ درم اور تین روز پلانا کافی ہی اور جب نارو کا سرا باہر نکلے تو ایک سیسے کی ٹکری پر لپیٹین کہ اوسکے بوجھ سے باہر کو کھنچتا رہے اور ورم کے چارون طرف روغن ملین اور گرم پانی بکری یا گاے کے پھکنے مین بھر کے سینکین اور احتیاط کرین کہ وہ تاگہ ٹوٹنے نپائے اور اگر کسی وجہ سے ٹوٹ جائے تو طول مین نشتر سے چیرین تاکہ خراب مادہ سب نکل جائے پھر اوسکو بھرنے مین کوشش کرین اور کیلے کی معجون بالخاصیت اس مرض کی مانع ہی **جذام** مشہور بیماری ہی کہ اعضا کی ہیئت کو خراب کردیتی ہی اور ناک کا چپٹا ہونا آواز بیٹھ جانا اور چہرہ مثل شیر کے چہرے کے ہوجانا اس بیماری کا خاصہ ہی اور اسی مشابہت سے اسکا نام داء الاسد ہی **علاج** اسکا تنقیہ بدن کا ہی فصد و مسہلون سے اور ہمیشہ حمام کرنا اور ترطیب دوام یعنی کھانے پینے مین اور ناک مین ڈالنے اور بدن پر ملنے مین رطبات کا استعمال کرین اور سب سے بہتر غذا اس مرض مین بکری کا دودھ ہی اگر صرف یہی کھانے میں کم دین تو بہتر ورنہ روٹی کے ساتھ دین اور سودا بڑھانے والی چیزون سے پرہیز کرین اور اسکے علاج سے بددل نہون کہ بہت عرصے مین اچھا ہوتا ہی

سعفہ اون زخمونکو کہتے ہین جو اکثر سر اور چہرے مین پیدا ہوتے ہین اور یہ زخم اگر تر ہوتے ہین اور انمین سے
زرداب نکلتا ہی تو سعفۂ رطب اور شیر نجہ کہتے ہین اور اگر یہ زخم خشک ہوتے ہین اور انپر سے سفید چھلکے اوترتے ہین تو
سعفۂ یابس کہتے ہین علاج سعفۂ رطب مین فصد کھولین پھر مُبّر اور شاہترہ کے جوشاندے سے تنقیہ کرین
اور خون کی اصلاح مین کوشش - اور ہلدی انار کا چھلکا مردار سنگ شہدی باریک پیس کے سرکہ اور روغن گل
ملاکے لگائین اور سعفۂ یابس مین سودا کا تنقیہ کرین اور مزاج کی ترطیب کا کھانے پینے لگانے ملنے ناک مین
ٹپکانے کی چیزون مین لحاظ رکھین اور ایک قسم سعفۂ رطب کی ہی جسکو شہد یہ کہتے ہین اور ایک اور قسم ہے
جسکو رؤس الابر کہتے ہین اور ایک تیسری قسم ہی جسکو عجزیہ کہتے ہین اور یہ دنبل کے مشابہ ہوتا ہی اور
ابتدا مین سخت اس مین پیپ نہین پڑتی اور ایک قسم اور ہی جسکو تینی کہتے ہین یعنی مشابہ انجیر کا اور ایک قسم
سرخ ہی اسکو سعفۂ حمرا کہتے ہین نشان اسکا یہ ہی کہ حجامت ہونے کے بعد سر کی جلد سرخ ہو جاتی ہی تدبیر
ان سب کی تنقیہ اور مزاج کی اصلاح ہی جرب یعنی کھجلی اسکو فارسی مین گر کہتے ہین اور یہ دانے ہین کھجلی
کے ساتھ پس اگر خشک دانے ہون تو جرب یابس کہتے ہین اور اگر تر ہون اور ان مین سے زرداب ہو تو
جرب رطب کہتے ہین علاج خشک کھجلی مین کھلانے پلانے اور لگانے مین ترچیزون کا استعمال کرین
اور بعد حاصل ہونے ترطیب کے بد غذات تنقیہ کرین اور گرم پانی سے نہانا اور روغن گل و سرکہ ملنا مجرب ہے
اور تر کھجلی مین پہلے فصد کھولین پھر موافق غلبۂ خلط کے مسہل دین اور ہرگز گرم دوائین نہ لگائین حکہ
اوس خارش کو کہتے ہین جسمین دانے نہون علاج اسکا بھی وہی ہی جو جرب مین بیان ہوا اور جو خارش
کہ بعض عضو کے ساتھ خاص ہی بیان اوسکا اوسکے مقام پر گذرا اور فرج و مقعد کی خارش کے لیے میتھی اور
السی شہد مین پکاکے کپڑا اوس مین تر کرکے شافہ بناکے رکھنا بہت مفید ہی فائدہ جرب اور حکہ
اور شری یعنی پتی کہ لڑکون کے ہوتی ہی اوسکے لیے چاہیے کہ پہلے جونکون یا پچھنون سے خون نکالین پھر
گل سرخ بنفشہ نیلوفر جو مقشر کے جوشاندے سے بدن کو دھوئین اور لڑکے کے بدن پر روغن ملین اور دودھ
پلانے والی کو دوا دین حصف چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ہین کہ اون مین خارش اور جلن بہت ہوتی ہی
اور اسکو شوکی بھی کہتے ہین علاج اسکا بعد فصد اور مسہل صفرا کے نمک اور تہدی سرکے مین پیس کے ملنا ہی
قوبا اسکو فارسی مین گر یون اور اردو مین داد کہتے ہین اور یہ جلد کا کھردراپن ہی گلائی کے ساتھ کہ
اسمین بہت کھجلی ہوتی ہی علاج اگر داد نیا ہو اور گوشت مین اوسکی سرایت نہ کی ہو تو سوت سرکے مین گھول کے

یا ہڑ کے سرکے مین پیس کے ملنا کفایت کرتا ہی اور اگر گوشت مین بھی کچھ سرایت کر گیا ہو تو اوسپر جونکین
لگائین اور اشق یا مرکی سرکے مین پیس کے ملین اور اگر گوشت مین بخوبی سرایت کر چکا ہو اور جلد موٹی ہو گئی ہو
تو پہلے فصد کھولین اور مسہل سودا سے تنقیہ کرین اور حمام کرائین پھر خاص اوس مقام سے خون لین اور تیز دوائین
مثل ہرتال اور اشق اور رائی اور گوگل اور پھٹکری کے گیہون کے تیل اور سرکے مین ملا کے لگائین —
فائدہ جب دجا تارہے تب بھی کئی بار ردادعات لگائین تاکہ دوبارہ نہو اور لڑکون کے واسطے مین روزہ دار
کے منھ کا لعاب ملین اور جب دوا کے استعمال سے داد اچھا نہو تو اسے چیر ڈالین بشرطیکہ ممکن ہو پھر تیز
دوائین لگائین کہ خراب گوشت گل جائے پھر زخم بھرنے کی کوشش کرین **بثور لبنی** سفید رنگ کے
دانے ہین کہ ناک اور پیشانی پر نکلتے ہین اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا دودھ کا سفید نقطہ ہی **علاج**
مادہ بلغم سے بدن کو پاک کرین پھر انگور کی لکڑی کی راکھ سرکے مین ملا کے لگائین **نبات اللیل**
چھوٹی چھوٹی سخت پھنسیان ہین کہ شب کو سردی کے وقت نکلتی ہین اور ان مین خارش ہوتی ہو
علاج بعد تنقیے کے مسام کھولنے کی فکر کرین اوس طریقے سے کہ جرب و حکہ مین بیان ہوا اور کرفس کا
پانی سرکے کی تلچھٹ ملا کے ملنا بہت مفید ہی **ثالیل** یعنی مسے یہ بثور سخت ہین۔ اگر انکا سر گول اور جڑ
تیلی ہو تو مسماری کہتے ہین اور اگر لمبے اور ٹیڑھے ہون تو قرونا اور اگر جڑ اور سر کیم ساتھ ہون تو تر سوس کہتے ہین
اور جو ہاتھ اور منھ پر ہون اسپر اگر چپٹے اور زرد ہون تو عدسیہ کہتے ہین اور اگر لمبے مائل بسرخی ہون تو حنظیہ کہتے ہین
علاج بعد تنقیے کے نمک سرکے مین ملا کے ملین اور روغن گل اور مرغ کی چربی سے اونکو ہر وقت چکنا رکھین **بلخیہ** پھنسیان مع
زخم ہین کہ زرد داب اسنے نکلتا ہی اور گھر بند ھ جاتا ہی اور اسکی ساتھ اکثر خفقان اور غشی بھی ہوتی ہی **علاج**
اسکا بعد تنقیے کے گیرو سرکے مین پیس کے عرصے تک لگاتا ہی تاکہ زخم خشک ہو کے اچھا گوشت پیدا ہو **بطم کالی**
پھنسیان ہین اور یہ پنڈلی پر نکلتی ہین اور پھوٹ کی سیاہ پانی اسنے نکلتا ہی **علاج** بعد فصد باسلیق اور
بدفعات قے کرانے کی اوس مقام سے خون نکالین جونکین یا پچھنے لگا کے پھر جلی ہوئی مہندی اور
مامیران باریک پیس کے سرکے اور روغن زیتون مین ملا کے مرہم بنا کے لگائین **توثہ** ایک پھنسی ہی
مع زخم کہ گال کے گوشت کے اندر یا مقعد اور فرج کے اندر مثل شاہتوت کی نکلتی ہی **علاج** پہلے تنقیہ کرنے کے بعد
اوسکے مرہم زنگار لگائین کہ گوشت فاسد کو گھٹا دے پھر زخم کے بھرنے والے مرہم لگائین تاکہ بھر جاوے
داحس ورم گرم ہی کہ ناخن کی جڑ مین ہوتا ہی اور اسمین درد شدید اور ترپک اور کھنچاوٹ اسقدر

وے الاخوین مردار سنگ کندر سفیدہ حسب دستور مرہم بنا کر لگائین ۱۲ **فٹ** چونکہ یہ دانہ مثل حب البطم کے ہوتا ہی لہذا اس نام سے مشہور ہوا ۱۲

ہوتی ہی کہ اکثر بخار بھی آجاتا ہی **علاج** بعد فصد و مسہل کے مزاج کی اصلاح کرین اور ابتدا مین اسبغول تر کے
مین گھول کے برف مین سرد کر کے طلا کرین اور اگر درد کی زیادہ شدت ہو تو افیون اور اجوائن سر کے
مین پیس کر لگائین پھر اگر ان تدبیرون سے آرام نہو اور ورم نہ ٹھہرے روغن زیتون گرم کر کے انگلی اوسمین ڈبھون
تاکہ مادہ تحلیل ہو جائے اور اگر اس سے بھی فائدہ نہو تو السی اور کنوچے اور مرکی کا لیپ کرین تاکہ ورم پختہ
ہو جائے پھر نشتر سے پھوڑین اور بعد صاف ہونے زخم کے پیپ وغیرہ سے زخم بھرنے کی دوائین لگائین
انوریسما اسکا نام ام الدم بھی ہی۔ اور وہ یہ ہی کہ چوٹ لگنے یا چھل جانے کے باعث سے جلد کے نیچے شریان
پھٹ جائے اور خون اور ریاح ہوائی جو شریان مین ہوتی ہی اوسمین نکلکے جلد کے نیچے جمع ہو اور خاصہ اوسکا
یہ ہی کہ وقت انبساط شریان کے ورم دب جاتا ہی اور وقت انقباض شریان کے ورم اُبھرتا ہی اسواسطے کہ
انبساط کے وقت خون رگ کے اندر کھنچ جاتا ہی اور انقباض کے وقت باہر نکل آتا ہی اور رنگ اوس ورم کا بنفشی
یا بیگنی ہوتا ہی **علاج** قابض دوائین مثل شاہ بلوط اور ماز و وغیرہ کے لگائین اور خون کی حرکت دینے والی
چیزون سے پرہیز کرین **بثور غریبہ** یعنے مختلف قسم کی پھنسیان اور دانے اور اسکی بہت سی قسمین ہین
ایک یہ کہ دانے چھوٹے چھوٹے سفید ہون اور جڑین سخت اور بہت دیر مین پکین اور انکے منھ سے تھوڑی تھوڑی
پیپ بھی نکلے۔ اسکو ذات الاصل کہتے ہین۔ یعنے جڑدار پھنسیان **دوسری** قسم وہ کہ سخت ہون اور جب
پکین اور انکے گرد سرخی کا حلقہ ہو اسکو شلیم کہتے ہین **تیسری** قسم یہ ہی کہ دانے بڑے بڑے مثل چھوٹے
دنبل کے ہون اور کنپٹی مین نکلین انکا نام **بثور الاصداغ** ہی یعنے کنپٹی کے دانے اور یہ جب چیر جاتے ہین
تو ان مین سے گاڑھے خون کے سوا کچھ نہین نکلتا **چوتھی** قسم اسی کے مشابہ ہی اور یہ سر کے پیچھے اور گردن
مین ہوتے ہین انکا نام **بثور القفا** ہی یعنے گدی کے دانے ان مین درد شدت سے ہوتا ہی اور بہت
نکلتے ہین **پانچوین** قسم وہ کہ چھوٹے چھوٹے دانے سخت اور سرخ بغیر درد کے ہون اور جب نکلین تو عرصے
تک رہین پھر اوس مقام سے غائب ہو کے دوسری جگہ نکلین **علاج** موافق مادے کے تنقیہ کرین
اور لیپ مناسب لگائین اور بثور القفا مین روغن بنفشہ عورتون کے دودھ مین ملا کے ناک مین
ٹپکائین اور سر پر ملین **آبلہ فرنگ** یہ بھی بثور غریبہ کی ایک قسم ہی **علاج** غلبہ اخلاط کے موافق تنقیہ کرین
حصبہ چیچک کے دانے ہین سرخ رنگ مثل باجری کے کہ تپ کے ساتھ نکلتے ہین اردو مین اسکا نام کھسرا مشہور ہی
جدری موتیا چیچک کے دانے ہین کہ مثل مسور کے ہوتے ہین اور یہ بھی تپ کے ساتھ نکلتے ہین اور انکو

آبلہ لغر کان کہتے ہین حمیقا یہ بھی چیچک کی قسم ہی کہ بڑے بڑے سفید دانے کہین کہین نکلتے ہین اور انہین تپ نہین ہوتی اور عقل اور سانس بحال رہتی ہی اور یہ قسم چیچک کی اسلم اور بہتر ہی آسکا نام خارک اور خشخاشک اور رباد آبلہ ہی علاج تدبیر تپ کی تپ کی بحث سے دیکھین اور تدبیر دانون کے پکانے اور خشک کرنے اور پھر ند جھڑانے اور دانون کے نشان مٹانے کی جیسی کہ طب اکبر مین لکھی ہی کام مین لاوین

فصل ۲ ـ ان بیماریون مین جو جلد کے رنگ سے متعلق ہین **برص ابیض** یعنی سفید داغ ـ یہ ایک گاڑھی سفیدی ہی کہ جلد پر ظاہر ہوتی ہی اور جو سارے بدن مین ہو تو **برص منتشر** کہتے ہین **بہق ابیض** یعنی چھیپ یہ ایک ہلکی سفیدی ہی کہ جلد کے اوپر ہوتی ہی اور فرق ان دونون مین یہ ہی کہ برص چمکدار ہوتی ہی اور جسقدر زیادہ عرصے تک رہتی ہی اوتنی ہی جلد مین سرایت کرتی ہی یہانتک کہ بعد کہنہ ہونے کے اگر سوئی چبھوئین تو خون نہین نکلتا اور بہق اکثر گول ہوتی ہی اور دفعۃً پیدا ہو جاتی ہی اور چاہی کتنی ہی عمر کی مگر سوئی چبھونے سے خون نکلتا ہی **بہق اسود** اور **برص اسود** کو قوبای متقشر بھی کہتے ہین اور اگرچہ ان دونون مین اوس مقام کی کھال اودھڑتی ہی لیکن بہق مین باریک چھلکے اوترتے ہین اور برص مین موٹے مثل مچھلی کے چھلکون کے **علاج** برص ابیض اور بہق ابیض مین بلغم کا تنقیہ کرین اور برص اسود اور بہق اسود مین سودا کا تنقیہ کرین اور ترطیب بھی چاہیے بعد تنقیے کے ترمس اور مولی کے بیج سرکے مین پیس کے بہق سفید پر لگائین اور کالی کٹکی سرکے مین پیس کے بہق سیاہ اور برص سیاہ پر لگانا مفید ہے اور کالے سانپ کا خون برص سفید کے لیے بالخاصہ نافع ہی **کلف** یعنی چھائیان جو منھ پر ہوتی ہین مشابہ مرض سے ہی اور فرق اس مین اور بہق سیاہ مین یہ ہی کہ کلف مین جلد صاف ہوتی ہی اور بہق سیاہ مین کھُرکھُری **نمش** ایک نقطہ سرخی مائل ہی کہ جسم مین ظاہر ہوتا ہی اور اکثر چہرے پر ہوتا ہے **برش** مائل بسیاہی نقطے ہین کہ یہ بھی اکثر چہرے پر ہوتے ہین اور یہ سب بیان موافق قول جمہور کے ہی **علاج** ریوند چینی شہد مین پیس کے لگائین اور زرد ہرتال ہرے دھنیے کے پانی مین پیس کر طلا کرین ـ اگر اس سے بھی فائدہ نہو تو تنقیے مین کوشش کرین بعد اسکے دوا لگائین اور دوا لگانے سے پہلے چاہیے کہ اوس مقام پر گرم پانی سے تکمور کرین اور دوا بھی گرم کی ہوئی لگائین **خیلان** خال کی جمع ہی ـ یعنی تل اور یہ سیاہ یا نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے نقطے ہوتے ہین جلد سے ابھرے ہوے **علاج** اسکا وہی ہی جو کلف مین کام آتا ہے **خضرت** یعنی سبزی آور یہ خون کا سرد ہو کے جلد کے نیچے رہجاتا ہی چوٹ یا کسی دباؤ کے باعث سے

علاج بعد کم ہونے چوٹ کے درد کے گرم کلے یا پودینے کی پتی کا لیپ کرین **وشم** یعنی گدنا کہ کسی عضو مین سوئیان چبھو کے سرمہ وغیرہ بھر کے نیلے نیلے نشان بناتے ہین جیسا کہ اکثر دیہاتی عورتون مین رواج ہی اسکے مٹانے کی تدبیر یہ ہی کہ گرم پانی او نطرون سے اوس مقام کو ملین بعد اسکے علک البطم شہد مین پیس کے لیپ کرین اسی طرح کئی بار کرین تا کہ وہ سب نشانات مٹ جائین اور اگر اس سے بھی نہ جائے تو بھلانوان کا تیل لگا کے جلد مین زخم ڈالین **داء الشنام** میلاپن لیے ہوے سرخی ہی کہ ہاتھ پیرون اور چہرے پر ظاہر ہوتی ہی خاصکر سردی کے وقت **علاج** اسکا فصد ہی اور رطوبت کے جوشاندے کا مسہل دینا اور اگر اس مین زخم بھی ہو تو مرہم سرخ لگائین اور خاص عضو سے خون نکالین اور صابون لگائین خشک ہونے کے بعد گرم پانی سے دھو کے پھر صابون لگائین اسی طرح چند بار کرنے سے فائدہ ہوتا ہی **فساد لون** یعنی بدل جانا جسم کے رنگ کا دھوپ مین زیادہ پھرنے یا کمزوری کی زیادتی یا زیرہ اجوائن وغیرہ گرم چیزون کے کھانے یا کسی خلط کے غلبے سے **علاج** سبب کو روکین اور تنقیہ کرین اور موافق حاجت کی اصلاح مین مشغول ہون او تقویت مین کوشش کرین اور باقلا کے آٹے سے منہ دھونا سود مند ہی **حزاز** سر سے بھوسی جھڑنا اور اسکو ابریہ بھی کہتے ہین **علاج** تیل ڈالنا ہی اور چقندر کے پانی مین نمک ملا کر اوس سے سر دھونا اور اگر اس سے فائدہ نہو تو بلغم اور خون اور سودا کا تنقیہ کرین **تشقق الاطراف والوجہ والشفۃ** یعنی پھٹنا ہاتھ پاؤن اور منہ اور ہونٹھون کا **علاج** اگر ظاہری سببون سے مثل سردی اور گرمی کے ہو تو مرہم روغن لگائین اور اگر اندرونی سببون سے ہو تو تبرید اور تنقیے مین موافق سبب کے کوشش کرین **تقشف وتقشر جلد** تقشف جلد کی سختی اور کھرکھراپن ہی اور تقشر جلد پر سے چھلکے اوترنا **علاج** تنقیہ بدن کا کرین اور روغن مرطب ملین **سحوج جلد** یعنی چھل جانا جلد کا **علاج** مردار سنگ گلاب مین پیس کے ملین اور اگر زیادہ چھلی اور ورم کا خوف ہو تو فصد کھولین اور کپڑا پانی مین تر کر کے اوس مقام پر رکھین اور اگر عضلے کی کنارہ زیر ہو تو تر کپڑا نہی رکھین

فصل ۳ - اون بیماریون مین جو بالون کی متعلق ہین **داء الثعلب** اس مرض مین بال گرتے ہین اور کھال نہین اوترتی **داء الحیۃ** اس مین بال بھی گرتے ہین اور کھال بھی اوترتی ہی اور ان دونون مین جلد کا فساد لازم ہی **علاج** جس خلط کے آثار پائے جائین اوسکا تنقیہ کرین **انتشار وتساقط شعر** یعنی گرنا بالون کا بغیر فساد جلد کے **علاج** اسکا موافق سبب کے کرین **علۃ النعامہ** یعنی

نشتر مرغ کی بیماری یہ مرض اکثر شتر مرغ کو ہوتا ہے اور اس مین سر کے بال گر جاتے ہین کھال بہت نرم
ہو جاتی ہے **علاج** اسکا جلد جلد سر منڈوانا اور روغن آس اور روغن آملہ ہمیشہ سر پر ملنا ہے **صلع** یعنی
صرف چندیا کے بال گر جانا **علاج** اسکا وہی ہے جو انتشار مین گذرا اور اگر بڑھاپے کے سبب سے ہو
تو اسکا تدارک نہین ہو سکتا **تشقق شعر** یعنی پھٹنا بالون کا یہ اکثر یبوست سے ہوتا ہے **علاج** اسکا
تر چیزون کا استعمال اور روغن کی مالش ہے **نمو** سمہ یہ ہے کہ سر کی جلد چکنی ہو جاوے **علاج** اسکا تنقیہ ہے
اطریفلون کے استعمال سے **شیب** یعنی وقت سے پہلے بال سفید ہونا اور وقت اسکا کہولت ہے
علاج ایک ہڑ مربے کی ہر روز صبح کو کھلائین اور ہر مہینے مین ایک ہفتہ اطریفل صغیر دین اور بعد دو
مہینے کے تنقیہ کا مسہل پلائین اور کھٹی چیزون اور فصد اور جماع کی زیادتی سے پرہیز کرین **فائدہ**
بالون کی حفاظت کے لیے تاکہ سیاہ رہین روغن لاوین اور روغن آس ملین اور بالون کے لنبے ہونے اور
بڑھنے کے واسطے آملے کے پانی سے سر دھوئین اور آس اور گل سرخ باریک پیس کے آملے کے پانی مین گھول کے
سر مین ڈالین اور بال پیدا ہونے کے لیے روغن زیت کہنہ مین قیصوم کی راکھ اور کف دریا ملاکے ملنا
فائدہ مند ہے اور جو دوائین کہ دار الحیہ اور دار الثعلب مین بیان ہوئین استعمال کرنا مفید ہے بال گرانے
کیواسطے نورا جو چونے اور ہرتال سے بنتا ہے مشہور ہے لیکن استرے سے پیڑو کے بالون کا مونڈنا بہتر ہے
اور نورے سے بالون کا گرانا ضرر سے خالی نہین اور اسواسطے کہ بال پیدا نہون بیخ اور افیون اور
شوکران سرکے مین پیس کر لگائین اور مازو اور کچھوے کا خون اور چیونٹی کے انڈے ملنا بھی مفید ہے
اور گونگھر والا اور گھنے بال ہونے کے لیے بیری کی پتی اور مازو اور میتھی کے بیج پانی مین بھگو کر اوس پانی سے انکو
دھوئین اور بالون کے باریک ہونے کے واسطے ہلدی کی راکھ نورے مین ملاکے گولیان بناکے خشک
کرین اور اون مین کئی بار یہ گولی بالون پر پھیرا کرین لیکن ایک جگہ پر نہ رہنے دین کہ بال گر جاوینگے اور
بالون کے سیدھا ہونے کے واسطے تاکہ اولجھین نہین تیل یا پانی ملاکے نیم گرم ملین اور سفید بالون کے سیاہ
کرنے کے واسطے یہ خضاب لگائین مردار سنگ اور بجھا ہوا چونا اور چھوٹی کمٹی تینون ہموزن پانی مین
پیس کے اور گرم پانی سے بال دھوکے لگائین اور ارنڈ کا پتا اوسپر باندھین پہر بھر کے بعد اوسے
کھولین اور گرم پانی سے بال دھوکے روغن لاوین یا اور کسی روغن سوا روغن گل کے بالونکو چکنا
کرین اور بالون کا رنگ سرخ مائل بزردی ہونے کے لیے مہندی اور شبرم کی چھال اور راتنج خوب پیس کر

پھٹکری اور ہرتال ملا کے ملین اور بالون کے سرخ کرنے کے واسطے سعد اور کندش کہ جو شاندہی بالونکو دھوئین اور بالون کا رنگ سفید کرنے کیلیے بنوباش باریک پیس کے سرکے مین گھول کے لگائین

فصل ۴ - امراض اظافیر یعنی ناخن کی بیماریون مین برص الاظفار یعنی سفید ہونا ناخونکا علاج میتھی اور السی باریک پیس کے شہد مین ملا کے لیپ کرین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو تنقیہ کرنا چاہیے **صفرة الاظفار** یعنی زرد ہو جانا ناخونکا علاج تخم جرجیر سرکے مین حل کرکے لگائین اور صفرا کو کم کرین **وجع الاظفار** یعنی ناخنون مین درد ہونا علاج آس اور سرد کی پتی باریک پیس کے لگائین **تعقف الاظفار** یعنی ناخن کی جڑین موٹی اور بدروپ ہو جانا اور اسکو جذام الاظفار بھی کہتے ہین علاج اسکا تنقیہ سودا کا ہے اور مرہم داخلیون اور موم روغن وغیرہ لگانا تاکہ موٹے ہونے سے محفوظ رہین **تشقق الاظفار** یعنی ناخنون کا پھٹنا پس اگر ناخن کی لنبائی مین ہو اور مثل دندانون کے پھٹے تو اسنان الاظفار کہتے ہین علاج ترطیب کرین اور تنقیہ سودا کا اور چربی بطخ اور مرغ کی اور میتھی کا لعاب لگائین **تقلع الاظفار** یعنی گرجانا ناخنون کا اگر بسبب استرخا یعنی ڈھیلے ہونے کے ہو بلغم کی زیادتی سے تو اس مین درد نہو گا علاج اسکا تنقیہ بلغم کا ہے اور اگر یہ خون کی تیزی سے ہے تو اس مین درد بھی ہو گا علاج فصد صافن کی کھولین اور بید لیونیر پھپنے لگائین اور اگر ہاتھ کے ناخن مین ہو تو فصد باسلیق کھولین اور اگر پاؤن کے ناخن مین ہو تو شربت عناب پلا کے خون کی تسکین کرین **انتفاخ وحکة الاظفار** یعنی ناخنون کا پھولنا اور اونمین کھجلی ہونا علاج اسکا دریا کی پانی سے دھونا اور انجیر کوٹ کے لیپ کرنا ہے **رض الاظفار** یعنی کچل جانا ناخنون کا علاج پہلے برگ آس اور برگ انار کوٹ کے باندھین اور درد ٹھہرنے کے بعد گیہون کا آٹا روغن زیت مین ملا کے لگائین **طلقیہ** یعنی ناخنون کا مثل ابرک کے سفید اور چمکدار ہو جانا اور خستہ ہو کے ٹوٹنا علاج ماء الاصول گلقند سکنجبین روغن بادام ملا کے دین اور نضج کے بعد افتیمون کا جوشاندہ پلائین اور زوفا تر اور بادام شیرین اور بکری کی چربی ملا کے لگائین **موت الدم تحت الظفر** یعنی چوٹ وغیرہ کی صدمے سے ناخن کے نیچے خون مردہ کا رہجانا علاج زفت کا طلا کرین اور شراب مثلث سے اکثر دھوئین اور کبھی کبھی تخم جرجیر سرکے مین پیس کے لگائین اور دن مین کئی بار منھ مین انگلی ڈال کے چوسنا بہت فائدہ کرتا ہے اگر کسی سبب سے ناخن کا اوکھیڑنا منظور ہو

تو ہڑتال دھاؤ شیر روغن بادام تلخ مین حل کرکے لگائین اور اگر اس سے پہلے مرہم داخلیون کا استعمال کرین تو جلد اثر ہو تا ہے

فصل ۵ - امراض متفرقہ مین **قمل و صیبان** یعنی جوئین اور لیکھین پیدا ہونا خواہ سر مین ہون یا بدن مین **علاج** تنقیہ اخلاط بدن کا کرین اور کھاری پانی سے نہائین اور جلد جلد کپڑے بدلین اور ایک قسم قمل کی ہے جسکو **قمقام** کہتے ہین اردو مین اسکا نام **چچڑی** ہے اور یہ بہت چھوٹی ہوتی ہین اور اسطرح جسم کے مسامون مین چمٹی رہتی ہین کہ رو ون کی جڑین معلوم ہوتی ہین اور جب گرمی پہونچتی ہے تو رینگنے لگتی ہین اور یہ دوا ہر قسم کی جوون کے لیے مفید ہے بعر الضب یعنی گوہ کا گو اور نوشادر سرکے مین حل کرکے لگائین اور ملین **کثرت عرق** یعنی پسینے کی زیادتی سبب اسکا اگر امتلای بدن ہو اخلاط سے تو تنقیہ اوسکا کرین اور اگر امتلا غذا سے ہو تو کھانا کم دین اور بھوکا رکھین اور اگر کمزوری سے ہو تو مقویات دین اور مازو باریک پیس کے ملین اور برگ مورد جلاکے دھوتی لین اور خون کی گاڑھا کرنے والی غذائین کھلانے سے پسینا بند ہوجاتا ہے اور ملکے کپڑے پہننا اور معتدل ہوا مین بیٹھنا اور پسینا نہ پونچھنا بھی مفید ہے اور یہ روغن پسینے کو روکتا اور قلب کو قوت دیتا اور غشی کا مانع ہے سیب اور بہی کا پانی اور گلاب روغن گل مین ملاکے اتنا پکائین کہ پانی جل کے تیل رہجائے **فائدہ** اگر طبیعت کے دفع کرنے سے بحران کے دن کثرت سے پسینا آئے تو اوسکو بند نہ کرین مگر اوس وقت کہ ضعف کا خوف ہو **عرق الدم** یعنی پسینے مین خون آنا **علاج** فصد کھولین اور مسہل دین اور خون کی گرمی بجھانے والی دوائین پلائین پھر مسامون کی بند کرنے والی چیزین (مثل پوست انار اور جفت بلوط) کے بدن پر لگائین یا اوسکی پانی سے نہائین **ہزال و سمن مفرطین** یعنی جو دبلاپن اور موٹاپا کہ حد سے زیادہ ہو بیماری ہے تدبیر دبلے کے فربہ کرنے کی یہ ہے کہ پہلے دبلا ہونیکا سبب دریافت کرکر اوسکو دور کرین پھر وہ غذائین اور دوائین کہ جسم کو تازہ اور فربہ کرنیوالی ہین کھلائین اور یہ **دوا** عجیب النفع ہے تودری سفید اور سرخ خشخاش سفید مغز بادام شیرین حب الصنوبر حب السمنہ بندق جتہ الخضرا سب ہموزن باریک پیس کے گائے کے گھی مین چرب کرکے شکر کے قوام مین ملاکے حلوا بنائین اور صبح و شام قوت کی موافق کھلائین اور جو چیزین کہ مرطب اور مغلظ اور اچھا خون پیدا کرنے والی ہون کھلائین اور تدبیر موٹے کو دبلا کرنے کی یہ ہے کہ مسہلات اور مدرات دین اور غذا کم کرین اور روغن قسط اور روغن شبت بدن پر ملین اور اطریفل اور معجون لکونی کھلائین

... دہوپ مین رکھین پھر چھان کے کام مین لائین ۱۲

اور بیاسا رکھین اور زمین یا تخت پر سلائین اور یہ دوا دبلا کرنے کے لیے مفید ہے لک مغسول ایک درم
سرکے مین ملیس کی بہار منہہ ایک ہفتے بلکہ اس سے زیادہ عرصے تک دین تشنج جلد سر وجہہ یعنے سر اور پیشانی کی جلد کی
کھنچاوٹ اگر بطور مرض کے ہی تو روغن بنفشہ اور کدو اور کاہو وغیرہ ملنے سے رفع ہو جاتی ہے اور کبھی بلغم کا
تنقیہ کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے تعظم الراس یعنے بڑا ہو جانا سر کا علاج اسکا یہ ہے کہ چمڑے کی ایسی ٹوپی
جو بہت تنگ و چست ہو پہنائیں اور پیر اور پنڈلیاں اکثر ملین اور کھانا کم دین انتفاخ و حکہ اصابع
یعنے پھولنا اور کھجلی ہونا انگلیوں مین سردی کے وقت علاج اسکا کھاری پانی سے دھونا ہے یا چقندر اور شلغم کے
جوشاندہ سے تقرح القطاة و حمرتہا یعنے دمچی کا زخم اور سرخی علاج ابتدا مین جبکہ سرخی ظاہر ہو
بیٹھنے اور چت لیٹنے سے روکین اور رادعات مثل رسوت گیرو اقاقیا گلنار کے لگائین اور جو زخم ہو جائے
تو سفیدے کا مرہم رکھین صنان یعنے بدن مین بدبو پیدا ہونا علاج بعد تنقیہ کے مردار سنگ گلاب
مین پیس کے لگائین اور نوشدارو کھلانے سے پسینا خوشبو ہو جاتا ہے فساد الاطراف بالبرد یعنے کالا
اور موٹا ہو جاتا ہاتھ پیرون کا سردی کی شدت سے علاج ورم ہونے سے پہلے جبکہ نیلاہٹ ظاہر ہو روغن
زیت یا اور کوئی گرم روغن جو مل سکے ملین اور بعد ظاہر ہونے ورم کے قبل اسکے کہ وہ سیاہ ہو ناخنہ اور سویا
اور میتھی اور السی کے جوشاندہ مین ہاتھ پیر رکھین اور صرف گرم پانی بھی کافی ہے اور جب اسمین سے
ہاتھ پاؤن نکالین تو روغن گل ملین اور مسور باریک پیس کے شراب یا پانی مین پکا کے اوپر رکھین اور بعد ظاہر
ہونے سیاہی کے گہرے پچھنے لگا کے ہاتھ پیرون کو گرم پانی مین رکھین اور خون نکلنے دین یہانتک کہ از خود
بند ہو جائے پھر پانی سے نکالین اور گیرو کو پانی اور شہد اور سرکے مین گھول کے لگائین پھر تھوڑے عرصے
کے بعد نیم گرم شراب یا پانی اور سرکے سے دھوئین اسیطرح دن مین کئی بار دھویا کرین حرق النار یعنے
جلنا آگ سے علاج چھالے پڑنے سے پہلے برف مین کپڑا سرد کر کے رکھین اور جلد جلد بدلتے رہین
اور گیرو پانی اور سرکے مین گھول کے ملین اور مسور پیس پکا کے اوپر رکھین اور سیاہی کا جلا ورق
گوند سے بنی ہوئی لگانا مفید ہے اور یہی فائدہ انڈے کی سفیدی کا ہے اور اسیطرح دہی اور دودھ لگانا بھی
اور بعد چھالے پڑنے کے اگر امتلا ہو تو فصد کھولین اور مرہم سفیدہ یا چونے کا لگائین حرق الدہن
السحار یعنے کھولتے ہوئے تیل سے جلنا تدبیر اسکی وہی ہے جو آگ سے جلنے کے بیان مین گذری اور یہ دوا اسکے لیے
خاص ہے انڈے کی سفیدی مین تھوڑا سا زیت اور سفیدہ ملا کے لگائین حرق الماء الحار یعنے

بہت گرم پانی سے جلنا علاج جو کی راکھ انڈے کی زردی مین ملا کے لگائین حرق الصواعق یعنی
بجلی سے جلنا تدبیر اسکی وہی ہی جو حرق النار مین بیان ہوئی الاحتراق من الشمس یعنی دھوپ سے
جلنا علاج مرہم کافور اور مرہم خل لگائین احتراق الجلد من عسل البلادر یعنے بھلاون کا چیپ
لگنے سی سوزش ہوتا علاج پچھنے لگا کے سینگیان چپکائین پھر مرہم خل لگائین احتراق اللسان
من النورہ یعنی چونے سے زبان پھٹ جانا اور یہ اکثر پان کھانے والون کو ہوتا ہی علاج اسبغول وغیرہ کے لعاب سے
کلی کرین اور روغن بادام اور روغن اخروٹ ملین

فصل ۶ - جراحات - یعنی زخمون کے بیان مین معلوم ہو کہ جراحت تفرق اتصال کو کہتی ہین جو گوشت
مین ہوتا ہی اور اسمین جب پیپ پڑتی ہی تو اسکو قرحہ کہتی ہین اور قسمین جرحے کی بہت ہین صغیر کبیر
بسیط مستوی الشفاہ - غائر منفصل المضغہ مرکب - نافذ - غیر نافذ - اور چونکہ یہ سب فن جراحی سے
تعلق رکھتا ہے لہذا زیادہ تفصیل اسکی یہان نہین کی گئی صرف اسقدر سمجھ لینا ضروری ہی کہ دل کا زخم
مہلت نہین دیتا اور موت اوسکو لازم ہی اور دماغ بھی بہت کم متحمل ہوتا ہی اور نشان اسکا عقل اور
حواس مین خلل پڑتا ہی اور زخم گردے اور مثانے اور آنتو نکا دماغ کا حکم رکھتا ہی لیکن نکلنا پیشاب
کا مثانے کے زخم پر اور نکلنا پائخانے کا آنت کی زخم پر دلالت کرتا ہی اور زخم جگر کا اگرچہ خوفناک ہے
لیکن امید تندرستی کی رکھتا ہی اور زخم پٹھون اور عضلے کے کنارو نکا خوفناک ہی اور بدلنا رنگ کا
اور غش آنا اور تشنج اسکا نشان ہی اور زخم گھٹنے کا کہ آگے کی جانب ہو بہت کم اچھا ہوتا ہی اور زخم
پیٹ کا کہ گہرا ہو بہت خوفناک ہی اور اوبکائی اور ہچکی اسمین لازم ہی اور سینہ کا بھی زخم خوفناک ہی
علامت اوسکی زخم سے ہوا نکلنا ہی اور سینہ کے اندر کے پردو نکا زخم بھی برا ہی اور سانس چڑھنا لازم
اسکا ہی اور معدے کا زخم بھی خوفناک ہی اور اوسمین سے پیٹ کا کھانا نکل آنا پہچان اوسکی ہی ان اعضا
کے سوا جہان کہین زخم ہو اکثر امید سلامتی کی رکھتا ہی خلاصہ یہ کہ جو زخم سیدھا ہو اوسمین ٹانکے
لگائین اور اگر کوئی کرچ ہڈی کی اوسمین ہو تو نکال ڈالین اور اس مقدمہ مین جراح عقلمند تجربہ کار سے
رجوع کرین کہ صرف علم اسکے لیے کافی نہین ہی نشوب النصل والشوک یعنی چبھنا تیر کی گانسی یا کانٹے
وغیرہ کا علاج پہلے اوس چیز کو نکالین پھر مر اور کندر باریک پیس کے زخم پر چھڑکین

فصل ۷ - قروح مین یعنی وہ زخم جن مین پیپ پڑ گئی ہو اور اسکی کئی قسمین ہین بسیط مرکب

عسر الاندمال ناصور قرحہ ساعیہ قرحہ متاکلہ بسیط اوس قرحے کو کہتے ہین جسمین ورم وا اور ریم و بہنا اور وہ باتین جو اندمال کی روکنے والی ہین نپائی جائین اور مرکب اسکے بالکل خلاف ہی اور عسر الاندمال وہ کہ جسمین یہا ورجہ فساد ہوا و مشکل سے بھرے اور ناصور وہ کہ بعد پھوٹنے کے چالیس روز وسپر گذرین اور یہ قسم عسر الاندمال سے ہے اور ساعیہ وہ کہ اسکی رطوبت جہان کہین لگجائے فساد پیدا کرے اور تپ آئین لازم ہی اور متاکلہ وہ کہ اپنے چارون طرف کے گوشت کو کھاجائے **علاج** اسکا بھی جراحون سے کرانا چاہیے اور ظاہر ہے کہ ہلکا زخم جلد اچھا ہوجاتا ہی اور اگر قوی ہو تو تیز مرہمون سے جو قرابادینون مین مذکور ہین تدارک کرنا چاہیے اور نیم کی پتی کوٹ کے شہد ملا کے باندھنا قرح کے لیے نہایت مفید علاج ہی افدیر ہیزا در تنقیہ بہت مفید اور سریع الاثر ہے اور یہ تدبیر ناصور کے لیے بہت بہتر ہے کہ پہلے اوسکو گلاب سے جسمین انگور کی لکڑی کی راکھ ملائی ہوا اچھی طرح دھوئین اور اگر اس سے بھی تیز چاہین تو سمندر کے پانی یا صابون کے پانی سے جسمین تھوڑی سی ہرتال اور نوشادر ڈالا ہو دھوئین بعد اسکے پرانی روئی کو شراب مین بھگوئین اور انزروت اور ایلوا مرمکی دم الاخوین کندر افیون زعفران باریک پیس کے روئی مین ملائین اور زخم پر رکھین اور اسی طرح برابر کرتے رہین یہانتک کہ زخم اچھا ہو اور اگر اس سے فائدہ نہو تو بشرط امکان گوشت فاسد کو کاٹ کے زخم بھرنے کی تدبیر کرین

فصل ۸ - ضربے اور سقطے مین - یعنی کسی کے مارنے یا گر پڑنے سے چوٹ لگنا اگر اسمین ورم اور تپ نہو تو گیرو اور انڈے کی سفیدی وغیرہ کا لیپ کرین اور اگر تپ اور ورم بھی ہو تو فصد کرین پچھنے لگائین پھر روادع کا لیپ کرین اور اگر کسی عضو رئیس مین چوٹ آئی ہو تو تقویت اوسکی لازم ہے اور ساتھ ہی اس کے امالہ مادہ کی بھی رعایت ضروری ہے اور عضلہ کی چوٹ مین درد کی تسکین کرنا واجب ہے

فصل ۹ - تدبیر مسوط مین یعنی جسکے کوڑے مارے گئے ہون یا لکڑیان پڑی ہون لیکن اگر جلد کے نیچے گوشت پاش پاش ہوگیا ہو **علاج** اسکا گوشت کو دبا کے ایک جا کرنا ہی پھر بکری ذبح کرکے اوسکی گرم گرم کھال باندھنا یہانتک کہ سوکھ جائے اور اس سے ایک شبانہ روز مین آرام ہوتا ہے اور اگر جلد کے نیچے خون جمع ہوگیا ہو تو روٹی کا لو دا اور مولی پیس کے لیپ کرین۔

فصل ۱۰ - کسر وخلع وو ثی و وہن وو وہی مین - یعنے ٹوٹنے اور اوکھڑنے اور کھسک جانی ہڈی کے بیان مین ہڈی کے ٹوٹنے کو کسر کہتے ہین اور اوکھڑ جانے کو خلع اور تھوڑا اوکھڑنے یعنے ہٹ جانیکو وثی اور وہن اور وہی یہ کہ وہان کی ہڈی پر گوشت بسبب سخت چوٹ آ کے نگرا اوکھڑ جاوے ہی مین علاج ہڈی کا ٹوٹنا اور اوکھڑنا کمانگرون کے متعلق ہی جو ہوشیار ہو اوس سے رجوع کرین اور دوسری تدبیر مین عضو کے کھینچنے اور حرکت دینے کی مشہور ہین مگر وثی اور وہن مین روغن کی مالش اور برگ مورد باریک پیس کے اوس مقام پر چھڑکنا اور رمیدہ لکڑی اور خطمی انڈے کی زردی مین پیس کے لگانا اور معتدل بندش کرنا مفید ہے

فصل ۱۱ - تدبیر سموم مین - اگر کسی نے زہر کھایا ہو تدبیر اوسکی اوسیوقت یہ گرم پانی پلا کے قے کرانا اور روغن کنجد اور مسکہ بہت سا پلانا ہی اور اگر قے اچھی طرح نہ آئے تو سوئے کے جو شاندہ مین تھوڑا نمک ملا کر اور بہت سا روغن ڈال کے پلائین اور قے کے لیے جو کچھ دین بہت سا این جب قے بخوبی آچکے تو گائے کا تازہ دودھ پلائین جسقدر پیا جائے اگر اس سے بھی قے آجائے تو بہتر ہو اور مسکہ اور گھی پگھلا ہوا تازے دودھ کا حکم رکھتا ہی زہر کے نکالنے مین اور تریاق کبیر بھی مفید ہے اور جسنے زہر کھایا ہو اوسکو ہرگز سونے نہ دین اور اگر کھانا مانگے تو جو غذا مناسب وقت ہو پیٹ بھر کر کھلائین اور جب زہر کی قسم معلوم ہو جائے کہ فلان زہر کھایا ہی تو اون خاص دواؤن سے جو زہر کے لیے اختیارات بدیعی مین مذکور ہین تدارک کرین انتہا ٥ جبکہ زہر کھانے والے کو غش آئے اور آنکھون کی سیاہی پھر جائے یا آنکھون مین سرخی ہو اور نبض ساقط ہو اور زبان باہر نکل آئے اور ٹھنڈا پسینا جاری ہو تو بچنے کی امید نہین اور زہر کی تین قسمین ہین معدنی جیسے سنکھیا ہرتال وغیرہ اور نباتی جیسے بچھناک ہلدیا وغیرہ اور حیوانی جیسے سانپ اور بچھو وغیرہ کا زہر

فصل ۱۲ - زہردار جانورون کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کے علاج مین علاج اسکا چھ صورتون سے خالی نہین جو تدبیر مناسب حال ہو کام مین لائین ایک یہ کہ وہ چیز دین جو حرارت غریزی کو اوبھارے اور اندرونی اعضا کو قوت دے اور زہر کو دور کرے جیسے تریاق کبیر اور بعنبت بر بری وغیرہ دوسری یہ کہ جسم کو رطوبتون سے جلد تر پاک کرین

سے یا دستون سے مگر فصد نکھولین سواے عقرب جرارہ کے یا بعض سانپون کے کاٹنے مین جبکہ اثر سے خون جاری ہوتا ہو تیسری وہ فادزہر مجرب یا وہ تریاق جو زہر کے لیے مخصوص ہین دین جیسے گھڑیال کے کاٹنے مین گھڑیال کا گوشت اور افعی کے کاٹنے مین اوسی افعی کا گوشت کھلانا مفید ہے چوتھی یہ کہ ایسی دوادین جو زہردار جانور کے مزاج کے خلاف ہو جیسے ہینگ بچھو کے مزاج کے خلاف ہے پانچوین تدبیرین یا دوائین ایسی کرین کہ خلطون کو حرکت مین لاکر طبیعت زہر کو جلد کی طرف دفع کرے جیسے پسینا لانے والی دوائین دے کے یا دوڑا کے پسینا لانا لیکن اس تدبیر مین خوف بھی ہے کہ مبادا مادہ اعضاے رئیسہ پر کام کرے چھٹی وہ تدبیرین کرین کہ زہر پھیلنے نہ پاوے یعنے جس عضو مین زہردار جانور نے کاٹا یا ڈنک مارا ہو اگر ممکن ہو تو اوسے کاٹ ڈالین پھر داغ دین یا اوس مقام سے اوپر کے جانب کسکے باندھین کہ زہر چڑھنے نہ پاوے اور دوائین محذرہ اوسپر لگائین اور خاص اوس مقام پر سینگیان لگانا یا اوس جگہ کو منھ سے چوسنا مفید ہے لیکن چوسنے والے کو چاہیے کہ شکم سیر ہو اور اپنا منھ روغن گل سے چرب کرلے تاکہ اوسکو ضرر نہ پہونچے دوائین زہر کی دافع لاغیہ کا دودھ افعی کے کاٹنے مین فائدہ رکھتا ہے اور نوماشے ترنج کے بیج تمام زہردار حیوانون کے کاٹنے کے لیے مفید اور رجیار کا پھل بھی عجیب الاثر ہے اور نیولی کا معدہ اور آنتین صاف کرکے دھنیا ملاکے بھون کے سوکھا کے کھلانا بہت فائدہ کرتا ہے اور بکری کی مینگنی جلاکر کھلانا اور لگانا اور پہاڑی پودینہ کھلانا اور لگانا نہایت مفید ہے اور دودھ کچا اور پکا گھی کے ساتھ اوس عضو پر لگانا سو دو منداوتین تھیلی بھر دھنیا کھلانا بھڑ اور چیونٹی اور شہد کی مکھی کے کاٹے ہوے کو مفید ہے چونکہ یہ سب ائین مطلب کو کافی ہین اسلیے ہر موذی کے زہر کا علاج علیحدہ علیحدہ نہ لکھا گیا اور دیوانے کتے کا زخم

[illegible]

[illegible]

چالیس دن تک بھرنے نہ دین اور اگر قریب بھرنے کے ہو تو ایسی دوائین لگائین جو مواد کو خوب نکالین اور اسہال سودا مین مبالغہ کرین کہ یہ زہر برسون کے بعد زور کرتا ہے اور دیوانے کتے سے اور اوس شخص سے جسکو دیوانے کتے نے کاٹا ہو بہت بچین کیونکہ جو اثر دیوانے کتے کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہی اثر اوس شخص کے کاٹنے سے بھی ہو جاتا ہے جسکو دیوانے کتے نے کاٹا ہو اور جسکو دیوانہ کتا کاٹتا ہے وہ پانی سے بہت ڈرتا اور نفرت کرتا ہے اور پانی نہ پینے سے ہلاکت مین پڑتا ہے تدبیر اسکے پانی پلانے کی یہ ہے کہ ایک بہت لنبا نرکل لیکے ایک سرا اوسکا مریض کے حلق مین ڈالین اور دوسرے سرے سے اس طرح پانی ڈالین کہ مریض پانی کو نہ دیکھے اور بعض تجربہ کار کہتے ہین کہ جسوقت دیوانہ کتا کاٹے اوسی وقت اوس کتے کا تھوڑا خون پانی مین ملا کے اوس شخص کو پلائین تو زہر اثر نہین کرتا اور لکھا ہے کہ چھ مہینے تک ایک ماشہ مشک روزانہ کھلانا اور تین مہینے تک زخم کو بہنے دینا مفید ہے اور کہا ہے کہ اوسی کتے کا کلیجہ بریان کر کے کھلانا بھی مفید ہے

تمت

للہ الحمد کہ کتاب **میزان الطب** اردو ختم ہوئی اب اسکے آخر مین وہ چند رسالے جو طلبا کے لیے ضروری اور میزان الطب فارسی کے آخر مین مندرج ہین یہان ترجمہ کر کے لکھے جاتے ہین اسکے علاوہ اور دو رسالے جن مین تھوڑی سی ضروری تشریح اور قیافے کا بیان ہے نفع رسانی طلبا کے لیے زیادہ کیے گئے کیونکہ قیافے کو بھی طب مین بڑا دخل ہے اور قیافے کا جاننا بھی طبیب کے لیے ضروری ہے اور تشریح تو جزو اعظم طب ہے اسکا جاننا نہایت ضروری اور لازمی ہے کہ بغیر اسکے جاننے کے علاج کرنا دشوار ہے لہذا اس کتاب کے آخر مین یہ چھ رسالے مندرج کیے گئے۔ ایک تشریح قطبیہ (۲) رسالۂ نبض (۳) رسالۂ قارورہ (۴) رسالۂ بحران۔ (۵) رسالۂ براز (۶) رسالۂ قیافہ۔ ناظرین سے امید ہے کہ اس کتاب اور ان رسائل سے نفع یاب ہون تو اس عاصی پر معاصی مترجم اور جناب مخدومی حاجی حافظ خواجہ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی کو جو باعث ترتیب کتاب ہذا ہین دعائے خیر سے فراموش نکرین

تشریح قطبیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا ے ذو الجلال خالق بے مثال خلاق عالم و آدم و نعت جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم۔ واضح ہو کہ بعد اختتام ترجمۂ میزان الطب میرے معظم و محتشم جناب حافظ حاجی خواجہ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی مدظلہ السامی نے ارشاد فرمایا کہ اسکے آخر مین ایک مختصر رسالہ تشریح کا ہونا بھی میرے نزدیک ضروریات سے ہی۔ لہذا حسب ارشاد جناب ممدوح عاجز نے یہ مختصر رسالہ ضروری تشریح کا بیان مین کتب معتبرہ سے مرتب کر کے آخر مین مندرج کیا۔ تا کہ طلبا اور ناظرین کو اس سے مدد ملے۔ واللہ الہادی الی الصواب والیہ المرجع والمآب۔ وہو المیسر لکل صعاب

اعضا کا بیان

واضح ہو کہ اعضا دو قسم کے ہین ایک مفرد ایک مرکب اعضاے مفردہ تیرہ ہین۔ عظم غضروف۔ عصب۔ وتر۔ رباط۔ عضلات۔ عروق۔ شحم۔ غشا۔ گوشت۔ جلد۔ بال۔ ناخن عظم ہڈی کو کہتے ہین اور یہ ایک جسم ہی سخت کہ مڑتا نہین ہی۔ فائدے اسکے بہت ہین بعضی ہڈیان بدن کی بنیاد ہین اور بعضی مثل سلاح کے اور بعضی مثل سپر کے۔ اب یہان اول تمام بدن کی ہڈیون کا بیان اور تصویر لکھی جاتی ہی۔ اور ہر ایک کا نام بھی طب کے موافق مندرج ہی۔ تمام بدن مین دو سو اڑتالیس ہڈیان ہین

(۱) عظم یعنے ہڈیون کا بیان

بیان سر کا واضح ہو کہ حکیم مطلق نے جسم مین ہڈیون کو بطور ستون کے بنایا ہی تا کہ کل جسم کا بوجھ اوٹھائین اور اندرونی اعضا کی۔ مثل دل و دماغ و جگر وغیرہ کے محافظ ہون۔ اور اسکی اوپر عضلے لگائے ہین تا کہ صدمے سے محفوظ رکھین اور حرکت کے وقت مدد دین اور ہر ہڈی ہر جگہ کے موافق بے مثل بنائی ہی جل شانہ چنانچہ سر مین سات ہڈیان ہین چار بطور دیوار کے ان مین سے اگلی ہڈی کو عظم الجبہہ کہتے ہین یعنے پیشانی کی ہڈی جو سامنے سے محدب اور اندر کی جانب مقعر ہے سر کے سامنے کا رخ اور آنکھو نکا اوپری حصہ اسی سے بنا ہے

اور پچھلی ہڈی کا نام قمحدوہ ہے یہ ہڈی سر کی سب ہڈیون سے سخت او رسامنے کی ہڈی کے مقابل

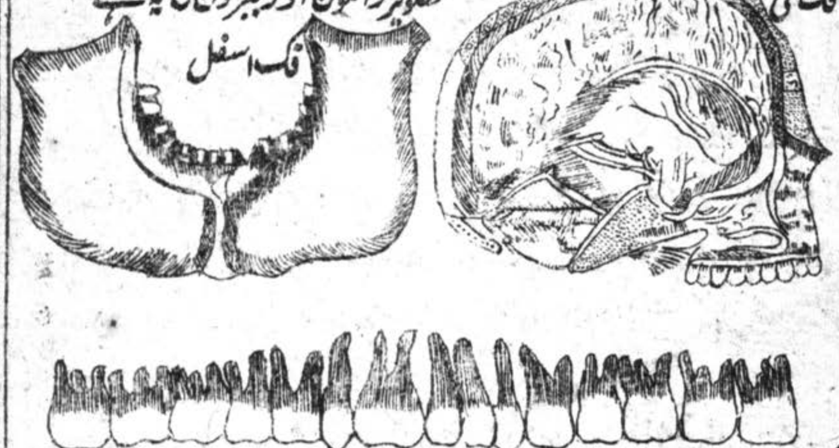
تصویر سر کی ہڈیون کی



پشت سر پر واقع ہے اور اسمین ایک بڑا سوراخ حرام مغز کی گذرگاہ کے لیے ہے اور جو اپنے بائین دو ہڈیان ہین انکا نام صدغین ہے یہ ہڈیان کنپٹی سے کے دونون جانب سر کا زیرین حصہ بناتی ہین انمین باہر کی طرف کان کا بیرونی سوراخ اور اندر کی طرف اندرونی سوراخ ہے اور اسکے تین حصے ہین اور ایک ہڈی نیچے قاعدے کے طور پر واقع ہے اسکو عظم وتدی کہتے ہین اسمین بہت سے سوراخ دماغ کے فضلون کی ریزش اور شریان اور ورید اور اعصاب کی گذرگاہ کے ہین اور دو ہڈیان بطور چھت کے سر کے اوپر ہین انکو قحف کہتے ہین یہ دونون ہڈیان دندانے دار کنارون سے اوپر کو آپسمین جوڑی ہوئی ہین فک یعنی جبڑے یہ دو ہین ایک فک اعلی دوسرا فک اسفل فک اعلی چودہ ہڈیون سے مرکب ہے سات دہنی جانب سات بائین جانب ان چودہ مین سے چھ ہڈیان دونون آنکھون کے متعلق ہین اور دو ہڈیان مثلث اور دو ہڈیان منحرف اور دو ہڈیان وسط مین اونچی کہ انکو عظم وجنہ کہتے ہین اور دو ہڈیان ناک کی فک اسفل مرکب ہے دو ہڈیون سے جو ٹھوڑی کے نیچے ملی ہین اور لہازم سے لیئے اس ہڈی کا سر کنپٹی کی ہڈی کے جوف مین داخل ہے اور ہر جبڑے مین ۱۶ سولہ سولہ دانت ہین دانت بعضون کے نزدیک ہڈی کی قسم سے ہین کیونکہ سخت اور بچیں ہین اور بعضون کے نزدیک پٹھے کی قسم سے ہین کہ ان مین گرمی اور سردی اثر کرتی ہے اور سب دانت بتیس ۳۲ ہوتے ہین ۱۶ سولہ اوپر ۱۶ سولہ نیچے اور یہ سب جبڑے کے سوراخون مین جڑے ہوے ہین ان مین سے دو دانت اوپر کے جو سب سے پہلے نکلتے ہین ثنایاے علیا اور دو دانت نیچے کے ثنایا ہے سفلی کہلاتے ہین اور انکے بعد

دو نوکدار دانت جو ثنایا کے دونون طرف ہین رباعیتان کہلاتے ہین اسکے بعد اور دو دانت جو رباعیتان کے دونون طرف ہین اونکا نام نابان ہے انکے بعد پانچ پانچ دانت جو منہ کے دونون طرف واقع ہین اضراس کہلاتے ہین ثنایا اور رباعیتان کاٹنے اور کترنے کے لیے اور نابان توڑنے کے لیے اور اضراس یعنی ڈاڑھین چبانے اور پیسنے کے لیے ہین تاکہ معدے کو زیادہ تکلیف نہ اوٹھانا پڑے اور جوانی کی حالت مین یہ دانت اسقدر ہوتے ہین جیسا کہ تصویر ذیل مین مندرج ہے اور لڑکپن مین انکا پورا شمار نہین ہو سکتا

تصویر دانتون اور جبڑون کی یہ ہے

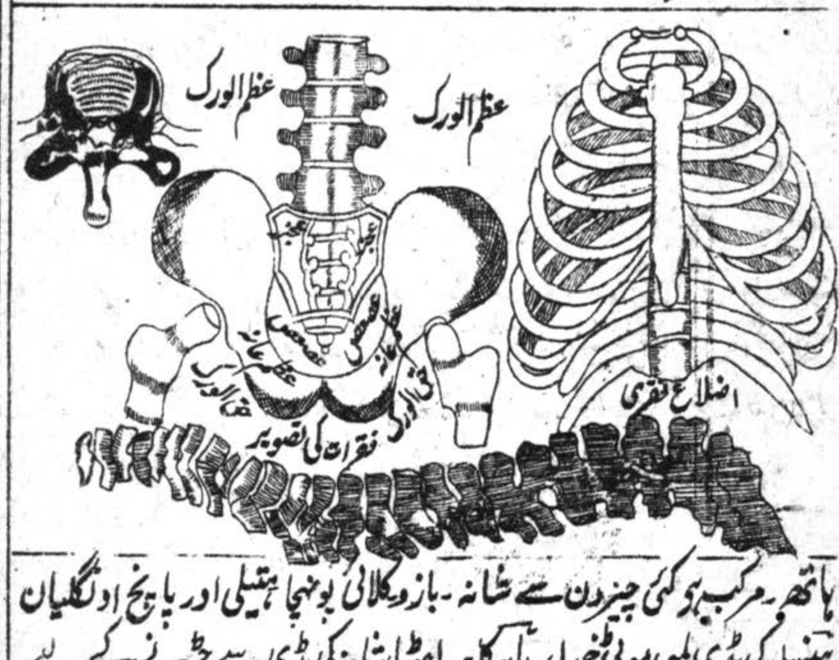


ناک دو ہڈیون سے مرکب ہے جو بطور مثلث کے آدھی ناک تک پہونچی ہین اسکے بعد دو غضروف ان دونون ہڈیون سے ملے ہوے ہین اور اسکے بیچ مین ایک غضروف حائل ہے جسنے اس جوف کے دو حصے کیے ہین انھین دونون کا نام منخرین ہے اور ناک کی جڑ تک پہونچ کر یہ دونون ایک ہو گئی ہین اور یہان پر دو سوراخ ہین ایک مصفات مین دوسرا تالو مین واسطے دفع ہونے فضلات دماغی کے اور مصفات ہڈی نرم متخلخل ہے جسمین بہت سے بیحد سوراخ مثل اسفنج کے ہین

گردن مرکب ہے سات ہڈیون سے جنکو فقرات عنق کہتے ہین ایک خرز الظہر مثل چھلے کے دوسرا وہ جسپر سر گھومتا ہے تیسرا مختلف الشکل باقی چار ٹھہرے ایک شکل کے ہین جو باہم گرتی اور نیچے اوپر گٹھیلے اوبھارون سے جڑے ہوے ہین اور بیچ مین ایک سوراخ حرام مغز کی گذرگاہ ہے اور دونون پہلوؤن پر آڑے نکاس جسمین حرام مغز کی شاخون کا گذر ہے

اور پیچھے ایک لمبا چپٹا نکاس جسمین رباط اور عضلے جڑے ہین اور پہلے مُہرے کے سوا سب مین
یہ نکاس ہی اور ساتون مُہرے گردن کے پیٹھ کے مُہرون سے مشابہ ہین ترقوہ سے یعنے
ہنسلی مرکب ہی دو ہڈیون سے کہ ٹیڑھی اور لمبی ہین جنکو نحر کہتے ہین یہ دونون ہڈیان سینے کی
ہڈیون سے ملی ہین اور وہان ایک کشادگی پیدا ہوتی ہے سینہ سات ملایم ہڈیون سے مرکب ہے
تاکہ سانس لینے مین تکلیف نہو اور ان ساتون مین پسلیون کے سرے ملے ہین اور منتہی ان ہڈیون کی
ایک چوڑے غضروف کے وسط مین ہی جو نیچے سے گول ہے اور اُسکو عظم خنجری کہتے ہین اسلیے کہ
صورت اسکی مثل خنجر کے ہے اور یہ فم معدہ کی نگہبان ہی فقرات اور پسلیان گردن سے انتہای
نشستگاہ تک تینتیس فقرے ہین سات گردن کے جو سب سے چھوٹے ہین اور بارہ پیٹھ کے اور پانچ
کمرگاہ یعنی قطن کے اور تین عجز کے تین عصعص کے اور یہ تینون غضروفی ہین اور ہر فقرہ جو فدار ہے
کہ دماغ سے حرام مغز اوسمین آیا ہی اور پیٹھ کے بارھوین فقرے کے سوای ہر فقرے کے دونون پہلو ون
مین ایک ایک زیادتی بطور پر کے ہے جسے اجنحہ کہتے ہین اور پشت پر ایک زیادتی خمدار
کانٹے کی صورت اُٹھی ہوئی ہے اُسے سنسنہ اور شوکہ کہتے ہین اور مفصل کی زیادتیون کو جو
باریک فقرات مین دو دو نکلی ہوئی ہین شواخص کہتے ہین انھین کی وجہ سے ہر فقرہ ایک دوسرے سے ملا ہوا ہی
اور پسلیان چوبیس ہین چودہ پسلیان سینے کی سات داہنی طرف سات بائین طرف ان مین سے
ہر ایک کا کنارہ پیچھے کیطرف فقرون مین اور آگے کی طرف سینے کی ہڈی مین جڑا ہوا ہے
انکے بعد دس پسلیان ہین ہر طرف پانچ پانچ انکا نام اضلاع الخلف ہی یہ ایک دوسرے سے
چھوٹی ہوتی گئی ہین ان مین سے ہر ایک کا سر الشیت کی جانب تو بدستور فقرون
مین جڑا ہوا ہے اور آگے کی جانب انمین سے تین کی کُرکریان ساتوین پسلی کی کُرکری سے
جُڑی ہین اور دو کے سرے کہین نہین جُڑے کولہ مرکب ہے چار ہڈیون سے ایک عجز
دوسری عصعص تیسری اور چوتھی دونون کا نام حجبتان ہے یہ دونون ایک ایک جانب
پہلوون پر ہین جنکی شکل بیڈول ہے انمین حق الفخذ نام ایک گڑھا ہے ران کی ہڈی کا
سر داخل ہونے کے لیے اور ایک سوراخ جس سے عصب و رید عضلے گذرتے ہین
اور ایک ابھار بیٹھک داسخت ہی جس سے آدمی چوتڑ کے بل بیٹھتا ہی اور کولے کی

ہڈی مین بہت سے عضلے پیٹ اور پٹھے اور ران کے جڑے ہوے ہین آور اسکے
تین حصے ہین ایک کا نام عظم الورک دوسری کا نام عظم العانہ تیسری کا نام عظم الخاصرہ ہی
پیڑو کے مقام پر یہ ہڈی دوسرے پہلو کی ہڈی سے گرتی کے ذریعے سے جڑی ہوئی ہے
اور عجز ہڈی کمر سے نیچے کولے کی پشت پر تکونی صورت اوپر کو کمر کے مہرون سے
اور پہلوؤن پر کولے کی ہڈیون سے جڑی ہوئی ہے اسمین پٹھون کو گذرنے کے لیے
بہت سے سوراخ ہین آور اسکے نیچے کی سطح پر عصعص ہڈی لگی ہوئی ہے اور یہ دونون
ہڈیان چھ یا آٹھ چھوٹے مہرون سے بنی ہین دیکھو تصویر فقرون اور پسلیون اور کولے کی ہڈیونکی



ہاتھ - مرکب ہی کئی چیزون سے شانہ - بازو کلائی پونہچا ہتیلی اور پانچ انگلیان
ہنسلی کی ہڈی لمبی موٹی خمدار باہر کا سرا چپٹا شانہ کی ہڈی سے جڑنے کے لیے
اور اندر کا سرا گول سینے کی ہڈی سے ملنے کے لیے جو بذریعۂ رباط کے چسپان ہے
شانے کی ہڈی پتلی چپٹی تکونی ایک طرف سے چوڑی دوسری طرف سے
موٹی ہے بیچ مین ایک زیادتی طولانی اونچی ہوئی ہے جسکو قلۃ الکتف کہتے ہین اور
اسکے پچھلے کنارے پر دو زیادتیان ٹھڑی نکلی ہوئی ہین جنکو منقار الغراب کہتے ہین
اور شانے کی ہڈی کی پچھلی سطح پر ایک طبق ہی جو اسکے دو حصے بنا کے ہنسلی کی ہڈی

اور عضلون سے جڑتا ہی اور تھوڑی سی پستی بازو کی ہڈی کا سر داخل ہونے کے لیے ہی
بازو کی ہڈی اگرچہ دیکھنے مین ایک ہی لیکن اصل مین مرکب ہی چار ہڈیون سے
ایک ہڈی گول لمبی خمدار آور دو زیادتیان جوڑ کے لیے نیچے کے کنارے پر
اور ایک زیادتی اوپر کے کنارے پر جسکو مونڈھے کی ہڈی کہتے ہین یہ زیادتی ہنسلی کی
ہڈی کے کنارے کے ساتھ منقار الغراب سے ملی ہے اور رباط کے ذریعے سے
جڑی ہے اور نیچے کا سر اسمین دو اُبھار ہین عضلون اور رباطون سے جڑ کی کلائی کی
ہڈی مین ملکے کہنی کا جوڑ بناتا ہے اور کلائی کی ہڈی مرکب ہے چار ہڈیون سے
دو ہڈیان لمبی ہین تلے اوپر نیچے والی کو جو خنصر کے مقابل ہی زند اسفل کہتے ہین
اور اوپر والی کو جو انگوٹھے کے مقابل ہے زند اعلی اور اسمین دو زیادتیان ہین ایک
اوپر کے کنارے پر اور ایک نیچے کے کنارے پر اور پہنچا مرکب ہی آٹھ ہڈیون سے
جو آپس مین خوب جکڑی ہوئی ہین انکے سامنے پانچ ہڈیان ایسی ہین جنکے موٹے
سرے اخیر کے کلائی کی ہڈیون سے اور اگلے سرے اُنگلیون کی پہلی گرہون سے
جُڑے ہوے ہین اسی کا نام کف یعنی ہتھیلی ہے چار ہڈیان لمبی چار دن اونگلیون کے
مقابل ہین اور انگوٹھا علیحدہ پہنچے کی ایک ہڈی سے جُڑا ہے اور سب انگلیون مین
تین تین ہڈیان ہین اور انگوٹھے مین دو تصویر ہر ایک کی درج ذیل ہی

تصویر بازو و کلائی و پہنچہ وغیرہ

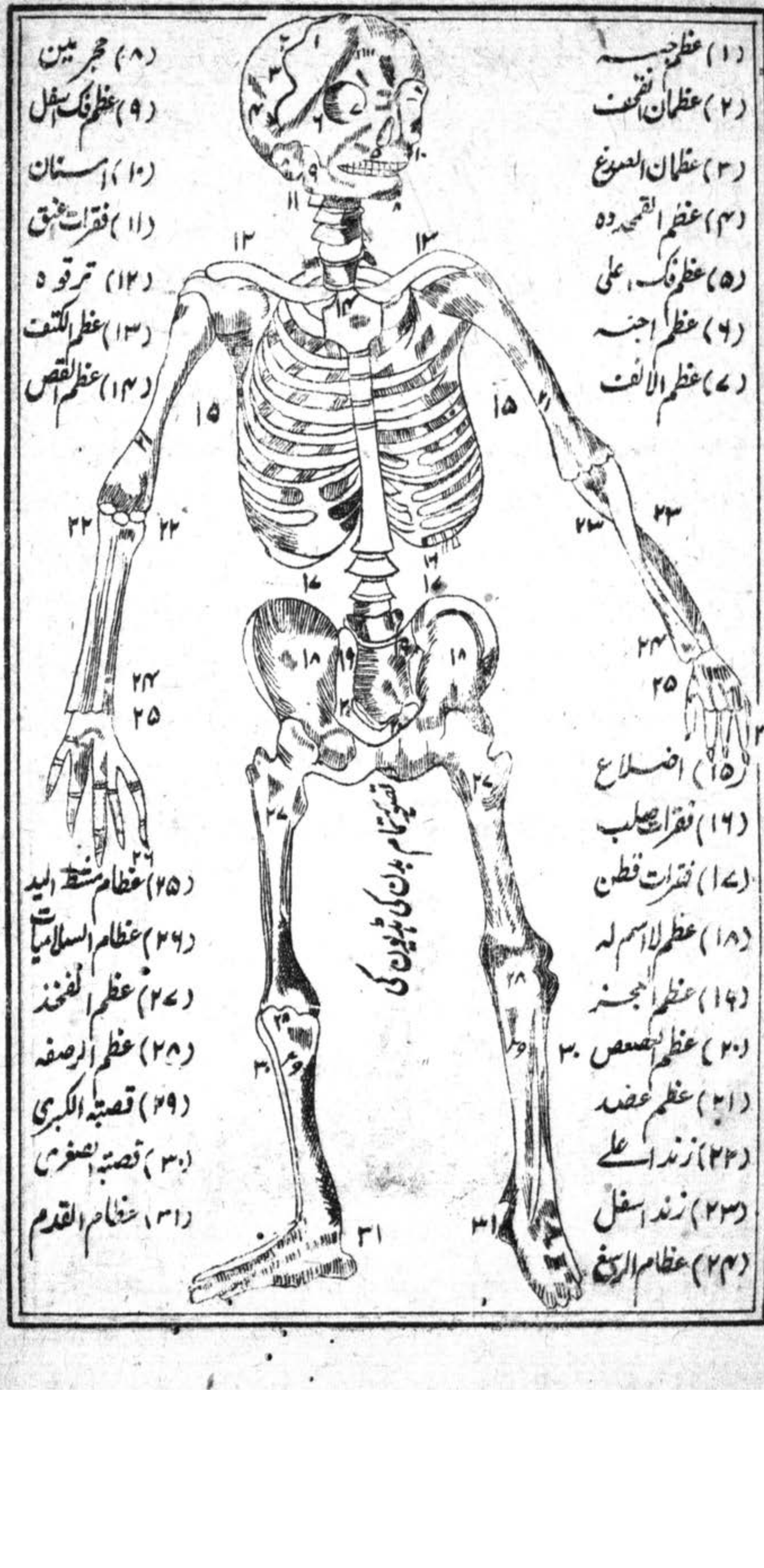


پائون مرکب ہی ران اور پنڈلی اور قدم سے ران کی ہڈی سارے بدن کی ہڈیون سے
بڑی اور خمدار ہے اسکا سر کولے کی ہڈی کے گڑھے مین داخل ہی اور رباطون اور عضلون کے

ذریعے سے چسپان ہے اسکی گردن کے نیچے دو اُبھار ہین جنمین عضلے حس و حرکت کی پیر پھیلانے
اور سمیٹنے کے لیے چسپان ہین اسکے نیچے کی سطح پر ایک کھنڈانہ اور دو اُبھار ہین جو پنڈلی کی ہڈی
سے ملکے گھٹنے کا جوڑ بناتے ہین اس جگہ پر ایک چھوٹی موٹی ہڈی مثل چپنی کے رکھی ہوئی ہے
جو اس جوڑ کی حفاظت کرتی ہے تاکہ گھٹنے کے بھل گرنے مین جوڑ پر صدمہ نہو نیچے اور پیچھے رباط اور عضلون سے
چسپان ہے اسکا نام رضفہ یعنی گھٹنے کی ہڈی ہے اور پنڈلی مین دو ہڈیان لمبی ہین ایک بڑی اور
ایک ذرا چھوٹی لیکن نیچے سے دونون مل گئی ہین بڑی کا نام قصبتہ الکبریٰ اور چھوٹی کا نام قصبتہ الصغریٰ ہے
بڑی اوپر کی طرف ران کی ہڈی سے ملی ہے جیسا کہ بیان کیا گیا اور نیچے کی جانب سے پنڈلی کی
دونون ہڈیان قدم سے ملی ہین اور یہ رباط کے ذریعے سے چسپان ہین اور قدم مرکب ہے
بہت سی ہڈیون سے ایک کعب یعنی ٹخنے کی ہڈی اوسمین دو زیادتیان ہین جو داہنے اور بائین
ابھری ہوئی ہین اور ایک عقب یعنی ایڑی کی ہڈی اور ایک ہڈی تھمداری جسکو زورقی
کہتے ہین اور ایک ہڈی شش پہل نرد کی صورت ہے جسکا نام نردی ہے انکے آگے بطور پونچے کی
چھوٹی چھوٹی چار ہڈیان ہین انکے بعد پانچ ہڈیان اور ہین جنکو عظام المشط کہتے ہین انمین سے
ہر ہڈی ایک ایک اونگلی کے مقابل ہے بعد اسکے اونگلیون کی ہڈیان ہین اور وہ چودہ ہین
ہر اونگلی مین تین تین ہڈیان اور انگوٹھے مین دو تفصیل انکی تصویر مین دیکھو مفصل مندرج ہے

تصویر ران و پنڈلی و قدم وغیرہ




(۱) عظم جبہہ
(۲) عظمان القحف
(۳) عظمان الصدغ
(۴) عظم القمحدوہ
(۵) عظم فک اعلی
(۶) عظم الوجنہ
(۷) عظم الانف
(۸) حجر بین
(۹) عظم فک اسفل
(۱۰) اسنان
(۱۱) فقرات عنق
(۱۲) ترقوہ
(۱۳) عظم الکتف
(۱۴) عظم القص
(۱۵) اضلاع
(۱۶) فقرات صلب
(۱۷) فقرات قطن
(۱۸) عظم لا اسم لہ
(۱۹) عظم العجز
(۲۰) عظم العصعص
(۲۱) عظم عضد
(۲۲) زند اعلی
(۲۳) زند اسفل
(۲۴) عظام الرسغ
(۲۵) عظام مشط الید
(۲۶) عظام السلامیات
(۲۷) عظم الفخذ
(۲۸) عظم الرضفہ
(۲۹) قصبۃ الکبری
(۳۰) قصبۃ الصغری
(۳۱) عظام القدم
تصویر عظام بدن کی ہڈیوں کی

(۲) **بیان غضروف کا**۔ غضروف نرم ہڈی کو کہتے ہین جسکی ہندی کُرکُری ہی فائدہ اسکا یہ ہے کہ نرم اعضا کے ساتھ ہڈیون کا جوڑا اچھی طرح سے ہو اسی واسطے اکثر ہڈیون کے کنارے پر غضروف پیدا کیا گیا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ ہڈیون کی سختی سے نرم اعضا خصوصًا اعضائے عصبانی کو صدمہ نہ پہونچے اور بہت سے اعضا جو غضروف سے پیدا ہوے ہین فائدہ اونکا جدا جدا ہی

(۳) **بیان عصب کا** عصب پٹھے کو کہتے ہین جو ایک سفید جسم ہی لپٹنے مین نرم اور جدا کرنے مین سخت اور یہ دماغ اور حرام مغز سے نکلے ہین اور مثل رگون اور شریانون کے جسم کے چھوٹے چھوٹے حصون مین جال کی طرح پھیلے ہین اور جسم مین سردی پہونچاتی ہین تاکہ خون کی گرمی اور عضلون کی رگڑ سے بہت گرمی نہ بڑھنے پائے اور جسم کی حس و حرکت انھین کے ذریعے سے ہے پس جو عصب کہ دماغ سے نکلے ہین سات جوڑے ہین کہ قوت حس و بصر و سمع و ذوق و شم و لمس و حرکت اعضائے سر انھین کے ذریعے سے ہی اور جو کہ حرام مغز سے نکلے ہین اور فقرات کے سوراخون مین گذرتے ہوی شاخ در شاخ پھیلے ہین اکتیس جوڑے ہین اور ایک تنہا سب سے نیچے ہے اور ان سب کی قطن کے نیچے جاکر بہت سی شاخین ہوگئی ہین اور یہ شاخین کہین گنجان اور کہین گٹھی دار ہین انمین سے بعضے حس کے لیے اور بعضے حرکت کے لیے ہین اور حرام مغز ایک شی مثل گودے کے ہی جو موخر دماغ سے نکل کر فقرات کے جوف مین نیچے نیچے اوتر گیا ہے تصویر اسکی صفحہ ۱۹۸ رسالۂ ہذا مین مندرج ہی

(۴) **بیان وتر کا** وتر ایک جسم ہے رنگ اور طبیعت مین مثل عصب کے اور رباط کی سختی اور عصب کی نرمی مین متوسط ہی اور مرکب ہی عصب اور رباط سے اکثر عضلون کے کنارے سے نکلا اور اون اعضا مین جنسے حرکت مقصود ہے جاکے ملا ہی تاکہ عضلے اوسکے ذریعے سے اون اعضا کو حرکت دیوین

(۵) **بیان رباط کا** رباط ایک گول شی ہے جسمین جوف نہین ہی مثل بندھن کے اور ہڈیون کے کنارے سے اوگتا ہے اور دوسری ہڈیون یا عضو سے جاکر ملا ہی فائدہ اسکا جوڑنا ہڈیون اور دوسرے اعضا کی بندش ہے

(۶) **بیان عضلے کا**۔ یہ ایک جسم لحمی ہے کہ مرکب ہی رباطون اور عصبون سے یعنی یہ دونون ریشہ ریشہ ہوکر آپس مین بٹے ہوے ہین اور درمیان مین گوشت بھر گیا ہے اور جھلی اوسپر محیط ہے اسکے دو فائدہ ہین ایک یہ کہ عضو کو وتر کے ذریعے سے

قبض و بسط کی حرکت دیتا ہے دوسرے یہ کہ حرارت غریزی کی محافظت کرتا ہے
(۷) **بیان عروق کا** عروق رگون کو کہتے ہین اور رگ ایک جسم عصبانی سوراخ دار ہے
اسکی دو قسمین ہین۔ ایک جهند جسکو شریان کہتے ہین یہ دل سے اُگے ہین اور سارے
بدن مین شاخ در شاخ ہو کے پھیل گئے ہین فائدہ انکا دل سے تمام بدن مین
قوت حیات کا پہونچانا اور ہوا کو مسام اور سانس کے ذریعے سے اندر کی جانب
کھینچنا تاکہ حرارت دل اور روح حیوانی کی تسکین ہو اور پھر روح کی بخارات دخانی کو
اندر سے باہر کی طرف اسی طور سے دفع کرنا اور انھین کے ذریعے سے نبض مین جو ان کی
ایک شاخ ہے مزاج کے تغیر کا حال معلوم ہوتا ہے اور دوسری قسم رگون کی وہ ہے جسمین
جهنرگی نہین انکا نام وریدیہ ہے اور انمین ایک تہ ہوتی ہے یہ جگر سے اُگی ہین اور بہت سی
شاخین ہو کے تمام بدن مین پھیل گئی ہین فائدہ انکا تمام بدن مین خون پہونچانا ہے اور بعض
شاخین انکی باریک ہین جنکا نام ماساریقا ہے یہ معدے اور آنتون سے ملی ہوئی ہین
اور کیلوس رقیق کو معدے اور آنتون سے جگر مین جذب کرتی ہین اور دو شاخین انکی
گردے اور مثانے مین پہونچی ہین جنکے ذریعے سے غذا پہونچتی اور پیشاب دفع ہوتا ہے
(۸) **بیان شحم کا** یعنی چربی اسکی پیدائش مائیت اور خون کی چکنائی سے ہے
کہ سردی سے جم کے سفید ہو جاتی ہے اکثر اعضائے عصبانی پر ہوتی اور کم کم گوشت مین
اور بہت سی گردون پر ہوتی ہے اور یہ اعضا کو تر اور تازہ رکھنے کا کام دیتی ہے
(۹) **بیان غشا کا** غشا یعنی جھلی ایک جسم عصبانی ہے پتلا بے حرکت اسکی تین
قسمین ہین ایک رباط اور پٹھون کے ریشون سے بنی ہے اور دوسری صرف پٹھون کے
ریشون سے اور تیسری صرف رباط کے ریشون سے اسکے بہت سے فائدے ہین ایک
یہ کہ عضو کو چھپائے اور انتشار سے محفوظ رکھے جیسے دماغ کی جھلی دوسرے یہ کہ نرم
عضو کو سخت عضو کے صدمے سے بچا سکے اور یہ صفت بھی دماغ کی جھلی مین ہے تیسرے
یہ کہ ایک عضو کو دوسرے سے ربط دے جیسے وہ جھلی جو گردون کو پشت سے ربط دیتی ہے
چوتھے یہ کہ دو چیزون کے درمیان مین آڑ ہو جائے جیسے وہ جھلی جو اعضائے تنفس

اور اعضاے غذا کے درمیان مین ہونے سے اعضاے تنفس کو غذائی انجرون سے بچاتی ہے پانچوین یہ کہ حرارت غریزی کی حفاظت کرے جیسے پیٹ کے اوپر کی جھلی جسکا نام صفاق ہے چھٹے یہ کہ کل عضو کو صدمہ پہونچنے سے بچائے جیسے وہ جھلی جو طول مین دماغ کے دو حصے کرتی ہے اور اسکے سبب سے فالج وغیرہ کے مادے سے ایک شق بچی رہتی ہی ساتوین یہ کہ عضو بے حس کو اوسکے سبب سے حس حاصل ہو جیسے جگر اور تلی کی جھلی

(۱۰) **بیان گوشت کا** خون کی مائیت جب گرمی سی تحلیل ہوتی ہی تو گوشت کی صورت پیدا ہوتی ہی اور یہ گوشت اعضا کو گرم رکھتا اور پٹھون وغیرہ کو صدمے سے بچاتا ہی اور جسم کی خوبصورتی اور رونق اسی سے ہی

(۱۱) **بیان جلد کا** جلد یعنی بدن کی کھال پٹھون اور رگون کے ریشون سے بنی ہے فائدہ اسکا تمام اعضا کو چھپانا اور صدمون سے بچانا اور مسامون کی راہ سی بطور پسینے کے جسم کے فضلون کا دور کرنا اور انھین مسامون سے بیرونی ہوا کو اندر کی طرف جذب کرنا ہے اور اسمین قوت لمس بھی بہت ہی جسکے سبب سی ہر چیز مفید اور مضر کا ادراک ہوتا ہے اور مزاج اسکا بہت معتدل ہی تاکہ ہر غیر معتدل کو آسانی سے معلوم کرے سب مین زیادہ معتدل کلمے کی او نگلی کی اوپر والی پور کی جلد ہے اور پھر اور اونگلیون کی پورون کی اوسکے بعد اونگلیون کی جلد پھر ہتھیلی کی پھر ہاتھ کی پھر سارے بدن کی اور اس جلد کی تین تہین ہین دوسری تہ مین رنگ ہے تیسری مین بالون کی جڑ

(۱۲) **بیان بالون کا** جسم کے بخاروخانی کے اجزاے مائیہ تحلیل ہوکے جب تھوڑی سی مائیت رہجاتی ہے اور وہ جلد کے مسامون کے پاس جمع ہوتی ہی تو قوت دافعہ اوسکو مسامون کی راہ سے باہر کی جانب دفع کرتی ہے یہ حقیقت بالون کی ہے آن مین سے بعضے بال صرف زینت کے لیے ہین جیسے سر اور بھون کے اور بعضے مردون کی زینت ہین جیسے ڈاڑھی اور مونچھ کے بال اور بعضون سے زینت اور فائدہ دونون ہین جیسے پلک کے بال کہ باوصف زینت کو نور بصر کی پریشانی اور آنکھ مین گرد و غبار پڑنے کے محافظ ہین اور بعضے صرف فائدے کے لیے ہین جیسے تمام بدن کے رونگٹے کہ وہ جسم کا فضلہ ہین جو بطور ردیون کی نکلے ہین

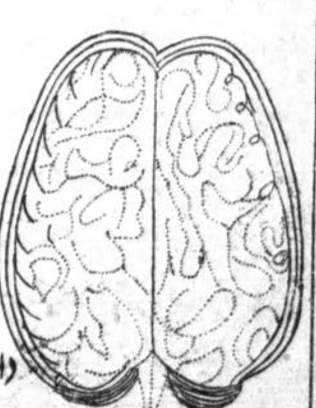
(۱۳) **بیان ناخنون کا** یہ ایک نرم ہڈی ہے جو اونگلیون کی پورون کی مضبوطی کے لیے پیدا ہوئی ہے اسمین بھی بہت سے فائدے ہین جیسے باریک چیز کا اُٹھانا چننا کھجلانا اور بہت سی صنعتین اور اونگلیون کی زینت اور حفاظت انھین سے متعلق ہے

(۲) اعضاے مرکبہ کا بیان

اعضاے مرکبہ بہت سے ہین منجملہ اونکے دماغ آنکھ پلک کان لب زبان حلق لہاۃ قصبۃ ریہ مری پھیپھڑا صدر ثدی ہاتھ دل معدہ امعا جگر پتہ طحال گردہ مثانہ انثیین قضیب رحم مقعد بطن ظہر پاؤن ہین

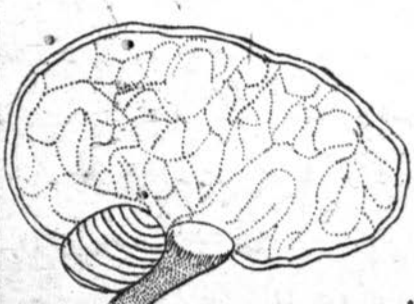
(۱) **دماغ** ایک جوہر ہے نرم سفید متخلخل کہ مرکب ہے بھیجے اور شریانون اور اوس نرم غشا سے جسکا نام ام الدماغ ہے اور اوس سخت غشا سے جو کاسۂ سر کی ہڈی سے لگی ہوئی ہے اور نام اوسکا حافیہ ہے اور دماغ مبدا ہے قوت حس و حرکت کا اور مقام ہے روح نفسانی کا اور دماغ مین تین تجویفین ہین پہلی کا نام بطن اول پچھلی کا نام بطن موخر اور درمیانی کا نام بطن اوسط ہے اور دماغ کی قوتون کا مقام یہی تینون بطن ہین اور دماغ کی صورت مثلث نما آگے سے چوڑی پیچھے سے لمبی ہے اور حرام مغز دماغ کے بطن موخر سے دُم کی طرح نکلکے فقرون کے جوفون مین اوتر گیا ہے ریڑھ کی ہڈی تک

دماغ کی دو تصویرین ۔ نمبر ۱ و ۲



(۱) ام الدماغ

(۲) بڑا حصہ دماغ کا

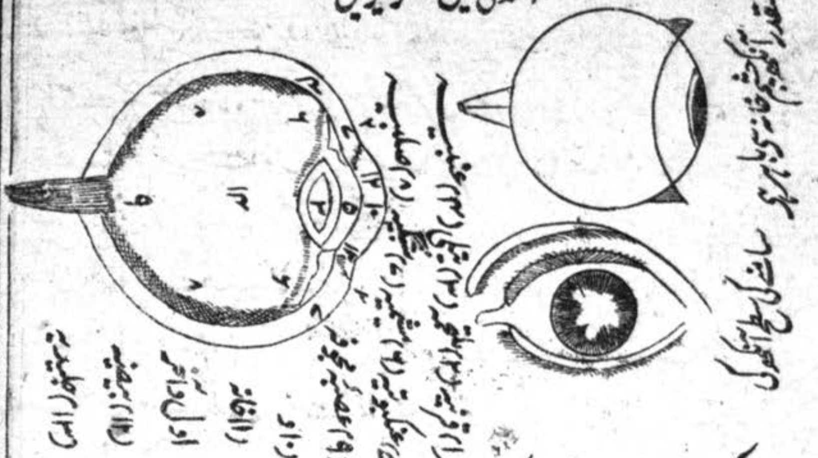


(۳) چھوٹا حصہ دماغ کا

(۴) تیسرا حصہ دماغ کا

(۲) آنکھ مرکب ہی سات پردون اور تین رطوبتون سے پہلا پردہ جو ہوا سے
مماس ہے ملتحمہ کہلاتا ہے یہ جرم غضروفی مرکب ہے باریک عضلون اور سفید رنگ
کے چکنے گوشت سے اور یہ پیدا ہوا ہے اوس غشاے سخت سے جو سر کی کھال
کے اندر اور قحف کے نیچے واقع ہے اور آنکھ کے سامنے موٹا ہوکر آنکھ کے تمام
اجزا کو سواے قرنیہ کے اسنے چھپا لیا ہے اور بعضون کے نزدیک یہ غشاء فوق القحف
سے پیدا ہوا ہے جسکا نام سمحاق بھی ہے دوسرا پردہ قرنیہ ہے جو ملتحمہ سے ملا ہوا
ہے یہ پردہ بے رنگ اور سخت شفاف باریک پرت دار مثل سینگ کی ہے اور یہ
پردہ صلبیہ کے کنارون سے اُگا ہے اور آنکھ کی سب پردون اور رطوبتون کی حفاظت
کرتا ہے اور جو رنگ کہ اس مین معلوم ہوتا ہے وہ تیسرے پردے کا ہی تیسرا پردہ عنبیہ
ہے اسکا جرم غلیظ ہے اور اسکے درمیان مین جلیدیہ کے مقابل ایک سوراخ ہے
جس سے نور بصر نکلتا ہے اور یہ اوپر سے سخت اندر سے نرم کھُر کھُرا ہے اور رنگ
اسکے مختلف ہین بعض مین سیاہ بعض مین کرنجی ہوتا ہے اسکے بعد رطوبت بیضیہ ہے
جو نہایت شفاف لعابدار انڈے کی سفیدی کی طرح ہے اور محافظت کرتی ہے
رطوبت جلیدیہ کی گرم اور سرد ہوا اور تیز روشنی پہونچنے سے چوتھا پردہ عنکبوتیہ ہے
جو نہایت باریک ہے مثل مکڑی کے جالے کے اور یہ شبکیہ کے کنارون سے نکلا ہے
اور باریک شاخین مشیمیہ کی اس مین ملی ہین اسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہی آگے سے
گول کچھ چپٹی اور پیچھے سے نکیلی نہایت صاف مثل اولے کے اور یہ تمام اجزاے
چشم سے اشرف ہے کیونکہ حقیقت مین بصارت اسی سے ہے اور باقی اجزا مثل
خادم کے ہین اسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہے یہ رطوبت گاڑھی سفید کچھ سرخی مائل
مثل پگھلے ہوے شیشے کے رطوبت جلیدیہ کے نصف موخر کو گھیرے ہوی ہے
پانچوان پردہ شبکیہ ہے جو مثل جال کے مشبک ہے چھٹا پردہ مشیمیہ ہی اس مین
بہت سی رگین ہین ساتوان پردہ صلبیہ ہے جو غشاے سخت دماغی سے اُگا ہے
اور آنکھ کی ہڈی سے متصل ہی دیکھو تصویر

آنکھ کی تین تصویرین



(۳) پلکین نیچے اوپر کی مرکب ہین جلد ۔ غشا ۔ عضلہ ۔ غضروف ۔ عروق سے
پہلے جلد ہے پھر ایک دو تہین غشا کی پھر غشاے شحمی پھر عضلہ پھر دوسری تہ
غشاے مذکورہ کی پھر جلد ہے فائدہ اسکا آنکھون کی حفاظت اور بصارت کی مدد ہے

(۴) کان دونون مرکب ہین گوشت اور غضروف او عصب حساس سی فائدہ انکا جمع کرنا
اور قبول کرنا آواز کا اور عظم حجری مین سماخ کجدار واقع ہے تاکہ ہوا درست ہو کے
پہونچے اور انتہاے سماخ کا نام جوبہ ہے جہان بند ہوا پہونچتی ہی اور وہین پر ایک
پٹھا بچھا ہوا ہے جسکو غشاء طبلی کہتے ہین اور وہی آواز کے حاصل ہونے کی جگہ ہے

(۵) ناک مرکب ہی ہڈی اور کُرّی اور پٹھون اور عضلون اور جلد اور رگون اور شریانون سے
اوپر کے آدھے حصے مین ہڈی نیچے کے آدھے حصے مین کُری ہی اور دونون کنارے اسکے دو عضلون سے
حرکت پاتے ہین جو گال کے عضلون سے ملگئے ہین اور بیان اسکا ہڈیون کے بیان مین گذرا

(۶) ہونٹھ دونون مرکب ہین گوشت اور شریانون اور وریدون اور غشا اور جلد سی فائدہ انکو ظاہر ہین

(۷) زبان مرکب ہی ڈھیلے سفید گوشت اور رگون اور پٹھون حساس اور جھلی سے جو مری سے
ملی ہوئی ہے اور لمبان مین دو ٹکڑے ہی اور جڑ مین دو غدود لحمی ہین جنسے لعاب نکلا کرتا ہی

(۸) حلق لہاۃ قصبۂ ریہ مری کا بیان حلق ایک جوف ہے جسمین
مری اور حنجرہ ہے اور لہاۃ ایک جسم ہے لحمی صنوبری شکل کا تالو سے لٹکا ہے

اور اسمین شریان اور عضلا اور عصب بھی نہین ہین - اور قصبہ ریہ شکل مزمار کے ہے
مرکب ہی بہت سے غضروفون سے اور حلق مین سینے کی طرف پہلے یہی ہی اور اسکے
منہہ کا نام حنجرہ ہے فائدہ اسکا جذب کرنا ہوا کا اور دور کرنا بخار کا ہی اور مری مرکب ہے
گوشت اور غشا اور شریانون اور پٹھون سے ایک جانب اسکی منہہ کے آخر سے شروع ہی اور دوسری
جانب عظم خنجری کے مقابل پہونچی ہی اسی سے معدے مین کھانا پانی جاتا ہی اور یہ قصبہ ریہ کے پیچھے واقع ہے



(۹) پھیپھڑا ایک جسم ہے نرم لحمی
گلابی متخلخل مثل اسفنج کے مرکب ہے
غضروفون اور قصبہ ریہ اور شریانون
اور اوردہ سے اسکے سرے کا نام
حنجرہ ہے وہ تین غضروف ہین ایک گول
جو آگے ہے اور اوس سے چھوٹے دو پیچھے ہین بات کرنے اور سانس لینے مین یہ اوپر کو
چڑھ جاتے ہین اور حلق کھل جاتا ہی اور کھاتے وقت ڈھک جاتی ہین تاکہ کوئی چیز قصبہ ریہ
مین نہ جائے اور اسکے جوف مین ایک جسم ہے مضراب کی صورت جو ملتا اور کھلتا ہے
ہندی مین اسکا نام کنٹھ ہے اس سے آواز پیدا ہوتی ہی اور قصبہ ریہ ایک پونگی ہے
حلقہ در حلقہ غضروفون سے مرکب جہانتک کہ مری سے جدا ہے پورے پورے حلقے ہین
اور جہانتک مری سے ملا ہوا ہی ناقص حلقے ہین یعنی گولائی بقدر دو تہائی کے ہے باقی
جھلی سے پوری ہوئی ہے اور حلق کے اندر ایک چکنی جھلی منڈھی ہوئی ہے جسکی
وجہ سے آواز صاف نکلتی ہی اور پھیپھڑا جو سینے مین ہے اوسکے دو حصے ہین
ایک داہنی طرف دوسرا بائین طرف اور پھیپھڑے مین پانچ گوشے ہین بائین طرف
تین اور داہنی طرف دو اور شریان وریدی پھیپھڑے کی جرم کی تہ سے نکلا ہے
ہوائے خارجی اعتدیل روح کے لیے اسی رگ سے دل کو پہونچتی ہے اور اسی رگ سے
ابخرے ہوا کے نکلتے ہین اور پھیپھڑے مین ہوا بھری رہتی ہی جو رفتہ رفتہ دل کو پہونچا کرتی ہے
(۱۰) دل ایک جسم ہے صنوبری شکل یعنے ایک طرف سے چوڑا اور دوسری طرف سے

باریک قاعدہ اوسکا درمیان سینے کے ہے مگر اونچا ہی اور سرا اوسکا بائین طرف مائل ہی نیچے کو جھکا ہوا مرکب ہی گوشت سخت اور غضروف اور جھلی سخت سے رنگ اوسکا سرخ سیاہی مائل ہے اور اندر اوسکے دو بطن ہین ایک داہنی ایک بائین داہنی بطن مین خون خالص بہت بھرا ہوا ہے اور روح کم ہے اور بائین بطن مین خون کم ہے اور روح کثیر ہے اور درمیان دونون بطن کے ایک تجویف چھوٹی ہے کہ جالینوس اوسکو دہلیز کہتا ہے اور یہی بطن منبت ہی شرائین کا اور قاعدے مین دل کے کہ وہ نام چوڑی جانب کا ہے نسیم اسی قاعدے سے آتی ہے اور دو ٹکڑے گوشت عصبی کے مانند دو کانون کے نکلے ہین اونکو اذنے القلب کہتے ہین یہ دخول النسیم اور خروج ابخرہ مین مدد دیتے ہین اور دل بڑا ہو یا چھوٹا اگر اوسمین حرارت زیادہ ہوگی تو وہ شخص دلیر ہوگا اور دل درد اور ورم کا متحمل نہین ہو سکتا کیونکہ یہ بادشاہ ہی ساری بدن کا اور نبع ہے حرارت غریزی کا اور مقام روح حیوانی کے پیدا ہونیکا اور زندگی کا باعث ہے

دل کی دو تصویرین -



دل پھیپھڑا شریان رگین وغیرہ

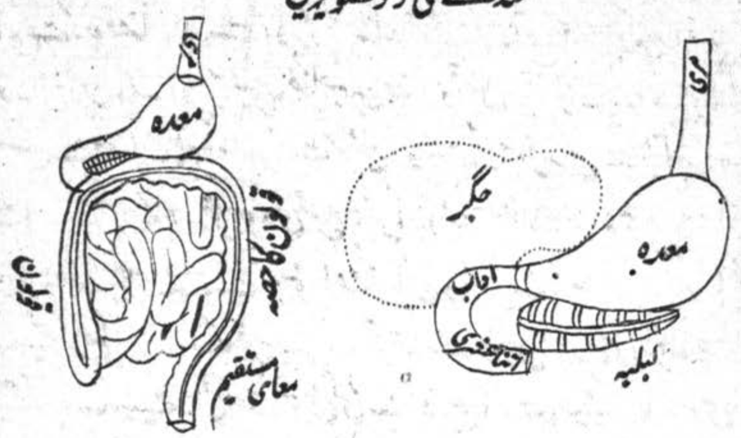
(۱۱) صدر یعنے سینہ مرکب ہی ہڈیون سے جنکے جوڑ مضبوط ہین اور شکل اسکی مثل سیف کے ہے اسکے اندر تین حجاب ہین ایک حجاب ریہ دوسرا حجاب قلب تیسرا حجاب حاجز

(۱۲) ہاتھ مرکب ہی کتف اور عضد اور مرفق اور ساعد اور رسغ اور اصابع سے کتف شانے کو کہتے ہین عضد بازو کو مرفق کہنی کو ساعد یعنی نیچے کو اور یعنی نیچے

اور اونگلیون کے جوڑ کا نام رسغ ہے اور اصابع اونگلیان ہین ان مین سے ہر ایک
ہڈی اور گوشت اور غشا اور رگون اور جلد سے مرکب ہی فائدہ ان سب کا ظاہر ہے

(۱۳) معدہ ایک جسم ہی گول مثل تونبی کی مرکب ہی گوشت اور پٹھون اور رگون سی اسکی دو تہین ہین
اندر سے عصبانی اور اوپر سی لحمی جسکی بناوٹ مری کی طور پر ہی اور کوڑی کی نیچی اس طور سی واقع ہی دیکھو تصویر

معدے کی دو تصویرین



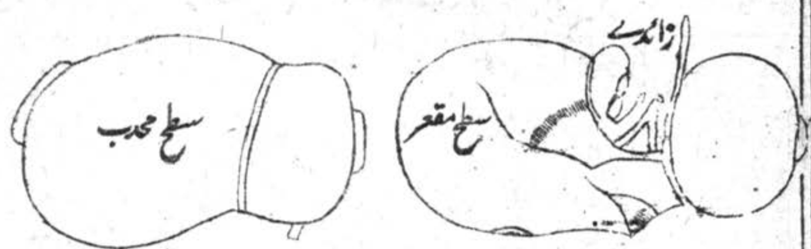
اسکی تین حصے ہین ایک مری دوسرا فم معدہ تیسرا قعر معدہ مری کا بیان گذرا اور فم معدہ یعنے
معدے کا منھ بالکل عصبی ہی گوشت کا لگاؤ نہین اور اسکی حس نہایت تیز ہی تاکہ بھوک کا ادراک
جلد اور بخوبی کرے اور قعر معدہ لحمی ہے تاکہ گوشت کی گرمی ہضم غذا کے لیے معین ہی اور یہ ناف کے
اوپر تھوڑا سا داہنی طرف جھکا ہوا واقع ہے تاکہ جگر سے قریب ہے جیسا کہ تصویر مندرجہ سے ظاہر ہے

(۱۴) امعا یعنے آنتین مرکب ہین پٹھون اور جربی اور رگون اور شریانون سے اور یہ
ایک جسم عصبانی جوف دار ہین جن مین قوت حس بہت ہی اور یہ دو تہی ہین اور یہ سب
چھ ہین ایک اثنا عشری دوسری صائم تیسری دقیق ان تینون کو علیا اور دقائق
کہتے ہین ان مین جربی نہین مگر رطوبت لسیدار انکے اندرونی سطح مین ہی جسکو اعراس
کہتے ہین چوتھی اعور پانچوین قولون چھٹی مستقیم ان تینون کو سفلی اور غلاظ کہتے ہین
ان مین جربی زیادہ ہے تاکہ صفرا کی تیزی وغیرہ سے ضرر نہو اور فائدہ ان سب کا دفع ہونے
فضلے کا ہے اثنا عشری پہلی آنت کا نام ہے جو سیدھی بارہ انگل کی لمبی ہی اور منھ اسکا

اسفل معدہ سے ملا ہوا ہے جسکا نام تواب ہے دوسری آنت صائم ہے پیچدار ہے یہ اکثر خالی
رہتی ہے اسمین پتے سے ایک نالی ہے جسمین سے صفرا آکر گرتا ہے تیسری آنت دقیق
بہت پیچدار ہے یہ ناف سے داہنے کولے کی طرف مائل ہوکے بڑی آنت کے پہلے حصے
مین ملی ہے چوتھی آنت اعور ٹیڑھی تھیلی کی صورت علیحدہ داہنی طرف لٹکتی ہے فائدہ
اسکا یہ ہے کہ جو فضلہ یہان سے اوپر کو چڑھتا ہے نیچے نہ گرے اور معلوم ہو کہ ہر آنت مین
دو سوراخ ہین ایک اوپر کا یعنی مدخل جسمین فضلہ داخل ہوتا ہے اور دوسرا نیچے کا یعنے
مخرج جسمین سے فضلہ نکلتا ہے اور ہر آنت کا مخرج دوسری آنت کے مدخل سے ملتا ہوا ہے
بخلاف اعور کے کہ اسکا جو مدخل ہے وہی مخرج ہے گویا یہ آنت فضلے کا خزانہ ہے پانچوین آنت
قولون ہے یہ بہت ٹیڑھی ہے پہلے داہنی طرف کو مائل ہوکر جگر کے پاس پہونچی پھر بائین
طرف نیچے کو جھکی اور تلی کے قریب ہوکے گوشۂ ران کے پاس سے داہنی طرف پھری ہے
اور پیچھے کو جھک کر نیچے والی آنت سے مل گئی ہے اور یہی آنت اعور کے منہ سے ملی ہے
برخلاف دوسری آنتون کے کہ اونمین اوپر کی آنت کا مخرج نیچے کی آنت کے مدخل سے ملا ہے
اور بیماری قولنج کی اسی مین ہوتی ہے چھٹی آنت مستقیم وہ بہ نسبت اورون کے سیدھی
اور چھوٹی ہے اور جوف اسکا چوڑا ہے جب فضلہ اسمین پہونچتا ہے باہر نکل جاتا ہے
(۱۵) مقعد یعنی دُبر مرکب ہے عضلون و غشاؤن اور رگون سے اور مخرج ہے براز کا اور اسکے نیچے کی جا کو شرج کہتے ہین
(۱۶) جگر ایک عضو لحمی ہے سرخ رنگ مائل بسیاہی جیسے جما ہوا خون مرکب ہے سرخ گوشت اور
رگون اور ایک جھلی سے جو اوسکے اوپر لپٹی ہوئی ہے اور خود جگر مین حس نہین ہے لیکن اس کی جھلی
مین بہت حس ہے اور جگر سے اور دو یعنی غیر جہندہ رگین پیدا ہوئی ہین اور یہ روح طبیعی کا معدن
اور عضو رئیس ہے اسی مین کیلوس ہضم ہوکے خون صفرا بلغم سودا چارون خلط پیدا
ہوتے ہین اور جگر پر کچھ زائدے نکلے ہوئے ہین اونگلیون کے طور پر کسی مین پانچ پائے
جاتے ہین کسی مین چار کسی مین دو اور یہ زائدے چھوٹے بڑے ہین انھین کے ذریعے
سے جگر معدے پر چپٹا ہوا ہے اور جو زائدہ کہ بڑا ہے اوسمین پتہ لٹکتا ہے اور معدے کیطرف
مائل ہے اور جگر معدے کی داہنی طرف واقع ہے اسکے دو سطح ہین ایک اندرونی جو معدے سے

قریب ہی اسکو مقعر کہتے ہین اسمین سے ایک رگ باب نامے نکلی ہی جسکی کچھ شاخین جگر مین پھیلی ہین اور کچھ معدے اور امعا مین جگر سے نکلکے ملی ہین انکا نام ماساریقا ہے یہی رگین کیلوس کو معدے سے جذب کرکے جگر مین پہونچاتی ہین دوسری سطح بیرونی جو پسلیون سے ملی ہوئی ہے اسکو محدب کہتے ہین اسمین بھی ایک رگ پیدا ہوئی ہی جسکا نام اجوف ہی کچھ شاخین اسکی جگر مین پھیلی ہین اور کچھ وہان سے نکلکے دو طرف گئی ہین ایک طرف کی بدن کے اعلی حصے مین پھیلی ہین انکا نام صاعد ہے اور دوسری طرف کی بدن کی اسفل حصے مین پھیلی ہین انکا نام هابط ہے انھین شاخون سے بدن مین خون جاتا ہی اور فائدہ اسکا خلط کا پیدا کرنا ہی تصویر جگر کے دونون سطحون یعنی مقعر اور محدب کی ملاحظہ ناظرین کے لیے درج ذیل ہے

جگر کے دونون سطحون کی تصویر



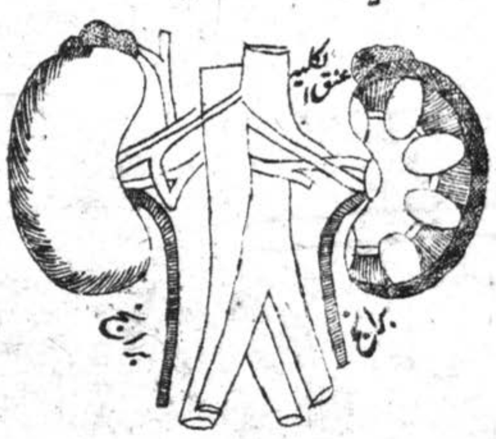
(۱۷) پتہ یعنی مرارہ ایک عضو غشائی ہے مثل تھیلی کے جگر مین چمٹا ہوا جس مین صفرا رہتا ہے اور مقعر جگر سے پتے مین ایک راہ ہی اوسی راہ سے صفرا جگر سے آکے پتے مین جمع ہوتا ہے اور فائدہ اسکا جگر سے صفرا کو کھینچنا ہی اور ایک رگ پتے سے اثنا عشری آنت کی طرف گئی ہے اس راہ سے صفرا آنتون مین آتا اور اون کو فضلے سے صاف کرتا ہی

(۱۸) **طحال** یعنی تلی مرکب ہی گوشت اور رگون اور پردون سے رنگ اسکا سرخ جگر سے زیادہ سیاہی لیے ہوے ہے اور اسمین خود حس نہین ہی بلکہ اسکی جھلی مین حس ہے مقام اسکا معدے کے بائین طرف ہی بہت سی تلی معدے کے نیچے اور تھوڑی سی اوس سے علیحدہ ظاہر ہے اور تلی مین ایک سوراخ ہے کہ اوس سے سودا جگر سے جذب

تلی مین جمع ہوتا ہی اور دوسرا منفذ معدے کی طرف ہے جسمین سے تھوڑا سا سودا فم معدہ پر گر کر اپنے کھٹے پن سے ایک کیفیت پیدا کرتا ہے جسکا نام بھوک ہی اور تلی سودا کا خزانہ ہے

(۱۹) **کلیتان** یعنی گردے دو ہین ایک داہنی طرف دوسرا بائین طرف جو ریڑھ کی چربیدار چھاتی مین لگے ہوے ہین اور مرکب ہین سرخ گوشت اور چربی اور شریان اور اور دہ سی مگر ان مین حس نہین بلکہ انکی جھلی مین حس ہے اور دونون گردے بذریعہ دو رگون کے جنکو عنق الکلیہ کہتے ہین جگر سے ربط رکھتے ہین خون مائیت ملا ہوا جگر سے نکلکر انھین رگون کی راہ سے گردون مین جاتا ہے اور گردے خون کو اپنی غذا کرکے صرف مائیت کو اون رگون کے راستے سے کہ گردون سے نکلکر مثانے مین ملی ہین (اور نام اونکا برابخ ہے) مثانے مین دفع کرتے ہین اور گردون کی صورت مثل سیم کے بیج کے ہے داہنا گردہ اونچا اور بایان نیچا ہے تصویر گردون کی مع اونکی رگون کے درج ذیل ہی

تصویر دونون گردون کی مع رگون کے

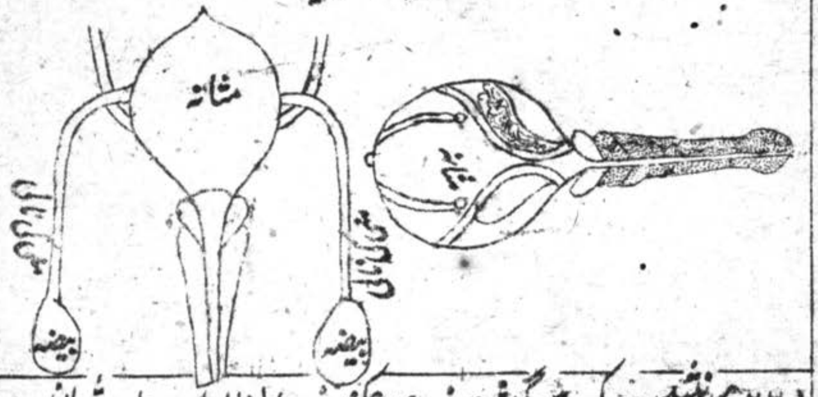


(۲۰) **حالب** یعنی وہ نالیان جو گردے کے مقعر کنارے سے شروع ہوکر مثانے کی پچھلی سطح پر ختم ہوئی ہین اور پیشاب اسی راہ سے گردون سے مثانے مین جاتا ہے

(۲۱) **مثانہ** بلوطی شکل ہی یعنے دونون طرف سے تنگ اور درمیان مین کشادہ اسمین دو طبقے ہین اندرونی طبقہ عصبی ہے تاکہ پیشاب کی تیزی معلوم ہونے سے قوت دافعہ

پیشاب کو دفع کرے اور بیرونی طبقہ صفاقی ہے جو اندرونی طبقے کی حفاظت کرتا ہے تاکہ بسبب امتلا کے پھٹ نہ جاوے اور یہ عضو پیشاب کا خزانہ ہے مقام اسکا مردون مین پیڑو اور دُبر کے درمیان معای مستقیم کے اوپر اور عورتون مین اسفل رحم کے اوپر ہے اسکے پچھلے دونون پہلوون پر پیشاب کی نالیان گردے سے آکر ملی ہین اور اسکی پشت اور نیچے کی سطح پر دو تھیلیان بیجدار منی کی رہتی ہین اور اسکی گردن مین ایک عضلہ ہے جو اسکے مونھہ کو بند رکھتا ہے جب پیشاب مثانے مین بھر جاتا ہے تو اسکا مُنہ کھلتا اور پیشاب مثانے کی گردن سے قضیب کی نالی مین آکر باہر نکل جاتا ہے اور گردن اسکی خمدار ہے مردون مین تین خم اور عورتون مین ایک فائدہ اسکا پیشاب کو جمع کرکے نکالنا ہے تصویر یہ ہے

مثانے کی دو صورتین



(۲۲) انثیین مرکب ہین گوشت غددی چکنے سفید سے اور اوردہ اور شریانون سے اعصاب ان مین ملے ہوتے ہین اور ایک جھلی انکو گھیرے ہے مادہ منی کا ان مین جمع ہوکے پکتا ہے اور اُن کی سفیدی کی وجہ سے سفید ہوکر منی بنجاتا ہے جیسے حیض کا خون عورتونکی چھاتی مین سفید ہو کے دودھ ہوتا ہے مردون کے دونون خصیے بڑے اور ظاہر ہین اور عورتون کے چھوٹے چھوٹے اور چوڑے علیحدہ علیحدہ رحم کی گردن کے اندر دونی طرف چھپے ہوے ہین تصویر یہ ہے

تصویر ہر دو خصیہ



(۴۳) آلہ تناسل مرکب ہی تھوڑے سے گوشت غدوی او رہبت سے ٹھوس
او ر رگون او ر رباطون سے او ر بناوٹ اسکی اسفنجی ہی اور رباط کے ذریعے پیڑو کی ہڈی
سے جڑا ہوا ہی اور اسمین نہایت تیز حس ہے سلسلہ اسکا اعصاب کے ذریعے سے
دماغ تک جاری ہے اسمین جڑ کے پاس تین سوراخ ہین ایک سی پیشاب آتا دوسرے سے
منی نکلتی ہے تیسرے سے ودی طول اسکا اکثر چھ انگل سے گیارہ انگل تک ہوتا ہے

(۴۴) رحم ایک آلہ ہی مخروطی نجوفدار مرکب ہی عصبانی طبقون سی جسم اسکا نرم اور
سفید ہے اور اسمین دو طبقے ہین اندر کے طبقے مین بہت سی رگین اور خمل شل معدے کے
جنین کی حفاظت کے واسطے ہین اور اسمین دو جوف ہین مگر گردن دونون کی ایک ہے
اور اس طبقے مین کیفین جاذبہ او رماسکہ اور دافعہ ہین اور بیرونی طبقہ غلاف کی طور پر
اندرونی طبقے کی حفاظت کے لیے ہی اسمین ایک جوف ہی اور رحم کا مقام مثانے کے نیچے
اور امعا کے اوپر ہے طول اسکا ناف سے فرج کے سوراخ تک اور عرض چھ انگل سے کم
او رگیارہ سے زیادہ نہین ہوتا اور یہ جماع کی کثرت سے دراز بھی ہوجاتا ہی گردن اسکی
ذکر کے عضلے کی طرح ہے تاکہ دراز ہوجاوے اور ایک پٹھا دماغی پٹھا رحم مین آیا ہی اوسکے
سبب سے رحم کو دماغ سے مشارکت ہی اور رحم بالطبع منی کو جذب کرتا ہی اور جماع کی وقت فرج کی طرف
مائل ہوجاتا ہے او رمنھ اسکا ہر وقت بند رہتا اور جماع کے وقت کھلتا ہی اور حمل رہنے کے بعد
ایسا بند ہوجاتا ہی کہ سلائی بھی نہین جاسکتی اور اسی مقام پر دونون خصیے داہنے بائین
لگے ہوے ہین فائدہ اسکا ظاہر ہے بیان کی حاجت نہین تصویر رحم و فرج کی یہ ہے

فرج و رحم کی تصویر



(۲۵) **ثدی** - یعنی پستان یہ دونون مرکب ہین جلد اور غشا اور غدوی سفید گوشت
اور رگون سے فائدہ انکا پیدا ہونا دودھ کا اور جماع کے وقت ملنے سے لذت دینا

(۲۶) **بطن** - یعنی شکم وہ فضا ہے جسمین معدہ جگر مرارہ طحال وغیرہ ہین ابتدا اسکی
سینہ اور انتہا پیڑو تک ہی اسمین تین پردے ہین مراق صفاق ثرب اور جلد اور غشا
اور عضلے بھی ہین اور یہ اپنے اندرونی اعضا کا محافظ ہے اور ثرب پردہ چربیلا پتیلا
جو معدے اور امعاے دقاق کو گھیرے ہوے ہے فم معدہ سے شروع ہی اور قولون تک
ختم ہے اور یہ استر صفاق کا اور ابرا معدے کا ہی اسکے بعد صفاق اسکے بعد مراق ہے

(۲۷) **ظہر** یعنی پشت عبارت ہی فقرات سے ابتدا انکی آخر گردن سے ہے اور انتہا قطن تک اور پشت کچھ اور
اضلاع بھی اسمین ملے ہوے ہین فائدہ اسکا ظاہر ہی کہ چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے آگے پیچھے داہنے بائین حرکت کرنے مین
انھین سے مدد ملتی ہی اور نخاع یعنی حرام مغز انھین فقرات مین اترا ہوا ہے اور اسکی حفاظت بھی انکے سبب سے ہے

(۲۸) **رجل** یعنی پانون دونون مرکب ہین فخذ یعنی ران اور ساق یعنے پنڈلی سے اور رکبہ ان
دونون کا جوڑ ہے اور ان مین گوشت اور ہڈیان اور غشا اور رگین ہین اور فائدہ ان دونون کا
ظاہر ہے کہ چلنا پھرنا وغیرہ انھین سے متعلق ہی منی چونکہ انثیین کے بیان مین منی کا ذکر
بھی ہوا ہے لہذا اوسکا حال یہان لکھا جاتا ہے کہ وہ فضلہ چوتھے ہضم کا ہے اور
غذا کے جو اجزا کہ جزو بدن ہونے سے بچ رہتے ہین اونسے یہ مادہ تیار ہوتا ہے اور بقراط نے
لکھا ہے کہ خمیر اس مادے کا دماغ سے اترتا ہی ان دو رگون کے راستے سے جو کان کے پیچھے ہین اور
حرام مغز مین پہونچتی ہین اور وہان سے گردون مین پھر خصیون مین آتی ہین اور ہر عضو مین
اور عضو رئیس سے رگون کی شاخین ان دونون رگون مین آکے ملی ہین اور انھین کے ذریعے سے
چوتھے ہضم کا فضلہ ہر ہر عضو سے نکل کے اوس خمیر مین ملتا ہی اور خصیون کی تھیلی کی رگون مین
پہونچتا ہے اور رنگ اسکا سرخ ہوتا ہے اس مقام پر آکے سفید ہونے کی قابلیت حاصل کرتا
پھر انثیین مین داخل ہوکے سفید ہوجاتا ہے اسی کا نام منی ہی اور ودی لعاب دار رطوبت ہی جو
پیشاب کے بعد نکلتی ہی اور مذی وہ رطوبت ہی جو شہوت کے وقت سر ذکر پر آجاتی ہی مختصر بیان
تشریح کا جو اس مختصر کتاب میزان الطب کے پڑھنے والون کو دیے جانا ضروری تھا مندرج ہوا اور جن صاحبون کو

زیادہ تفصیل مطلوب ہو تو



تمام بدن کے اعصاب کی تصویر

تو کتب مطولۂ طبیہ مین ملاحظ
فرمائین ان مختصر رسالجات مین
جو کچھ مختصر و مناسب تھا درج
کیا گیا - والعلم عند اللہ العلی
الحکیم وہو الخبیر العلیم - و آخر
دعوانا ان الحمد للہ رب
العالمین والصلاۃ والسلام
علی رسولہ ونبیہ سیدنا
و مولانا محمد وعلی آلہ
واصحابہ وازواجہ
واتباعہ واہل بیتہ
اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین فقط

تمت

للہ الحمد کہ رسالہ تشریح قطبیہ
اختتام کو پہونچا -

اور واضح ہو کہ جسم مین جتنے
اعصاب ہین سب ٹھوس ہین سوا
آنکھ کے ایک عصب کے جسکا نام
عصبۂ مجوفہ ہے - اور بناوٹ
ان سب کی مسامدار ہے
اسی سبب سے روح
اور بلغم کو اپنے
حجم کے موافق جذب
کر لیتے ہین اور وہی
انکے لیے
کافی ہو جاتا
ہے ورنہ
اگر یہ اعصاب جوفدار ہوتے
تو ان مین بہت سا بلغم
بھر کے فالج اور امراض
عصبانی وغیرہ ہونے کا
اندیشہ رہتا - واقعی بہت درست ہے
اور نہایت سچ اور بجا کہ یفعل اللہ
بالیسار و یحکم ما یرید فتبارک اللہ
احسن الخالقین - فقط

رسالۂ نبض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدائے حکیم و نعت جناب رسول کریم علیہ و علی آلہ و اصحابہ الف الف صلوٰۃ و تسلیم واضح ہو کہ نبض اصطلاح طب مین حرکت شریان کو کہتے ہین اور شریان دل کی رگ ہی حرکت اوسکی کھلنا اور بند ہونا کھلنے مین ہوا اندر جاتی ہی جس سے روح حیوانی راحت پاتی ہے اور بند ہونے مین بخارات اور ہوائے گرم باہر آتی ہی ان دونون حرکتون سی بدن کا حال معلوم ہوتا ہی اور صحت اور مرض مین امتیاز ہوتا ہی اور جن چیزون کے توسط سے نبض حالت بدن پر دلالت کرتی ہی وہ دس ہین جنس اول مقدار انبساط و انقباض مین یعنے نبض کسقدر کھلتی اور بند ہوتی ہی اسکی نو قسمین ہین اس لیے کہ نبض کے تین قطر ہین طول یعنے لنبائی عرض یعنے چوڑائی عمق یعنے گہراؤ اور ہر ایک ان مین سے یا زیادہ ہوگا یا کم یا معتدل پس ان تین قطرون کو ان تین کیفیتون مین ضرب دینے سے نو قسمین حاصل ہوتی ہین وہ نو یہ ہین طویل قصیر معتدل بینہما عریض ضیق معتدل بینہما مشرف منخفض معتدل بینہما طویل وہ ہی کہ اوسکے اجزا طول مین اوس مقدار سے جو مناسب حال ہی زیادہ محسوس ہون اور سبب اسکا کثرت حرارت ہی قصیر وہ کہ اسکے اجزا طول مین حال مناسب سی کم معلوم ہون اور سبب اسکا حرارت کی کمی ہے معتدل وہ کہ اوسکے اجزا طول مین اعتدال پر ہون نہ زیادہ نہ کم اور سبب اسکا اعتدال مزاج ہے عریض وہ جسکے اجزا عرض مین عرض مناسب سے زیادہ پائے جائین سبب اسکا رطوبت کی زیادتی ہی ضیق وہ جسکی اجزا عرض مین کم معلوم ہون سبب اسکا رطوبت کی کمی ہے معتدل وہ کہ اوسکے اجزائے عرض اپنی حد پر معلوم ہون سبب اسکا اعتدال ہی مشرف وہ کہ اوسکے اجزا بلندی مین حال مناسب سے زیادہ ابھرے ہوئی ہون سبب اسکا حرارت کی زیادتی ہے منخفض وہ کہ اوسکے اجزا پستی مین حال مناسب سے کم ہون سبب اسکا حرارت کی کمی ہی معتدل وہ

جسکے اجزا بلندی مین قیاس کے موافق ہون اور سبب اسکا اعتدال حرارت ہے یہ سب قسمین جو بیان کی گیئن باعتبار ایک ایک قطر کے تھین اور اگر انکو بترکیب ثنائی وثلاثی یعنی دو دیا تین قطر کا اعتبار کرکے مرکب کیا جاوے تو ستائیس قسمین ہونگی جیسا کہ آگے دو نقشون مین مندرج ہیں اور قاعدہ ثنائی یعنے دو قطر کے لینے کا یہ ہے کہ قطر طول کی تین قسمون کو قطر عرض کی تین قسمون کے ساتھ ضرب دین تو نو ہونگی اسی طرح قطر طول کی تین قسمون کو قطر عرض کی تین قسمون کے ساتھ ضرب دیجیے اور قطر عرض کی تین قسمون کو قطر عمق کی تین قسمون کے ساتھ لیجیے سے نو نو ہوتی ہین یہ سب ملاکر نو تیا ستائیس ہین

جدول ترکیب ثنائی یہ ہے

طویل عریض	طویل ضیق	طویل معتدل	قصیر عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف	طویل منخفض	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

قاعدہ ثلاثی یعنے تین قطر لینے کا یہ ہے کہ دو قسمین ہمیشہ نگاہ رکھین تیسری قسم کے ساتھ جو بدلتی رہے مثلاً قطر طول سے طویل اور قطر عرض سے عریض لی جاوے یعنی طویل و عریض اور اسکے ساتھ قطر عمق کی تینون قسمون کو بدلتی جاوین جیسے طویل عریض مشرف اور طویل عریض منخفض اور طویل عریض معتدل اسی طرح طویل ضیق کو تین بار لین قطر عمق کی تبدیل کے ساتھ علی ہذا القیاس طویل معتدل کو تین بار لین اور قطر عمق بدلین پھر اسی طرح قصیر کو لین پھر معتدل قطر طول کو لین اس طور سے بھی ستائیس قسمین ہونگی جیسا کہ جدول ذیل مین مرقوم ہے

طویل عریض مشرف	طویل عریض منخفض	طویل عریض معتدل	طویل ضیق مشرف	طویل ضیق منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل معتدل مشرف	طویل معتدل منخفض	طویل معتدل معتدل
قصیر عریض مشرف	قصیر عریض منخفض	قصیر عریض معتدل	قصیر ضیق مشرف	قصیر ضیق منخفض	قصیر ضیق معتدل	قصیر معتدل مشرف	قصیر معتدل منخفض	قصیر معتدل معتدل
معتدل عریض مشرف	معتدل عریض منخفض	معتدل عریض معتدل	معتدل ضیق مشرف	معتدل ضیق منخفض	معتدل ضیق معتدل	معتدل معتدل مشرف	معتدل معتدل منخفض	معتدل معتدل معتدل

دوسری جنس نبض کا قرع یعنی حرکت نبض کی جو نبض دیکھنے والے کی اونگلیون کو
محسوس ہو اور یہ قوی اور ضعیف اور معتدل ہوتی ہے **قوی** وہ ہے کہ نبض دیکھنے والے
کی اونگلیون پر زور سے لگے اور یہ دلالت کرتی ہے قوت دل اور قوت روح حیوانی پر
ضعیف وہ ہے کہ نبض دیکھنے والے کی اونگلیون پر آہستہ سی لگے اور سبب اسکا ضعف
قوت حیوانیہ ہے **معتدل** وہ ہے کہ جو قوت وضعف دونون کی حالت درمیانی مین ہو اور سبب
اسکا اعتدال ہے **تیسری جنس** نبض کی حرکت کا زمانہ اور یہ تین طور پر ہے ایک یہ کہ
بہت کم زمانے مین نبض اپنی حرکت کو ختم کرے اور اسکو **سریع** کہتے ہین سبب اسکا روح کی
خواہش کی زیادتی ہے ہوا کے جذب کرنے مین دوسری وہ کہ زیادہ عرصے مین نبض کی حرکت
تمام ہو سبب اسکا جذب ہوا کی ضرورت کی کمی ہے **معتدل** وہ کہ حد طبعی پر حرکت کرے
سبب اسکا اعتدال ہے **چوتھی جنس** نبض کے سکون کا زمانہ اگر اسمین کمی ہے یعنے نبض
اونگلیون پر لگتے ہی جدا ہو جاتی ہے تو اسکو **متواتر** کہتے ہین اور یہ دلالت کرتی ہے ضعف
قوت حیوانیہ پر اور اگر نبض کچھ دیر مین اونگلیون سے جدا ہو تو اُسکو **متفاوت** کہتے ہین
سبب اسکا قوت حیوانیہ کا قوی ہونا ہے **معتدل** وہ کہ حد طبعی پر ٹھہرے اور یہ دلالت کرتی ہے
اعتدال قوت حیوانیہ پر **پانچوین جنس** نبض کے جرم کی نرمی اور سختی پس اگر نبض حد طبعی سے
زیادہ سخت ہو تو اسکو **صلب** کہتے ہین سبب اسکا یبوست کی زیادتی ہے
اور اگر نبض حد طبعی سے زیادہ نرم ہو تو اسکو **لین** کہتے ہین سبب اسکا یبوست کی کمی ہے
اور اگر نبض ان دونون حالتون کے درمیان ہو یعنی نہ زیادہ سخت نہ زیادہ نرم تو اسکو
معتدل کہتے ہین اور یہ توسط حال کی نشان ہے **چھٹی جنس** کیفیت نبض کے جسم کی پس
اگر نبض کا مقام زیادہ گرم معلوم ہو تو اسکو **حار** کہتے ہین اور یہ دلالت کرتی ہے
گرمی کی زیادتی پر اور اگر نبض کا مقام حالت طبعی سے زیادہ ٹھنڈا ہو تو اسکو **بارد**
کہتے ہین اور یہ دلالت کرتی ہے حرارت کی کمی پر اور تیسری قسم **معتدل** ہے سبب اسکا دونون
حالتون کا توسط ہے **ساتوین جنس** اس چیز کے اعتبار سے ہے جو شریان کے اندر ہے
مثل خون اور رطوبت کے پس اگر نبض بھری ہوئی معلوم ہو تو اسکو **ممتلی** کہتے ہین

سبب اسکا رطوبت کی زیادتی ہی اور اگر نبض بھری ہوئی نہ ہو تو اسکو **خالی** کہتے ہین سبب اسکا
رطوبت کی کمی ہے اور اگر نبض ان دونون حالتون کے درمیان ہو تو اسکو **معتدل** کہتے ہین
سبب اسکا توسط حال ہی **آٹھوین جنس** نبض کے حال کا یکسان اور مختلف ہونا اور
احوال نبض کے یہ ہین عظم صغر قوت ضعف سرعت بطور تواتر تفاوت صلابت لین پس اگر
ہر حرکت نبض کی ان سب حالون مین یکسان پائی جاے تو اسکو **مستوی مطلق** کہتے ہین
اور یہ حالت بدن کے یکسان ہونے پر دلالت کرتی ہی اور اگر نبض ان سب حالتون مین مختلف
پائی جاے تو اسکو **مختلف مطلق** کہتے ہین اور اگر نبض بعض احوال مین یکسان ہو اور
بعض مین مختلف تو اسکو مستوی فی البعض اور مختلف فی البعض کہتے ہین اور یہ دلالت کرتی ہی
احوال کی خرابی پر اور اگر ہر نبضے کے اجزا سب حالتون مین یکسان پاے جاوین اگرچہ مجموع
نبضین مختلف ہون تو اسکو اجزا کی راہ سے مستوی مطلق کہتے ہین اور اگر مختلف ہون
تو مختلف مطلق اور یہ دونون بھی خرابی حال کی شاہد ہین استوا مین کم اور خلاف مین زیادہ
اور اگر ہر نبضے کے ایک جزو کا استوا اور اختلاف مین اعتبار کرین یعنی ایک انگلی کے نیچے جو نبض کا
ٹکڑا ہو اوسکے اول اور آخر اور درمیان مین احوال مذکورہ مین استوا ہو تو اسکو مستوی مطلق
اور مختلف مطلق اوس جزو کے اجزا کے اعتبار سے کہتے ہین اور اسی طرح مستوی فی البعض اور
مختلف فی البعض ہے یہ بھی حال کی خرابی اور ضعف کی زیادتی اور مادہ کی گرانی کی
شاہد ہے مگر استوا مین کم اختلاف مین زیادہ **نوین جنس** نبض کا منتظم اور غیر منتظم ہونا
یعنی نبض مختلف کے اختلاف مین اگر نبضے کا دورہ جو مختلف ہی ایک طور کے اختلاف پر ہے
تو اسکو نبض مختلف منتظم کہین گے اور جو انتظام پر نہ رہے تو مختلف غیر منتظم اور یہ مختلف خصوصا
غیر منتظم بہایت درجہ خرابی حال کی شاہد ہے اور یہ جنس آٹھوین جنس کی دوسری قسم مین شامل ہے
اس حساب سے نبض کی نو جنسین ہونگی نہ دس **دسوین جنس** نبض کے وزن مین وزن کہتے ہین
ایک چیز کے دوسری چیز پر برابر اندازہ کرنے کو واضح ہو کہ ہر فرد انسان مین بحالت صحت
ایک طور کی نبض ہوتی ہی اگر ویسی ہی نبض ہو تو اوسکو **جید الوزن** کہتے ہین اور یہ صحت
حال کی شاہد ہے اور اگر نبض حالت صحت کے خلاف ہو تو اسکو **ردی الوزن** کہتے ہین

اور اسکی تین قسمین ہین ایک متجاوز الوزن دوسری متباین الوزن تیسری خارج الوزن متجاوز
الوزن وہ ہے کہ ایک سن والے کی نبض دوسرے سن والے کے قریب ہو جیسے لڑکے کی
نبض جوان کی سی ہو جاے یا جوان کی بڈھے کی طرح چلے اور متباین الوزن وہ ہے کہ غیر سن کے
قریب ہو جاے جیسے لڑکے کی نبض بوڑھے کی طرح ہو جاے اور خارج الوزن وہ ہی کہ نبض
کا وزن کسی سن کے موافق نہو جیسے نبض مرتعش یعنے کانپتی ہوئی کہ نبض پائی جاوے اور یہ قسم
نہایت درجہ خراب اور تغیر عظیم کی گواہ ہی اور پہلی دونون قسمین بھی خراب ہین لیکن اس سے کم
واضح ہو کہ حاجت نبض کی طرف جیسا کہ بیان ہوا روح اور حرارت غریزی کو راحت پہنچانے
کے لیے ہے پس اگر یہ حاجت بوجہ حرارت کی زیادتی کے بڑھ جاے اور نبض مین کسی طرح کی
سختی نہو اور قوت بھی درست ہو تو نبض عظیم ہو گی یعنے طول عرض عمق تینون قطرون مین
بڑھ جائیگی اور اگر اس سے بھی زیادہ حاجت ہو گی تو نبض عظیم سریع ہو جائیگی اور اگر اس سے بھی
زیادہ حرارت بڑھے اور ترویح حسب ضرورت نہو سکے تو نبض عظیم سریع متواتر ہو گی اور اگر
شریان مین سختی ہو کہ کھلنے مین قوت کو مدد نہ دے اور ترویح کی زیادہ ضرورت ہو تو نبض سریع
صغیر ہو گی یعنی تینون قطرون مین گھٹ جائیگی اور اگر شریان نرم ہو اور ترویح کی ضرورت
زیادہ ہو اور قوت کمزور ہو تو نبض سریع ہو گی اور اگر اس صورت سے بھی پوری ترویح نہو
تو نبض سریع متواتر ہو گی اور اگر قوت بہت ہی کم ہو کہ سرعت نکر سکے تو نبض متواتر صغیر ہو گی
اور جسوقت کہ مادہ خلطیہ یا غذائیہ کی گرانی سے قوت دب جاتی اور ابھر نہین سکتی تو نبض
قدرے صغیر ہو جاتی ہے جیسا کہ باری کی تپون کے شروع مین نبض ہوتی ہی اگرچہ اصل مین
قوت قوی ہو اور نبض کی نرمی رطوبت سے اور سختی یبوست سے ہے لیکن بحرانون مین نبض
کچھ سخت معلوم ہوتی ہی بسبب دفع ہونے مادے کے کسی عضو کی طرف جیسے سر یا معدہ
یا آنتین وغیرہ اور نبض کا اختلاف مادے کی گرانی سے ہوتا ہی یا ضعف کی زیادتی سے
اور اختلاف کے سبب جب زیادہ ہو جاتے ہین تو نبض کا انتظام باطل ہو جاتا ہے
اور وزن مناسب بھی نہین رہتا واللہ اعلم بالصواب یہانتک جو نبض کی قسمین بیان ہوئین
یہ سب مفرد کہلاتی ہین آگے نبض کی مرکب قسمین مع انکے نامونکے مندرج ہین۔

نبض کی مرکب قسمون کا بیان

نبض کی مرکب قسمین جو ہر نام کے ساتھ مخصوص ہین یہ ہین عظیم صغیر غلیظ دقیق منشاری موجی
ذو ذوبی نملی ذنب الفار مطرقی ذو الفترہ واقع فی الوسط عظیم وہ نبض ہے جو تینون قطرون
مین بڑھی ہوئی ہو بسبب اسکا حرارت اور رطوبت کی زیادتی کے ہے صغیر وہ نبض ہے
کہ تینون قطرون مین گھٹی ہوئی ہو بسبب اسکا حرارت اور رطوبت کی کمی ہے غلیظ وہ جو عرض
اور عمق مین بڑھی ہو یہ امتلاے مادہ کی شاہد ہے دقیق وہ کہ عرض اور عمق مین گھٹی ہو جو
مادے سے خالی ہونے کی گواہ ہو منشاری وہ کہ سریع متواتر ہو سختی کے ساتھ اور اجزا
جرم نبض کے مختلف ہون بلندی اور پستی اور تقدیم اور تاخیر مین یعنی کوئی جزو پہلے حرکت کرے
اور کوئی بعد اور حرکت اور سکون یکسان نہو اور کوئی جزو نرم ہو اور کوئی سخت اور سبب اس
اختلاف کے دو ہین ایک یہ کہ شریان کے اندر مختلف مادے چارون خلطون کے بعضے عفن
اور بعضے کچے اور بعضے پکے جمع ہون پس عفونت مادے کی نبض کی نرمی اور اچھی طرح کھلنے کا سبب
ہوگی جاسہے جس جزو کے نیچے ہو اور یہی حال نضج شدہ مادے کا بھی ہے اب رہی خامی
وہ ان دونون کے خلاف ہے دوسرا سبب یہ کہ اعضاے عصبانیہ مین ورم ہو جیسا کہ
ذات الجنب والونکی نبض مین پایا جاتا ہے کیونکہ شریان مرکب ہین دو عصبانی جھلیون سے
جن مین سے ایک اوپر ہے اور ایک اندر اور جھلیون کی بناوٹ پٹھون اور رباط کے
ریشون سے ہے پس جبکہ ورم ہوگا عضو عصبانی مین تو وہ ریشے جو اوس ورم کے مقام مین
اور شریان کے متصل ہین کھنچین گے اور کھچنے مین سختی ہو جاتی ہے پس وہ جزو شریان کے
بسبب کھنچاوٹ کے سخت معلوم ہونگے اور باقی نرم موجی وہ نبض ہے کہ سریع اور
متواتر اور لین اور مختلف الاجزا ہو کھلنے اور دبنے اور تقدیم اور تاخیر مین یعنی
بعضے جزو ابھرے ہوے ہون اور بعضے دبے ہوے اور کوئی جزو پہلے حرکت کرے
اور کوئی بعد سبب اسکا انتہا درجے کا ضعف ہے یہانتک کہ قوت باوجود نرم ہونے
شریان کے ایک دفعہ مین سب اجزا کو یکسان نہین کھول سکتی اور ایک کے بعد دوسرے

جز دکو کھولتی ہی اور کبھی سوجی ہونیکا سبب نبض کی نرمی بھی ہوتی ہی دودی یہ نبض سب باتون مین
موجی سے مشابہ ہی مگر اوس سے چھوٹی ہوتی ہی اسکا سبب کبھی ضعف قوت ہے جو موجی سے بھی
زیادہ ہوجاتا ہی نملی وہ نبض ہی جو دودی سے مشابہ ہی مگر نہایت ضعیف صغیر متواتر ہوتی ہے
سبب اسکا ضعف کی زیادتی ہی دودی سے بڑھکر ذنب الفار وہ نبض ہی جسکی حرکت
آہستہ آہستہ شروع ہوکے بہت بڑی حرکت یا بہت چھوٹی حرکت تک پہونچ کے پھر پہلی مقدار پر
رجوع کرے اور کبھی یہ نبض پہلی مقدار پر پہونچنے سے پہلے منقطع بھی ہوجاتی ہی اگر یہ منقطع ہوجانا اس
صورت مین ہوکہ زیادتی سے نقصان کی طرف رجوع ہو تو نہایت خراب ہے اسلیے کہ یہ ضعف طبیعت پر
دلالت کرتی ہی لیکن جبکہ نقصان سے زیادتی کی طرف رجوع ہو تو ردی نہین ہی بلکہ جید ہے اسلیے کہ
طبیعت کی قوت پر دلالت کرتی ہی پس پہلی قسم کہ نقصان سے زیادتی کی طرف رجوع کرتی ہی منعکس
ذنب الفار سے ہی اگر اوسکی پتلی جانب کو سرا قرار دین اسطرح سے  اور دوسری قسم جو زیادتی سے
نقصان کی طرف رجوع ہوتی ہی مشابہ ہی ذنب الفار کی جبکہ موٹی جانب کو سرا ٹھہرا دین اسطرح 
مثال اسکی یون سمجھنا چاہیے کہ پہلی اونگلی کے نیچے جو جز و نبض کا کسی حد پر ہو دوسری اونگلی کے نیچے
اوس سے زیادہ ہو اور تیسری کے نیچے اوس سے زیادہ اور چوتھی کے نیچے اوس سے بھی بڑھا ہوا ہو یہ
صورت بڑھنے کی ہوئی اسی طرح گھٹنے کی حالت مین ہر ایک اونگلی کے نیچے ایک سے دوسرا جز و چھوٹا
معلوم ہوتا جائے یہ صورت گھٹنے کی ہی اسی طرح صلابت اور لین اور سرعت اور بطو اور متواتر اور
متفاوت وغیرہ کے فرق کو قیاس کرنا چاہیے اور جبکہ اختلاف سرعت اور غیر سرعت مین ہو تو جو
قسم کہ پہلی حالت کی طرف رجوع کرے اوسکو ذنب راجع کہتے ہین اور جو قسم کہ پہلی حالت کیطرف
رجوع نکرے پس اگر صغر اوسکا اس حد پر پہونچے کہ حرکت معلوم نہو سکے تو ذنب منقطع کہین گے
اور اگر حالت صغر مین حرکت اوس کی محسوس رہے تو اوسکو ذنب ثابت کہینگے
ذنب الفار عربی مین چوہے کی دم کو کہتے ہین چونکہ یہ نبض چوہے کی دم سے مشابہ ہی لہذا
اس نام سے موسوم ہوئی مطرقی وہ نبض ہے کہ اونگلیون کو لگے اور پھر ذرا ہٹ کر
یعنی اپنے مرکز کی جانب عود کرکے اس سے پہلے کہ منتہای مرکز تک پہونچے پھر دوبارہ اسی طرح سے
انگلیون مین لگے جیسے لوہار کا ہتھوڑا اٹھائی پر دوبارہ اوچھلکر لگتا ہے جالینوس نے لکھا ہے

کہ مین نے نبض مطرقی مین دو قرعے چھوٹے دیکھے اور تیسرا بڑا اور طبیبون نے اس نبض کی حقیقت مین اختلاف کیا ہی اس بات کا کہ یہ ایک نبضہ ہی یا دو حضرت شیخ ایک کے قائل ہین اور امام نے کہا ہے کہ یہ اختلاف لفظی ہی اسلیے کہ اگر نبض مین انبساط اور انقباض تام کی قید لگائی جائے تو یہ مطرقی ایک نبضہ ٹھہرتی ہی اسلیے کہ پہلا قرعہ ناقص ہوا دوسرا قرعہ ہوکر انبساط کامل حاصل ہوا پس ایک ہی انبساط ہی کہ پہلی بار پورا نہین ہوتا دوسری بار مین پورا ہوجاتا ہی اور جو تام کی قید نہ لگائی جاوی تو دو نبضہ قرار پاتے ہین کیونکہ بعد انقباض غیر تام کے دوسرا انبساط ہوتا ہی سبب اس نبض کا قوت قویہ اور ترویح کی حاجت شدید اور جرم نبض کی سختی ہی کہ بسبب اوس سختی کے پہلی بار انبساط کامل نہین ہوتا بلکہ دوسری بار شدت ضرورت سی وہ انبساط پورا ہوتا ہی اور کبھی ضعف قوت سی ایسی ہی نبض ہو جاتی ہی کیونکہ قوت ضعف کے باعث سی ایک بار مین حرکت انبساط کو پورا نہین کرسکتی اور ضرورت باقی رہنے کی وجہ سے دوسری بار فورا ٹھہر کے پھر قرعہ کرتی ہی اور کبھی طبیعت کے کسی کام مین مشغول ہونے سے ایک بار مین پورا انبساط نہین ہوتا اور حاجت باقی رہنے کی وجہ سے دوسرا قرعہ پھر ہوتا ہی **ذو الفترة** وہ نبض ہی کہ عین حرکت کے وقت اوس مین سکون واقع ہو پس پہلے سکون سے دوسرا سکون ملجائے سبب اسکا دل کی قوت کا ضعف ہے کہ وہ قوت دو چار یا زیادہ قرعون کے بعد راحت کے لیے سکون کرتی ہی یا سبب اسکا کوئی امر اہم مثل غم مفرط اور فکر قوی کے ہوتا ہے کہ اوسکے دفعۃً واقع ہونے سے یہ سکون پایا جاتا ہی اس لیے کہ طبیعت اوسطرف متوجہ ہو کے یکسان حرکت دینے سے رک جاتی ہی **واقع فی الوسط** وہ نبض ہی کہ عین سکون کے وقت اوس مین حرکت پائی جائے اور فرق اسمین اور مطرقی مین یہ ہے کہ اس نبض مین دوسرا قرعہ بعد پورے ہونے انبساط اول اور قبل تمام ہونے انقباض کے ہے اور مطرقی مین دوسرا قرعہ پہلے انبساط کا جز ہوتا ہے سبب اس نبض کا ترویح کی حاجت شدید ہے کہ وہ طبیعت کو غیر وقت مین حرکت دینے کا محتاج کر دیتی ہی اور دلیلین تنفس کی سرعت اور بطو اور قوت اور ضعف اور تواتر اور تفاوت وغیرہ

کی بدن کا حال دریافت کرنے مین نبض کی دلیلون کے قریب قریب مین ۔

رسالۂ قارورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد بیحد اوس حکیم مطلق کو زیبا ہی جسنے اس جسم خاکی کو انوار حکمت و ایمان سے منور فرمایا۔ اور لاکھون
درود و سلام اوسکے رسول برحق حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھنون نے
درمیان شرک و کفر کو ورطہ ضلالت و جہالت سے نکالکر صراط مستقیم شریعت پر پہونچایا اور حبلہ
عوارض بدعت و جہالت سی بچایا۔ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ بعد حمد و نعت کے
واضح ہو کہ یہ رسالہ قارورے کے بیان مین رسالۂ فارسی سے اُردو مین ترجمہ کیا گیا قارورے
کے معنی لغت مین شیشے کے ہین لیکن اصطلاح اطبا مین اوس شیشے کا نام ہے جسمین پیشاب
رکھا جاے اصلیت پیشاب کی یہی پانی ہی جو پیا جاتا ہی اور معدے مین پہونچ کے غذا کے
ساتھ ملتا ہی تاکہ اوسکو پتلا کرے اور کیلوس بناے پھر کیلوس کی ساتھ ماساریقا اور عروق شعریہ
مین ہوتا ہوا جگر مین پہونچتا ہے اور وہان سے بقدار کثیر گردون مین جذب ہو کر مثانی مین جمع
ہوتا ہے اور جو تھوڑا سا جگر مین رہجاتا ہے وہ خون کی ساتھ ملکر رگون کے راستے سے سارے
بدن مین پہونچکر کچھ تو پسینے کی راہ نکلتا ہی اور کچھ رجعت قہقری کرکے بدستور گردون مین ہوتا ہوا
مثانے مین پہونچتا ہے اسی سبب سی مہندی کا خضاب لگانی والے کا پیشاب رنگین ہوتا ہی اور
جسکو پسینا بہت آتا ہی اوسکا پیشاب کم ہوتا ہی اور جسکو پسینا کم آتا ہی اوسکا پیشاب زیادہ
ہوتا ہی پھر جب یہ سب پانی مثانے مین جمع ہو جاتا ہی پیشاب کی حاجت ہوتی ہی اور پیشاب کی
راہ سے یہ سب دفع ہو جاتا ہی اور ان چیزون سے کہ بیان کی گئین دو باتین معلوم ہوتی ہین

ایک یہ کہ پیشاب مین دو چیزین ہین ایک مائیت منفصلہ کہ اکثر حصہ اُسکا جگر سے بہے اور یہ فضلہ دوسرے ہضم کا ہے دوسری چیز ثفل کہ اس مائیت کے ساتھ رگوین ہوتا ہے ساتھ تھوڑی سی رطوبت کے کہ وہ تیسرے ہضم کا فضلہ ہے اور یہ ثفل ایک جوہر ہے جسکو رسوب کہتے ہین دوسری بات یہ کہ پیشاب کی دلالت جگر اور مثانے کے حال پر بہت روشن ہے بہ نسبت حالات آلات غذا کے کیونکہ اکثر جدا ہونا اس رطوبت کا جگر سے ہے اور زیادہ تھہرنا اسکا مثانے مین ہوتا ہے اور جن چیزون کا پیشاب مین اعتبار کیا جاتا ہے وہ سات ہین رنگ قوام صفا و کدورت بو کف رسوب یعنی تلچھٹ مقدار

پیشاب کے رنگ کا بیان

جلنۂ اول رنگ کے بیان مین اور رنگ پانچ ہین زرد سرخ سبز سیاہ سفید انکے سوا جو رنگ ہین وہ انھین کی شاخین ہین پہلا رنگ زرد ہی اسکے پانچ درجے ہین ایک تبنی یعنی زرد مائل بہ سپیدی جیسے اوس پانی کا رنگ جسمین بھوسہ بھگویا ہو تبن کہتے ہین سوکھی گھانس کو چونکہ اس قارورے کا رنگ سوکھی گھانس کے پانی کی طرح ہوتا ہے لہذا اسکا نام تبنی رکھا گیا اور یہ رنگ مزاج کی سردی پر دلالت کرتا ہی کیونکہ سبب اسکا مائیت کی زیادتی ہی یا صفرا کی کمی اور یہ دونون سردی کی دلیل ہین مگر یہ حکم اکثری ہی اسلیے کہ کبھی مادہ صفرا کی دوسری جانب مائل ہونے سے بھی یہی رنگ قارورے کا ہو جاتا ہی جیسا کہ سرسام صفراوی مین دوسرا اترنجی کہ زردی اسکی ترنج کے چھلکون کے رنگ سے مشابہ ہوتی ہے یعنے بہ نسبت تبنی کے اسمین زیادہ زردی ہوتی ہے اور صفرا کے زیادہ ملنے سے یہ رنگ پیدا ہوتا ہی اور دلالت کرتا ہی اعتدال مزاج پر تیسرا اشقر اسکی زردی سرخی مائل ہوتی ہی اور یہ دلیل حرارت کی ہی چوتھا ناری اسکی زردی آگ کے رنگ سے مشابہ ہوتی ہے یعنی زردی مین سرخی غالب ہوتی ہی اور چمک بھی پائی جاتی ہی یہ اشقر سے بھی زیادہ گرمی پر دلالت کرتا ہے پانچوان احمر ناصع یعنی زعفرانی جسکا رنگ سرخی مین زعفران کے ریشون کی طرح ہوتا ہی بخلاف ناری کے کہ وہ زعفران کے پانی کے ہمرنگ ہوتا ہی اور یہ ناری سے بھی زیادہ حرارت پر دلالت کرتا ہی

دوسرا رنگ سرخ ہی اسکے چار درجے ہین ایک اصہب کہ اسمین تھوڑی سی سرخی ہوتی ہے اور سفیدی مارتا ہی سبب اسکا خون رقیق ہی دوسرا وردی یعنی گلابی اسکی سرخی بہ نسبت اصہب کے زیادہ ہوتی ہی سبب اسکا خون غلیظ ہے تیسرا قانی یہ رنگ بہت سرخ ہوتا ہے سبب اسکا خون ہی جسکی گرمی بڑھی ہوئی ہو چوتھا اقتم یہ رنگ سرخ مائل بسیاہی ہوتا ہے سبب اسکا خون غلیظ سوداوی ہے خلاصہ یہ کہ چارون رنگ خون کے غلبے اور گرمی کی زیادتی کے گواہ ہین اپنے اپنے مرتبہ کے موافق اور کبھی باوجود سردی کے پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہی جیسا کہ فالج اور سوء القینہ مین کہ ضعف جگر کی وجہ سے قوت ممیزہ خون کو مائیت سے اچھی طرح جدا نہین کر سکتی اور اسی سبب سے خون کے اجزا پیشاب مین ملے رہتے ہین فائدہ رنگ ناری بہ نسبت سرخ رنگون کے زیادہ تر حرارت کی دلیل ہی کیونکہ ناری صفرا کے غلبے سے ہوتا ہی اور احمر خون کے غلبے سے اور صفرا کی گرمی خون کی گرمی سے بہت بڑھی ہوئی ہے اسکے سوا صفرا مین اجزائے ناری غالب ہین اور خون مین اجزائے ہوائی اور ناری گرمی ہوا کی گرمی سے بہت زیادہ ہی تیسرا رنگ سبز ہی اسکے بھی چار درجے ہین ایک فستقی یعنے پستئی یہ رنگ سبز مائل بہ زردی ہوتا ہی اور دلالت کرتا ہے سردی پر کیونکہ یہ رنگ صفرا مین سودا کے ملنے سے حاصل ہوتا ہی مگر وہ سودا کہ برد منجمد سے پیدا ہوا اور قرشی نے شرح کلیات مین لکھا ہی کہ میرے نزدیک پستئی رنگ احتراق صفرا کی دلیل ہے اسلیے کہ جو سودا کہ سردی سے حاصل ہوتا ہے اوسمین تیرگی ہوتی ہے نہ زردی دوسرا نیلجی اس رنگ کی سبزی پستئی سے زیادہ ہوتی ہے جیسے نیل پانی مین گھلا ہوا یہ پستئی سے زیادہ سردی پر دلالت کرتا ہی اور اگر یہ دونون رنگ لڑکون کے پیشاب مین پائے جاوین تو مرض تشنج یا فالج کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے کیونکہ لڑکون کے بدن مین رطوبت زیادہ ہوتی ہے تیسرا زنجاری یعنے بمثل زنگار کے یہ حرارت کی زیادتی اور صفرا کے احتراق پر دلالت کرتا ہے چوتھا کراثی یعنی گندنے کی سبزی سے مشابہ یہ بھی حرارت محرقہ کی زیادتی کا شاہد ہے اور فرق اسمین اور زنگاری مین یہ ہے کہ زنگاری بسبب شدت

حرارت کے مائل بسپیدی ہوتا ہے اور کراثی مین حرارت کم چوتھا رنگ سیاہ ہے
اسکے کئی سبب ہین ایک احتراق ہو اس طرح پر کہ بدن مین صفراے حاد پایا جاوے
اور وہ اون اخلاط کو جو مائیت بول مین شامل ہین جلاوے اور رنگ پیشاب کا سیاہ ہوجاے
اگر اس سیاہی مین زردی کی جھلک ہوگی اور اس سے پہلے پیشاب مین بو پائی جائیگی یا پیشاب
سرخ آئیگا دوسرا سبب سیاہی کا جمود ہو اس طرح پر کہ بدن مین مادہ بارد پایا جائے جو
اون اخلاط کو کہ مائیت بول مین ملے ہوے ہین جما دے اور سیاہ کر دے جیسے پالے سے درخت
کے پھل پتے سیاہ ہوجاتے ہین اور اسکی سیاہی مین تیرگی ہوتی ہو یا اس سے پہلے سبز پیشاب
گھٹی بو کا آتا ہے تیسرا سبب سیاہی کا مادہ سوداکا پیشاب مین بطریق بحران کے دفع ہونا ہے
جیساکہ جمیات سوداویہ مین پایا جاتا ہے نشان اسکا یہ ہو کہ بحران کے دن ہو یا اسکے بعد
پایا جاے اور اس سے پہلے نضج مادہ کی علامتین ظاہر ہون چوتھا سبب سیاہی کا کسی رنگین چیز کا کھانا
مثل شراب اسود کے ہیں اگر یہ رنگین چیزین بلا تصرف طبیعت کے پیشاب مین نکلین تو دلیل
قوت جگر کے سقوط کی ہے اور یہ خطرناک ہو اور اگر رنگین چیزون کے زیادہ کھانے سے
پیشاب رنگین ہو تو کچھ خوف نہین پانچوان رنگ سفید ہی اسکی دو قسمین ہین ایک
سفید غیر شفاف گاڑھا مثل دودھ کے اسکو ابیض حقیقی کہتے ہین اور یہ دلالت کرتا ہے
سردی اور بلغم کے غلبے پر یا چربی اور اعضاے اصلیہ کے گھلنے پر جیساکہ آخر دق مین ہوتا ہی
اور نشان اسکا یہ ہو کہ سفیدی کے ساتھ چکنائی پائی جاتی ہے اور جسم دبلا ہوتا جاتا اور
اعضا روز بروز گھلتے جاتے ہین دوسری قسم سپید شفاف ہی مثل پانی کے سفیدی اسکی
بسبب لطافت کے ظاہر نہین ہوتی مگر جبکہ گاڑھا ہو یا اجزا اوسکے متفرق ہون تو سفیدی
ظاہر ہوتی ہے اسکو مجازاً ابیض کہتے ہین اور یہ رنگ بطلان ہضم جگر پر دلالت کرتا ہے
بسبب غلبہ برودت کے یا مجاری بول مین سدہ پڑنے کی دلیل ہے کہ رنگین چیز نکلنے
نہین پاتی صرف مائیت نکل آتی ہی یعنے پانی

پیشاب کے قوام کا بیان

مراد قوام سے گاڑھا ہونا یا پتلا ہونا پیشاب کا ہے اور معتدل القوام وہ ہی کہ نہ بہت گاڑھا ہو

نہ تپلا جیسا کہ تندرستی مین ہوتا ہی اور یہ دلالت کرتا ہی ہضم اور نضج کامل پر اور گاڑھا ہونا پیشاب کا دلیل ہے نہونے نضج کی اسواسطے کہ فضلہ غیر منہضم پیشاب کی مائیت مین ملکے قوام کو گاڑھا کر دیتا ہے اور کبھی یہ گاڑھاپن دلالت کرتا ہی خلط غلیظ کے نضج پر نشان اسکا یہ ہی کہ نضج ہونے سے پہلے پیشاب بہت گاڑھا آتا ہی اور نضج ہونے کے بعد گاڑھاپن کم ہو جاتا ہے اور رقیق یعنی تپلا پیشاب کبھی زیادہ پانی پینے سے آتا ہی اور کبھی پیشاب کی راہون مین سدہ پڑنے سے اور علامت سُدہ پڑنے کی یہ ہی کہ گرانی اور رکھاوٹ سدے کے مقام پر پائی جاتی ہے اور کبھی تپلاپن پیشاب کا نضج کے نہونے سے بھی ہوتا ہے جبکہ مادہ ایسا خام ہو کہ دفع ہونے کی قابلیت نرکھے جیسا کہ بعضی بلغمی تپون مین ہوتا ہے

پیشانب کی صفائی اور کدورت کا بیان

صاف وہ ہی جسکے اجزا یکسان نظر آئین اور وار پار دکھائے خواہ تپلا ہو مثل پانی کے یا گاڑھا مثل انڈے کی سفیدی کے اور گدر یعنی گدلا وہ ہی جسکے اجزا یکسان نہون اور وار پار نہ دکھائے پیشاب صاف علامت نضج اور سکون مادہ کی ہی اور گدلاپن علامت بے نضجی اور جوش اخلاط کی ہے اور تھوڑا سا گدلاپن سقوط قوت سے ہوتا ہی اور کبھی اندرونی اعضا کے ورم سے اور غلیظ اور گدلے مین فرق یہ ہی کہ قوام غلیظ کا یکسان ہوتا ہے اور گدلے کا یکسان نہین ہوتا ہی

پیشاب کی بو کا بیان

جب تک معتدل ہو اعتدال کی دلیل ہی اور جبکہ زیادہ ہو تو دو چیزون پر دلالت کرتی ہی ایک عفونت اخلاط کی زیادتی جیسا کہ عفنی تپون مین ہوتا ہی دوسرے آلات بول کے زخم یا خارش اور یہ اکثر مثانے کے زخم مین ہوتا ہے کیونکہ پیشاب دیر تک مثانے مین رہتا ہی اور زخم مثانے کا اوسکی بو کو بگاڑ دیتا ہے اور فرق عفونت اخلاط اور زخم مین دو طور پر ہو سکتا ہی ایک یہ کہ جو بدبو آلات بول کے زخم سے ہوتی ہے اوسکے ساتھ زخم کے مقام مین درد بھی پایا جاتا ہی دوسرے یہ کہ پیشاب کے اندر پیپ ہوا اور زخم کے چھلکے بھی نکلتے ہین اور اخلاط کی عفونت مین یہ کچھ نہین ہوتا اور پیشاب مین بالکل بو نہونا جمود اور خامی اخلاط سے ہوتا ہے

یا سقوط قرت سے اور یہ اوسوقت ہوتا ہی جبکہ طبیعت مادہ متعفن کو دفع کرنے سے عاجز ہو لیس اگر یہ امر بدبو دار پیشاب آنے کے بعد ظاہر ہو علامت اس بات کی ہی کہ طبیعت مرض کے مقابلے سے ہار گئی اور انجام اوسکا موت ہی اور معتدل دلالت کرتا ہی نضج پر

پیشاب کے کف کا بیان

پیشاب کا کف لسدار رطوبتون سے ہوتا ہی جبکہ اوسکے ساتھ ریاح خارجی پیشاب مین ملی ہون اور وہ ریاح اون رطوبتون کو بسبب لس کی زیادتی کے پھاڑ کر نکل نہ سکین تو تھوڑی تھوڑی مین اور پیشاب مین پھیین اور بلبلے پیدا کرتے ہین اور جسقدر یہ لسدار رطوبتین اور ریاح زیادہ ہوتی ہین اسیقدر پیشاب مین بلبلے اور کف زیادہ ہوتا ہی اور کف کا زیادہ ہونا اور دیر تک ٹھہرنا ریاح کے غلبے اور مادۂ غلیظ کی زیادتی کا نشان ہے

رسوب یعنی پیشاب کی تلچھٹ کا بیان

وہ اجزاے غلیظ جو بہنے والی چیزون کی تہ مین بیٹھ جاتے ہین لغت مین اونکا نام رسوب ہے لیکن طبیبون کی اصطلاح مین اوس جوہر غلیظ کا نام ہے جو مائیت سے جدا معلوم ہو خواہ تہ مین ہو یا درمیان مین یا اوپر لیس جو تہ مین ہو اوسکا نام رسوب راسب ہے اور جو درمیان مین ہو اوسکو متعلق کہتے ہین اور جو اوپر ہو اوسکا نام غمام ہے لیس جو رسوب کہ نضج مادہ پر دلالت کرے اوسکو رسوب محمود کہتے ہین اور جو نضج پر دلالت نہین کرتا اوسکا نام رسوب ردی ہی اور رسوب محمود کی کئی صفتین ہین ایک سپیدی اوسکی اسلیے کہ نضج ہاضمہ کا کام ہے اور ہاضمہ اعضا کو مشابہ کر دیتا ہے اور اعضا اکثر سفید ہین اور بعض اعضا جو سرخ ہین مثل جگر کے اگرچہ اونکا فضلہ سرخ ہوتا ہے مگر جب مثانہ مین پیشاب کے ہمراہ آتا ہی تو سرخی اوسکی جاتی رہتی ہی دوسری صفت رسوب کی چکنائی ہے اور یہ دلالت کرتی ہی تمام اجزای رسوب کے نضج پر تیسری صفت اجزاے رسوب کا یکسان ہونا ہی اور یہ بھی نضج کامل کی دلیل ہی چوتھی صفت اجزای رسوب کا اکٹھا جمع ہونا ہی اور یہ ہضم کامل کی دلیل ہی کیونکہ پریشانی رسوب کی ریاح کے ملنے سے ہوتی ہی اور ریاح نہین پیدا ہوتی مگر اوسوقت کہ نضج پورا نہو اور رسوب محمود کی تین قسمین ہین سب مین اچھا رسوب راسب ہی کہ قارورے کی تہ مین ہو اوسکے بعد متعلق جو درمیان مین ہو اوسکے بعد غمام جو اوپر چھا جاے اسکی دو دلیلین ہین ایک یہ کہ اعضا مین اجزاے ارضیہ غالب ہین اونکی مضبوطی در قوت کے لیے

پس جو فضلے کہ بعد نضج تام کے پیشاب مین نکلین لازم ہے کہ سختی اور ارضیت مین عضو کے مشابہ ہون اور تہ نشین ہو جائین آور جو چیز کہ تہ نشین ہوگی وہ نضج کے قریب ہوگی اور دوسری دلیل یہ ہی کہ رسوب کے اوپر ہونیکا سبب اکثر ریاح ہین اور جسقدر ریاح زیادہ ہونگی اوسی قدر رسوب بلند ہونگے اور ریاح کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہی کہ قوت مادے کے دفع کرنی سے عاجز ہی آور رسوب مذموم وہ ہی جس مین یہ اوصاف مذکورہ نہون آور اسکی بھی تین قسمین ہین سب مین بہتر رسوب غمامی ہی اوسکے بعد متعلق اوسکے بعد راسب اور یہ اوسوقت مین ہی جبکہ اوپر ہونا رسوب کا حرارت کی وجہ سے ہو کیونکہ جسطرح حرارت رسوب کے اوپر لیجانے والی ہی اوسی طرح ملطف اور محلل بھی ہی مگر جبکہ اونچا ہونا اجزاے ارضیہ کا جنکی شان سے تہ نشین ہونا ہی ریح غالب کے ملنے سے ہو اس حال مین راسب ہی بہتر ہی پھر متعلق پھر غمام اسلیے کہ راسب مین ریاح کم ہونگے آور معلوم ہو کہ فضلہ رسوب روی کا یا اعضا سے ہوتا ہے یا رطوبات سے ان دو چیزون کے سوا اور کوئی چیز رسوب کے قابل نہین ہی اور رسوب اعضائی اگر اصلی اعضا سے ہون تو اونکو خراطی کہتے ہین اور جو رسوب کہ اعضاے صلیہ سے نہون اگر اون مین چکنائی پائی جاے تو اونکا نام دسمی ہی اور اگر چکنائی نہو تو لحمی آور خراطی اگر ظاہر عضو سے آوے تو اوسکو قشوری کہتے ہین آور اگر باطن عضو سے ہو اور اوسکے اجزا پتلے ہی اور جو کہ سفید یا سرخ ہون تو اونکا نام صفائحی ہے سفید رسوب مثانے کی خراش پر دلالت کرتے ہین اور سرخ گردے یا جگر سے آتی ہی اور اگر رسوب کے اجزا بڑی اور چوڑی نہون اور سرخ ہون تو اونکو کرسنی کہتے ہین اور اگر سرخ نہون تو نخالی آور جو رسوب کہ رطوبات سے آتی ہین بعضے سرخی مائل ہوتے ہین اور یہ احتراق خون پر دلالت کرتے ہین اور بعضے ٹمیلے ہوتے ہین یہ احتراق بلغم پر گواہ ہین اور بعضے زرد غلبہ صفرا کے شاہد اور بعضے سیاہ احتراق سودا پر دال یہ سب بیان رسوب والی قارورے کا تھا اور جس قارورہ مین رسوب نہون اوسکے کئی سبب ہین ایک نہونا نضج کا دوسرے سدہ تیسرے مادی کی کمی اور رسوب صحیح لوگون مین بہت کم ہوتے ہین کیونکہ اونکی رگین اون فضول خلطون سے جو پیشاب مین دفع ہونے کے قابل ہین خالی ہوتی ہین یا اور اگر ان لوگون کے قارورے مین رسوب ہوتے بھی ہین تو غیر منہضم غذا کے فضلے سے آور دبلے آدمیون کی پیشاب مین بھی رسوب بہت کم ہوتے ہین بسبب

قلت فضول کے اون لوگون مین خصوصاً جبکہ وہ شخص صاحب ریاضت ہو کیونکہ ریاضت سے فضول تحلیل ہو جاتے ہین اور شخص مریض اور فربہ آرام طلب کے پیشاب مین رسوب زیادہ ہوتے ہین اور رسوب کی قسمون سے مدی مخاطی بھی ہی مدی وہ کہ پیپ اوس مین ثقل ہو اور مخاطی وہ کہ ثقل اوسکا خلط غلیظ خام ہو اور یہ عرق النسا اور درد مفاصل مین پائے جاتے ہین اور یہ دونون یکسان ہوتے ہین مگر فرق یہ ہی کہ مدی مین بدبو ہوتی ہی اور بعد ورم یا زخم وغیرہ کے پایا جاتا ہی اور ہلانے سے بہت جلد منتشر ہو کے جمع ہو جاتا ہی اور رسوب مخاطی مین اسیوز جو بیان کیے گئے نہین پائے جاتے ہین

پیشاب کی مقدار کا بیان

پیشاب کی زیادتی کے بہت سے سبب ہین ایک صرف پانی بہت سا پینا یا اوسمین کچھ ملا کے پینا یا ترمیوے کھانا دوسرے اعضا کا گھلنا اور پیشاب کی ہمراہ نکلنا جیسا کہ حمیات محرقہ مین ہوتا ہی تیسرے رکے ہوئے مادہ کا بدن سے نکلنا جیسا کہ بحران ادراری مین ہوتا ہی اور فرق بحران اور ذوبان مین یہ ہی کہ بحرانی مین مریض کو قوت ہوتی ہی اور مادہ نکلنے کے بعد آرام ہوتا ہی برخلاف ذوبانی کے کہ اوسمین ضعف اور ناتوانی بڑھتی ہے اور اسکے رواقہ پانی مین حرارت قوی پائی جاتی اور پیشاب مین تیز بو آتی ہی اور بحران کے روز نہین ہوتا ہی اور جو پیشاب روی مثل سیاہ او غلیظ کے ہو اوسمین اچھا وہ ہی جو کثرت سے آئے نہ یہ کہ رک رک کے تھوڑا تھوڑا کیونکہ کثرت سے آنا طبیعت کی قوت پر دلالت کرتا ہی اور رک کر آنا طبیعت کے ضعف پر اور پیشاب کی قلت کے بھی بہت سے سبب ہین ایک زیادہ تحلیل ہونا رطوبات کا بدن کے تخلخل اور مساموں کے کھلنے سے جیسے گرمی کی شدت مین یا زیادہ حرکت اور محنت مین دوسرے بدن مین رطوبتون کا فنا ہو جانا حرارت کی زیادتی سے تیسرے ان راستون مین سدہ پڑنا جیسے مثانہ کی طرف رطوبتین آتی ہین پس اس سبب سے اجزا رقیق تھوڑے سے نکل آتے ہین اور سا اجزاے غلیظ بہت سے رہجاتے ہین جو تھے دستون اور پسینے کی زیادتی کہ اسمین وہ رطوبتین جو پیشاب مین آتی تھین دوسری طرف دفع ہو جاتی ہین اور بہت کی پیشاب کی تحلیل کی کمی کے ساتھ خوفناک ہی اور استسقا ہونے کی خبر دیتی ہی اور شناخت بحران کی زردی سیاہی سفیدی وغیرہ مین قارورے کی شناخت کے قریب قریب ہے فقط

تمت

رسالۂ بحران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الحکیم الوہاب وتصلی علی رسولہ محمد صاحب الحکمۃ وفصل الخطاب وعلی آلہ الاطیاب واصحابہ الانجاب
امابعد کہتا ہی بندہ مسکین محمد بدر الدین ابن خواجہ جمال الدین غفر اللہ ولوالدیہ
یہ چند فائدے ہین جنکا نام مختصر البیان فی ضروریات البحران ہی تتباسے گئے ہین
رسالہ غایۃ البیان سے ناظرین سے امید ہے کہ اگر کہین سہو وخطا پائین براہ کرم اصلاح فرمائین
واضح ہو کہ لفظ بحران یونانی ہے یا سریانی معنی اسکے شدت تموز کے ہین یا فصل خطاب
یعنی غلبہ ایک دشمن کا دوسرے دشمن پر اور طبیبون کی اصطلاح مین کوشش کرنا طبیعت کا ہے
مرض کے ساتھ جس سے بیمار کے بدن مین بہت بڑا تغیر ظاہر ہو خواہ وہ بہتری کی طرف ہو یا بدتری
کی طرف اور تشبیہ دی ہے مرض کو دشمن باغی سے اور طبیعت کو بادشاہ حامی سرا اور بدن
کو شہر سے اور بحران کو جنگ اور قتال کے دن سے پس لڑائی کے دن بادشاہ نمالب ہے یا مغلوب
اور جیسے غلبہ ہو دفعۃً ہو یا رفتہ رفتہ اور غلبہ پورا ہو یا ادھورا اسی طرح اگر طبیعت بخوبی غالب ہے
اور مرض دفعۃً جاتا رہے اسکا نام بحران محمود ہے اور اگر غلبہ مرض کا اچھی طرح ہو اور مریض
دفعۃً ہلاک ہو جاے اسے بحران ردی تام کہتے ہین یہ دونون امراض حادہ مین ہوتے ہین
اور اگر رجوع مرض کی صحت کی جانب ایک مدت مین ہو اور کوئی تغیر عظیم نہ پایا جاے اسے
تحلل کہتے ہین یہ اکثر امراض کہنہ اور مواد باردہ مین ہوتا ہے علامات نالکہ اور سخت حرکتین
اس سے پہلے نہین ہوتی ہین اور اگر اسی طرح ہلاکت کی جانب رجوع ہو تو ذوبان اور ذبول

کہتے ہین یا دفعۃً صحت کے آثار ظاہر ہون مگر صحت ایک مدت مین ہو اور بقیہ مادے کا
تھوڑا تھوڑا دفع ہو یا پہلے طبیعت کا تھوڑا سا غلبہ بھی ہو پھر مادے کو کچھ کچھ نکال کے دفعۃً
غالب ہو جاے اسے بحران جید ناقص کہتے ہین اور اگر مرض دفعۃً غالب ہو اور قوت کو کچھ کچھ
گھٹاے یا پہلے غلبہ ظاہر نہو اور مرض قوت کو کچھ کچھ گھٹاتا رہے پھر دفعۃً ہلاک کرے اسکا نام
بحران ردی ناقص ہے اور آخر کے ان چار دن کو بحران مرکب کہتے ہین خلاصہ یہ کہ آٹھون
صورتون مین امراض کا تغیر چھ طرح پر ہوتا ہے پس یا صحت کی جانب دفعۃً تغیر ہو یا موت
کی جانب یا صحت کی طرف تھوڑا تھوڑا یا موت کی جانب قدرے قدرے یا دونون جانب ہو
اور صحت ہو جاے یا دونون طرف ہو اور موت آے اور جب بحران مین طبیعت مادی کو بالکلیہ
دفع نہین کرسکتی تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اعضاے رئیسہ سے دوسری طرف کو دفع کرتی ہے اسکا نام
بحران انتقالی ہے اور اسمین بعضی جید ہین جیسے یرقان خارش داد اور بعضے ردی جیسے خراجات
دبیلہ آکلہ خناق برص وغیرہ اور بحران انتقالی نہین ہوتا ہے مگر جبکہ قوت ضعیف اور مادہ غلیظ ہو
فائدہ جس طرح لڑائی مین دونون طرف سے جنگ کے سامان مہیا ہوتے ہین اسی طرح
اسمین بھی خوفناک حالات مریض پر ظاہر ہوتے ہین جیسے گھبراہٹ قلق کرب اور مختلف آوازین
کانون مین آنا اور تشویش وغیرہ اگر بحران دن کو ہونے والا ہو تو رات کو یہ عوارض ظاہر ہوتے ہین
اور اگر رات کو ہونے والا ہو تو دن مین یہ باتین پائی جاتی ہین اور امراض حادہ مین کبھی تین دن تک
بحران کی علامتین رہتی ہین مگر جسدن شدت ہو وہی دن بحران کا ہے خصوصاً جبکہ یوم المنذر
نے بھی اوسپر گواہی دی ہو اور وہ روز روز بحران ہو پس جس دن کہ بحران واقع ہو
مریض کو کسی طور کی حرکت نہ دین کیونکہ وہ حرکت اگر حرکت طبعی کے موافق ہوگی تو سبب استفراغ
مفرط کا ہو جاویگی اور اسمین خوف سلب قوت اور ہلاکت کا ہے اور اگر وہ حرکت حرکت
طبعی کے مخالف ہوگی تو طبیعت کے فعلون مین تشویش واقع ہوگی اور طبیعت اپنے پورے فعل سے
باز رہیگی اور بحران جید اور مادے کا اخراج اور مرض کا دفعیہ اچھی طور پر نہوگا اسلئے جمہور نے
بحران کے دن مسہلات اور مستفرغات بلکہ محرکات کی ممانعت کی ہے یہانتک کہ اگر مریض کو
تحمل ہو تو غذا بھی نہ دین ورنہ ضرورت اور حاجت کے موافق جلد ہضم ہونیوالی لطیف غذا کھلائین

فائدہ جو بحران کہ مادے کے دفعیے سے ہوتا ہی پانچ طور پر ہے رعاف یعنی نکسیر اور قے اور دست اور ادرار یعنی پیشاب کی زیادتی اور عرق یعنے پسینا آنا اور وہ بحران کہ عرق اور ادرار کے ساتھ ہو ناقص ہوتا ہے کیونکہ مادہ رقیق نکل جاتا اور غلیظ باقی رہتا ہی اور سب مین اچھا بحران وہ ہی کہ قے یا دست یا نکسیر کے ساتھ ہو **فائدہ** پہلے بیان ہوا کہ جب بحران ہوتا ہی تو اوسکی علامتین پہلے سے ظاہر ہوتی ہین اور پانچون قسم کے بحرانون کی علامتین جدا جدا ہین مثلاً **علامت قے** کی سانس چڑھنا متلی ابکائی منہ کی تلخی کوڑی کے مقام کا پھڑکنا اور درد آنکھون مین تاریکی آنا نبض کا سقوط نیچے کا ہونٹھ پھڑکنا **علامت اسہال** کی پیٹ کا درد بدن کی گرانی بکھیون کا تناو پیٹ پھولنا درد پشت پاخانہ کی گرمی آنتون کا بولنا اور قے اور نکسیر کی علامتون کا نہونا اور نبض صغیر قوی صلب پائی جانا **علامت رعاف** کی کانون کا گنگ ہونا اور مختلف آوازین آنا سر جلنا چمکدار چیزین نظر آنا ناک کھجانا سر کی رگون کا دھمکنا آنکھ اور منہ کا سرخ ہونا اور مرض صفراوی یا دموی کا پایا جانا **علامت ادرار** کی مثانے کا بوجھ اور غلظت اور پیشاب کی کثرت اور دوسرے استفراغات کی علامتین نہونا اور یہ اکثر جاڑے مین ہوتا ہی **علامت عرق** کی پھولنا چہرے کا اور رنگین ہونا پیشاب کا چوتھے دن اور گاڑھا ہونا اوسکا ساتوین دن اور موجی ہونا نبض کا اور مریض کو خواب مین دریا اور مینہ نظر آنا **علامت بحران انتقالی** کی تپ کی شدت اور کسی قسم کا استفراغ نہونا اور سب اعضا یا ایک عضو مین درد رہنا اور خراب علامتون کا نہونا **فائدہ** ناک اور کان اور آنکھ سے مواد نکلنا امراض سر کے بحران کی علامت ہی اور رال بہنا امراض صدر کی علامت ہی اور خون بواسیر کا جاری ہونا اکثر امراض کا بحران جید ہے خصوصاً جبکہ عادت ہو **فائدہ** کبھی ہلاک کرنے والی علامتین ظاہر ہوتی ہین اور بحران صالح ہوتا ہی اور مادہ دفع ہوکے مریض اچھا ہوجاتا ہے اور کبھی موت کے قریب مرض گھٹ جاتا ہے اعراض کم ہو جاتے ہین اس صورت مین اکثر نبض نملی ہوتی ہے یا ساقط ہو جاتی ہی **فائدہ** بحران جید کی علامت یہ ہے کہ نضج تام کے بعد بحران محمود دنون مین واقع ہو اور یوم الانذار مناسب نے خبر دی ہو اور جس خلط کے سبب سے مرض ہے اوسکا استفراغ مناسب

طریقے سے سہولت کے ساتھ ہو اور انتظام نبض کا اور قوت بحال ہو اور علامتین بحران انہی کی
اسکے خلاف ہین فائدہ استفراغ کی علامتون کا ہمیشہ خیال رکھین اگر طبیعت قوی ہو اور مادے کو
دفع کرے تو بہتر ہے ورنہ طبیب حاذق کو لازم ہے علامتون کو دیکھ کر طبیعت کی مدد کرے
خصوصاً جبکہ طبیعت نے مادہ کو اخراج کے لیے جمع کیا ہو اور بسبب ضعف کے نکال نہ سکتی ہو مثلاً
طبیعت اگر مادے کو رعاف کی جانب دفع کرنا چاہتی ہو اور مدد کی محتاج ہو تو سر کو گرم رکھین اور گرم
پانی کا قطرہ ٹپکا دین اور اگر قے کی جانب مائل ہو تو قے کرا دین اور جو اسہال و ادرار کیطرف
متوجہ ہو تو مسہلات یا مدرات پلا دین اور اگر پسینا لانے کی طرف مائل ہو تو پسینا لانے کی فکر کرین
اور جب معلوم ہو کہ بحران انتقالی ہے اور مادہ کسی عضو پر گر کر ضرر رسید اکر لگیگا تو اوس عضو کو قوت
دین اور مادے کو جس طرف مضرت کم ہو اوسی طرف مائل کرین جس طریقے سے کہ آسان ہو مثلاً جو
عضو کہ اوسکے برابر ہو اوسے کسکے باندھین اور اوس پر سینگیان یا پانڈ کوئی جاذب لیپ لگا دین اور
اگر مادہ داہنے ہاتھ مین ہو تو بائین ہاتھ سے کوئی سخت کام کرین یا بوجھ اوٹھائین اور اگر مادہ سر
یا آنکھ مین ہو تو اول درد کی تسکین کرین پھر پیرون کو خوب ملین یا گرم پانی مین رکھین یا پنڈلیان
کس کے باندھین اور اگر مادہ پیٹ اور سینے کی جانب ہو تو بازو اور ران کس کے باندھین اور
صورت ادرار مین تعریق کرین اور صورت تعریق مین ادرار اور قے مین اسہال اور اسہال مین قے
اور اگر عضو کمزور مین درد ہو تو پہلے درد کی تسکین کرین اور جو مادے کا پھیرنا منظور ہو تو مہلت
ندین اور اگر مادہ تھوڑا ہو تو استفراغ کی ضرورت نہین ہے مگر جبکہ بدن ممتلی ہو اور اگر
مادہ کثیر الحرکۃ ہو تو امالہ استفراغ کے ساتھ کرین اور جب تک ضرورت شدید نہو استفراغ بحرانی کو
بند نکرین اور مادے کو عضو شریف اور ذکی الحس اور عضو ضعیف پر نہ الین فائدہ
جو مرض کہ آخر مین صحت پاتا ہے اوسکے چار مرتبے ہین ابتدا تزاید انتہا انحطاط پس بحران
ابتدائے مرض کا مہلک ہے اور تزاید کا ناقص اور انتہا کا تام اور انحطاط مین بحران نہین ہوتا
فائدہ اکثر طبیبون کا دستور ہے کہ اگر مرض دوپہر سے پہلے ہو تو اوسدن کو پورا حساب مین
لیتے ہین ظاہرا اوسکا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اونکے نزدیک دن کا ت ایک دوپہر دوسری
دوپہر تک ہوتا ہے اور جسوقت تپ ظاہر ہو وہی وقت اوسکی ابتدا کا ہے در دلگر رہا ہو

ٹوٹنا وغیرہ عوارض کا اعتبار نہین فائدہ مرض کے دنون مین بعضے روز بحران کے ہوتے ہین اون کو ایام باحوریہ کہتے ہین اور بعضے روز بحران کی خبر دینیوالی ہوتی ہین اونکو ایام الانذار کہتے ہین اور بعضے روز نہ باحوری ہوتے ہین نہ انذار لیکن بسبب انحراف کے اون مین بحران ہوجاتا ہے اون دنون کو واقع فی الوسط کہتے ہین جیساکہ جدول مین آتا ہے اور قوت بحرانون کی آٹھوین دن تک رہتی ہے اور پھر گھٹ جاتی ہے اور جن دنون مین اکثر بحران پڑتا اور نیک اور تمام ہوتا ہے وہ گیارہ ہین چوتھا ساتوان چودھوان بیسوان اکیسوان چوبیسوان ستائیسوان اکتیسوان چونتیسوان سینتیسوان چالیسوان متبدیون کے یاد کرنے کے واسطے ان دو شعرون مین اسکا بیان مختصر طور پر درج ہے جسکا یاد کرلینا آسان ہے

دال و زا و یا و دال و کاف و کا | کاف و دال و کاف و زا میدان یقین
لام الف بالام دال و لام زا | میم ایام بحورین را گزین

اور ایام واقع فی الوسط چھ روز ہین تیسرا پانچوان نوان گیارھوان تیرھوان سترھوان اور جن دنون مین کہ بحران ناقص پڑتا اور رنج و خطر کے ساتھ ہوتا ہے آٹھ ہین چھٹا آٹھوان دسوان بارھوان پندرھوان سولھوان اٹھارھوان اونیسوان اور جن دنون مین بحران نہین ہوتا ہے وہ تیرہ ہین بائیسوان تیئسوان پچیسوان چھبیسوان اٹھائیسوان انتیسوان تیسوان بتیسوان تینتیسوان پینتیسوان چھتیسوان اڑتیسوان اونتالیسوان کبھی مرض کی ابتدا ظاہر نہین ہوتی اور حساب سے چھٹے روز بحران جید ہوجاتا ہے تو اوسکو ساتوان روز سمجھنا چاہیے کیونکہ بحران جید بہت ہی کم چھٹے روز پڑتا ہے اور یہان متبدیون کے بسہولت یاد کرنے کی نظر سے جدول ذیل جو چارون قسمون کی جامع اور اکثر اطبا کے نزدیک صحیح ہے درج کی جاتی ہے اگرچہ یہ جدول قول سابق کے کچھ مخالف ہے مگر اکثر اطبا ے متاخرین کی مختار ہے

جدول ایام بحران و واقع فی الوسط و خلاف مسہول وغیرہ حسب معمول اطبائی مدار

١	بحران	١٤	بحران محمود	٢٨	یوم مسہل بلاخلاف
٢	خلافی	١٥	خلافی	٢٩	یوم مسہل بلاخلاف
٣	واقع فی الوسط	١٦	یوم مسہل بالاختلاف	٣٠	یوم مسہل بلاخلاف
٤	بحران محمود	١٧	واقع فی الوسط	٣١	بحران محمود
٥	واقع فی الوسط	١٨	بحران ردی	٣٢	یوم مسہل بلاخلاف
٦	بحران ردی	١٩	یوم مسہل بالاختلاف	٣٣	یوم مسہل بلاخلاف
٧	بحران محمود	٢٠	بحران محمود	٣٤	بحران محمود
٨	یوم مسہل بالاختلاف	٢١	بحران محمود	٣٥	یوم مسہل بلاخلاف
٩	واقع فی الوسط	٢٢	یوم مسہل بلاخلاف	٣٦	یوم مسہل بلاخلاف
١٠	یوم مسہل بالاختلاف	٢٣	یوم مسہل بلاخلاف	٣٧	بحران محمود
١١	واقع فے الوسط	٢٤	بحران محمود	٣٨	یوم مسہل بلاخلاف
١٢	یوم مسہل بالاختلاف	٢٥	یوم مسہل بلاخلاف	٣٩	یوم مسہل بلاخلاف
١٣	واقع فی الوسط	٢٦	یوم مسہل بلاخلاف	٤٠	بحران محمود
		٢٧	بحران محمود		

جو دن کہ بیان کیے گیے امراض حادہ کے بحران کے تھے اور امراض مزمنہ مین مہینہ اور سال مثل امراض حادہ کے دنون کی تعداد کے ہے جیسا کہ ربع بلغمی اور ربع سوداوی مین سات مہینے مثل غب کے سات دورون کے ہین خلاصہ یہ ہے کہ ایک سو بیس روز کے بعد بحران ہوتا ہے یا سات مہینے بعد یا سات برس بعد یا چودہ یا اکیس برس کے بعد اور بقراط نے چالیس روز بعد تین روز کے سوا اور کوئی روز بحران کا قرار نہین دیا اور وہ تین روز یہ ہین ساٹھوان[٦٠] روز اسیوان[٨٠] اور ایکسو بیسوان[١٢٠] اور واضح ہو کہ نوبت والی تپ مین باری کے دن بحران ہوتا ہے اوسدن احتیاط رکھین اور بحران کے احکام کا لحاظ کرین تا کہ بیٹھ بھرنے کی حالت مین دورہ نہو قائم نہایت خراب علامتون کا ضعف کی حالت مین پایا جانا موت کی خبر دیتا ہے اور اگر قوت قوی ہوگی تو مرض کو طول ہوگا پھر ہلاک کریگا

اور کبھی ہلاک کرنے والی علامتین ایام ردیہ مین ظاہر ہوتی ہین پھر بحران جید ہوکر مریض صحت
پاتا ہی لہذا چاہیے کہ اون علامات جیدیہ پر جو منتہی مین ہون اعتماد کرین اور بحران جید کے دن
بُری علامتون کا ظاہر ہونا نہایت خراب اور موت کی دلیل ہی خواہ یہ علامتین ساتوین
دن ہون یا چودھوین دن مُنھ پر مُردنی چھا جانا آنکھون کا گڑھے مین ہو جانا ناک کا سُتنا
کان کی لو کا ٹھنڈا ہو کے پھر جانا جلد کا سُتنا رنگ کا سبز یا مٹیلا ہونا - یہ سب خراب علامتین ہین
مریض کی ناک مین ازخود گھی یا مٹی کی بو آنا ناک سے ازخود پانی ٹپکنا حمیات حادہ مین
بُرا ہے ناس سے چھینک نہ آنا زبان کا سخت اور خشک اور سیاہ ہو جانا مُنھ سے سخت بدبو آنا
سانس مختلف لینا سسکی اور ٹھنڈھی سانس اور ہچکی امراض حادہ مین ردی ہی بھوک
نہونا امراض مزمنہ مین بُرا ہے حمیات محرقہ مین پیاس اور زبان کی خشکی کا نہونا ردی ہی
اور حمیات حادہ مین چنے کے برابر دانے کا نکلنا خراب ہے حرارت کے ساتھ سر اور گردن
مین ٹھنڈھا پسینہ آنا غش کی علامت ہی اور اگر سخت تپ کے ساتھ ٹھنڈھا پسینہ آئے
تو موت کی خبر دیتا ہے اور جو پسینا آنے کے بعد بخار مین کمی نہو یا مریض کو تکلیف زیادہ ہو جائے
تو خراب علامت ہے جب نبض اور قوت ضعیف ہو اور ماتھے پر کچھ پسینہ آئے تو علامت
خراب ہی اور اگر نبض ساقط ہو تو موت ہی نبض مطرقی اور شدید الموجیہ ردی ہے بعضے لوگونکی
نبض حالت صحت مین بھی مختلف اور ردی ہوتی ہی لہذا اسکا بھی خیال ضرور ہی اور جب بحران تام ہوا اور
اُسدن تپ ساکن نہو تو ڈر ہی نکس کا اور جب تپ مین بلا بحران سکون ہو تو نکس کا خوف ہی صاحب بحران مثل
چیچک یا یرقان یا خارش کے ہو اور کبھی نبض سے نکس پر استدلال کرتے ہین جبکہ نبض مین عسر اور تواتر باقی رہی اور
نکس اصل مرض سے بھی بُرا ہی جبتک کہ اوسکی وجہ ظاہر نہو علاج مین جرأت نکرین اور بدتر نکس وہ ہی جو جلدی ہو
اور اُسکے ساتھ قوت گھٹتی جائے اور جو نکس کہ تدبیر کی خرابی سے ہو اچھا ہی اوس نکس سے جو باوجود عمدگی
تدبیر کے ازخود ظاہر ہو اور اسباب اور علامات نکس کے اور بُری علامتین اور موت کے اسباب بڑی بڑی
کتابون مین تفصیل وار مذکور ہین اس مختصر مین بقدر ضرورت تھوڑا سا لکھا گیا جو جویندگان علامات
تفصیلی کو لازم ہی کہ مطولات کی طرف رجوع کرین الحمد للہ المعین علی اختتام ہذا المختصر المفید و ہو فعال لما یرید

تمت

رسالۂ براز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اوس خالق مطلق کو سزاوار ہی جسنے کمال حکمت و قدرت سی خلعت وجود انسان کو عطا فرمایا اور گلہای عقل و حواس وغیرہ سی اوس خلعت زیبا کو آراستہ کیا۔ اور درود نامحدود مہر عالم صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم پر کہ شربت شیرین اونکے احکام کا حافظ صحت ایمان ابرار تریاق سموم افعال اشرار ہے اور یاد اونکے جملہ آل و احباب کہ دار الشفای دین کے اطبا اور مریضان شرک و ضلالت کے لیے ذریعۂ شفا ہین بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر الانام بندہ اثیم خادم الحکما محمد عبد الحکیم ابن اسوۃ الحکما الکرام زبدۃ الاطبا الاعلام مولانا حکیم کاظم علی نور اللہ مرقدہ بنورہ الخفی و الجلی عرض رسا ہے کہ میرے مکرم معظم جناب حاجی حافظ خواجہ قطب الدین احمد صاحب دام اشفاقہ نے جب مجھے میزان الطب کے ترجمہ کرنے پر مجبور کیا اور مین نے اپنی عقل ناقص کے موافق اوسے اختتام کو پہونچایا تو جناب ممدوح نے فرمایا کہ اسکے آخر مین جہان اور چند رسالے مندرج مین رسالہ کو لائق براز بھی اگر تو لکھدے تو مناسب ہو لہذا حسب ارشاد جناب ممدوح مین نے یہ رسالہ مختصر بعجلت تمام اطبای نامی کی تالیفات سے اقتباس کر کے مرتب کیا ناظرین سی امید ہی کہ اگر کہین بمقتضای بشریت سہو و خطا پائین قلم اصلاح سے درست فرمائین واللہ الموفق و المعین

واضح ہو کہ براز جو ہضم معدے کا فضلہ ہی اور آنتون مین بھی گذرتا اور وہان دیر تک رہتا ہے اصل مین معدے اور آنتون کے حال سے خبر دیتا ہے یا اون اخلاط کے حال سی جو اون اعضا مین براز کے ساتھ ملتے ہین اور اون حالات کے ذریعے سے بدن کے اکثر حالونکی خبر دیتا ہی جیسا کہ ذیل مین مفصل بیان کیا جاتا ہی اور اسکی نو قسمین ہین قسم اول لون۔ یعنی رنگ پس معلوم ہو کہ رنگ طبعی براز کا اصل مین ناری خفیف النارنجیہ ہی اسواسطے کہ ثفل جب معدے سے امعا مین اوترتے ہین تو ایک عرصے تک وہان رہتے ہین تا کہ موافق اقتضای طبیعت کے وہ بقیہ اجزاے لطیف کا جو اوسمین ہوتا ہے ماساریقا کے ذریعے سے بسبیل استصاص جگر مین منجذب ہو اور رطوبتین لزج آنتون مین لسی رہتی ہین تا کہ اوس ثفل کی مضرت سے آنتون کو محفوظ رکھین اور فساد اور تعفن ثفل کے ادراک سے مانع ہون جبتک کہ وہ ثفل اونمین ہے بس کچھ تھوڑا سا صفرا تپے سے آنتون مین

گر کر ثفل مین ملتا ہی اور آنتون کو کیفیت لذع سے آگاہ کرتا ہی تاکہ وہ اس ثفل کو دفع کرین اور اس صفرا مین
اثفال کیلوسیہ قدر سے سفید رنگ کے ملنے سے رنگ طبعی پیدا ہوتا ہی پس اس رنگ کی زیادتی بلاشک
حرارت اور صفرا کے غلبے سے ہوتی ہی اور سفیدی براز کی مزاج کی سردی اور ہضم کے قصور اور
بلغم کے غلبے یا صفرا کے گرنے کی راہون مین سُدہ پڑنے سے ہوتی ہی اور سیاہ ہونا براز کا بسبب احتراق اور
غلبہ حرارت کے ہوتا ہی یا سردی کی شدت اور سقوط قوت سے یا بسبب نکلنے مادہ سوداوی کے اور سبز ہونا براز کا
سوائے رنگ زنگاری اور کراثی کے بسبب زیادتی جمود کے ہی اور رنگ زنگاری اور کراثی احتراق کی
دلیل ہی اور جو براز کہ پیپ اور کلہوے کے مانند ہو سبب اوسکا معدے یا آنتون کا پھوڑا ہوتا ہے اور
کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ ریاضت کی کمی سے پاخانہ مثل قیح وغیرہ کے آتا ہی اور یہ اون لوگون کیلیے
مفید ہوتا ہے اور اسکی بندش کو وہ ر کرتا ہی خلاصہ یہ کہ اکثر اسباب تغیر لون براز کے مثل تغیر لون
قارورہ کی ہوتے ہین اور اعتبار ان سب رنگون کا اوس وقت مین ہی کہ کوئی رنگدار چیز کھانے پینے وغیرہ
مین مستعمل نہو **قسم دوم** بو پس اگر اسکی بو طبعی بو سے زیادہ ہو تو سبب اسکا یا کسی عضو کا گلنا ہے
یا اخلاط متعفنہ کی زیادتی یا ہضم کا فتور یا حرارت کا غلبہ یا بدبودار چیزون کا کھانا اور اگر اسکی بو طبعی
بو سے کم ہو تو سبب اسکا جلد تر نکل جانا براز کا ہی بسبب آنتون کی ازلاق کے اور اگر بو مین ترشی معلوم ہو
تو سبب اسکا بلغم ترش کا غلبہ ہے **قسم سوم** مقدار براز پس اگر مقدار طبعی سے زیادہ ہو تو سبب اسکا
فضول غذائیہ کی کثرت اور قوت دافعہ کا غلبہ ہی اور اگر مقدار طبعی سے کم ہو تو سبب اسکا جگر کی قوت جاذبہ کا
غلبہ ہوگا یا امعا کی قوت دافعہ کا ضعف یا زیادہ بند رہنا اوسکا آنتون مین یا کچھ دن کا اوسکو کھا جانا
قسم چہارم قوام براز پس اگر یہ حالت طبعی یا حالت معمولی سے زیادہ رقیق ہو تو سبب اسکا ضعف ہاضمہ ہوگا یا
قوت جاذبہ کی کمزوری بسبب ماساریقا کے سدون کے یا سرعت نزول کا معدے مین اُترکے غذا کو فاسد کرنا
اور ہضم تام معدے اور مص ماساریقا سے پہلے پھسلا کے اوسکو نکالدینا یا نکل جانا غذا کا بسبب استعمال مزلقات کے
اور براز کا قوام مثل گاڑھے شہد کے ہوتا ہی پس اگر اس سے پتلا ہو رقیق ہی اور اگر اس سے گاڑھا ہو غلیظ ہی
اور برابر ہو تو معتدل ہی اور اگر قوام اسکا حالت طبعی سے زیادہ خشکی پر ہو تو سبب اسکا تحلیل ہو جانا رطوبت کا
بوجہ زیادتی محنت کے یا گردے اور کبد کی حرارت ہی کہ رطوبات کو جذب کر لیتی ہی یا پانی اور تر چیزون کے
استعمال کی کمی یا خشک غذائین کھانا یا بہت پیشاب آنا یا زیادہ رہنا ثفل کا آنتون مین یا مزاج کی

خشکی اور اگر اوسکا قوام لزج یعنے لسیدار ہو تو سبب اسکا یا غذا کی لزوجت ہی۔ یا کوئی خلط لزج یا کسی عضو اصلی کا گھلنا اور بدبو کی زیادتی اور قوت کا گھٹنا اسکی قوی دلیل ہی۔ اور اگر قوام اسکا مختلف ہو یعنی کچھ گاڑھا اور کچھ پتلا ہو تو سبب اسکا نکل جانا اون فضلون کا ہی جو معاء مین بند تھے بوجہ استعمال کسی مفتح کے یا پیدا ہو جانا ترقیق کے سببون کا قبض کے بعد دفعتہً اور پھیلا دینا اونکا اور خشک ثفل کو قسم پنجم براز کی ہیئت پس اگر براز پھولا ہوا مثل گوبر کے ہو اجزا اوسکے ہلکے ہون اور بو وغیرہ مین تو سبب اسکا ریاح کا غلبہ ہی بوجہ قلت حرارت نضج کے قسم ششم وقت خروج یعنی براز آنے کا وقت پس وقت معتدل وہ ہی کہ موافق عادت کے بعد کمال ہضم کے اور خوب جذب ہو جانے اجزاے غذا کے نکلے اور بعضون کے نزدیک بعد غذا کھانے کے بارہ ساعت نجومی کے بعد آنا اعتدال کی دلیل ہی پس اگر یہ عادت معمولی سے پہلے جلد تر آئے تو سبب اسکا زیادہ گرنا صفرا کا ہی آنتون مین یا قوت ماسکہ کا ضعف اور اگر معمول سے دیر کر کے آئے تو سبب اسکا یا یبوست ثفل ہی یا آنتون کی سردی یا ضعف قوت ہاضمہ و دافعہ کا قسم ہفتم کف براز یعنی براز کا جھاگ اور سبب اسکا یا حرارت کی زیادتی ہی کہ بسبب اوسکے جوش مارنے کا ہوتی ہی اور اگر اس حالت مین قراقر نہین ہوتی یا ریاح کی آمیزش ہی اور قراقر اسمین لازم ہی قسم ہشتم براز کا چکنا اور چربیلا ہونا سبب اسکا چکنی چیز کا زیادہ کھانا اور طبیعت کا اوس مین عمل نکرنا ہے یا اعضاے اصلیہ کا گھل گھل کر پاخانے کے ساتھ نکلنا قسم نہم براز کے ساتھ مختلف آوازین ہونا پس اگر آواز بھاری ہو تو سبب اسکا بہت سے ریاح کا ملنا ہی یا رطوبت مائیہ کی آمیزش اور قراقر اسمین ضرور ہوتا ہی اور یہ معدے کی قلت حرارت کی دلیل ہی اور اگر آواز تیز ہو تو سبب اسکا ریاح کی غلظت اور قوت دافعہ کا زور ہی اور اگر آواز کم ہو تو سبب اسکا ریاح کی رقت اور قوت دافعہ کا ضعف ہی اور واضح ہو کہ یہ تمام بیانات اوسوقت صحیح سمجھے جاتے ہین کہ متغیرات خارجیہ کا استعمال نہوا ہو اور معدے مین ممدات کا ورود بھی نہوا اور باقی حالات مفصل مثل احوال سابقہ و لاحقہ اور مرکبات بسائط وغیرہ کا معالجات کی مباحث مین اطبا نے درج کیا ہی اور یہ بھی ضرور نہین ہی کہ بیان مذکورہ کے موافق جو براز کہ براز طبعی سے مخالف ہو اوسکو اجناس مذکورہ مین سے سمجھ لین کیونکہ ہر شخص کا براز اوسکے مزاج کے مناسب ہوتا ہے اور سن اور فصل اور بلد کے موافق متغیر ہوتا رہتا ہی واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب فقط

تمت

رسالۂ قیافہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزارون حمد و ثنا اوس خداوند عالم کو جسنے انسان کو صورت زیبا عطا فرمائی اور لاکھون درود و سلام اوسکے نبی برحق حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنھون نے ایک عالم کو ورطۂ ضلالت سے نکالکر راہ پر نور ایمان و ہدایت کی دکھائی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بعد حمد و صلوٰۃ کے واضح ہو کہ انسان ضعیف البنیان از سر تا پا نمونۂ قدرت خدا کی شان ہی ہر چند ظاہر و باطن مین بظاہر فرق ہی لیکن حقیقت مین یکسان ہی ظاہر اسکا باطن کی حال دکھاتا ہی اور باطن اسکا ظاہر سے بخوبی سمجھا جاتا ہے پس اس رمز کے واقفون نے اس ظاہر و باطن کے مفہوم کا قیافہ نام رکھا ہی اور چونکہ علم قیافہ کا جاننا طالبان طب کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے لہذا یہ مختصر رسالہ تحریر مین آتا ہی ناظرین سے التجا ہے کہ اگر اس مختصر رسالہ سے فائدہ پائین تو اس عاجز خادم الاطبا محمد عبد الحکیم عفا عنہ اللہ الکریم جو مقتبس رسالہ ہی اور جناب مخدومی حاجی حافظ خواجہ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی مد ظلہ السامی کو جنکی فرمائش سے یہ رسالہ لکھا جاتا ہی دعای خیر سے فراموش نفرمائین اور اگر کہین سہو و خطا پائین قلم اصلاح سے درست فرمائین واللہ الموفق والمعین وہو احسن الخالقین

رنگ کی شناخت اس سے مزاج کا حال معلوم ہوتا ہے۔ اور رنگ متعلق ہی چارون خلطون سے پس جس شخص کا رنگ سرخی مائل ہو اور تیاری بھی اوسکی اوسط درجہ ہو اور آنکھین بھی سرخی مائل ہون پسینا زیادہ آئے غصہ ور ہو وہ دموی المزاج ہی یعنے اوسکا مزاج گرم و تر ہوگا

اور جسکا رنگ زردی مائل ہو اور وہ لاغر ہو اور خشکی اور پیاس اوسکو زیادہ معلوم ہو بھوکھ کم لگے
خواب مین زرد یا سرخ چیزین دیکھے وہ صفراوی المزاج ہے یعنے اوسکا مزاج گرم و خشک ہوگا
اور جس شخص کا رنگ سفیدی مائل ہو اور چہرے پر نرمی نمایان ہو اور پیاس کم لگے رطوبتون کا
غلبہ ہو اور سستی و کاہلی اوسمین زیادہ پائی جائے وہ بلغمی مزاج ہے یعنے اوسکا مزاج سرد و تر
ہوگا اور جسکا رنگ مائل بسیاہی ہو اور اکثر دبلا رہے اور خشکی غالب ہو اور فکر بیش رہین وہ
سوداوی مزاج ہے یعنے اوسکا مزاج سرد و خشک ہوگا سر کی کلانی اور کلانی عقلمندی اور قوت
دماغ کی دلیل ہے اور سر کا چھوٹا ہونا اسکے برعکس اور آگے کی جانب سے پست اور درمیان مین
بلند ہونے سے وحشیانہ خیالات زیادہ ہوتے ہین۔ اور گرم دماغ والا گرم ہوا اور دھوپ اور
آگ اور گرم غذاؤن اور گرم خوشبوؤن سے ضرر پاتا ہے اور اوسکے چہرے اور آنکھ کا رنگ مائل
بسرخی ہوتا ہی اور آنکھ کی رگین اوبھری ہوئی ہوتی ہین اور پہلے اوسکے بال سرخ ہوتے ہین پھر
سیاہ ہو جاتے ہین پھر سفید ہوتے ہین اور یہ شخص زود فہم اور عقلمند ہوتا ہی مگر اپنی ارادون اور
راے سے جلد پھر جاتا ہی اور سرد دماغ والا اکثر نزلے اور زکام مین مبتلا رہتا ہی اور آنکھین اوسکی
سفید اور رگین باریک اور خواب اوسکا گران ہوتا ہے۔ اور بال اوسکے پہلے زردی مائل ہوتے ہین
پھر جلد تر سفید ہو جاتے ہین اور اوسکی آنکھون کی حرکت آہستہ ہوتی ہی اور راے اور قصد
اوسکا ثابت ہوتا ہی اور خشک دماغ والا زکام و نزلے سے محفوظ رہتا ہی اور ناک اوسکی صاف
رہتی ہی اور حسین اوسکی قوی ہوتی ہین اور نیند کم آتی ہی اور علم کو دیر مین سمجھتا ہے مگر یاد خوب
رکھتا ہے اور بال اوسکے بیچدار اور موٹے ہوتے ہین اور تر دماغ والا نزلے زکام سیلان رطوبت
مین مبتلا رہتا ہے اور بہت سوتا ہے اور علم کو دیر مین سمجھتا اور جلد بھلا دیتا ہے اور اپنی قصد و
ارادے سے جلد نہین پھرتا اور بال اوسکے موٹے اور کم رنگ ہوتے ہین اور دیر مین سفید ہوتے ہین
اور انھین علامتون کے مرکب کرنے سے دماغ کے مزاج مرکب کا حال معلوم ہو سکتا ہی چشم
آنکھ کا سبکی کے ساتھ جلد حرکت کرنا اور اوسکی رگون کا سرخی کیساتھ ظاہر ہونا اور سرد چیزون سے
راحت پانا اور رنگ کی زردی گرمی کی علامت ہی۔ اور رنگ کی کمی یا سبزی سردی کی دلیل ہے
اور حرکت کی جسکی بغیر سرعت کر اور تر چیزون سے راحت پانا اور رنگ کی سیاہی اور قریب مین

اچھا دیکھنا خشکی کی علامت ہی اور رنگ کی کبودی تری کی دلیل ہی اور تھلاہٹ قوت بصر کی
نشانی ہی اور اعتدال کی شاہد اور آنکھ کی دو قسمین ہین ایک ابھری ہوئی یہ نزدیک مین ہوتی
اور دور مین کمی کرتی ہی اور دوسرے قدرے بیٹھی یہ دور بین ہوتی ہی اور آخر مین نزدیک مین کمی
کرتی ہی۔ **گوش** عام کا مقولہ ہی کہ کانون کا بڑا ہونا عمر کی زیادتی اور حافظے کی قوت کی نشانی ہی
اور اسکے برعکس جہل و نادانی کی علامت ہی اور دونون حالتون کا توسط عمدہ ہی **بینی** یعنی ناک کا
مخروطی شکل اور خوشنما ہونا چہرے کی زینت اور راحت کی نشانی ہی اور چپٹا ہونا یا زیادہ دراز ہونا
باعث بدنمائی و خرابی ہے **لب** انسے صحت تکلم اور تکمیل حسن صورت کا تعلق ہی اور انکا متوسط ہونا
دونون امرون کے لیے بہتر ہے **دندان** چھوٹے باریک برابر ملے ہوئے مضبوط ہوتے ہین اور
بڑے جنکے درمیان مین جوف ہو جلد خراب ہوتے اور گر جاتے ہین اور قسم اول مین امراض بھی کم
ہوتے ہین **زبان** اسکی بھی تری اور خشکی اور رنگ وغیرہ سے چارون خلطون کی علامتین مثل
آنکھ کے معلوم ہوتی ہین اور کلام کرنا اور ذائقون کا معلوم کرنا اسکے متعلق ہی **گردن** کی درازی
صفائے باطن اور صحت کی علامت ہی اور کوتاہی مکر و خباثت پر دال ہی **سینہ** کی کشادگی صحت
اور جوانمردی کی دلیل ہی اور پتلا اور تنگ ہونا بیماری اور کمزوری کی نشانی ہی جسکے دل کا مزاج
گرم ہوتا ہی اوسکا سینہ حالت مناسب سے زیادہ کشادہ ہوتا ہی اور اوسکے بدن خصوصاً سینے اور شانون پر
رونگٹین زیادہ ہوتے ہین اور ایسا شخص غصہ ور غیور رہتا اور تیز فہم ہوتا ہی اور سرد دل والی کا حال
اسکے خلاف ہوتا ہے اور جسکے دل مین تری ہوتی ہی وہ کیفیات نفسانی کو جلد تر معلوم کر لیتا ہی اور
جسکے بدن مین رطوبت فضلیہ بہت ہوتی ہی اور جسکے دل مین خشکی ہوتی ہی اسکا حال اسکے برعکس ہوتا ہی
شکم اسکی کلانی زیادتی رطوبات کی گواہ ہی اور توسط اعتدال کی دلیل اور چہرے کی تر و تازگی اور
رنگ کی سرخی و سفیدی اور بدن کی فربہی اور نبض کی قوت جگر کی گرمی و تری کی اعتدال پر شاہد ہے
اور رنگ کی رصاصیت اور تیرگی اور رگون کی سختی اور پسینے کی کمی جگر کی سردی اور خشکی کی نشانی ہی
اور رنگ کی سفیدی اور رگون کا باریک اور چپٹا ہونا اور گوشت کی نرمی اور پسینے کی زیادتی جگر کی
سردی اور تری کی نشانی ہی اور اسکے چھوٹے ہونے کی دلیل آواز رگون کی پتلائی اور ابھار اور انگلیون
کی کلائی جگر کے بڑے ہونے کی علامت ہی **دست** شانوز کا بھرا ہوا ہونا اور اونپر رونگٹون کی کثرت

اور بانہون کا کچھ پھرا ہونا بہادری کی علامت ہی اور اسکے خلاف کمزوری کی نشانی ہی اور کلائی کا پُرگوشت ہونا قوت و طاقت کا شاہد ہے اور لاغری ضعف و نقاہت کی گواہ۔ انگلیون کا دراز ہونا جگر کے بڑے ہونے کی نشانی ہی اور چھوٹا ہونا بالعکس۔ ناخن کی سرخی اور تازگی صحت و تندرستی کی نشانی ہی اور سفید و زردی و سیاہی امراض اخلاط مختلفہ کی علامت۔ عانہ یعنے پیڑو پر بالون کی زیادتی تقویت باہ کی نشانی ہے اور گرمی اعضاے تناسل کی گواہ اور بالون کی کمی اسکے برعکس۔ اور عورتون مین سیاہ اور سخت بالون کا عانے پر ہونا اور نبض کی قوت اور تن کی رگون کی کشادگی اور ہونٹھون کی خشکی اور پیشاب کی رنگینی اور پاےخانے کی خشکی گرمی مزاج کی دلیل ہے اور اسکے برعکس برعکس۔ ران کا پُرگوشت ہونا توانائی اور قوت مجامعت کی دلیل ہے اور نیچے کے جسم کا چھوٹا ہونا اور اوپر کے جسم کا قوی و کلان ہونا اعضاے رئیسہ کی قوت کی دلیل ہے اور ہر عضو کا حد اعتدال پر ہونا نہایت عمدہ اور مناسب ہی اور حالت مناسب سے کم یا زیادہ ہونا باعث نقصان و مرض ہے۔ ساق یعنے پنڈلی کی درازی تکبر اور حسد کی علامت ہی اور موٹائی اور بالون کی کثرت رفتار کی قوت کی گواہ ہے اور اوسط درجہ ہونا اعتدال کا شاہد ہے زیادہ تشریح اسکی کتب معتبرہ مروجہ مین نظر نہین آئی صرف چہرے کے متعلق بہت سی علامتین مندرج ہین۔ جنکا بیان کتاب میزان الطب مین اکثر امراض کے تحت مین مذکور ہوا لہذا یہان صرف اسیقدر پر اکتفا کیا۔ زیادہ تفصیل مطولات مین مسطور ہے من شاء فلیرجع الیہ

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد کہ کتاب نایاب مقبول طبع اولی الالباب پسندیدہ اطباے نامدار و حکماے ذیوقار معین طلباے فن حکمت مفید جویندگان علم طبابت معروف بمیزان الطب مع رسالہ تشریح قطبیہ و رسالہ نبض و قارورہ و بحران و بول و براز و رسالہ قیافہ جو زبان اردو بامحاورہ مین جدید ترجمہ کراکے مطبع نامی نے تیار کرائی تھی اور حسب ایماے مالک مطبع بحفظ حق تالیف بار سوم ماہ محرم ۱۳۲۳ھ مطابق اپریل ۱۹۰۵ء مین کارپردازون کی کوشش سے مطبع نامی لکھنؤ مین مطبوع ہوئی و الحمد للہ علی ذلک

یہ کتاب حسب دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۷ء ۲۴ مئی ۱۹۰۵ء نمبر ۱۳۲۳ داخل رجسٹر گورنمنٹ ہوچکی ہے

اشتہارات

تشریحات شمسیہ۔ یہ کتاب شائقین علم طب کے واسطے ضروری کتاب ہے تشریح مین اسقدر جامع کتاب اردو زبان مین دوسری دیکھنے مین نہین آئی قیمت فی جلد ۸/

مجربات محمدوی۔ طب کے رسالون مین یہ رسالہ بھی نہایت فائدہ بخش طلبا کے حق مین ہی قیمت فی جلد ۱/

حمیات قانون محشی اور غیرہا۔ کاغذ گندہ قیمت جلد ۳/

مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ۔ اُردو زبان طب کی کتابون مین یہ کتاب بھی مفید عام ہی قیمت فی جلد ۳/

قانونچہ مع رسالہ قبریہ۔ اس سے پیشتر الیسا خوشخط جلی قلم سے طبع نہین ہوا ہے قیمت فی جلد ۶/

کلیات قانون شیخ الرئیس محشی۔ اگرچہ چند بار یہ کتاب اور مطابع مین طبع ہو چکی ہی مگر الحمد للہ کہ ابکی بار مطبع نامی لکھنؤ کی سعی سے کلیات قانون محشی ہو کے طبع ہوا ہے قیمت فی جلد عا/

سدیدی۔ اگرچہ یہ کتاب اس سے قبل چند بار طبع ہو چکی ہے مگر ابکی بار خاص مصنف کے دست مبارک کا نسخہ دستیاب ہو گیا اور اوسی کے مطابق صحت کرا کے مع تحشی جدید طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عا/

موجز القانون از علامۂ قرشی۔ اس کتاب کو قلمی نسخون اور شرحون وغیرہ سے صحیح کرا کے اور اکثر جا ضروری حواشی بڑھا کے خط نسخ مین چھپوایا ہے قیمت فی جلد ۵/

دقائق الحکمۃ مع برء الساعۃ و رسالہ فصد اس مین اول رسالہ شیخ الرئیس کی تالیفات سے ہے اور دوسرا رسالہ حکیم ارسطاطالیس کا ہے اور تیسرا رسالہ علامہ محمد بن زکریا رازی کا ہے قیمت فی جلد ۱/

فوائد القطبیہ فی تحقیق اوزان الطبیہ۔ اس کتاب مین جسقدر اوزان طب کے ہین وہ ردیف وار لکھ کے ہندوستانی مروجہ اوزان سے بغرض سہولت اطبا مطابق کر دیے ہین کتاب سدیدی کے ساتھ بلا قیمت ملتی ہے قیمت فی جلد ۲/

فتوحات بہنسا۔ یہ کتاب سراپا صواب ہے بے تکی قصہ کہانی کی کتاب یا دل کا گڑھا ہوا ناول نہین ہے اس کتاب کو کامل تحقیق اور تدقیق سے مولانا محمد بن محمد المعز علیہ الرحمہ نے عربی زبان مین تالیف فرمایا تھا جسے مطبع نامی لکھنؤ نے برادران ہند کے واسطے اُردو زبان مین ترجمہ کرا کے مع ازدیاد فوائد فتوحات بہنسا کے نام سے طبع کر دیا قیمت فی جلد عا/

فتوحات اسلام۔ یہ متبرک مجموعہ اسم بامسمی اعلی درجہ کی کتاب ہے جسقدر غزوات اور فتوح ابتدائے زمان رسالت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا زمان وفات خلیفہ ثانی رضی اللہ تعالی علیہم اجمعین ہوئے ہین اس کتاب مین درج ہین قیمت فی جلد عہ/

غزوات نبویہ۔ اس کتاب مین سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرن خیر القرون مین جسقدر غزوات اللہ پاک کی وحدانیت کے قائم کرنے مین کافرون اور مشرکون پر کیے گئے ہین مفصل حالات اونکے مع دیگر واقعات کے درج ہین قیمت فی جلد ۳/

انیس الاشباح ترجمۂ مونس الارواح۔ یہ اوسی کتاب کا ترجمہ ہے جسے نواب سلطان جہان آرا بیگم نے حالات سلطان الاولیا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ مین لکھا تھا قیمت فی جلد ۲/

نوٹ۔ محصول ڈاک کے واسطے تخمینًا ۲/ فی روپیہ ہمراہ قیمت کتب زائد مرحمت فرمائیے۔

التماس۔ یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے سے یا بذریعہ ویلیو پی ایبل ارسال ہو سکتی ہین۔

المشتہر

ولی اللہ منیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان مکان نمبر ۳۲۵

اعلان

اس مطبع مین کتب زبان عربی - فارسی -
اردو - ناگری - موجود ہین فہرست کتب و دیگر اشیاء
بلاقیمت آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجنے سے پیڈ والا بیرنگ
عند الطلب رسال کی جاتی ہے اگر کسی صاحب نے
کوئی کتاب مفید عام تالیف فرمائی یا کسی کتاب کا ترجمہ
اردو زبان مین کیا ہو تو شکریہ کے ساتھ بلا کسی معاوضہ کے
اور کتاب مفید خاص بعد انفصال معاوضہ مطبع طبع کریگا
اس کتاب کا حق تالیف بحق مطبع نامی لکھنؤ محفوظ ہے
کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع نفرماوین -

العبد

ابو الحسنات قطب الدین احمد عفا عنہ
ماہ اپریل ۱۹۰۵ء

یہ کتاب حسب دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء نمبر ۸۶۳۳ مورخہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۰۶ء داخل رجسٹر گورنمنٹ ہے